READER BURAQ

دو دل

تحریر :آمنہ محمود

بارش کی ننھی منی بوندیں کب سے اس کی کھڑکی پر ہلکی ہلکی دستک دے رہیں تھیں.

سردی کی شدت تھی یا گرم کمبل اور ہیٹر کی مست حرارت _____ وہ کسی بھی صورت آج بستر سے نکلنے کا ارادہ نہیں رکھتا تھا.

میں اب آخری بار تمہیں اٹھانے آئی ہوں اور میں جانتی ہوں کہ تم جاگ رہے ہو .

اس لیے بہتر ہو گا کہ جلدی سے ناشتے کی ٹیبل پر پہنچو ورنہ میں یونی جاتے ہوئے فلیٹ باہر سے لاک کر جاؤں گی اور گیس کا وال بند _____ مسسز آفندی کی دھمکی پر عکاشہ نے منہ کمبل سے باہر نکالا

لوگوں کی مائیں انھیں پیار سے اٹھاتی ہیں اور آپ دھمکی سے _____ وہ اونچی آواز میں چلایا.

جیسی روح ہوتی ہے ویسا ہی قبر میں فرشتہ آتا ہے _____ مسسز آفندی کے جواب پر عکاشہ نے کمبل سائیڈ پر پھینکا اور سلیپر پہننے لگا.

خدا آپ جیسی عورت کو اولاد نہ دے اور بیٹا تو بلکل بھی نہیں

_____ مسسز آفندی کے کندھے پر لاڈ سے عکاشہ نے سر رکھا

بلکل خدا تم جیسی اولاد تو واقعی ہی نہ دے. کل یونی میں کیا کیا

تھا.....؟

انھوں نے لاڈ سے اس کا سر پیچھے کیا اور سینڈوچ میکر سے سینڈوچ

نکالے.

کیا مطلب کیا کیا تھا.....؟ عکاشہ کندھے اچکاتا سینڈوچ

پکڑنے لگا

مس شمع کو کیا کہا تھا.....؟مسسز آفندی نے مصنوعی گھوری سے نوازا

ایک تو میں لوگوں سے بہت تنگ ہوں. آپ زرا مجھے بتائیں کہ اگر کسی کو اُسی کے نام سے پکارا جائے تو اس میں کونسی بری بات ہے .....؟

عکاشہ کی جواب پر مسسز آفندی نے اسے مسکرا کر دیکھا

تم نے نام سے پکارا تھا.....؟جواب کی بجائے سوال آیا.

میں نے انھیں "مس موم بتی" کہا تھا. شمع کا بھی یہی مطلب ہوتا ہے مگر وہ ناراض ہو گئیں حالانکہ ناراض ہونا نہیں بنتا تھا.

لیکن اگر ناراض ہونا ہی تھا تو اپنے ماں باپ سے ہوتیں جنھوں نے یہ نام رکھا ہے. مجھ سے تو انھیں ویسے ہی اللہ ویسے کا بیر ہے _____ پتہ ہے کیوں ..... ؟

کیوں.....؟ مسسز آفندی اب اس کے اور اپنے کپ میں چائے انڈیل رہی تھیں.

وہ مجھے اپنا "داماد" بنانا چاہتیں ہیں. مجھ پر ان کی نظر ہے بتا رہا ہوں
میں آپ کو _____ بچا لیں اپنے معصوم بچے کو _____ عکاشہ کی ایکٹنگ
پر مسسز آفندی مسکرا دیں.

جس کے تم داماد بنوں گے میں باقاعدہ اس سے "ہمدردی" کرنے
جاؤں گی اور "شکریہ" علیحدہ _____ مسسز آفندی نے کپ
عکاشہ کے آگے رکھا جو شلف ساتھ کھڑا انھیں گھور رہا تھا.

آپ زیادتی کر رہی ہیں.....؟ گلہ کیا

نہیں میں حقیقت بتا رہی ہوں. اگر تم میرے اپنے بیٹے نہ ہوتے تو میں تمہیں ایک منٹ بھی برداشت نہ کرتی مگر کیا کروں تم اولاد ہو میری اور بد قسمتی سے اکلوتی بھی _____ مسسز آفندی اب سٹول پر بیٹھ کر چائے کا گھونٹ بھرنے لگیں.

آپ کو چائے کڑوی نہیں لگی.....؟ عکاشہ نے پوچھا

نہیں تو.....؟ مسسز آفندی نے جواب دیا.

حالانکہ کے جتنی کڑوی بات آپ نے ابھی بولی ہے اس حساب سے چائے کی دیگ بھی ہوتی تو کڑوی ہو جاتی یہ تو پھر ایک ننھا کپ ہے_____ عکاشہ ناراض ہوا مگر ناشتہ نہیں چھوڑا .

عکاشہ میں تمہیں یوشع کی طرح دیکھنا چاہتی ہوں. وہ بلکل اپنے باپ کی فوٹو کاپی ہے._____ مسسز آفندی کی آنکھوں میں حسرت در آئی.

آپ دنیا کی واحد ماں ہیں جسے اپنے بیٹے سے زیادہ اپنا "سوتیلا بیٹا" پسند ہے_____ عکاشہ نے طنز کیا

بیٹا ____ بیٹا ____ ہی ہوتا ہے سگا یا سوتیلا نہیں ____ دوسرا وہ ہے ہی اس قابل کے اس سے محبت کی جائے .

ذمہ دار، ذہین، فرمانبردار اور اپنا باپ کی طرح خوبصورت

____ مسسز آفندی نے سٹول سے اٹھتے ہوئے جواب دیا.

پتہ نہیں کیوں وہ شخص آپ کو اتنا اچھا لگتا ہے .....؟

جس نے آپ کی زندگی برباد کر دی. آپ سے آپ کے اپنے چھین لیے.

خود وہ اپنوں میں بیٹھا ہوا ہے. اپنی خاندانی بیوی اور بیٹے ساتھ _____
اور آپ کو اس فلیٹ میں قیدِ تنہائی دے رکھی ہے.

عکاشہ نے بھی خالی کپ سینک پر رکھا

شرم کرو باپ ہے تمہارا ___ مسسز آفندی نے ڈانٹا

باپ ہے میرا ___ سوائے ولدیت کے خانے کے _____ میں
نے اسے اپنے ساتھ کہیں نہیں دیکھا

اچھی خاصی خوش شکل تھیں ____ شہر کی پڑھی لکھی بھی ____

پھر کیا مصیبت آن پڑی تھی کہ اس جاگیر دار کی دوسری بیوی

بننا پسند کیا.

اس شخص نے آپ سے محبت نہیں کی دھوکا دیا ہے ____ کبھی مسسز

آفندی کی جگہ پر صرف "عدن حیدر" بن کر سوچیے گا.

عکاشہ کہتا ہوا کچن سے جانے لگا مگر دروازے میں کھڑا ہو کر پلٹا

اور میں صرف اپنی ماں کا بیٹا ہوں. بلکل اسی جیسا ہوں ____ مگر اس

کی طرح بے وقوف نہیں.

اب برتن تو آپ سے دھلیں گے نہیں لہٰذا منہ آنسوؤں سے دھو کر باہر آ جائیں. اکٹھے یونی چلتے ہیں.

عکاشہ کی باتیں مسسز آفندی نے بغیر مڑے سنیں.

دیکھو حیدر تمہاری محبت میں میرے اپنے تو اپنے _____ اب تمہارا بیٹا بھی باغی ہو رہا ہے.

انھوں نے برتن دھوتے ہوئے دل میں حیدر آفندی کو مخاطب کیا.

یہ منحوس ہمارے لیے رہ گئی تھی کاش اس کی ماں مرنے سے پہلے اسے جنم نہ دیتی تو آج ہم سب کتنی ہنسی خوشی رہ رہے ہوتے _____

حسب عادت صبح صبح ممانی جان پھر ماہم کی شان میں قصیدہ پڑھ رہیں تھیں جبکہ باقی اپنے اپنے کاموں میں مشغول تھے.

آپ خاموشی سے ناشتہ نہیں دے سکتیں میں تنگ آگیا ہوں روز روز کی کھچ کھچ سے _____ حارث تپا تپا سا کچن میں داخل ہوا.

ایک تو میری اولاد ہی میری نہیں ہے تو میں کیا کروں.....؟؟؟

کلثوم بیگم نے دہائی دی

امی آپ سب کا ناشتہ بناتی ہیں اگر ایک اس کا بھی بنا دیتی ہیں تو کیا ہو جاتا ہے .....؟؟؟

حرم نے بھی کچن میں قدم رکھتے ہوئے اپنی رائے کا اظہار کرنا ضروری سمجھا

تمہاری کسر رہ گئی تھی تم بھی اپنا حصہ ڈال لو کہیں بھائی کی محبت میں تم پیچھے نہ رہ جاؤ_____ کلثوم بیگم نے سلائس، جیم اور آملیٹ سے بھری ٹرے اس کی طرف بڑھائی.

میں صرف چائے لوں گا. حارث نے اپنی کنپٹی سہلائی اور لاؤنج کی طرف بڑھ گیا .

چلیں پاپا، دادو اور مس ماہم آکر ناشتہ کر لیں. حرم نے لاؤنج سے ہی سب کو آوازیں دیں اور خود مزے سے سلائس پر جیم لگانے لگی.

اتنی دیر میں سب ٹیبل کے گرد اکٹھے ہونے لگے.

ماماجائے_____ حارث نے ایک دفعہ پھر آواز لگائی.

میں لے کر آتی ہوں. ماہم نے حارث کو جواب دیا اور خود کچن می
طرف بڑھ گئی.

یہ وقت ہے کچن میں آنے کا_____ کتنی بار کہا ہے صبح جلدی
اٹھا کرو مگر مجال ہے جو میڈم کو اثر ہو_____ ماہم کو دیکھتے ہی کلثوم بیگم
دل کی بھڑاس نکالنے لگیں.

ماما مجھے دیر ہو رہی ہے آپ پلیز زاسے چائے دے کر بھیج دیں.

حارث نے ماہم کی جان بچانے کے لیے لاؤنج سے آواز لگائی.

ایک تو کوئی اس مہارانی ککو کچھ کہنے ہی نہیں دیتا کبھی ماموں اس کا حمایتی کھڑا ہو جاتا ہے اور کبھی حارث کو دورہ پڑتا ہے.

کلثوم بیگم اپنے طنز کے تیر چلاتی چائے کی ٹرے ماہم کی طرف بڑھانے لگیں.

ماہم بیٹا جلدی کرو یونی سے دیر ہو رہی ہے_____ ماہم نے جیسے ہی ٹیبل پر چائے رکھی زبیر صاحب نے کہا

ماموں میں بھی بس چائے ہی لوں گی صبح صبح کچھ کھانے کو دل ہی نہیں کرتا_____ ماہم کی بات پر حارث مسکرا دیا.

میں آج لیٹ ہو جاؤں گا اس لیے میرا انتظار کرنا منہ اٹھا کر خود ہی یا کسی کے ساتھ آنے کی ضرورت نہیں ہے_____ حارث نے ماہم کو دیکھتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے بھائی_____ ہم انتظار کر لیں گے. (آج عکاشہ سے اپنے اگلے پچھلے بدلے لینے کا مزہ آئے گا.) حرم نے ماہم کے کان میں سرگوشی کی.

ان تینوں کے جاتے ہی زبیر صاحب نے ایک افسوس بھری نظر کلثوم بیگم پر ڈالی .

ہمارے پاس جو کچھ بھی ہے وہ اس بچی کی وجہ سے ہی ہے .

جس گھر میں یتیم بچی یا بچے کی پرورش ہوتی ہے اللہ کو وہ گھر بہت محبوب ہوتا ہے .

آخر یہ بات تمہیں کب سمجھ آئے گی ..... ؟ ؟

کیوں صبح صبح اپنا اور اس کا دل جلاتی ہو ..... ؟؟؟

ایسا کریں یتیم خانہ کھول لیں تا کہ آپ اور آپ کی اولاد پکے جنتی ہو جائیں_____ زبیر صاحب کی بات پر کلثوم بیگم کہتی ہوئیں برتن سمیٹنے لگیں .

بندوق کی نالی پر آنکھ رکھتے اس نے ٹرگر پر اپنی انگلی سے دباؤ ڈالا ایکدم فضا گولی کی آواز سے گونجی ساتھ ہی بے شمار پرندے پھڑ پھڑاتے ہوئے اڑے.

باؤ نوید دیکھو شکار کہاں گرا ہے_____؟؟؟ چہرے اور لہجے میں فتح جھلک رہی تھی .

کالا لباس پہنے ایک ہاتھ میں بندوق پکڑے وہ اس وقت ایک ماہر شکاری لگ رہا تھا جس کی دہشت ہی شکار کے لیے کافی تھی.

یوشع سائیں آپ کو کیسے پتہ چل جاتا ہے کہ شکار کہاں ہے

؟؟؟.....

باؤنوید نے پوچھتے ہوئے نوکروں کو ہاتھ سے اشارہ کیا جو شکاری کتوں کو لیے حکم کا انتظار کر رہے تھے.

میں شکار کھیلتے ہوئے بڑا ہوا ہوں. اللہ بخشے میرے دادا کو کہتے تھے اگر تم ایک کامیاب انسان بننا چاہتے ہو تو شکار ضرور کھیلو.

اس طرح تمہیں اپنے دشمن کی چالوں کو سمجھنے میں آسانی رہے گی.

یوشع نے کندھے پر اپنی چال درست کرتے ہوئے بندوق نوید کی طرف بڑھادی.

سائیں کتنی بار عرض کی ہے کہ کم از کم آپ تو مجھے باؤ مت کہا کریں. نوید نے مودب لہجے میں گلہ کیا

تم ہمارے گاؤں کے سب سے پہلے میٹرک ہولڈر ہو. سب ہی تمہیں باؤ کہتے ہیں اس لیے میرا بھی دل کرتا ہے تمہیں _____ ابھی یوشع نے اتنا ہی کہا تھا کہ ایک زنانہ چیخ نے اس کی توجہ اپنی طرف متوجہ کرائی.

چیخ کی آواز سنتے ہی دونوں اس طرف پڑے. ایک طرف جھاڑی میں کچھ ہلتا ہوا محسوس ہوا.

یوشع نے نوید کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا اور خود بندوق پکڑ کر اسے جھاڑی کے اوپر تانا.

کون ہے.....؟ یوشع کی آواز ہر جھاڑی میں ہوتی ہوئی حرکت ایکدم رک گئی مگر جواب نہیں آیا.

میں پوچھ رہا ہوں یہاں کون ہے.....؟؟؟ یوشع نے سخت لہجے میں پوچھا

چند لمحے اسی طرح گزر گئے مگر جواب ندارد

میں آخری بار پوچھ رہا ہوں کہ کون ہے ..... ؟؟؟

اگر اب بھی جواب نہ دیا تو میں گولی چلا دوں گا. یوشع نے کہتے ساتھ ہی بندوق لوڈ کی.

لوڈ کی آواز سنتے ہی جھاڑیوں میں چھپی لڑکی اٹھ کر کھڑی ہو گئی. جسے دیکھتے ہی یوشع نے بندوق نیچے کر لی .

تم یہاں کیا کر رہی ہو.....؟نوید کے پوچھنے پر یوشع نے حیرت سے نوید کی طرف دیکھا

باؤنوید تم اس لڑکی کو جانتے ہو.....؟یوشع کے سوال پر باؤنوید نے سر ہلایا .

جی یہ اپنے سکول ماسٹر اللہ داد کی بیٹی ہے_____ نوید کے جواب پر یوشع سر ہلاتا دوبارہ لڑکی کا جائزہ لینے لگا.

جو شاید ڈر سے تھر تھر کانپ رہی تھی. چہرہ آنسوؤں سے تر تھا.
آنکھوں میں لالی بھی تھی شاید کافی دیر سے رو رہی تھی .

یہاں کیا کر رہی تھی اور رو کیوں رہی ہو.....؟ یوشع نے بندوق کی نالی سیدھی لڑکی کی طرف کرتے ہوئے پوچھا

وہ جی____ وہ جی میرے پاؤں میں کانٹا لگ گیا ہے. میں یہاں لکڑیاں لینے آئی تھی. نم دار آواز میں جواب آیا جبکہ وہ یوشع کو دیکھنے سے گریز کر رہی تھی .

ہمممم____ یوشع نے ایک نظر اس کے پاؤں کی طرف دیکھا

نام کیا ہے تمہارا.....؟یوشع کی نظریں اس کے پاؤں پر تھیں .

امثال_____لڑکھراتی آواز میں لڑکی نے جواب دیا .

بڑا مشکل نام رکھا ہے بیٹی کا ماسٹر نے_____یوشع نے ہنستے ہوئے بندوق دوبارہ نوید کو دے دی .

کیا مطلب ہے اس کا _____ یوشع نے پوچھتے ہوئے قدم لڑکی کی طرف بڑھا دیے جبکہ وہ پیچھے ہونے لگی مگر پاؤں کی وجہ سے ہو نہیں پائی .

میں نے پوچھا کیا مطلب ہے اس نام کا _____ یوشع اب بلکل لڑکی کے مقابل کھڑا تھا جو بمشکل اس کے کندھے تک آ رہی تھی .

جس کی کوئی مثال نہ ہو _____ ڈری سہمی سی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے لڑکی نے جواب دیا .

باؤنوید اگر یہ لڑکی یہاں سے بھاگنے کی کوشش کرے تو اس پکڑ کر میرے کتوں کے آگے ڈال دینا_____یوشع کے حکم پر جہاں لڑکی کی روح فنا ہوئی وہیں نوید کو بھی حیرت کا شدید جھٹکا لگا .

سائیں جانے دیں اپنے گاؤں کی ہے_____نوید نے لڑکی کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے ہلکی آواز میں کہا

باؤنوید جو کہا کہ وہ کرو اور خود نیچے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا .

لڑکی نے مزید تیزی سے روتے ہوئے سر نفی میں ہلانا شروع کر دیا .

چپ ایکدم چپ اگر زرا سی بھی آواز نکالی تو گولی سے کھوپڑی اڑادوں گا_____

یوشع کی دھاڑ پر وہ ایک دم سہم گئی اور مدد طلب نظروں سے نوید کی طرف دیکھا جواب بلکل اس کے برابر کھڑا تھا

پاؤں اوپر کرو_____ یوشع نے بغور اس کے پاؤں کو دیکھتے ہوئے کہا

میں خود ہی نکال لوں گی. مجھے جانے دیں_____ امثال اب باقاعدہ آواز سے رونے لگی .

نوید میری بندوق دو یہ اس طرح چپ نہیں کرے گی

_____ یوشع کی دھمکی کافی کارآمد ثابت ہوئی اور آواز بند ہو گئی .

یوشع نے اس کا پاؤں پکڑ کر اوپر کیا اور کانٹے کا جائزہ لینے لگا جو کافی خاردار تھا

سکول جاتی ہو.....؟ یوشع کے سوال پر لڑکی ایک دم چپ ہو گئی.

میں نے پوچھا سکول جاتی ہو.....؟ یوشع نے پاؤں کو دیکھتے ہوئے رومال اپنی جیب سے نکالا

جی جاتی ہوں. بمشکل حلق سے آواز نکلی

دس تک الٹی گنتی گنوں مگر آنکھیں بند کر کے جلدی کرو

یوشع نے اس کی لال آنکھوں میں دیکھتے ہوئے حکم دیا.

امثال نے نوید کی طرف دیکھا جو اسے نظروں سے تسلی دے رہا تھا اور انکھیں بند کر لیں.

امثال نے جیسے ہی گنتی پڑھنا شروع کی یوشع نے رومال سے پکڑ کر کانٹا زور سے باہر کھینچا.

ایکدم امثال کے منہ سے ایک بھیانک چیخ نکلی اور پاؤں سے خون کا فوارہ.

یوشع نے رومال اس کے پاؤں پر باندھ دیا اور ہاتھ جھاڑتا ہوا کھڑا ہو گیا.

پتہ نہیں کون کہتا ہے کہ لڑکیوں کی اواز سُریلی ہوتی ہے ..... ؟

میرے تو کانوں کے پردے پھٹے پھٹے بچیں ہیں_____ یوشع کی بات پر نوید مسکرادیا جبکہ امثال اپنے پاؤں کو دیکھنے لگی.

یہ کانٹا زہریلا تھا اگر نہ نکالا جاتا تو اس کا زہر تمہارے لیے نقصان دہ بھی ہو سکتا تھا.

دوسرا جب تک تم گھر پہنچتی تب تک یہ بلکل اندر دھنس جاتا.

ورنہ مجھے کبھی بھی یہ شوق نہیں رہا کہ میں لڑکیوں کے پاؤں پکڑوں_____ یوشع نے ایک نظر امثال پر ڈالی اور واپس مڑ گیا.

یوشع سائیں ہیں_____ اپنے حیدر آفندی کے بیٹے، بڑی حویلی والے_____

ماسٹر جی کو میرا سلام کہنا

نوید بتاتا ہوا چل دیا کیونکہ وہ امثال کی آنکھوں میں چھپے سوال کو سمجھ گیا تھا .

جبکہ امثال حیرت سے دور جاتے یوشع کو دیکھنے لگی.

نوید نے گاڑی آفندی ہاؤس کے سامنے روکی. وہ جتنا یہاں آنے سے کترا تا تھا قسمت اتنا ہی اُسے اِس دہلیز پر لے آتی تھی .

جلدی سے سامان اتارو وہ ملازموں کو کہتا ہوا گھڑی پر ٹائم دیکھنے لگا جب نظر غیر ارادی طور پر اوپر اٹھی جہاں ابھی ابھی کسی نے کھڑکی پر پردہ گرایا تھا .

باؤ نوید آپ کو بتول بی بی یاد کر رہیں ہیں_____ اس سے پہلے وہ گاڑی میں بیٹھتا ملازم نے آکر پیغام دیا .

نوید کو جتنی جلدی یہاں سے نکلنے کی تھی شاید اس سے کہیں زیادہ جلدی کسی کو اس سے ملنے کی تھی _____ نہ چاہتے ہوئے بھی اس سے اندر کی طرف قدم بڑھا دئے.

اتنے دنوں بعد آئے ہو پھر بھی ملے بغیر ہی جا رہے تھے ..... ؟

نیم بند دروازے سے بتول نے شکوہ کیا جبکہ حسب عادت نوید نوید سر جھکائے فاصلہ پر کھڑا تھا.

بی بی کوئی کام ہوا کرے تو پیغام بھجوا دیے کریں میں حاضر ہو جایا کروں گا

_____ اپنے جذبات کو کنٹرول کرتے ہوئے آہستہ مگر بے لچک آواز

میں جواب دیا.

کام سے کیا مراد ہے.....؟ مجھے تمہیں دیکھنا ہوتا ہے. اتنے دنوں سے

ہم تڑپ رہے تھے _____ بتول نے دروازے کا پردہ ختم کرتے ہوئے

جواب دیا .

نوید نے ایک نظر اس ماہ جبین کو دیکھا اور دوبارہ سر جھکا لیا.

تم خود کو سمجھتے کیا ہو۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ہمیں تم سے محبت ہو گئی ہے ورنہ ہم تم جیسوں کو _____ بتول نے قدرے چیخ کر جملہ ادھورا چھوڑا

ہو گی _____ وہ شانے اچکا کر جانے لگا

ہو گی سے کیا مطلب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ؟؟؟

مجھے تم سے "محبت" ہے. وہ اُس کا گریبان پکڑ کر چلائی.

اور زور سے "چلائیں" اتنے زور سے کے سارا گاؤں سنے پھر میں یقین کروں گا_____ اس نے اپنا گریبان چھڑاتے ہوئے نرمی سے طنز کیا جس پر وہ بجھ سی گئی

کیوں کیا ہوا_____ ختم ہو گئی محبت ---------- ؟؟؟

وہ اس کا جھکا سر دیکھ کر ہنسا

بی بی یہ "محبت" آپ کے بس کی بات نہیں. محبت چھپ چھپ کر نہیں ہوتی.

یہ جو آپ مجھ سے کرتی ہیں نا!!!!!!_____چوری چھپے۔ یہ گناہ ہے گناہ_____جسے آپ محبت کا نام دیتیں ہیں ۔

اور معزرت میں اس "گناہ" میں آپ کا ساتھ نہیں دے سکتا_____وہ جانے کے لیے پلٹا

جس دن سب کے سامنے مجھ سے "محبت "کا اقرار کر سکیں اس دن بتائیے گا.

میں "چٹان" کی طرح آپ کے ساتھ کھڑا ہوں گا۔ مگر یوں چوری چھپے نہیں۔

سنو ہمارے خاندان میں باہر شادی کا رواج نہیں۔ میں مجبور ہوں _____ وہ مدہم آواز میں بولیں جیسے خود سے بھی شرمندہ ہوں .

"حیرت ہے آپ کے خاندان میں باہر شادی کرنے کی اجازت نہیں مگر مُحبت کی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ "

میں آپ کی "بہادری" کی داد دیتا ہوں۔ نوید نے تالی بجائی اور طنزاً مسکراتا ہوا چل پڑا۔

پھر کب آؤ گے.....؟؟؟ بے تابی سے پوچھا گیا .

میں ہر بار آخری بار سمجھ کر آتا ہوں مگر _____ ایک نظر بتول کے اترے ہوئے چہرے کو دیکھتا وہ تیزی سے باہر کی جانب چل پڑا .

"فرق تھا ہم دونوں کی مُحبت میں، مُجھے اُس سے ہی تھی اور اُسے مُجھ سے بھی تھی!۔ "

وہ اس کی پشت کو دھندلی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے سوچنے لگی۔

کیوں میرا امتحان لیتیں ہیں ..... ؟

ہم غریب لوگ، کچے گھروں میں رہنے والے _____ اتنے مہنگے خواب afford نہیں کر سکتے .

نوید نے سٹیرنگ پر ہاتھ مارتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کی اور ایک زخمی نظر اس کھڑکی پر ڈالی جہاں ابھی بھی کوئی کھڑا تھا .

یونی کی چہل پہل اپنے عروج پر تھی. نئ صبح ____ نیا سمسٹر ____

اور نئے فیلوززززز

اپنی دھن میں ببل چباتا اسے پتہ ہی نہیں چلا کہ کیسے وہ پروفیسر شہاب الدین سے ٹکرا گیا ..... ؟؟؟

سوری سر وہ غلطی سے ____ سر کھجاتے ہوئے عکاشہ نے معزرت کی جبکہ اس کا مسکراتا چہرہ کہیں سے بھی شرمندہ نظر نہیں آرہا تھا .

برخوردار ہماری عمر میں نظر کا کمزور ہونا سمجھ آتا ہے مگر تمہاری عمر میں تو لوگ اڑتی چڑیا کہ پر گن لیتے ہیں پھر اتنا بڑا "گینڈا نما" پروفیسر نظر نہ آنا تشویش کی بات ہے .

پروفیسر صاحب کے طنز کو سمجھتے ہوئے عکاشہ نے لاڈ سے بازو ان کے گرد حائل کیے اور کہا

مسئلہ "نظر" کا نہیں "نیت" کا ہے. جو کسی پر بھی خراب ہو سکتی ہے. چاہیے پھر کوئی "پری" ہو یا "گینڈا" ____ ساتھ ہی ایک بھرپور قہقہ لگایا .

کبھی تو شرمندہ ہو جایا کرو. تمہاری ماں کا خیال نہ ہو تو ابھی کھڑے کھڑے یونی سے نکال دوں. اتنی مشکوک حرکتیں کرتے ہو. پروفیسر شہاب نے اس کا بازو پیچھے کیا .

ویسے یہ جملہ بزات خود مشکوک ہے کہ تمہاری ماں کا خیال نہ ہو تو.....؟؟؟ عکاشہ نے آنکھ دبائی اور اپنی گری کتابیں اٹھا کر جانے لگا مگر پھر کچھ سوچ کر پلٹا

اب آپ وہ کہہ ہی دیں جو ہر دفعہ گفتگو کے آخر میں مجھے کہتے ہیں جس سے مجھے اندازہ ہو جاتا ہے کہ آپ کی طرف سے اب خدا حافظ ہے تا کہ پھر میں جاؤں .....؟؟؟

عکاشہ کی بات پر پروفیسر شہاب الدین نے اپنی عینک درست کی اور با آوازِ بلند اسے "الو کا پٹھا" کہا

الو کا پٹھا اور وہ بھی میں _____ دونوں ہی خوبصورت ہوتے ہیں اس لیے مجھے بلکل برا نہیں لگتا جب آپ مجھے ایسا کہتے ہیں .

"آئی لو یو پروفیسر شہاب الدین" _____ ویسے کیا میں آپ کو پیار سے "شابو" بول سکتا ہوں ..... ؟؟؟

عکاشہ اور پروفیسر کی تکرار پر لطف اندوز ہوتے کتنے ہی سٹوڈنٹ ان کے گرد جمع ہو گئے تھے .

عکاشہ بس کرو یہ ڈرامہ _____ روز ہی کسی نہ کسی ساتھ لگا لیتے ہو _____ مس شمع کا پیریڈ شروع ہونے والا ہے. ماہم نے بھیڑ کراس کرتے ہوئے عکاشہ سے کہا

یار میرا دل اس "موم بتی" کی کلاس لینے کو نہیں کرتا. اس سے تو یہ "شابو" زیادہ مزے کا ہے _____ عکاشہ کے جواب پر ماہم نے اپنا سر تھام لیا. جبکہ سٹوڈنٹس "شابو شابو" کے نعرے لگانے لگے

آج تو ضرور تمہیں چانسلر کی طرف سے کال آئے گی. ماہم نے دل میں سوچا مگر منہ سے کچھ نہ کہا کیونکہ کہنا فضول تھا .

اچھا سر آپ کو چھوڑ کر کہیں بھی جانے کو میرا دل نہیں کرتا پر کیا کروں..... ؟؟؟

مجبور ہوں، چلتا ہوں _____ عکاشہ کے اس قدر جذباتی ڈائیلاگ پر جہاں پروفیسر صاحب غصے سے لال ہوئے وہیں سٹوڈنٹس نے سیٹیاں بجائیں .

تیری تو_____پروفیسر صاحب ضبط کی انتہا پر تھے چہرہ لال سرخ .

ارے یہ کیا.....؟ پروفیسر صاحب تو غصے سے لال ہو رہے ہیں.....
؟ایک سٹوڈنٹ نے شرارت کی.

جی نہیں وہ غصے سے لال نہیں ہو رہے بلکہ میرے "اظہارِ محبت" پر ان کی گالیں بلش کر رہیں ہیں .

مشرق کی یہی تو خوبصورتی ہے کہ لڑکیاں تو لڑکیاں ہمارے مرد بھی بہت شرمیلے ہوتے ہیں .

عکاشہ کے جملے نے جلتی پر تیل کا کام کیا اور سٹوڈنٹ سچ مچ پروفیسر کو دیکھ کر ہنسنے لگے اور وہ مزید لال ہو گئے .

جبکہ اس ساری سچویشن سے ماہم گھبرا کر رونے والی ہو گئی تھی. عکاشہ نے اسے افسوس بھری نظروں سے دیکھا .

ایک تو اس لڑکی کو ہر وقت رونے کا موقع چاہیے .

اوئے "مس موسلا دھار" تجھے کیا ہوا ہے.....؟ عکاشہ نے اس کے آگے چٹکی بجائی

مجھے تو ڈر لگ رہا ہے کہیں لڑائی ہی نہ ہو جائے ____ یہ سٹوڈنٹس کی ہوٹنگ سے پروفیسر صاحب شدید غصے میں آ گئے ہیں.

ماہم بی بی تمہاری اطلاع کے لیے عرض ہے کہ یہ ایک پرائیویٹ یونی ہے یہاں سٹوڈنٹس کی ویلیو پروفیسرز سے زیادہ ہے.

عکاشہ کی بات پر ماہم نے سر نفی میں ہلایا.

ویسے تم جنازوں پر کیوں نہیں جاتی.....؟؟؟اچھا خاصا منافع بخش کاروبار ہے_____عکاشہ کی بات پر ماہم نے اسے حیرت سے دیکھا

تم انسان نہیں بن سکتے.....؟ماہم جلدی جلدی بھیڑ سے نکل رہی تھی.

مجھے انسان بن کر کیا ملے گا.....؟شرارتی مسکراہٹ سے پوچھا گیا

تمہیں کچھ ملے نہ ملے مگر ہم سب کو "سکون" مل جائے گا_____

ماہم کے جواب پر عکاشہ نے ہنستے ہوئے راستے میں پڑے چھوٹے سے پتھر کو اپنے جوگر سے ٹھکر لگائی.

اب مصیبت عکاشہ کو بلاتی تھی یا عکاشہ مصیبت کو مگر جو بھی تھا پتھر سیدھا سامنے سے آتی ہوئی مس شمع کی عینک پر لگا.

ماہم نے یہ منظر دیکھتے ہی سوالیہ نظروں سے اسے گھورا جیسے پوچھ رہی ہو کہ اب یہ کیا تھا_____ جس پر وہ کندھے اچکا کر رہ گیا.

تمہارے ساتھ چلنا بھی گناہ ہے ____ جبکہ وہ مسکرا دیا جیسے اس کا قصور ہی نہ ہو.

راشدہ بیگم آپ کا صاحبزادہ کہاں ہے _____ کتنے دنوں سے نظر نہیں آیا _____ نہ کھانے پر _____ نہ ناشتے پر _____ حیدر آفندی نے بڑی سرکار کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا.

سائیں آپ کو تو پتہ ہے کہ آج کل شکار کا موسم ہے اور وہ کتنا شکار کا دیوانہ ہے_____ راشدہ بیگم نے ڈرائے فروٹس کی ٹوکری حیدر آفندی کے آگے کی.

لگتا ہی نہیں ہے کہ یہ لڑکا آکسفورڈ کا پڑھا ہوا ہے_____ حیدر آفندی نے افسوس سے سر ہلایا.

حیدر اس میں افسوس والی کیا بات ہے ..... ؟؟؟

اس کا دادا بھی شکار کا شوقین تھا اور وہ اپنے دادا پر گیا ہے. بہادر دادا کا بہادر پوتا_____ بڑی سرکار نے گردن اکڑاتے ہوئے فخر سے کہا

اماں آپ کی بات بجا ہے لیکن _____ ابھی حیدر آفندی نے اتنا ہی کہا تھا کہ بڑی سرکار نے ہاتھ کے اشارے سے انھیں مزیش بولنے سے منع کیا .

تم چاہتے ہو کہ میرا پوتا تمہارے اس شہری چوزے کی طرح ماں کا پلو پکڑ کر چلے. پتہ نہیں تمہارا ہے بھی کہ نہیں _____ بڑی سرکار کے لہجے میں حقارت تھی .

کتنی بار کہا ہے یہ جملہ نہ بولا کریں _____ میرے خون کو گالی مت دیا کریں _____ آپ کے کہنے پر چھوڑ تو دیا ہے اب میرا جینا حرام تو

سنہ کریں_____ حیدر آفندی غصہ ضبط کرتے باہر کی طرف نکل گئے .

اگر تجھ میں کوئی خوبی ہوتی تو یوں یہ اس "بال کٹی مرغی" کا غم نہ منا رہا ہوتا .

میں نے حیدر کو تیرے تک محدود کرنے کے لیے کیا کیا نہیں کیا_____ مگر تو_____ بڑی سرکار نے افسوس سے راشدہ بیگم کی طرف دیکھا جو سر جھکائے بیٹھیں تھیں .

وہ عورت ہی کیا جو اپنے خاوند کو قابو نہ کر سکے _____ خاندان میں تیری جیسی دوسری کوئی عورت خوبصورت نہیں _____ نگر تجھ سے حیدر جیسا سیدھا سادہ انسان قابو نہ ہوا .

جو عورتیں اپنے خاوندوں پر قابو نہیں رکھتیں ان کے شوہر ایسے ہی دوسری غیر خاندانی عورتیں لے اڑتیں ہیں .

میرا تو کسی بھی صورت اس مرغی کے بچے کو اپنے یوشع کا حق نہیں مارنے دوں گی _____ بڑی سرکار نے راشدہ بیگم کو ہمیشہ کی طرح کوستے ہوئے کہا

ابھی تک تو کوئی ایسا پیدا نہیں ہوا جو یوشع حیدر آفندی کا حق مار سکے.
مستقبل کا میں کچھ کہہ نہیں سکتا _____ یوشع جو ابھی ابھی سٹنگ روم
میں داخل ہوا تھا بڑی سرکار کی بات کا جواب دیتے ہوئے ان کے ہاتھ
چومنے لگا

میرا شہزادہ بلکل میرا شیر ہے تو _____ یوشع کو دیکھتے ہی بڑی
سرکار کی آنکھوں میں ایک عجیب سے چمک ابھری تھی.

جو راشدہ بیگم کو بلکل پسند نہیں آئی کیونکہ بڑی سرکار کی یہی باتیں یوشع
میں غرور بھر رہیں تھیں .

مستقبل میں بھی میرے بیٹے جیسے کوئی نہیں ہوگا کیونکہ اس دنیا میں ایک ہی ہے "یوشع حیدر آفندی" _____ آفندی خاندان کا اکلوتا چشم وچراغ _____ دادی کی بات پر یوشع نے مسکراتے ہوئے اپنا سر ان کی گود میں رکھا .

کیا میرا بیٹا بھی نہیں.....؟؟؟ یوشع کے سوال پر بڑی سرکار کھل کر مسکرائیں .

ہاں اسے اجازت ہے _____ بڑی سرکار نے محبت سے یوشع کا ماتھا چوما اور اس منظر کو اندر آتی بتول نے ناگواری سے دیکھا

تم آج کتنے دنوں بعد ہمیں اپنی شکل دکھا رہی ہو_____ بڑی سرکار نے قدرے غصے سے بتول کی طرف دیکھا جو اب راشدہ بیگم کے برابر بیٹھ چکی تھی .

سارا دن حویلی میں فارغ ادھر ادھر پھرتی رہتی ہو_____ بور نہیں یو جاتی_____ یوشع بھی اسے دیکھتے ہوئے اٹھ بیٹھا جبکہ بڑی سرکار کو یوں یوشع کا بتول سے بات کرنا سخت ناگوار گزرا .

کرنے کو کچھ ہے ہی نہیں تو_____ بتول اپنے لیے دادی کی نظروں میں ناپسندیدگی دیکھتے ہوئے بولی .

تم نے کتنا پڑھا ہے.....؟؟؟یوشع نے کچھ سوچتے ہوئے پوچھا

یہاں گاؤں کے سکول سے ہی میٹرک کیا ہے پھر بڑی سرکار نے آگے پڑھنے نہیں دیا_____ جبکہ چاچو حیدر چاہتے تھے کہ میں پڑھوں .

بتول نے ڈرتے ڈرتے آہستہ آواز میں جواب دیا .

حیدر کا بس چلے تو اس گاؤں کی تمام لڑکیوں کو اپنی "دُم کٹی مرغی" کی طرح بنا دے_____ بڑی سرکار نے یوشع کا لحاظ کرتے ہوئے اپنا غصہ دبایا .

راشدہ تم زرا کچن میں رات کے کھانے کا انتظام دیکھو اور بتول کو بھی ساتھ لے جاؤ_____ بڑی سرکار نے منظر سے پوتی اور بہو کو غائب کیا .

یوشع جب تجھے پتہ ہے کہ بتول تیری بچپن کی منگ ہے تو کیوں اسے اتنا منہ لگاتا ہے ..... ؟؟؟

مجھے شادی سے پہلے تیرا اس سے یوں مخاطب ہونا بلکل پسند نہیں _____ اگر میرے مرحوم بیٹے کی خواہش نہ ہوتی تو کبھی بھی میں بتول جیسی لڑکی سے تیری شادی نہ کرتی.

بڑی سرکار کی بات پر یوشع نے اپنے کندھے پر چادر درست کی اور جیب سے موبائل-فون نکال کر استعمال کرنے لگا

موبائل-فون کب سے بج رہا تھا مگر وہ کبھی بھی اپنے لیکچر کے دوران کال اٹینڈ نہیں کرتیں تھیں.

کلاس سے باہر آتے ہی انھوں نے پرس سے اپنا فون نکالا مگر مسڈ کالز جس نمبر سے آئیں تھیں وہ ناقابلِ یقین تھا.

کچھ دیر فون کو دیکھنے کے بعد انھوں نے اس نمبر پر ایک "مس بل" دی کیونکہ کال کرنے کی اجازت نہ تھی.

آنکھیں اپنی ناقدری پر ماتم کناں تھیں. چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتیں وہ کب آفس میں داخل ہوئیں انھیں خود بھی اندازہ نہ ہوا.

ایک بار پھر موبائل کی بلیک سکرین کو دیکھا جو شاید اُن کا حال اور مستقبل بیان کر رہا تھا.

ابھی آنکھیں مایوسی کا لبادہ اوڑھنے ہی لگیں تھیں کہ ایک بار پھر اسی نام سے سکرین چمک اٹھی.

جب فاصلے زیادہ ہو جائیں تو اپنی عزیز ترین ہستی سے بھی بات کرتے ہوئے ہچکچاہٹ ہوتی ہے.

عدن آپ آج اتنی چپ کیوں ہیں_____ کیا ہوا ہے_____

پریشان ہیں ..... ؟؟؟

ایک ہی سانس میں کئی سوال پوچھ ڈالے ____ پہلے مجھے یقین تو کر لینے دیں کہ آپ نے آج پورے تین مہینے بعد مجھے یاد کیا ہے.

عدن کے گلہ پر حیدر آفندی نے ایک گہرا سانس خارج کیا.

آپ سب جانتی ہیں. میں نے کبھی جھوٹ تو نہیں بولا ____ حیدر کی مدہم آواز نے ان کی سماعتوں کو گویا بصارت بخشی.

کچھ چاہیے ____ کسی چیز کی ضرورت ہے ____ کوئی کمی تو نہیں ____ ایک بار پھر اس مہربان آواز نے پوچھا

بس ملنے آجائیں _____ آپ کی ضرورت ہے _____ مجھ سے مزید یہ کمی برداشت نہ ہو گی.

عدن _____ حیدر آفندی یہاں ہی بے بس ہو جاتے تھے.

نہیں آئیں گے _____ مجھے معلوم ہے _____ مگر آپ کا بیٹا اب باغی ہو رہا ہے. اس کے لیے ہی آجائیں.

ایک آخری کوشش بلانے کی _____ عدن نے دل کو حوصلہ دیا.

اچھا پھر بات کروں گا اور آنے کی کوشش بھی _____ مگر وعدہ نہیں _____ اپنا خیال رکھنا.

تمہارا تھا اور تمہارا ہی رہوں گا جہاں بھی رہوں _____ حیدر آفندی کی آواز اب سپیکر میں نہیں تھی مگر عدن اس آخری جملے پر ہی ٹھہر گئیں تھیں.

مجھے سمجھ نہیں آرہی کہ تم کس چکر میں اتنا رو رہی ہو ..... ؟

ماہم کو مسلسل روتا دیکھ کر حرم کو اب غصہ آنے لگا تھا.

یاررررر مس شمع نے کمپلین کی ہے اگر انھوں نے مجھے یونی سے نکال دیا تو

_____ ماہم نے لال سرخ ناک اور آنکھوں سمیت اسے دیکھا

اول تو وہ تمہیں نہیں نکالیں گے کیونکہ تم ایک لائق سٹوڈنٹ ہو

_____ دوم اگر کچھ بھی ایسا ہوا تو ہم حارث بھائی سے بات کریں گے

وہ سب سنبھال لیں گے. کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہو گئ. حرم نے تسلی دی.

کیسے کانوں کان خبر نہیں ہو گئ ..... ؟؟؟

میرے ہوتے ہوئے بلکہ میرے جیتے جی تو یہ ممکن نہیں ہے_____

عکاشہ نے بیک سی چھلانگ لگائی اور دونوں کے سامنے کھڑا ہو گیا

دفع ہو جاؤ یہاں سے____ کیوں اس کو ڈرا رہے ہو ..... ؟

حرم نے اپنی فائل زور سے اسے ماری مگر وہ بچ کر گھاس پر بیٹھ گیا .

فائق اسے سمجھاؤنا!!!!!_____ حرم نے فائق کو مدد کے لیے پکارا

اسے سمجھانے والا ابھی اس دنیا میں نہیں آیا. اس لیے میری معزرت قبول کریں_____ کچھ دور بیٹھے فائق نے ایک نظر عکاشہ کو دیکھتے ہوئے جواب دیا .

تمہیں کیا ملے گا اس بیچاری کو پریشان کر کے _____ ؟ ؟ ؟

حرم نے ماہم کا چہرہ دیکھتے ہوئے پوچھا

مزہ_____ جب یہ روتی ہے نا!!!! قسم سے مجھے بڑا اچھا لگتا ہے.
عکاشہ کی شرارت کو سمجھتے ہوئے حرم نے سر نفی میں ہلایا .

میرے ساتھ ساتھ تم بھی یونی سے آؤٹ ہو گے سمجھے_____ اپنے طور پر ماہم نے سوں سوں کرتے دھمکی دی .

بروقت اطلاع دینے کا شکریہ_____ مگر ماہم عرف "مس موسلا دھار" جب تک میری ماں HOD ہیں مجھے کوئی اس یونی سے نکال نہیں سکتا .

دوسرا یہ جو اپنا شابو ہے نا!!!!_____ یہ میری ماں پر بری طرح فدا ہے .

اکیلے میں مجھے ڈانٹتا ہے مگر جیسے ہی میری ماں سامنے آتی ہے فوراً بدل جاتا ہے.

"بچہ ہے ٹھیک ہو جائے گا" _____ عکاشہ نے پروفیسر شہاب کی نقل اتاری اور قہقہے لگانے لگا

توبہ ہے _____ حرم نے جھرجھری لی .

خیر اگر تم چاہو تو میں تمہاری شفارش کر سکتا ہوں.....؟؟؟ مگر ایک شرط پر _____ عکاشہ کی بات پر ماہم کے رونے کو بریک لگی

کیسی شرط ..... ؟؟؟

ماہم اس کی باتوں پر دھیان مت دو اس کا کام ہی بکواس کرنا ہے

_____ حرم نے ماہم کے پوچھنے پر اسے سمجھایا.

تم تو اپنا منہ بند ہی رکھو تو اچھا ہے _____ اتنی بھی تمیز نہیں کہ دو لوگ جب آپس میں ڈیلنگ کر رہے ہوں تو خاموش بیٹھتے ہیں. عکاشہ اپنے کپڑے جھاڑتا اٹھ کھڑا ہوا.

اچھا بتاؤ.....؟؟؟ ماہم نے سنجیدگی سے پوچھا

مشکل کام نہیں ہے بس تم مجھے لائبریری سے یہ والی کتاب لا دو

_____ عکاشہ نے ماہم کے ہاتھ سے اس کا پن لیتے ہوئے اسی کے رجسٹر پر نام لکھا

بس یہی _____ اب کی بار ماہم کے ساتھ ساتھ حرم بھی حیران تھی.

ہاں تو میں نے کونسا تم سے دودھ کی نہر کھدوانی ہے لیکن تمہیں اکیلا ہی جانا ہو گا _____ عکاشہ بلکل سیریس تھا.

ہم اس کمینے کو پچھلے ڈیڈھ سال سے جانتے ہیں اور یہ ہر دفعہ ہمیں بے وقوف بنا جاتا ہے.

لہذا مفت مشورہ ہے کہ اس کی باتوں میں مت آنا _____ فائق بھی ڈیل سن کر اب اپنکے قریب آگیا تھا

ایک تو تیرے والدین نے باقیوں کی طرح تیرا نام انتہائی عجیب رکھا ہے.

لائق لفظ کا "بیڑہ غرق" کرو تو فائق بن جاتا ہے ____ دوسرا تجھے بھی حرم والی بیماری لگ گئی ہے اس سے دور رہا ہے. عکاشہ نے ذو معنی شرارت سے فائق کو دیکھا

اچھا میں جاتی ہوں مگر وعدہ کرو کہ میری کمپلین کینسل کرا دو گے ____ ماہم نے اٹھتے ہوئے انگلی اٹھا کر تصدیق چاہی جس پر عکاشہ نے سینے پر ہاتھ رکھ کر سر کو خم دیا.

بیٹا تو جا تو سہی تجھے لگ پتہ جائے گا _____ عکاشہ نے ماہم کو لان سے باہر جاتا دیکھ کر دل میں سوچا

جب دس منٹ تک ماہم واپس نہیں آئی تو حرم کو پریشانی ہونے لگی .

لائبریری تو پچھلے بلاک میں ہے اب تک ماہم کو آجانا چاہیے تھا _____ میں اسے دیکھ کر آتی ہوں.

وہ کتاب لائبریری کے دوسرے پوشن کے آخری ریک میں سب سے اوپر پڑی ہے اس لیے وقت لگے گا اس کو آنے میں _____ تم آرام سے بیٹھ جاؤ.

عکاشہ نے موم پھلی کھاتے ہوئے اطمینان سے حرم کو جواب دیا.

تمہیں کیسے پتہ کہ کتاب وہاں پڑی ہے.....؟؟؟جبکہ اکاؤنٹس کی تمام کتابیں پہلے ریک میں ہی ہیں_____ حرم کو اب عکاشہ پر شک ہوا.

اس لیے کہ وہ وہاں میں نے خود رکھی ہے بزات خود_____ عکاشہ ابھی بھی مزے سے موم پھلی کھانے میں مصروف تھا.

جب مزید دس منٹ گزر گئے تو حرم سے برداشت نہ ہوا.

تمہاری شرط جہنم میں گئی میں اسے دیکھنے جا رہی ہوں_____

حرم کہتی ہوئی وہاں سے پیر پٹختی نکل گئی .

تم بھی جاؤ_____ ظاہری سی بات ہے تمہارا جانا بھی بنتا ہے_____

فائق کو حرم کے پیچھے جاتا دیکھ کر عکاشہ نے کمنٹس پاس کیے.

ویسے تمہارے لیے میرے پاس ایک مفت مشورہ ہے_____

عکاشہ کی بات پر فائق نے پلٹ کر اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا

یہ جو تمہارے اور حرم کے درمیان series connection ہے نا!!!!

_____ ایک کا موڈ خراب ہو تو دوسرے کا بھی خود بخود ہو جاتا ہے .

اسے parallel connection میں تبدیل کر لو تا کہ ایک کا فیوز اڑنے پر دوسرے کا قائم رہے.

اپنی بات کے آخر میں عکاشہ نے فائق کا کندھا تھپکا اور چل پڑا.

مجھے آگے ہی تجھ پر شک ہو رہا تھا کہ تو کچھ نہ کچھ گڑبڑ ضرور کرے گا _____

فائق بھی اس کے پیچھے چلتا ہوا کہنے لگا

تو روک لیتے نا!!!!!اپنی "سالی" کو_____ عکاشہ کی بات پر فائق نے اسے ایک زوردار مکا رسید کیا اور لائبریری کی طرف چل پڑا.

میں کیا کروں لوگ خود ہی میری بات مانتے ہیں میں زبردستی تو نہیں کرتا ..... ؟؟؟

چل بیٹا عکاشہ آج کا دن کافی مزے دار ہونے والا ہے_____ وہ خود کلامی کرتے ہوئے اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف چل دیا

یوشع کو گاؤں کی زندگی اور ماحول شروع سے ہی بہت پسند تھا. اسی لیے وہ اپنی تعلیم مکمل کرتے ہی واپس لوٹ آیا تھا.

آج بھی وہ گاؤں کی سیر کے لیے جیپ لے کر نکلا تھا. آس پاس پھیلے ہوئے سرسوں کے کھیت اپنی خوبصورتی سے اس کی آنکھوں کو خیراں کر رہے تھے. جب اس کا موبائل-فون بجا.

ڈش بورڈ سے فون اٹھاتے ہوئے جو نام سکرین پر جگمگا رہا تھا اسے دیکھ کر یوشع نے جیپ آہستہ سے ایک سائیڈ پر روکی .

اسلام علیکم_____ مودبانہ سا سلام کیا .

وعلیکم السلام_____ پہچانا.....؟؟؟ بڑے ہی مان سے پوچھا گیا .

ایک بیٹے اپنی ماں کو ہر حال میں پہچان لیتا ہے تو میں کیوں نہیں پہچانو گا. یوشع کے جواب نے عدن کا دل خوش کر دیا .

اچھا اگر پہچان لیا ہے تو یہ بھی یاد ہو گا کہ تم نے اتوار کو آنے کا وعدہ کیا تھا .

اوہ سوری چھوٹی ماما_____ میں بھول گیا تھا. یوشع نے معزرت کی .

کوئی بات نہیں_____ بس تمہیں دیکھنے کو دل کر رہا تھا. عدن کی محبت پر یوشع کو مزید شرمندگی ہوئی .

آپ مجھ سے اتنا پیار کیوں کرتیں ہیں.....؟؟ مجھے شرمندگی ہوتی ہے .

حیدر آفندی جس جس سے "محبت" کرتا ہے چاہے وہ کوئی انسان ہو_____ حیوان ہو_____ یا بے جان اشیاء_____ مجھ پر لازم ہے کہ میں ان سے محبت کروں .

دوسرا تم بلکل اپنے باپ جیسے ہو. اس لیے بھی بہت اچھے لگتے ہو. عدن ہمیشہ ہی یوشع کو لاجواب کر دیتی تھی .

مگر بابا تو مجھے پیار نہیں کرتے.....؟؟؟ یوشع نے شرارت سے کہا

ایک تو تم دونوں بھائی پتہ نہیں کہ ءوں میرے حیدر کے پیچھے پڑے رہتے ہو_____ عدن نے مصنوعی غصہ کیا .

عکاشہ کیا ہے.....؟؟؟یوشع نے موزوں بدلہ جانتا تھا اب وہ سیریس ہو جائیں گی .

اس کا تو پوچھو مت .پتہ نہیں کیا کیا کرتا رہتا ہے ..... ؟؟؟

میں چاہتی ہوں تم اسے سمجھاؤ_____عدن کی بات پر یوشع نے حامی بھر لی.مان بھی تو رکھنا تھا .

)کون کہتا ہے سوتیلی ماں اچھی نہیں ہوتی.....؟؟؟یوشع دل میں سوچنے لگا (

کال بند کرتے ہی اس نے فون ڈش بورڈ پر رکھا ایک پل کے لیے اس کا دھیان سڑک سے ہٹا تو ایک بھیانک زنانہ چیخ نے اس کے کانوں کو جلا بخشی. فورا بریک لگائی.

یوشع جلدی سے جیپ کا دروازہ کھول کر باہر نکلا تو سڑک پر کچھ لکڑیاں بکھری پڑیں تھی اور ایک لڑکی گری ہوئی.

سوری_____ آپ کو چوٹ تو نہیں لگی..... ؟؟؟

یوشع نے اس کے قریب بیٹھتے ہوئے پوچھا جس پر اس نے خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھا

تم_____ تم وہی ہو نا!!!! جسے اس دن_____ یوشع نے کہتے ہوئے اس کے پاؤں کی طرف دیکھا جہاں آج بھی وہی رومال بندھا تھا

"چیخنے" اور "چوٹ کھانے" کے علاوہ تیرا کونا کام ایسا ہے جو تم اچھے سے کرتی ہو _____ ؟ ؟ ؟

یوشع نے جیپ کے بونٹ پر بیٹھتے ہوئے اس کا جائزہ لیا جو اب اپنی لکڑیاں اکٹھی کر رہی تھی.

تم نے میری بات کا جواب نہیں دیا_____ جب وہ لڑکی مکمل خاموشی سے اپنا کام کرتی رہی تو یوشع نے اسے دوبارہ مخاطب کیا

میں الٹی گنتی ایک سانس میں گن سکتی ہوں وہ بھی بلکل ٹھیک _____ اس کا معصومانہ جواب یوشع کو مسکرانے پر مجبور کر گیا.

نام کیا تھا تمہارا.....؟؟؟ یوشع نے بونٹ سے اترتے ہوئے پوچھا

اس دن بتایا تو تھا _____ لڑکی نے ڈرتے ڈرتے جواب دیا

مجھے یاد نہیں رہا _____ یوشع نے اپنی چادر کندھے پر ڈالی

امثال، امثال اللہ داد _____ لڑکی اب اپنی لکڑیاں باندھ رہی تھی.

امثال تک تو ٹھیک ہے مگر "اللہ داد" کچھ عجیب سا لگتا ہے.
تمہارے نام ساتھ کوئی زبردست سا نام ہونا چاہیے جیسے _____ یوشع
نے سوچنے کی ایکٹنگ کی

میرے ابا جی کا نام ہے ____ عجیب نہیں بہت پیارا لگتا ہے _____

لڑکی اب لکڑیاں سر پر رکھنے لگی تھی.

ارے تمہارے بازو پر چوٹ لگی ہے _____ یوشع کی نظر اس کے بازو پر پڑی.

میں انکھیں بند کر کے الٹی گنتی نہیں پڑھوں گی _____ امثال نے زور زور سے نفی میں گردن ہلائی. جس پر یوشع کے ہونٹ مسکرا دیے.

میں ایسا کرنے کو کہوں گا بھی نہیں_____ یہ رومال باندھ لو تا کہ گھر جانے تک خون رکا رہے. یوشع نے اپنی جیب سے ایک خوشبودار رومال اس کی طرف بڑھایا.

لے لو_____ امشال کے ہچکچانے پر یوشع ایک قدم آگے بڑھا.

شکریہ_____ امشال نے رومال پکڑتے ہوئے کہا

تمہارا کوئی بھائی نہیں ہے.....؟؟؟ یوشع کے پوچھنے پر امشال کو حیرت ہوئی

ہے___ بلکل ہے. مگر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں .

تو پھر تم کیوں لکڑیاں لے کر جاتی ہو.....؟؟؟یوشع کے سوال پر امثال نے سر پر لکڑیاں رکھی اور چل دی.

عجیب بتمیززززلڑکی ہے مگر ہے دلچسپ_____یوشع کہتا ہوا واپس جیپ کی طرف مڑ گیا.

حیدر آفندی اپنے کمرے میں بیٹھے زمینوں کا حساب کتاب دیکھ رہے تھے جب راشدہ بیگم چائے کا کپ تھامے اندر داخل ہوئیں.

زرا یوشع کو بلا دو _____ اگر وہ نواب صاحب اپنے کمرے میں ہیں تو

_____ حیدر نے ایک نظر راشدہ کو دیکھتے ہوئے کہا

بڑی سرکار حد سے زیادہ اس کے نخرے اٹھاتیں ہیں اور آپ ضرورت سے زیادہ سختی کرتے ہیں. اس طرح اس کی شخصیت متاثر ہو

رہی ہے_____ راشدہ بیگم نے چائے کا کپ حیدر آفندی کے قریب رکھا

راشدہ بیگم کی بات پر حیدر آفندی نے ایک ناگوار نظر ان پر ڈالی.

مجھ سے بحث نہ کیا کرو_____ مجھے غصہ آتا ہے. بس یوشع کو بلا دو اور جاؤ یہاں سے_____ حیدر آفندی نے ہاتھ کے اشارے سے انھیں جانے کا کہا

عدن سے تو آپ بڑے پیار سے بات کرتے ہیں_____ وہ بھی بیوی ہے آپ کی اور میں بھی_____ پھر اتنا فرق کیوں ..... ؟؟؟

عدن کے نام پر حیدر آفندی کا ہاتھ تھما.

اچھا تو اب میں اس گھر میں فون پر بھی بات نہیں کر سکتا.....

؟؟؟انداز "پوچھنے والا" تھا یا "بتانے والا" راشدہ بیگم کو پتہ نہ چل سکا

میں صرف "محبت" کی بات کر رہی ہوں. راشدہ بیگم نے جتایا.

اس کے حصے میں حیدر آفندی کی "محبت" آئی ہے تو تمہیں پورا حیدر آفندی _____ نقصان میں تو نہ رہی تم _____ حیدر کی بات راشدہ بیگم کو کچھ خاص پسند نہیں آئی.

میرے پاس ہوتے ہوئے بھی آپ اسی کے پاس ہوتے ہیں _____ گلہ زبان سے نکلا

یہ فیصلہ بھی تمہارا تھا _____ یاد کرو، میں نے اختیار دیا تھا. حیدر آفندی کے جواب پر وہ چپ چاپ کمرے سے نکل گئیں.

جنوری کی شامیں دسمبر سے بھی زیادہ سرد ہوتیں ہیں اور آج تو ہوا کے ساتھ ساتھ بوندا باندی بھی جاری ہے_____ بتول نے کھڑکی کے پاس کھڑے ہوتے ہوئے سوچا

آج صبح سے ہی میرا دل کچھ بے چین ہے. پتہ نہیں کیا ہونے والا ہے.

نوید بھی کتنے دن سے نہیں آیا.....؟؟؟ بتول دل میں سوچتی انگلیوں پر حساب لگانے لگی.

آہ _____ پورے پانچ دن ہو گئے ہیں اس بے وفا کو دیکھے ہوئے. کیا پتہ آج آجائے _____ بتول نے سرد آہ بھرتے ہوئے کھڑکی کا پردہ سرکایا جہاں سے گیٹ اور اس کے آس پاس کا حصہ بلکل واضح نظر آتا تھا.

سارا دن کھڑکی پاس کھڑے ہو کر گزارا ہے. اب تو میری ٹانگیں بھی کھڑے ہو ہو کر تھک گئیں ہیں.

انتظار بہت ہی بری چیز کا نام ہے خاص طور پر جب اپنے محبوب کا ہو _____ بتول سوچتی ہوئی پاس پڑے صوفے پر پاؤں اوپر کر کے بیٹھ گئی.

جسم کو زرا سی حرارت ملی تو وہ کب نیند کی وادیوں میں نوید ساتھ سفر کرنے لگی اسے خود بھی پتہ نہ چلا.

راشدہ بیگم کمرے میں داخل ہوئیں تو سرد ہوا کے جھونکوں نے ان کا استقبال کیا.

عجیب پاگل لڑکی ہے. کھڑکی کھول کر سو رہی ہے_____ راشدہ بیگم نے بڑبڑاتے ہوئے کھڑکی بند کی اور پردے گرا دیے. ہیٹر آن کیا اور بتول کو پیار سے پکارا.

بتول بیٹا یہاں کیوں سو رہی ہو ..... ؟؟؟

ارے تمہیں تو بخار ہو رہا ہے زرا اپنا چہرہ تو دیکھو_____ کیسے بخار کی شدت سے دہک رہا ہے.

راشدہ بیگم کی آواز پر وہ اپنی آنکھوں کو بمشکل کھولنے کی کوشش کرنے لگی.

چچی آپ_____ بتول نے انھیں دیکھتے ہی حیرت کا اظہار کیا.

صوفے پر سو رہی ہو_____ ہیٹر بھی آن نہیں کیا_____ اور کھڑکی بھی کھلی رکھی ہوئی تھی .

بیمار نہیں ہو گی تو اور کیا ہو گا ..... ؟؟؟

اپنے مرنے کا پورا بندوبست کیا ہوا ہے. ہم پر زرا رحم نہیں آتا کہ تمہارے بنا کیسے گزارا کریں گے ..... ؟؟؟

راشدہ بیگم نے پیار سے بتول کو اپنے ساتھ لگایا.

چچی پتہ ہی نہیں چلا کب میری آنکھ لگ گئی_____ بتول کچھ شرمندہ ہوئی.

تمہارا بخار تو تیز ہوتا جا رہا ہے اگر رات زیادہ طبیعت خراب ہو گئی تو_____ راشدہ بیگم کی بات پر وہ پھیکا سا مسکرائی.

میں یوشع کو کہتی ہوں تمہیں ہسپتال لے جائے_____ چچی کی بات پر بتول نے بگڑے منہ ساتھ انھیں دیکھا

میں بلکل ٹھیک ہوں. کچھ نہیں ہوا مجھے _____ آپ فکر نہ کریں صبح تک بخار بھاگ جائے گا. بتول یوشع ساتھ کہیں بھی جانا نہیں چاہتی تھی.

میں صرف تمہاری چچی یا ساس نہیں ہوں _____ میں تمہاری ماں بھ ء ہوں اور تم میری بیٹی _____ چلو شاباش اٹھ کر چادر لو میں یوشع کو دیکھتی ہوں.

راشدہ بیگم نے الماری سے کالی شیشوں والی چادر نکال کر دی.

مرے مرے قدموں سے وہ باہر آئی مگر ڈرائیونگ سیٹ پر کالے لباس میں ملبوس شخص کو دیکھ کر اس کے اندر زندگی کی لہر دوڑ گئی.

یوشع تو ابھی ابھی کسی کام سے باہر گیا ہے تو میں نے نوید کو کہہ دیا ہے _____ تم پریشان مت ہو بڑا ہی نیک اور شریف بچہ ہے.

راشدہ بیگم نے بتول کی آنکھوں میں حیرت دیکھ کر وضاحت دی اور اسے گاڑی کے اندر بٹھایا.

بیٹا بی بی کو قریبی ہسپتال سے دوا لا دو. بہت بخار ہے اور احتیاط سے جانا

_____ راشدہ بیگم کی ہدایت پر نوید نے فرمانبرداری سے سر

ہلایا اور بغیر پیچھے دیکھے ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی.

تم بہت مغرور ہو ہم تمہاری جدائی میں بیمار پڑ گئے ہیں مگر تم نے

عیادت کرنے کی زحمت نہیں کی. گاڑی کی خاموشی کو بتول کی آواز نے

ختم کیا.

بی بی آپ کیوں مجھ غریب پر رحم نہیں کرتیں ..... ؟؟؟

آپ کیوں چاہتی ہیں کہ میرا جسم سائیں کے کتوں کی خوراک بنے

.....؟؟؟

میرے گھر والوں کو سائیں اس گاؤں سے دھکے مار مار کر نکال دیں

.....؟ ؟؟

آپ کیوں مجھ سے میری عزت، میری وفاداری اور میرا رزق

چھیننا چاہتی ہیں.

میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے ..... ؟؟؟

میں انسان ہوں بہک جاؤں گا مت کیا کریں ایسا _____ نوید

کے لہجہ میں شدید بے بسی تھی.

میں اپنی محبت کے ہاتھوں مجبور ہوں. تمہیں نہ دیکھوں تو میرا

سر پھٹنے لگتا ہے.

پتہ آج صبح سے تمہارا انتظار کر کر کے مجھے سردی لگ گئی ہے. مگر

تم نے ایک نظر دیکھنا بھی پسند نہیں کیا .

تمہیں بھی تو مجھ پر زرا ترس نہیں آتا_____ اپنی بات کے آخر میں وہ خود ہی ہنسی

آپ بلکل غلط راستے پر چل رہیں ہیں. اس کی کوئی منزل نہیں. تھک جائیں گی. ابھی بھی وقت ہے لوٹ جائیں. نوید نے اب کی بار قدرے نرم لہجے میں سمجھایا

میں تمہیں اچھی نہیں لگتی ہوں پر میں کیا کروں ..... ؟؟؟

مجبور ہو جاتی ہوں_____ بتول کی آنکھوں سے ٹپ ٹپ پانی بہنے لگا

)کون کافر ہے جو ایسی شریک حیات نہ چاہے گا.....

؟؟؟مگر میں آپ کے قابل نہیں ہوں ہم سمندر کے دو کنارے ہیں کبھی مل نہیں سکتے. نوید نے بیک مرر میں اس پری وش کو روتا دیکھ کر سوچا(

آپ آگے ہی بیمار ہیں پلیز زز روئیں نہیں_____ طبیعت بگڑ جائے گی.

نوید کی بات پر بتول نے اپنے آنسو صاف کیے اور ایک شکوہ بھری نظر سے اس کی پشت کو دیکھا

اگر میرے آنسوؤں کی پرواہ ہوتی تو تم ایسے نہ ہوتے_____ بتول اپنی سوچ پر خود ہی مسکرائی.

چلیں بی بی نیچے اتریں ہسپتال آگیا ہے_____ نوید نے مودبانہ انداز میں دروازہ کھول کر کہا

"علاج اس کا محبت ہے اور وہ لڑکی_____ فضول دوڑتی پھرتی ہے اسپتالوں میں"

امثال کب سے گیلی لکڑیوں کو آگ لگانے کی کوشش کر رہی تھی مگر ابھی تک وہ آگ لگانے میں ناکام تھی

بیٹا کیا بات ہے آج کھانا ملے گا یا نہیں_____ ماسٹر اللہ داد نے پیار سے پوچھا

ابا کب سے کوشش کر رہی ہوں نگر آگ ہی نہیں لگ رہی_____ امثال نے رونی صورت ساتھ جواب دیا

تو اس میں رونے والی کیا بات ہے ..... ؟؟؟

ہم اپنے بیٹے کی مدد کر دیتے ہیں آگ جلانے میں _____ آخر ہم نے بھی تو کھانا کھا کر سونا ہے. ماسٹر اللہ داد نے مسکرا کر امثال کو پیچھے کیا اور خود آگ جلانے لگے

ابا ایک بات پوچھوں _____ امثال کے دل میں جو سوال کافی دنوں سے پنپ رہا تھا وہ زبان پر آ ہی گیا

تمہیں بولنے کے لیے کب سے میری اجازت کی ضرورت پڑ گئی

_____ ؟؟؟ماسٹر اللہ داد کی بات پر امثال نے منہ بنایا

ابا یہ بڑی حویلی والے لوگ کیسے ہیں ..... ؟؟؟

امثال کے سوال پر ماسٹر اللہ داد کا ہاتھ ایک دم رک گیا اور انھوں نے عجیب نظروں سے امثال کی طرف دیکھا

میں نے کچھ غلط سوال پوچھ لیا ہے شاید _____ ابا کو یوں اپنی طرف دیکھتا دیکھ کر امثال نے بات بدلی

بیٹا آپ کا سوال کچھ غلط نہیں بلکہ پورا غیر ضروری ہے. جن چیزوں سے ہمارا کچھ لینا دینا نہ ہو اس کے بارے میں پوچھنا یا سوچنا فضول ہے .

سادہ الفاظ میں میرے بچے جس گاؤں جانا نہیں وہاں کا راستہ معلوم کرنے کا فائدہ _____ ماسٹر صاحب نے پیار سے سمجھایا

ابا میرا وہ مطلب نہیں تھا میں تو ویسے ہی سوچ رہی تھی کہ اتنی بڑی حویلی میں کتنے لوگ رہتے ہوں گے.....؟؟؟ امثال کو یوشع یاد آیا .

جتنے بھی رہتے ہوں ہمیں اس سے کیا.....؟؟؟ماسٹر صاحب نے

پھونک مارتے ہوئے دھواں اڑایا جبکہ آگ بھڑکنے لگی

ابا کیا یہ بڑے لوگ "رحمدل" ہو سکتے ہیں ..... ؟؟؟

امثال کے سوال پر ماسٹر صاحب خوب ہنسے

یہ کیا سوال ہوا ..... ؟؟؟

رحمدل تو کوئی بھی ہو سکتا _____ رحمدلی کا تعلق امیری یا غریبی سے نہیں ہوتا ____ اس کا تعلق دل سے ہوتا ہے .

اچھے اور نرم دل والے دوسروں پر رحم کرتے ہیں جب کہ برے اور سخت دل والے دوسروں پر ظلم _____ ماسٹر جی ساتھ ساتھ لکڑیوں کو پھونک بھی مار رہے تھے .

یہ لو بیٹا ہم نے آپ کو آگ جلادی ہے اب آپ جلدی سے ہمیں روٹی بنا دیں _____ ماسٹر جی نے چولہے کے پاس سے اٹھتے ہوئے امثال سے کہا

اگر تمہاری ماں آج زندہ ہوتی تو تمہیں اتنی مشقت نہ اٹھانی پڑتی مگر حکم اللہ کا _____ ماسٹر اللہ داد ایک دم اداس ہو گئے .

ابا ایسا مت کہا کریں. آپ ہماری امی بھی تو ہیں _____ امثال کی بات پر ماسٹر جی نے اس کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا .

ابا آپ نے میرا نام بڑے لوگوں جیسا کیوں رکھا ہے.....؟؟؟ ہم تو غریب لوگ ہیں. کوئی عام سا نام رکھ دیتے .

امثال کی بات پر ماسٹر اللہ داد کھل کر مسکرائے.

کبھی نام بھی بڑے چھوٹے ہوتے ہیں_____ آج کیسی باتیں کر رہی ہو .....

؟؟؟

ماسٹر جی کی بات پر امثال تھوڑی شرمندہ ہوئی.

وہ کہتا ہے____ مجھے کیا پتہ.....؟؟؟امثال نے بے ساختہ اپنی زبان دانتوں میں لی .

کون کہتا ہے ..... ؟؟؟

ماسٹر جی نے تعجب سے پوچھا

کوئی نہیں ____ آپ اندر چلیں میں روٹی بنا کر لاتی ہوں. امثال نے جلدی جلدی آٹے کے پیڑے کیے.

تمہارے پاؤں کا درد اب کیسا ہے.....؟؟؟ ماسٹر جی جانے لگے جب نظر پاؤں پر پڑی

پرانی بات ہے. وہ تو کب کا ٹھیک ہو گیا ہے _____ نئی بات یہ ہے کہ میرے بازو پر چوٹ لگی ہے. امثال نے روٹی توے پر ڈالتے ہوئے مزے سے بتایا.

بیٹا دیکھ کر کام کیا کرو ____ اب کیسی طبعیت ہے.....؟؟؟ماسٹر جی فکر مند ہوئے

ابا پریشان نہ ہوں میں بلکل ٹھیک ہوں. آخر میں امثال ہوں.

میں کب سے کہہ رہی ہوں کہ حارث کو فون کرو مگر مجال ہے جو زبیر صاحب کے کان پر جوں بھی رینگیں.

بچیاں ابھی تک نہیں آئیں _____ مغرب ہونے والی ہے. کلثوم بیگم مسلسل زبیر صاحب کو کہہ کہہ کرے نگ پڑ گئیں تھی اس لیے اب اپنے ساس سمیرا بیگم سے شکایت کرنے لگیں

بیٹا بہو بلکل ٹھیک کہہ رہی ہے زرا پتہ تو کرو وہ لوگ کدھر رہ گئے ہیں آج سے پہلے تو کبھی ایسا نہیں ہوا. سمیرا بیگم نے ٹی وی دیکھتے ہوئے زبیر صاحب کو مخاطب کیا.

اماں اس کا تو کام یہی ہے خود بھی پریشان ہونا اور دوسروں کو بھی کرنا.

جب حارث صبح کہہ رہا تھا کہ وہ آج لیٹ ہو جائے گا تب یہ سو رہی تھی..... ؟ ؟؟

زبیر صاحب نے ایک غصیلی نظر سمیرا بیگم پر ڈالی

پھر بھی تم ایک دفعہ فون کر لو. زمانہ بہت خراب جا رہا ہے. سمیرا بیگم کے کہنے پر چار و ناچار زبیر صاحب نے حارث کو کال کی.

بیٹا کہاں رہ گئے ہو ..... ؟؟؟

تم جانتے تو ہو اپنی ماں کو _____ اس نے ہم سب کا جینا حرام کیا ہوا ہے.

زبیر صاحب کی بات سن کر حارث نے گھڑی کی طرف دیکھا جہاں شام کے 6 بجنے والے تھے.

سوری بابا مجھے کام میں وقت گزرنے کا اندازہ ہی نہیں ہوا. میں ابھی نکلتا ہوں.

حارث باپ کو تو مطمئن کر چکا تھا مگر اب اس کے اپنے پسینے چھوٹنے لگے تھے.

یہ ابھی تک گھر نہیں پہنچیں حالانکہ میں نے حرم کو فون کر کے بتا دیا تھا کہ مجھے زیادہ دیر ہو جائے گی تم لوگ کیپ کرا کر گھر چلی جاؤ_____ حارث خود کلامی کرتا ہوا حرم کا نمبر ڈائل کرنے لگا.

آج لائیبریری نے تین بجے بند ہونا تھا اس بارے میں ایک ہفتہ پہلے ہی تمام سٹوڈنٹس کو مطلع کر دیا گیا تھا. ہر ڈیپارٹمنٹ کے نوٹس بورڈ پر یہ نوٹ لگا ہوا تھا .

کتاب تلاش کرنے کے چکر میں یہ بات ماہم کے ذہن سے بلکل نکل گئی. جب وہ کتاب ملنے کے بعد نیچے لائبریری میں آئی تو خلاف معمول لائیبریری بلکل خالی تھی .

یہ آج ابھی سے لائبریری خالی کیوں ہو گئی ہے.....؟؟؟ ماہم بڑبڑاتی ہوئی "مین ڈور" کے قریب آئی تو caution ribbon کو گلاس ڈور سے باہر لگا دیکھ کر ساکت رہ گئی .

یااللہ میں کیسے بھول گئی ..... ؟؟؟

اس عکاشہ کے بچہ پر میں نے کیسے یقین کرلیا ..... ؟؟؟

ماہم وہیں گلاس ڈور کے پاس نیچے زمین پر بیٹھ کر باہر دیکھنے لگی جب اسے دور سے حرم آتی ہوئی دکھائی دی .

منع کیا تھا نا!!!!!_____ کہ اس "الو کے پٹھے" کی بات مت مانو _____ اب دیکھ لیا انجام _____ حرم نے غصے اور دکھ کی ملی جلی

آواز میں ماہم سے کہا جس پر وہ موٹے موٹے آنسوؤں آنکھوں میں لاتی اسی دیکھنے لگی .

اب رونے سے کیا ہوگا ..... ؟؟؟

چپ کرو اور سوچنے دو کہ کیا کرنا ہے ..... ؟؟؟

حرم نے خود کو نارمل کرنے کے لیے لائبریری کے آگے چکر کاٹنا شروع کیے مگر دماغ مسلسل سوچ رہا تھا .

میں نے منع کیا تھا کہ اس کی باتوں میں نہ آؤ مگر _____

فائق نے حرم کے قریب آتے ہوئے کہا

اگر مدد کر سکتے ہو تو ٹھیک ورنہ نکلو یہاں سے _____ حرم کی بات

پر فائق نے سر نفی میں ہلایا .

ہم سیکورٹی اہلکار کو نہیں بلا سکتے کیونکہ نوٹیفکیشن کتنے دنوں سے ڈیپارٹمنٹ

میں چمک رہا ہے .

فائق کی بات پر حرم نے سر ہلایا اور دونوں چلتے ہوئے ماہم کے

سامنے آ رکے .

پلیززززز کچھ کرو، مجھے ڈر لگ رہا ہے. شام ہو رہی ہے_____ ماہم کی آواز بمشکل نکل رہی تھی .

تم بے فکر رہو ہم تمہیں چھوڑ کر کہیں نہیں جائیں گے____ حرم نے تسلی دی .

گھر میں سب پریشان ہو رہے ہوں گے.....؟؟؟ ماہم کو اچانک ممانی کا خیال آیا .

تم ریلکس کرو_____ کسی کے بارے میں مت سوچو_____ ہم زرا ڈیپارٹمنٹ کا چکر لگا کر آتے ہیں .

حرم کی بات پر ماہم نے سر ہلایا مگر اکیلے رہنے کا خوف اسے ڈرا رہا تھا .

حرم میرے خیال سے "میم آفندی" سے بات کرتے ہیں اب وہی ہماری مدد کر سکتیں ہیں_____ فائق کی تجویز پر حرم نے سر ہلایا .

ماہم گلاس ڈور ساتھ لگ کر نیچے زمین پر بیٹھ گئی اور گھٹنوں میں سر دے کر رونے لگی .

کاش میں اس "منحوس" کی بات نہ مانتی_____ دیر سے گھر پہنچنے پر ممانی تو مجھے طعنے دیں گی اوپر سے جرمانے کے پیسے_____ یا خدا میں کیا کروں ..... ؟؟؟

ہاں تو "مس موسلا دھار" تم شرط ہار گئی ہو اب میں تمہاری مدد نہیں کر سکتا. میری طرف سے معذرت قبول کرو .

عکاشہ کی آواز کان میں پڑتے ہی ماہم نے اسے سر اٹھا کر خونخوار نظروں سے دیکھا

میں باہر آکر تمہارا سر توڑ دوں گی. بکواس بند کرو اور یہاں سے دفع ہو جاؤ_____ ماہم نے چیختے ہوئے جواب دیا جس پر وہ دونوں ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے مسکرا رہا تھا .

ایک تو نیکی کا زمانہ ہی نہیں ہے. میں تو تمہاری مدد کرنے آیا تھا مگر_____ چلو تمہاری مرضی_____ چلتا ہوں. عکاشہ کندھے اچکا کر جانے لگا .

مجھے تمہاری مدد کی ضرورت نہیں ہے. فائق اور حرم آتے ہی ہوں گے .....؟؟؟ ماہم نے کوریڈور میں نظر گھمائی جہاں دور دور تک کوئی نہیں تھا .

میں یہی تو بتانے آیا تھا کہ انھیں "کشور حسین شاد باد" یعنی میم کشور نے سزا دی ہے. کیونکہ وہ لائبریری والے بلاک سے نکالتے ہوئے دیکھے گئے ہیں اور یہاں کانسٹرکشن کی وجہ سے سٹوڈنٹس کا آنا منع ہے تو "خلاف ورزی" پر وہ سزا کے مستحق ٹھہرے ہیں .

اور ان کی شکایت بھی تمہی نے لگائی ہو گی_____ ماہم نے تصدیق کے لیے پوچھا جس پر عکاشہ کھل کر مسکرا دیا .

مجھے تو کوئی روک نہیں سکتا کیونکہ میں مسز آفندی کا بیٹا ہوں. اچھا پھر چلتا ہوں دعا ہے کہ صبح تک تم ٹھیک ہو ..... ؟؟؟

عکاشہ ہمدردانہ لہجہ میں مخاطب ہوا اور جانے لگا .

سنو_____ مجھے باہر نکلنا ہے پلیززز کچھ کرو_____ ہمیشہ کی طرح وہ اس بار بھی ماہم کو بے وقوف بنانے میں کامیاب رہا تھا جس پر اس نے خود کو شاباش دی .

یوں کرو کرسی اٹھا کر گلاس ڈور توڑ دو_____ عکاشہ کی بات پر ماہم ہکا بکا رہ گئی .

مجھے سے یہ نہیں ہو گا_____ کیسے توڑوں.....؟؟؟ ماہم کی آواز نم دار تھی .

ٹھیک ہے پھر بیٹھ کر روؤں میں کیا کر سکتا ہوں_____ عکاشہ نے آبرو اچکا کر کہا

اس سے زیادہ میں تمہاری مدد نہیں کر سکتا مگر یہ بات ذہن میں رکھنا کہ شام ہو رہی ہے. اندھیرا چھا جائے گا .

اس بلاک میں لائٹ بھی نہیں ہے اور اگر شام تک تم باہر نکلی تو گھر کیسے جاؤ گی ..... ؟؟؟

عکاشہ چسکے لے لے کر اسے خوفناک صورتحال سے آگاہ کر رہا تھا. ماہم کو رونے اور ٹنشن کی وجہ سے اپنا سر گھمتا ہوا محسوس ہوا .

ماہم نے ٹھنڈے پڑتے ہاتھوں سے کرسی اٹھا کر شیشے پر ماری مگر کچھ نہیں ہوا. جس پر اس نے بیچارگی سے عکاشہ کو دیکھا جو سامنے سیڑھیوں پر بیٹھا مسکرا رہا تھا .

روٹی نہیں کھاتی ہو زور سے مارو_____ عکاشہ کی بات پر اس نے ایک دفعہ پھر کوشش کی مگر نتیجہ صفر_____ اب وہ چپ کر کے کرسی پر بیٹھ گئی اور آنسو ابل ابل کر اس کی آنکھوں سے گرنے لگے .

چل عکاشہ اب تجھے ہی کچھ کرنا پڑے گا آخر تو صدا کا "رحمدل" جو ٹھہرا _____ عکاشہ اونچی آواز میں کہتا گلاس ڈور پاس آیا .

پھر اچانک اس نے پوری طاقت سے کوئی چیز جیب سے نکال کر شیشے پر دے ماری. شیشہ ٹوٹتے ہی سیکورٹی الارم بجنے لگے .

مزے تو "ماہیا" اب آئیں گے _____ عکاشہ مسکراتا ہوا وہاں سے یوں غائب ہوا جیسے کبھی تھا ہی نہیں.

جیسے ہی شیشہ ٹوٹا سیکورٹی والوں کی دوڑیں لگ گئیں. فائق اور حرم جو مسز آفندی کو اپنی بات بتا رہے تھے فوراً لائبریری بلاک کی طرف بھاگے.

بے وقوف لڑکی _____ تم نے شیشہ کیوں توڑا ..... ؟؟؟

اتنا زیادہ جرمانہ کون بھرے گا ..... ؟؟؟

ہم آرہے تھے نا!!!! _____ تھوڑا صبر تو کرتی ..... ؟؟؟

حرم کو سچ مچ اس وقت ماہم پر سخت غصہ آرہا تھا جبکہ ماہم کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت ختم ہو چکی تھی.

یعنی اس بار بھی عکاشہ اسے بے وقوف بنا گیا تھا. وہ اتنی بے وقوف کیوں تھی ..... ؟؟؟

حرم اور فائق کی منت سماجت کے باوجود بھی سیکورٹی والے ماہم کو چانسلر پاس لے گئے.

فائق اور حرم نے مسز آفندی سے ندد کے لیے کہا

دیکھو بچوں بے شک عکاشہ کی غلطی ہے مگر ہمیشہ کی طرح تم لوگوں کے پاس اس کے خلاف کوئی ثبوت نہیں.

میں تو یہ بات مان لیتی ہوں مگر آپ لوگ باقیوں کو کیسے یعین دلائیں گئے ..... ؟؟؟

جبکہ وہ وہاں موجود بھی نہیں تھا_____ مسز آفندی کی بات پر حرم نے مایوسی سے فائق کو دیکھا

میم آپ سی سی ٹی وی کی فوٹیج چیک کر لیں. ہم بلکل درست کہہ رہے ہیں.

فائق کی بات پر مسز آفندی ہلکا سا مسکرائیں

اس بلاک میں کام ہو رہا ہے. وہاں سے فلحال سب کیمرے اتارے جا چکے ہیں.

مجھے سمجھ نہیں آتی تم لوگ اسے مجھ سے بہتر جانتے ہو پھر بھی اس کی باتیں مان لیتے ہو_____ خیر میں چلتی ہوں جو مجھ سے ہو سکا میں کروں گی مگر زیادہ کی امید مت رکھنا.

جرمانہ تو ہو گا لیکن میں کوشش کروں گی کہ کم سے کم ہو_____ مسز آفندی ان دونوں کے پاس سے گزرتی ہوئیں چانسلر صاحب کے روم کی طرف بڑھ گئیں.

حارث کوئی دسویں بار حرم کا نمبر ٹرائی کر رہا تھا مگر بلززز جا جا کر بند ہو جاتیں_____ اللہ خیر کرے. حارث نے ایک بار پھر نمبر ڈائل کیا

میرے خیال سے اب تمہیں گھر ضرور بات کرنی چاہیے ویسے مسئلہ حل نہیں ہو گا_____ فائق کے مشورے پر حرم نے بیگ

سے موبائل-فون نکالا تو اس پر حارث کی missed calls دیکھ کر حیران ہو گئی. اتنی دیر میں پھر کال آنے لگی .

سوری بھائی کلاس لیتے ہوئے موبائل-فون سائیلنٹ پر کیا تھا اس وجہ سے کالزز کا پتہ نہیں چلا_____ حرم نے فون اٹھاتے ہوئے معزرت کی.

جب میں نے تمہیں بولا تھا کہ گھر چلی جاؤ تو اب تک گئی کیوں نہیں.....؟؟؟ حارث نے دل میں شکر ادا کرتے ہوئے پوچھا

وہ بھائی ایک مسئلہ ہو گیا ہے_____ پھر حرم نے مختصراً سارا واقعہ حارث کو سنایا مگر شرط والی بات کھا گئی.

بس میں پہنچ گیا ہوں پریشان مت ہو. میں خود چانسلر صاحب سے بات کرلوں گا تم گھر جا کر کسی سے بھی ذکر مت کرنا _____ حارث کی بات پر حرم نے سکھ کا سانس لیا.

آپ نے نہ صرف یونی rule کی خلاف ورزی کی ہے بلکہ یونی کی پراپرٹی کو نقصان بھی پہنچایا ہے_____ چانسلر صاحب کی بات پر ماہم سر جھکائے رونے میں مصروف تھی.

دیکھیں میں مانتا ہوں کہ اس سے غلطی ہوئی ہے مگر اس کے فیوچر کا سوال ہے. اس کا آخری سمسٹر ہے اور یہ آپ کی یونی کی ایک لائق سٹوڈنٹ ہے.

اس لیے پلیززززز اسے معاف کر دیں. میں جرمانہ بھرنے کو تیار ہوں ____ حارث نے ایک نظر ماہم کے گرتے آنسوؤں کو دیکھا اور چانسلر صاحب سے کہا

سر میں بھی ان سے اتفاق کرتی ہوں. یہ بچی بہت لائق اور فرمانبردار ہے. اس لیے اسے یونی سے مت نکالیں ورنہ اس

کافیو چر برباد ہو جائے گا_____ مسز آفندی نے بھی ناہم کی حمایت کی.

ٹھیک ہے میں صرف مسز آفندی کے کہنے پر آپ لوگوں کو رعایت دے رہا تھا.

جرمانہ تو ہر حال میں بھرنا ہو گا لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ معافی نامہ بھی جمع کرائیں گئیں.

چانسلر کی بات پر حارث نے سکھ کا سانس لیا

بھائی قسم سے آپ اُس وقت اس لڑکی شکل دیکھتے _____ عکاشہ ہنس ہنس کر یوشع کو اپنا کارنامہ سنا رہا تھا جبکہ کچن میں کھڑی عدن یوشع کی آنکھوں ہی آنکھوں میں نظر اتار رہیں تھیں.

بھائی وہ روتی ہوئی اتنی پیاری لگتی ہے کہ میرا دل چاہتا ہے بغیر وجہ کے ایک دو تھپڑ اسے لگا دیا کروں .

سوں سوں کرتی ناک ____ لال سرخ گیلی آنکھیں ____ کیا بتاؤں آپ کو ..... ؟؟؟

استغفراللہ ____ عکاشہ کے بیان پر یوشع اور مسسز آفندی نے ایک ساتھ کہا

دیکھا تم نے کس قدر بے شرمی سے اپنا کارنامہ سنا رہا ہے اور سوچ دیکھو اس کی ____ مسز آفندی نے کچن سے باہر آتے ہوئے یوشع سے کہا

اس میں کوئی شک نہیں کہ تم نے کام "مزے والا" کیا ہے مگر چھوٹی ماما کی بات بعد اپنی جگہ بلکل درست ہے ____ یوشع نے عکاشہ کے ہاتھ سے پاپ کارن لیتے ہوئے کہا

یوشع مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی ____ کونا مزے کا کام کیا ہے اس نے ..... ؟؟؟

وہ بیچاری یتیم بچی ہے پتہ نہیں کیسے اپنی فیس دے رہی ہو گی ____ اور اس کی وجہ سے اسے اتنا جرمانہ ہوا ہے. مجھے تو شرم آتی ہے اسے اپنا بیٹا کہتے ہوئے. مسز آفندی نے دکھ سے کہا

یہ تو کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہے. میرے پاس آپ کے مسئلہ کا قدرے مناسب حل موجود ہے .

اگر آپ کو مجھے اپنا بچہ کہتے ہوئے شرم آتی ہے تو "حیدر آفندی" کا کہہ لیا کریں پھر یقیناً میں آپ کو بہت اچھا لگوں گا .

عکاشہ کی بات پر مسز آفندی نفی میں گردن ہلاتی کچن میں واپس چلی گئیں .

بتمیززززکیوں سب کو تنگ کرتے ہو.....؟؟؟یوشع نے پیار سے اس کے سر پر تھپڑ رسید کیا .

سب کو کہاں تنگ کرتا ہوں_____ کبھی آپ کو تنگ کیا ہے

؟؟؟.....

عکاشہ کی بات پر یوشع مسکرا دیا .

مت تنگ کیا کرو خاص طور پر چھوٹی ماما کو_____ یوشع نے محبت سے کچن میں کھانا پکاتی عدن کو دیکھا جو تھکاوٹ کے باوجود اس کے لیے کھانا بنا رہی تھیں .

اچھا!!!!!!یہ جو مجھے تنگ کرتیں ہیں وہ کس کھاتے میں .....

؟؟؟

ہر وقت طعنے دیتی رہتیں ہیں. محال ہے جو میری تعریف کریں.

عکاشہ نے منہ بنایا .

جب ہر وقت الٹے کام کرے گا تو تعریف کیسی ..... ؟؟؟

جسے دیکھو اسی کے کارنامے سنا رہا ہوتا ہے. مسز آفندی نے کچن سے ہی

جواب دیا .

آپ زرا اپنے بھائی کی شہرت چیک کریں. دشمن بھی معترف ہیں_____ عکاشہ نے کچن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یوشع کو آنکھ ماری

عکاشہ_____ مسز آفندی نے کچن سے ہی اس کی طرف چمچہ اچھالا.

یہ عورت آپ کو کہیں سے بھی پڑھی لکھی لگتیں ہیں_____ عکاشہ نے چمچہ کیچ کرتے ہوئے یوشع سے پوچھا

اپنی بکواس بند کرو اور کچن میں آ کر برتن لے جاؤ کھانا تیار ہے. مسز آفندی کی بات پر عکاشہ نے سر ہلایا.

میرے بغیر اس عورت کا گزارا نہیں ہے مگر پھر بھی ہر وقت مجھے لتاڑتی رہتی ہے_____ یوشع کے کان میں سرگوشی کرتا کچن میں چلا گیا.

ہماری پانچ کنال کی حویلی میں وہ رونق نہیں جو اس پانچ مرلے کے فلیٹ میں ہے_____ یوشع نے کچن سے آتی آوازوں کو محسوس کرتے ہوئے سوچا

یوشع تم دو دن سے کہاں تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟بڑی سرکار نے قدرے برہم لہجے سے پوچھا

کیوں ناراض ہو رہیں ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یہاں ہی تھا آپ کے آس پاس_____یوشع نے محبت سے ان کے گلے لگتے ہوئے جواب دیا .

تو بھی اب اپنے باپ کی طرح مجھ سے جھوٹ بولنے لگا ہے_____بڑی سرکار نے اپنے سامنے بیٹھے حیدر آفندی کی طرف دیکھ کر کہا

میں کیوں جھوٹ بولوں گا اور آپ سے تو بلکل بھی نہیں _____ یوشع نے لاڈ سے بڑی سرکار کی گود میں سر رکھا

آپ کو پتہ ہے نا!!!!! میں آپ سے کتنا پیار کرتا ہوں _____ مجھ پر شک نہ کیا کریں. یوشع کی بات پر بڑی سرکار کا غصہ ایک دم غائب ہو گیا .

پھر مجھ سے وعدہ کر کہ تو مجھے ہمیشہ سب سے زیادہ عزیز رکھے گا _____ بڑی سرکار کی نظریں حیدر آفندی پر تھیں .

آپ وعدہ نہ بھی لیں تو میں ایسا ہی کروں گا _____ یوشع نے محبت سے ان کا ہاتھ چوما

تیرا باپ بھی اس "دم کٹی مرغی" کے ملنے سے پہلے ایسا ہی کہتا تھا مگر پھر _____ بڑی سرکار کی بات پر ضبط سے بیٹھے حیدر آفندی نے وہاں سے جانے میں عافیت سمجھی .

ابھی تک اسے اتنی تکلیف ہوتی کہ اگر میں اسے کچھ کہہ دوں تو _____ بڑی سرکار نے منہ موڑا

اماں آپ بہت زیادتی کرتی ہیں. ہمیشہ آپ کی ہی بات مانی ہے پھر بھی گلہ کرتیں رہتیں ہیں .

اس بیچاری کی تو میں نے مدت سے شکل نہیں دیکھی. ابھی بھی مجھ پر الزام ہے کہ میں آپ سے محبت نہیں کرتا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

حیدر آفندی کا چہرہ ضبط سے لال ہو رہا تھا جبکہ یوشع یوں لیٹا تھا جیسے اسے کوئی آواز سنائی نہ دے رہی ہو

دیکھا کیسے ماں کے آگے زبان چلا رہا ہے وہ بھی ایک عورت کی خاطر

بڑی سرکار کی آواز نم ہونے لگی

آپ جان بجھ کر مجھے غصہ دلاتی ہیں ورنہ میرا تو ایسا کوئی ارادہ نہیں ہوتا .

میں اسی لیے اب کم کم آپ کے پاس بیٹھتا ہوں مگر جب بھی بیٹھتا ہوں آپ اسی طرح کرتیں ہیں .

کیا ملتا ہے آپ کو میری دل آذاری کر کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ؟؟؟

مجھے تکلیف دے کر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ؟؟؟

حیدر آفندی نے دکھ بھری نظر سے بڑی سرکار کو دیکھا اور جانے لگے مگر بتول کو داخل ہوتا دیکھ کر رک گئے .

میری بیٹی کی اب کیسی طبیعت ہے ---------- ؟؟؟

کچھ لمحے پہلے والا لہجہ اب بلکل شفقت میں ڈھل چکا تھا .

چاچو میں ٹھیک ہوں بس زرا سا بخار ہو گیا تھا. بتول کی آواز پر یوشع بھی اٹھ بیٹھا اور اسے دیکھنے لگا

میں دو دن باہر کیا رہا اسے تو میری جدائی میں بخار ہی ہو گیا

_____ یوشع نے مذاق کیا مگر بڑی سرکار نے اسے گھورا .

بتول تم جاؤ یہاں سے اور جہاں یوشع بیٹھا ہوتا ہے وہاں مت آیا کرو

_____ بڑی سرکار کی بات پر حیدر آفندی نے افسوس سے انھیں

دیکھا جبکہ بتول اہانت کے احساس تلے وہاں سے چلی گئی .

آپ نے خامخواہ اسے ڈانٹ دیا آگے ہی وہ سارا دن کمرے میں

بند رہتی ہے. تھوڑی دیر ہنس بول لیتی تو کیا ہو جاتا _____ حیدر

آفندی نے گلہ لیا .

اس لڑکی کے حالات دیکھتے ہوئے میں نے ایک فیصلہ کیا ہے

---------- ؟؟؟

بڑی سرکار کی بات پر حیدر آفندی نے چونک کر انھیں دیکھا

جبکہ یوشع موبائل استعمال کرنے لگا تھا .

میرے خیال سے اب بتول اور یوشع کی شادی کر دینی چاہیے_____

بڑی سرکار نے اونچی آواز میں کہا

یوشع سے تو پوچھ لیں _____ کیا پتہ وہ کسی اور کو کرتا ہو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ؟؟؟

حیدر آفندی کی بات پر یوشع نے مسکراتے ہوئے انھیں دیکھا

بابا سائیں میں صرف اپنی "دادو" کو پسند کرتا ہوں. اس لیے ان کی پسند ہی میری پسند ہے _____ یوشع کے جواب پر بڑی سرکار کھل اٹھیں .

اللہ میرے بچے کو بری نظر سے بچائے. اسے کہتے ہیں "بیٹا" _____ بڑی سرکار نے کئی نوٹ نک کر یوشع کے سر سے گزارے اور ملازم کو اشارہ سے اندر بلایا .

یہ ماسٹر جی کے گھر دے آنا_____ ملازم سر ہلاتا پیسے لے کر باہر نکل گیا مگر یوشع کے ماتھے پر ماسٹر کے نام سے بل پڑے .

ماسٹر جی کے گھر ہی کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے بے ساختہ پوچھا

بیچارے کی سات بیٹیاں ہیں اور ایک بیٹا_____ مگر اللہ کی طرف سے بڑی آزمائش ہے۔

حالانکہ بیچارا خود اچھا انسان ہے مگر میرے حیدر کی طرح اسے بھی ایک چڑیل پسند آگئی تھی .

ادھر اس منحوس نے ماسٹر کے گھر میں قدم رکھا ادھر ماسٹر کی بدبختی شروع ہوئی

پہلے بیٹیاں ہیں بیٹیاں پھر اللہ نے بیٹا دیا تو معذور _____ پھر خود بیمار پڑ گئی ماسٹر کی اچھی خاصی زمین تھی جو اس کے علاج پر خرچ ہو گی ۔

بس اچھے خاصے بندے کے دماغ کو یہ عورتیں زنگ لگا دیتی ہیں پھر یہ کہیں کے نہیں رہتے_____ بڑی سرکار میں آہ بھرتے ہوئے ایک بار پھر حیدر آفندی کی طرف دیکھا جبکہ یوشع کافی سیریس نظر آرہا تھا

توان کے گھر بار میرا مطلب ہے کہ بچوں کو کون دیکھتا ہے---------

----؟؟؟؟؟یوشع کے سوال پر بڑی سرکار نے اسے حیرت سے دیکھا

اس کی بڑی بیٹی کافی سمجھدار ہے وہی گھر اور باہر کے کام کرتی ہے چھوٹی سی عمر میں بڑی ذمہ داری پڑ گئی ہے

بیچاری معصوم بچی_____ اس کی ہم عمر لڑکیاں سارا دن کھیل کود کر گزارتی ہیں جبکہ وہ ابھی سے ایک ماں کی طرح اپنی چھوٹی بہنوں اور بھائی کا خیال رکھتی ہے۔

ماسٹر تو سکول اور ٹیوشن پڑھا کر شام کو گھر لوٹتا ہے_____ بڑی سرکار کے بتانے پر یوشع نے سر ہلایا

خیر چھوڑ ان باتوں کو_____ یہ بتا اگلے مہینے تیری شادی رکھ دوں۔ تجھے کوئی اعتراض تو نہیں ہے----------؟؟؟ بڑی سرکار نے ایک دم اپنا لہجہ مٹھاس بھرا کیا۔

جیسا آپ کو ٹھیک لگے مجھے کیا میری طرف سے کل ہی رکھ دیں

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کے جواب پر وہ مسکرا دیں جب کہ حیدر

آفندی خاموشی سے اٹھ کر چلے گے

عکاشہ گنگناتا ہوا کمپیوٹر لیب میں داخل ہوا ایک نظر پوری کلاس

پر ماری تو آخری کمپیوٹر کے آگے وہ دونوں بیٹھی ہوئی نظر آگئیں۔

ہائے مس موسلا دھار کیسی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے کمپیوٹر

ٹیبل پر بیٹھتے ہوئے ماہم سے پوچھا

ویسے کتنے بے شرم ہو تم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میں نے سوچا تھا کہ اب ہمارے سامنے آتے ہوئے تمہیں کچھ تو شرم آئے گی مگر نہیں_____ ماہم کی بجائے حرم کے جواب پر اس کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔

شرط یہ محترمہ ہاری ہیں اور شرم نیں کروں_____ ارے واہ یہ کیا بات ہوئی ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

تمہاری شرط گئی بھاڑ میں_____ تمہاری شرط کی وجہ سے ہمارا کتنا نقصان ہوا اس کا کچھ نہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

حرم نے کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے جارحانہ انداز سے پوچھا

ہمممم_____ اس نقصان کی ساری "ذمہ دار" تمہاری یہ دوست ہے_____ عکاشانہ نے ماہم کی طرف اشارہ کیا

میرا نام "عکاشہ آفندی" ہے اور معاف کرنا میرے خون میں شامل نہیں ہے_____ ماہم بی بی کو اس کے کیے کی "سزا" ملی ہے کیونکہ اس نے میری بات نہیں مانی تھی۔

عکاشہ کی بات پر جہاں حرم کو حیرت کا جھٹکا لگا وہیں ماہم نے اسے غصے سے دیکھا

"ویسے تم جب چاہو غصہ کر کے محکمہ موسمیات کی تمام پیشنگوئیوں کو جٹلا سکتی ہو کیا کل بارش ہے" _____ یوشع نے ماہم کے غصیلے چہرے کو دیکھتے ہوئے تبصرہ کیا

بکو مت اور یہ بتاؤ کہ میں نے کیا کیا تھا جو تم نے اپنی طرف سے مجھے سزا دی اور میرا اتنا نقصان ہوا

_____؟؟؟ ماہم نے دبا دبا سا غصہ کیا

جب میں نے تمہیں منع کیا تھا کہ مس "موم بتی" کو نہیں بتانا کہ کوریڈور میں میرے ساتھ تھی۔

مگر نہیں تمہیں تو سچ بولنے کا بھوت چڑھا ہوا تھا اب جرمانہ دینے کے بعد امید ہے کہ وہ اتر گیا ہوگا۔

اچھا تو تم نے اس بات کا بدلہ ہے لیکن میں سچ ہی بولوں گی_____ ماہم کی بات پر عکاشہ نے کندھے اچکائے

دفع کروان باتوں کو_____ اب ہمارا یونی میں کوئی تین مہینے کا ساتھ رہ گیا ہے۔ اس لئے آج کے بعد لڑائی جھگڑا نہیں۔

اب ہم تین مہینے اچھے کلاس فیلوز کی طرح گزاریں گے۔ چلو میں دوستی میں پہل کرتا ہوں یہ ببل_____ عکاشہ نے کہتے ہوئے اپنی جیب سے ببلز نکال کر حرم اور ماہم کے آگے کی۔

مجھے نہیں چاہیے تمہاری بل_____ اپنے پاس رکھو_____ میرا دل تمہارا سر توڑنے کا کر رہا ہے_____ ماہم کی بات پر عکاشہ دل کھول کر ہنسا

شیشہ تو تم سے توڑا نہیں جاتا_____ سر تو بڑی دور کی بات ہے ۔

عکاشہ مجھے غصہ مت دلاؤ_____ یہ سنہ ہو کہ میں سچ مچ کوئی چیز تمہارے سر پر دے مارو_____ ماہم نے غصے سے کہتے ہوئے ادھر ادھر دیکھا

یہ لو مارو_____ عکاشہ نے پیپر ویٹ اس کے ہاتھ میں دیا۔

ماہم چھوڑو یار_____ حرم نے منع کرنا چاہا مگر صدا کی بے وقوف ماہم نے پیپر ڈیٹ عکاشہ کی طرف پھینکا۔

عکاشہ کے بروقت نیچے ہونے پر پیپر ویٹ دروازے سے اندر داخل ہوتے پروفیسر شہاب کے جا لگا

لیب میں ایک دم سناٹا چھا گیا_____ ماہم نے ایک نظر پروفیسر شہاب کو دیکھا اور دوسری سے عکاشہ کو جو اب پورے انہماک کے ساتھ کمپیوٹر پر کام کر رہا تھا جیسے اسے کسی بات کا پتہ ہی نہ ہو۔

ماہم نے آنسو بھری آنکھوں سے حرم کی طرف دیکھا جو افسوس سے سر ہلا رہی تھی۔

ایک بات تو آج ماہم نے سیکھ لی تھی کہ "مصیبت "کا دوسرا نام "عکاشہ"
تھا۔

حیدر آفندی اپنے کمرے میں بڑی بے قراری سے چکر لگا رہے
تھے جب دروازے پر دستک دیتے ہوئے یوشع اندر داخل ہوا۔

بابا سائیں آپ نے مجھے بلایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع پوچھنے والے انداز
میں کہتا ہوا صوفے پر بیٹھ گیا

تم عدن پاس گئے تھے_____ حیدر آفندی نے کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے یوشع سے پوچھا

تو آپ کو پتہ چل گیا ہے_____ یوشع نے گہرا سانس خارج کرتے ہوئے صوفے سے ٹیک لگالی۔

کیوں جاتے ہو اس کے پاس۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی کے سوال پر یوشع نے انہیں ابرو اچکا کر دیکھا

سنہ جایا کروں۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟تصدیق کے لیے پوچھا گیا

بڑی سرکار کو پتہ چلا تو بہت برا منائیں گئیں۔انہیں تم پر بڑا ناز ہے

_____ حیدر آفندی نے کہتے ہوئے اپنی کلائی سے قیمتی گھڑی اتار کر

سائیڈ ٹیبل پر رکھی۔

آپ ان کی فکر نہ کریں اگر آپ نے نہ بتایا تو انہیں پتہ نہیں

چلے گا _____ اور یہ بتائیں کہ مجھے کیوں بلایا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع بھی

اب جانے کے لیے کھڑا ہو گیا۔

تم بتول سے شادی کرنا چاہتے ہو یا صرف بڑی سرکار کی خاطر ایسا کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی اب براہ راست مدعا پر آئے تھے۔

مجھے بتول سے کوئی مسئلہ نہیں ہے_____ اچھی خاصی لڑکی ہے۔ میرے خیال سے شادی ہو سکتی ہے۔ یوشع نے کندھے اچکائے

شادی مذاق نہیں ہوتی اس لیے جذبات سے کام نہیں لیتے۔ میرا مشورہ ہے تمہیں کہ اچھی طرح سوچ سمجھ کر فیصلہ کرو۔

اگر تمہیں کل کو کوئی اور پسند آ گئی تو اس ساتھ زیادتی ہو گی کیونکہ ابھی تمہاری عمر ہی کیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

وہ بچی مجھے بہت پیاری ہے۔ میرے مرحوم بھائی کی نشانی ہے ۔حیدر آفندی نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا

ارے واہ_____ آپ کب سے اماں سائیں ساتھ زیادتی کر رہے ہیں اور پروا نہیں_____ اور ابھی سے بھتیجی کی فکر ستانے لگی۔

کیا کہنے بابا سائیں آپ کے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ویسے بے فکر رہیں میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ یوشع نے طنز بھرا کر جواب دیا

مت بھولا کرو کہ میں تمہارا باپ ہوں_____ حیدر آفندی نے جتلایا

اور اشدہ بیگم میری ماں ہے یہ بھی مجھے یاد رہتا ہے۔کیا کروں ---------؟؟؟یوشع نے اپنی مجبوری بتائی۔

آپ بھی آرام کریں اور مجھے بھی اب نیند آرہی ہے شب بخیر_____ یوشع کہتا ہوں جانے کے لئے مڑا۔

کیسی تھی وہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟اچانک حیدر آفندی کا جملہ کانوں میں پڑا تو یوشع بے ساختہ مسکراتا ہوا پلٹا

پتا ہے بابا سائیں میں کتنی دیر سے سوچ رہا تھا کہ آپ نے ابھی تک چھوٹی ماما کے بارے میں کیوں نہیں پوچھا ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

یوشع، حیدر آفندی کے پاؤں پاس بیڈ پر آکر بیٹھ گیا

اور وہ "الو کا پٹھا" _____ اشارہ عکاشہ کی طرف تھا۔

اس کا تو پوچھیں مت _____ پھر یوشع نے مختصراً عکاشہ کے کارنامے بتائے جن پر دونوں باپ بیٹا ہنسنے لگے ۔

یہ میں کیا سن رہی ہوں کہ تمہاری اور بتول کی شادی اگلے مہینے ہے اور مجھ سے کسی نے پوچھا تک نہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

بغیر دستک دیے راشدہ بیگم آندھی طوفان کی طرح کمرے میں داخل ہوئیں تو دونوں باپ بیٹا کی ہنسی کو بریک لگی۔

یقین مانیں اماں سائیں مجھ سے بھی کسی نے نہیں پوچھا صرف بتایا ہے _____ یوشع کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا۔

جو کچھ بھی پوچھنا ہے صبح بڑی سرکار سے پوچھنا _____ مجھے بھی علم نہیں ہے اور ہاں یہ لائٹ بند کر دو مجھے نیند آ رہی ہے۔

حیدر آفندی کہتے ہوئے بیڈ پر دراز ہو گئے جبکہ ٹیرس پر گرتی ہوئی بارش کا شور انہیں عدن کے خیالوں میں لے گیا

جنوری کی سرد رات ہے

شال تو اس نے اوڑھی ہو گی

آدھی چائے پی لی ہو گی

آدھی عادتاً چھوڑی ہو گی

اور میری یاد، ارے کہاں

اتنی فرصت تھوڑی ہو گی

میں کسی بھی صورت یوشع سے شادی نہیں کروں گی_____ بتول اپنی کمرے میں چکر کاٹتے ہوئے مسلسل بڑبڑا رہی تھی۔

کاش آج میرے ماں باپ زندہ ہوتے۔ تو مجھے اتنی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑتا_____ اب میری بات یہاں پر سننے والا کوئی نہیں ہے۔ میں کیا کروں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ایسا کرتی ہوں کہ نوید سے بات کرتی ہوں۔ مگر کوئی فائدہ نہیں_____ بتول نے کچھ سوچتے ہوئے خود ہی اپنی بات کی نفی کی

میرے خیال سے مجھے یوشع سے بات کرنی چاہیے۔ بھلا اسے گاؤں کی لڑکی میں کیا دلچسپی ہو گی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ہاں یہ ٹھیک ہے۔ وہ سوچتی ہوئی یوشع کے کمرے کی طرف چل پڑی کیونکہ یہ ایک آخری امید تھی ۔

یوشع جو سلیپنگ ڈریس پہنے سونے کی تیاری کر رہا تھا۔ دروازے پر ہوتی دستک سے چونکا اور بے ساختہ گھڑی کی طرف دیکھا جہاں رات کے دس بج رہے تھے۔

آجائیں_____ اجازت ملتے ہی بتول ڈری سہمی سی اندر داخل ہوئی۔ جسے اس وقت اپنے کمرے میں دیکھ کر یوشع کو شدید حیرت ہوئی کیونکہ آج سے پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا تھا ۔

بتول آپ اور اس وقت خیریت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع جو بستر پر نیم دراز تھا اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

بتول کو اب اپنے آنے پر شرمندگی سی ہونے لگی شاید اس نے غلط فیصلہ کیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

شدید سردی کے باوجود بھی اس کی ہتھیلیوں میں پسینہ آنے لگا۔نگاہ مسلسل یوشع کے پاؤں پر تھی۔

آپ کی طبیعت ٹھیک ہے نا!!!!!_____ آئیں بیٹھیں۔یوشع نے بتول کی گھبراہٹ کو کم کرنے کے لئے دوستانہ لہجہ اپنایا۔

وہ دراصل میں ایک بہت ضروری بات کرنا چاہتی ہوں۔ آپ پلیز برا مت منائیے گا۔ یہ ہم دونوں کے فائدے کی بات ہے۔

بتول نے یوشع کو دیکھنے سے اجتناب کیا جبکہ یوشع بڑی دلچسپی سے اس کے تاثرات دیکھ رہا تھا جو پل پل بدل رہے تھے ۔

میں آپ سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔ آپ پلیز اس شادی کے لئے منع کر دیں_____ بتول کی بات پر یوشع نے اسے مشکوک نظروں سے گھورا

یہ کام تو آپ خود بھی کر سکتی ہیں_____ مشورہ دیا

اگر میں خود کر سکتی تو آپ کو کبھی نہ کہتی۔اگر میں نے انکار کیا تو بڑی سرکار_____ بتول نے بے چارگی سے پہلی بار یوشع کی طرف دیکھا

سوری مجھے افسوس ہے کہ آپ نے پہلی بار مجھے کوئی کام بولا ہے مگر میں آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتا ۔

اگر اس کے علاوہ کوئی کام ہو تو میں حاضر ہوں_____یوشع نے پاؤں ہلاتے ہوئے بے نیازی سے جواب دیا جواب اس کے سامنے بیٹھا اسے گھور رہا تھا۔

دیکھیں پلیز میری مدد کریں____۔۔آپ باہر سے اتنا پڑھ لکھ کر آئیں ہیں____بھلا ایک گاؤں کی لڑکی سے شادی کرتے اچھے لگے گے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع پہلی بتول کی بات پر بے ساختہ مسکرایا

یہ کہاں لکھا ہوا ہے کہ آکسفورڈ کا پڑھا لکھا ایک گاؤں کی لڑکی سے شادی نہیں کر سکتا ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اور رہی بات اچھی لگنے کی تو "یوشع حیدر" ہر حال میں اچھا لگتا ہے۔

اس کا مطلب ہے کہ آپ میری کوئی مدد نہیں کریں گے_____

بتول نے صوفے سے اٹھتے ہوئے آخری بار پوچھا

میرے خیال سے میں اردو ہی بولتا ہوں_____یوشع نے سر کھجایا۔

آپ کسی کو پسند کرتیں ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ پتول کے جاتے ہوئے قدم یوشع کی آواز پر رکے۔

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے_____ بتول کو اس وقت اپنے دل کی دھڑکن صاف سنائی دے رہی تھی۔

ایسا ہی ہے_____ یوشع قدم قدم چلتا ہوا بتول کے برابر آ کھڑا ہوا

میں نے کہا نہ ایسا کچھ نہیں ہے۔ آپ مجھ پر الزام لگا رہے ہیں

_____ بتول کا چہرہ لال دھواں دھواں ہو رہا تھا وہ تیزی سے نفی میں سر ہلانے لگی

اگر آپ مجھے سچ نہیں بتائیں گی تو میں وہ بات جو آپ نے ابھی تھوڑی دیر پہلے کہیں صبح بڑی سرکار کو بتا دوں گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

آپ اچھی طرح جانتی ہیں کہ بڑی سرکار میری بات پر آنکھ بند کر کے ایمان لاتیں ہیں چاہے وہ جھوٹ ہی کیوں نہ ہو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

یہ تو پھر سچ ہے_____ سوچ لیں_____ یوشع کی بات ہے پر بتول کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا۔

آپ ایسا کچھ نہیں کریں گے_____ بتول نے مان سے کہا

میں بالکل ایسا ہی کروں گا اور پھر آپ کے ساتھ جو بڑی سرکار کریں گی وہ آپ مجھ سے بہتر جانتی ہیں_____ یوشع کی بات پر بتول کو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا

مجھے چکر آرہے ہیں_____ بتول نے بے ساختہ اپنا سر پکڑا۔

آپ چکر دے رہی ہیں_____ یوشع اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہیں ہٹا

بتول آپ مجھے بتائیں بغیر اس کمرے سے باہر نہیں جا سکتیں

_____ اس سے پہلے بتول دروازہ کھولتی یوشع نے ہنڈل پر ہاتھ رکھ دیا۔

پلیززززز_____ بتول نے بے بسی سے یوشع کو دیکھا

ٹھیک ہے اگر آپ کسی کو پسند نہیں کرتیں بقول آپ کے تو پھر آپ کو اس شادی پر کوئی اعتراض بھی نہیں ہونا چاہیے۔

اگر آپ کسی کو پسند کرتی ہیں تو بتا دیں_____ شاید پھر میں اس شادی سے منع کر دوں۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ شخص مجھ سے بہتر ہوگا_____یوشع کی باتیں بتول کی حالت خراب کر رہی تھی۔

کچھ بھی تھا نوید بہر حال یوشع سے بہتر نہیں تھا مگر_____بتول نے دل میں سوچا

مجھے کوئی پسند نہیں ہے اور مجھے اس شادی سے بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے وہ تو میں آپ کے لئے کہہ رہی تھی_____بتول کی بات پر یوشع نے ہنڈل سے ہاتھ اٹھا لیا

بڑی سرکار بالکل ٹھیک کہتی ہیں۔ یہ لڑکی اتنی معصوم نہیں جتنی نظر آتی ہے ۔

مگر سوچنے والی بات یہ ہے کہ اتنے سخت ماحول میں اسے "عشق" ہو کیسے گیا اور کس سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

یوشع نے بتول کے جاتے ہی اپنی عقل کے گھوڑے دوڑائے۔

عکاشہ تم دن بدن بتمیز زز ہوتے جا رہے ہو_____ آج پھر تم نے کمپیوٹر لیب میں کیا کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟مسز آفندی شدید غصے میں تھیں.

پیاری ماما جانی آپ اس وقت گھر میں ہیں اس لیے یونی کو چھوڑیں_____ وہاں کیا، کب اور کیسے ہوا_____ بعد میں پوچھ لینا.

ابھی مجھے شدید بھوک لگی ہے. سینڈوچ بنا دیں. میں تھک گیا ہوں. عکاشہ نے صوفے پر پھیلتے ہوئے کہا

بس ہر وقت سینڈوچ ہی کھاتے رہا کرو باقی کھانے تو تمہیں ڈاکٹر نے منع کر رکھے ہیں.

مسز آفندی بڑبڑاتی ہوئی کچن میں چلی گئیں.

اب آپ صرف سینڈوچ ہی مزے کا بناتیں ہیں تو اس میں میرا کیا قصور ----------؟؟؟

عکاشہ نے شرارت سے کہا اور ریموٹ سے ٹی وی آن کیا.

یوشع میرے کھانے کی اتنی تعریفیں کرتا ہے _____ حیدر کو بھی میری کوکنگ بہت پسند ہے مگر تم _____ مسز آفندی نے ایک افسوس بھری نظر عکاشہ پر ڈالی .

ماں کے بارے میں بکواس کرتے ہوئے شرم آتی ہے _____ کم از کم ماں کو تو بخش دیا کرو. مسز آفندی نے غصے سے کہا

یوشع اور حیدر صاحب کا قیامت والے دن الگ سے حساب ہوگا _____ دونوں تعریفیں کر کے خود سائیڈ پر ہو گئے ہیں اور مجھ معصوم کو پھنسا دیا ہے.

ان دونوں کو اگر صرف ایک مہینہ آپ کے ہاتھ کا کھانا کھانے کو ملے تو میں "حلفیہ قسمیہ" کہہ سکتا ہوں کہ ان کی رائے میرے جیسی ہو جائے گی.

عکاشہ_____ مسز آفندی نے اسے ٹوکا

ویسے بڑے دن ہو گئے ہیں آپ کے محبوب کا فون نہیں آیا

_____ ؟؟؟

اللہ جانتا ہے اگر میں نے اپنی ان خوبصورت آنکھوں سے آپ دونوں کا نکاح نامہ نہ دیکھا ہوتا تو _____ یوں آپ کو چھپ چھپ کر بات کرتا دیکھ کر کچھ اور ہی سمجھتا.

عکاشہ نے قہقہ لگایا جبکہ مسز آفندی نے کچن سے چمٹا پھینکا

خدا کے لیے یہ عادت تو بدل لیں کسی دن میں ان چیزوں کی ضد میں آگیا تو یقیناً اپنی کسی خاص چیز سے محروم ہو جاؤں گا.

عکاشہ نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ مسز آفندی کا فون بجا.

دیکھو کس کا فون ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ؟؟؟

میرے ہاتھ صاف نہیں_____ مسز آفندی نے سینڈوچ کی طرف اشارہ کیا.

ایک تو آپ مجھے اپنا ڈرائیور، موچی، پلمبر، لانڈری والا، فون آپریٹر اور نجانے کیا کیا سمجھتیں ہیں.

نہیں سمجھتیں_____ تو بیٹا نہیں سمجھتیں_____ عکاشہ بولتا ہوا کال

رسیو کرنے لگے مگر پھر رک گیا.

آپ کے محبوب کا فون ہے اٹھالوں_____ عکاشہ نے کچن کے

دروازے میں کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا

تمہارے باپ کا بھی ہے_____ بس سینڈوچ تیار ہونے والا ہے.

میں زرا انڈہ فرائی کرلوں.

مسز آفندی نے خوشدلی سے جواب دیا مگر فون بج بج کر بند ہو گیا.

سوری میں نہیں اٹھا سکتا_____ وہ اس وقت اپنی بیگم سے رومنس کرنے کے موڈ میں ہوں گے اور میری آواز سنتے ہی_____ عکاشہ کہہ کر قہقہے لگانے لگا

بہت بے شرم ہو_____ مسز آفندی نے سینڈوچ کی پلیٹ عکاشہ کو تھمائی اور خود کیچپ پکڑ کر باہر آ گئیں.

آپ بھی کھائیں گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے حیرت سے پوچھا

ظاہری سی بات ہے اب میں اپنے لیے الگ سے تو کچھ بنانے سے رہی_____ مسز آفندی نے کہتے ہوئے سینڈوچ اٹھا تبھی فون دوبارہ بجا

کہاں تھیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ وہی مہربان لہجہ

وہ عکاشہ کے لیے سینڈوچ بنا رہی تھی_____ نہایت فرمانبرداری سے جواب دیا

اچھا وہ گھر پر ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی حیران ہوئے.

جی_____یک لفظی جواب دیا

میری اس سے بات کرائیں_____حیدر آفندی کے کہنے پر مسز آفندی نے عکاشہ کی طرف دیکھا جو مسلسل نہ میں گردن ہلا رہا تھا.

عدن بات کرائیں_____دوسری طرف سے اصرار کیا گیا.

وہ ابھی واش روم گیا ہے آتا ہے تو بات کراتی ہوں_____مجبوراً مسز آفندی نے جھوٹ بولا جس پر عکاشہ نے داد دی.

عدن آپ نے اولاد کی خاطر جھوٹ بولنا سیکھ لیا ہے

_____ حیدر آفندی نے سرد لہجے میں کہا

نہیں وہ اصل میں _____ مسز آفندی کو بہت افسوس ہوا

رہنے دیں میں جانتا ہوں وہ مجھ سے بات کرنا نہیں چاہتا _____

حیدر آفندی کے جواب پر عکاشہ نے خاموش تالیاں بجائیں.

ایم سوری حیدر _____ مسز آفندی دکھی ہو گئیں.

کوئی بات نہیں_____اپنا خیال رکھا کریں_____مجھے ہر پل آپ کی فکر رہتی ہے. حیدر آفندی نے کہہ کر فون بند کر دیا.

وہ ناراض ہو گئے ہیں_____مسز آفندی نے آنسو بھری آنکھوں سے عکاشہ کو دیکھا

وہ راضی کب تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے منہ صاف کرتے ہوئے ٹشو پیپر پھینکا۔

پھر روتی ہوئی عدن کی طرف دیکھا _____ آپ جیسے لوگوں کے لیے کسی نے کیا خوب کہا ہے

"ہم اکثر اپنے چاہنے والوں کی لمبی قطار کو چھوڑ کر اُس ایک شخص کے پاس ذلیل ہونے کو پُہنچ جاتے ہیں جِسے ہماری پرواہ تک نہیں ہوتی !۔"

اور لاؤنج سے چلا گیا جبکہ عدن کی آنکھوں میں برسات جاری تھی۔

باؤ نوید جیپ تیار کرو آج ہم سکول کا دورہ کریں گے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ؟؟؟

یوشع کے حکم پر نوید نے بندے اور جیپ تیار تو کر لی مگر دل عجیب سی الجھن کا شکار تھا کہ یوشع سائیں کو اچانک سکول کے دورہ کا خیال کیسے آیا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ؟؟؟

گاؤں کی کچی پکی گلیوں سے جیپ گرد اڑاتی جا رہی تھی.

سائیں سکول کی عمارت کافی بوسیدہ ہے. بچے زیادہ تر صحن میں لگے پیپل کی چھاؤں میں پڑھتے ہیں .

فرنیچر کے نام پر صرف ایک کرسی ہی ہے. جو ماسٹر جی اپنے بیٹھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں .

اگر آپ سکول کے لیے گرانٹ منظور کروادیں تو آنے والی نسلیں آپ کو دعا دیں گی .

تمہیں کس نے کہا ہے کہ میں سکول کے مسائل حل کرانے کے لیے جارہا ہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ؟؟؟

یوشع کے جواب پر نوید حیران ہوا مگر بولا کچھ نہیں .

بڑی سرکار کو بلکل پسند نہیں ہے کہ سکول کو کسی بھی قسم کی گرانٹ دی جائے _____ انھیں لڑکیوں کا پڑھنا سخت ناپسند ہے اور میں کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہتا جس سے وہ ناراض ہوں .

میں صرف اس ماسٹر نامی مخلوق سے ملنا چاہتا ہوں. دیکھو تو سہی کہ کیا چیز ہے ---------- ؟؟؟

تمہارے سمیت سارے گاؤں والے ہی ماسٹر جی ____ ماسٹر جی کی رٹ لگائے رکھتے ہیں .

سائیں سکول کی حالت اتنی اچھی نہیں ہے _____ آپ کے جوتے اور کپڑے خراب ہو سکتے ہیں.

اگر آپ نے صرف ماسٹر جی سے ہی ملنا ہے تو ان کے گھر چلتے ہیں وہ قریب بھی ہے اور سکول سے بہتر بھی _____ نوید کی بات پر یوشع مسکرا دیا.

چل باؤ نوید تیری بات مان لیتے ہیں_____ اسی بہانے اس لڑکی سے ملاقات بھی ہو جائے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے دل میں سوچا

سائیں ماسٹر جی کا گھر آگیا ہے. آگے کیا حکم ہے_____ آپ اندر جائیں گے یا انھیں باہر بلالوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے جیپ کو روکتے ہوئے پوچھا

یوشع کو نوید کی بات پر حیرت کا شدید جھٹکا لگا

یہاں گھر کونسا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ؟؟؟

یہ سب تو دیکھنے میں _____ یوشع نے بمشکل سخت الفاظ استعمال کرنے سے گریز کیا.

سائیں یہ سامنے والا ان کا گھر ہے _____ نوید نے انگلی سے جس طرف اشارہ کیا تھا یوشع نے اس سمت دیکھا

سنگل سٹوری، کچا مکان اور دروازے کے نام پر ٹین کی ایک چادر تھی.

ماسٹر کے حالات کافی پتلے لگتے ہیں_____ یوشع نے تبصرہ کیا جس پر نوید نے سر ہلایا.

سرکار میرے خیال سے میں یہیں ماسٹر جی کو بلالاتا ہوں_____ نوید کہتا ہوا جیپ سے اتر گیا جبکہ یوشع کے بندے پچھلی جیپ میں تھا.

گلی میں دیکھتے دیکھتے ہی بچوں، بڑوں کی رش لگ گئی جبکہ عورتیں منہ ڈھانپے دروازوں سے لٹک رہیں تھیں.

دھوپ اور مکھیوں کی وجہ سے یوشع کو شدید کوفت ہو رہی تھی. تھوڑی دیر بعد دروازے سے اکیلے نوید کو نکلتا دیکھ کر یوشع کو غصہ آگیا.

سائیں ماسٹر جی کی بیٹی بیمار ہے وہ اسے لے کر ہسپتال گئے ہیں_____

نوید نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی.

خامخواہ تم نے میرا وقت ضائع کیا_____یوشع کا موڈ خراب ہو گیا

معزرت چاہتا ہوں سائیں_____ مگر وہ ماسٹر جی کی بچی سے بھینس بندھ نہیں رہی تھی تو میں نے مدد کر دی. نوید کے جواب پر یوشع نے ایک غصیلی نظر سے اسے دیکھا مگر اگلے ہی پل چونکا

باؤ نوید تمہاری منگنی ہو گئی ہے_____؟؟؟ یوشع کہ یوں پوچھنے پر نوید حیران ہوا

نہیں سائیں_____ ابھی نہیں ہوئی. نوید نے سامنے سڑک پر دیکھتے ہوئے جواب دیا.

اچھا ایک بات بتاؤ ----------؟؟؟

یہ بتول بی بی کو کہیں بھی لانے اور لے جانے کا کام تم ہی کرتے ہو تو کبھی تم نے ان کے آس پاس کسی مرد کو دیکھا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ؟؟؟

یوشع کے سوال پر نوید نے بے ساختہ بریک لگائی جس پر جیپ گھوم گئی اور دونوں کے سر ڈیش بورڈ سے ٹکرائے۔

سوری سائیں میرا دھیان کہیں اور چلا گیا تھا. آپ کو چوٹ تو نہیں لگی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ؟؟؟

نوید نے فوراً معذرت کی اور یوشع کی طرف دیکھا جو اپنا ماتھا سہلا رہا تھا.

مجھے تو نہیں مگر تمہارے ماتھے سے خون نکل رہا ہے_____ یوشع کے اشارے پر نوید نے اپنے ماتھے کو ہاتھ لگایا.

سائیں آپ کیا پوچھ رہے تھے ---------- ؟؟؟

نوید نے اپنے تاثرات نارمل کرتے ہوئے پوچھا

دفع کرو_____ تم پہلے ہسپتال کی طرف جیپ موڑو، اتنا خون بہہ رہا ہے. میرے خیال سے تمہیں ٹانکے لگیں گے_____ یوشع کی بات پر نوید نے فوراً عمل کیا مگر دل کسی انہونی کی طرف اشارہ کر رہا تھا

"بتول بی بی آپ کی محبت کہیں میرے لیے سزائے موت نہ ٹھہرے".

نوید دل میں بتول سے مخاطب ڈرائیونگ کر رہا تھا

نوید ڈسپنسر سے اپنی پٹی کروا کر باہر جا رہا تھا جب نظر ماسٹر صاحب پر پڑی ۔

ماسٹر جی آپ یہاں_____ نوید نے جھک کر سلام کرتے ہوئے پوچھا

برخوردار مجھے چھوڑو اور یہ بتاؤ کہ تمہیں سر پر کیا ہوا ہے ؟؟؟_____

ماسٹر جی نے ہمیشہ کی طرح شفقت سے جواب دینے کے بعد نوید کی خیریت پوچھی

بس وہ اچانک سڑک پر پتھر آگیا تھا تو جیپ میرے کنٹرول سے باہر ہو گئی_____ نوید نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

اپنا خیال رکھا کرو_____ تم بہت اچھے ہو اور تم جیسے نوجوانوں کی ہمارے گاؤں کو بہت ضرورت ہے_____ ماسٹر جی نے پیار سے کہا

وہ آج یوشع سائیں آپ سے ملنے آپ کے گھر گئے تھے مگر پتہ چلا کہ آپ گھر پر موجود نہیں ہے خیریت تھی ---------؟؟؟

نوید نے یوشع سائیں کے جانے کی اطلاع انتہائی خوبصورتی سے ماسٹر جی تک پہنچائیں

یوشع سائیں میرے گھر کیوں آئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ماسٹر جی کو کسی انہونی کا احساس ہوا

ویسے ہی وہ ہر کسی سے آپ کے بارے میں سن کر لگتا ہے کہ آپ کی شخصیت سے متاثر ہو گئے ہیں_____ نوید نے ماسٹر جی کی پریشانی کو ختم کرنے کے لیے ہلکے پھلکے انداز میں جواب دیا

اچھا_____ماسٹر جی نے گہری سوچ میں ڈوبی آواز ساتھ کہا

آپ یہاں کیسے آئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے پوچھا

وہ رات میں امثال کو بچھو نے کاٹ لیا تھا اتنا سخت بخار رہا اس لیے صبح ہسپتال لایا۔

بخار تو ابھی بھی ہے مگر پہلے سے فرق ہے_____ماسٹر جی کی بات پہ نوید نے سر ہلایا

ابھی بھی تمہارے ساتھ یوشع سائیں ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

نہیں انہیں تو میں ڈیرے پر اتار آیا تھا ادھر سرکاری ہسپتال میں وہ کیسے رہ سکتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ماسٹر جی کے سوال پر نوید نے جواب دیا

اچھا اچھا ____ ماسٹر جی کے جاتے ہیں نوید کا دماغ ایک بار پھر بتول کی طرف چلا گیا

آخر ایسا بی بی نے کیا کیا ہو گا جو یوشع سائیں یوں مجھ سے پوچھ رہے تھے

---؟؟؟

اتنا سمجھایا تھا میں نے انہیں مگر _____ یہ امیر اور

خوبصورت لڑکیاں اتنا کند ذہن کیوں ہوتی ہیں ---؟؟؟

نوید اپنی سوچوں میں گم ہسپتال کی سیڑھیاں اترنے لگا

حرم ایک کپ چائے بنا دو_____ حارث نے کمرے میں جھانکتے ہوئے کہا

وہ تو ممانی ساتھ بازار گئی ہے کیا میں بنا دو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہم نے ڈرتے ڈرتے پوچھا

نیکی اور پوچھ پوچھ_____ اس میں بھلا پوچھنے والی کیا بات ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

بنا کر لا دو_____ میں نے تو چائے ہی پینی ہے چاہے تم بناؤ یا حرم_____ حارث کی بات پر وہ مسکراتی ہوئی چائے بنانے چلی گئی

دادو کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حارث نے تخت پوش پر تقریبا گرنے والے انداز میں بیٹھتے ہوئے اس سمیرا بیگم سے پوچھا

کچھ نہیں بوڑھے بندے نے کیا کرنا ہوتا ہے_____ سوائے پرانی یادوں کے_____ دادو نے پیار سے حارث کے سر پر ہاتھ پھیرا تبھی ماہم چائے بنا کر لے آئی

اتنی جلدی بنا لائی ہو_____ کیا پہلے سے بنی ہوئی تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

حارث نے چائے کا ایک گھونٹ بھرا اور ماہم کی طرف دیکھا

اچھی نہیں بنی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہم نے بے چارگی سے پوچھا

اس چائے کو اچھی کہنا زیادتی ہو گا_____ یہ تو بہت زبردست بنی ہے_____ حارث کے جواب پر ماہم کا مرجھایا ہوا چہرہ کھل اٹھا

سچی۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہم نے جوش سے پوچھا

مچی_____ یقین نہیں آتا تو دادو سے پوچھ لو۔ کیوں دادو چائے کیسی بنی ہے

----------؟؟؟

میری بیٹی کے ہاتھ میں بہت ذائقہ ہے_____ دادو نے پیار سے

ماہم کی طرف دیکھا

وہ میں نے آپ کو سوری بولنا تھا_____ ماہم نے حارث کے

ہاتھ سے چائے کا کپ لیتے ہوئے آہستہ آواز میں کہا

سوری ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

یہ کیا بات ہوئی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میں سمجھا کہ تم میرا شکریہ ادا کروں گی۔ کیونکہ میں نے نہ صرف خود بلکہ دادو سے بھی تمہاری چائے کی تعریف کروائی ہے

_____ حارث نے مصنوعی خفگی سے جواب دیا

وہ میری وجہ سے آپ کو اتنا جرمانہ دینا پڑا۔ میں اس لئے آپ سے معافی مانگنا چاہ رہی تھی۔ آئندہ ایسی غلطی نہیں کروں

گی_____ماہم نے شرمندگی سے سر جھکایا جس پر حارث نے افسوس سے اپنا سر نفی میں ہلایا

تم میرے لئے بالکل حرام جیسی ہو اور نقصان تو کسی سے بھی ہو سکتا ہے ؟؟؟_____

میرے سے بھی ہو سکتا ہے_____آئندہ ایسی بات مت بولنا سمجھی_____حارث کے جواب پر ماہم کے چہرے پر ایک دم رونق آ گئی

بالکل ایسے ہی رہا کرو۔ یہ دنیا رونے والوں کو زیادہ رولاتی ہے_____ اور اس نے ماہم کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا

میں چاہتا ہوں تم بالکل حرم کی طرح ہو جاؤ_____ اپنے حقوق کے لیے لڑا کرو_____ مجھ سے اور بابا سے اپنی مرضی کی چیز لینے کے لئے ضد کیا کروں ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

حارث کی بات پر سمیرا بیگم نے بھی تائیدی نگاہ سے ماہم کو دیکھا

اور تم نے آج اتنی اچھی چائے بنائی ہے تو تمہارا انعام بنتا ہے_____

حارث نے پانچ سو کا نوٹ نکال کر ماہم کو دیا

یہ میرے پیچھے یہاں پر کیا ہو رہا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اتنی دیر میں کلثوم بیگم حرم ساتھ اندر داخل ہوئیں اور ماہم کو حارث سے پیسے لیتا دیکھ کر بھڑک اٹھی

ہمارے ساتھ تو ہنستے بولتے ہوئے اس لڑکی کو موت پڑتی ہے_____ اور اب کیسے خوش ہو رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ممانی کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے ماہم جلدی سے کچن میں برتن رکھنے چلی گئی

ماما پلیز_____ حارث نے روکنا چاہا

تم تو اپنا منہ بند ہی رکھا کرو_____ ابھی میں کچھ کہنے ہی لگتی ہوں کہ تم وکالت کے لیے پہلے کھڑے ہو جاتے ہو_____ کلثوم بیگم کی بات پر حرم نے انگلی کے اشارے سے حارث کو چپ رہنے کا کہا

اچھا چھوڑو ان باتوں کو_____ یہ بتاؤ کیا خریداری کی ہے ؟؟؟؟_____ سمیرا بیگم نے کلثوم سے کہا

حرم اپنی دادو کو دکھادو کہ ہم کیا شاپنگ کر کے لائے ہیں۔ کیوں کہ میرا تو موڈ اس لڑکے نے آتے ہی خراب کر دیا ہے_____ کلثوم بیگم پاؤں پٹختی ہوئی اپنے کمرے کی طرف چل پڑی

جبکہ حرم نے ان کے جاتے ہی کچن میں برتن دھوتی ماہم کو بلایا اور سب کو خریداری دکھانے لگی

میں کسی بھی صورت یوشع سے شادی نہیں کروں گی_____ اور میری مدد بھی کوئی نہیں کرے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ؟؟؟

لہذا جو کچھ بھی کرنا ہے مجھے خود ہی کرنا ہے اور جلدی کرنا ہے_____ ایسا کرتی ہوں میں یہاں سے بھاگ جاتی ہوں ----------؟؟؟

بتول نے سوچتے ہوئے الماری سے اپنا قیمتی سامان اور کالی شیشوں والی چادر نکالی اور حویلی کے خفیہ راستے کی طرف چل پڑی

بتول اس حویلی کے چپے چپے سے واقف تھی کیونکہ اس کا بچپن اس حویلی میں کھیل کود کر ہی گزرا تھا

رات کے اس پہر شدید اندھیرا تھا مگر کیونکہ بتول کو یہ راستہ زبانی یاد تھا اس لئے وہ سیدھا چلتی ہوئی حویلی سے باہر نکل آئی۔

یہ خفیہ راستہ حویلی اور ڈیرے کو آپس میں ملاتا تھا اور اس راستے کو بنانے کا مقصد یہ تھا کہ اگر کبھی ڈیرہ یا حویلی میں کوئی مسئلہ ہو تو آسانی سے دونوں جنگوں کے درمیان رابطہ ہو سکے ۔

اب اسے نوید کی "خوش قسمتی" کہیں یا بتول کی "بد قسمتی" مگر ڈیوٹی پر آج نوید موجود تھا قدموں کی چاپ سے چونکا

کون ہے وہاں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے ایک راہداری کی طرف ٹارچ سے روشنی ڈالی۔

یہ راستہ حویلی سے آتا تھا اس لیے نوید سخت الفاظ استعمال نہیں کر سکتا تھا

کتوں کے بھونکنے اور روشنی کی وجہ سے بتول کی جان نکل گئی_____کیا مجھے واپس لوٹ جانا چاہیے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟اس نے خوفزدہ ہوتے ہوئے خود سے پوچھا

نہیں نہیں _____ مجھے زندگی اپنی مرضی سے گزارنے کا پورا اختیار ہے۔ اس لیے مجھے ہمت کرنا ہو گی ۔

یہاں کوئی ملازم ہی ہو گا اور اسے میں سنبھال لوں گی۔ میں صبح ہونے سے پہلے پہلے شہر پہنچ جاؤں گی _____ بتول نے دل میں اپنے آپ کو تسلی دی

اندھیرے میں نوید کو جو سایہ باہر نکلتا دکھائی دیا اس نے نوید کے چھکے چھڑا دیے۔

بی بی جی آپ _____ اس وقت اور یہاں _____ نوید جتنا حیران ہوتا اتنا ہی کم تھا

نوید تم _____ نوید کے برعکس بتول کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ خوش ہو یا نوید کو دیکھ کے پریشان ---------؟؟؟

آپ اس وقت ڈیرے پر کیا لینے آئی ہے---------؟؟؟ نوید نے پریشانی سے پوچھا اور ساتھ ہی ساتھ پیچھے مڑ کر دیکھا کہ کہیں کوئی اور ملازم تو نہیں دیکھ رہا

میں تم سے ملنے آئی ہوں کیونکہ تم تو آتے نہیں ہو اور یہ تمہارے سر پر کیا ہوا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

بتول نے نوید کے سر پر بندھی پٹی دیکھ کر پوچھا

بی بی اب واپس جائیں میں صبح ملنے ضرور آؤں گا_____ نوید کو اس وقت بتول کو ڈیرے پر کھڑا دیکھ کر پسینے آ رہے تھے

نوید یہ میں ہوں بتول مگر تمہیں تو ایسے پسینے آ رہے ہیں جیسے تم نے کوئی چڑیل دیکھ لی ہو_____ بتول اپنی ہی بات پر خود ہی ہنسی جبکہ نوید نے اپنے ماتھے پر موجود ننھے قطرے ہاتھ سے صاف کیے

بی بی آپ یہاں سے چلی جائیں۔ آپ کو اندازہ نہیں ہے کہ آپ کا یہ قدم کتنی بربادی لائے گا_____ نوید نے التجا کی

نہیں میں واپس لوٹنے کے لئے نہیں آئی_____ نوید کو دیکھنے کے بعد بتول میں ہمت آ گئی تھی اور سارا ڈر کہیں بھاگ گیا۔

اچھا آپ اس وقت کہاں جا رہی ہیں اور کس کے ساتھ ----------؟؟؟ نوید کے پوچھنے پر بتول مسکرانے لگی

تمہارے ساتھ جا رہی ہوں اور مولوی صاحب کے پاس نکاح کرنے کے لیے_____ بتول کی بات پر نوید کو لگا وہ کوئی خواب دیکھ رہا ہے ۔

بی بی آپ کو احساس ہے کہ آپ کیا بولتی جا رہی ہیں

_____؟؟؟

تم نے خود ہی کہا تھا کہ جب سارے زمانے کے سامنے کہہ سکیں تب آنا_____ میں آپ کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑے ہوں گا_____ بتول نے نوید کو اس کی بات یاد دلائیں

مگر اس کے لئے گھر سے بھاگنے کی کیا ضرورت ہے

--------؟؟؟ہم اس مسئلے کا کوئی بہتر حل نکال سکتے ہیں

آنکھوں میں تم سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔ تم مجھے بہت اچھے لگتے ہو اور بڑی سرکار میری شادی زبردست یوشع سے کرانا چاہتی ہیں_____

(بتول کی بات پر نوید کو صبح یوشع کی گفتگو یاد آگئی (

بہت معذرت مگر میں ایسا کچھ نہیں کروں گا_____ میں کسی بیوقوفی میں آپ کا ساتھ نہیں دوں گا۔

اس لئے نہیں کہ مجھے ڈر لگتا ہے بلکہ اس لئے کہ آپ کا خیال ہے

_____ نوید نے معذرت کی

اچھا ٹھیک ہے پھر میرے اور تمہارے راستے آج سے جدا ہیں

_____ میں سمجھوں گی کہ میں نے ایک "نامرد" سے محبت کی

تھی _____ بتول نے اسے غصہ دلایا مگر بے سود

بتول نے نفرت اور دکھ سے آنکھوں میں لائے آنسو بے دردی سے

صاف کیے اور ڈیرے سے باہر جانے لگی تبھی نوید ان کے آگے کھڑا

ہو گیا ۔

دیکھیے بی بی آپ اور یوشع سائیں کی شادی میں اللہ کی طرف سے کوئی بھلائی ہو گی_____ آپ جذباتی نہ ہوں۔

میں آپ کے قابل نہیں ہوں۔ آپ سمجھتی کیوں نہیں ہیں ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید میں ایک بار پھر سمجھانے کی کوشش کی

چاہتی ہوں کہ میری طرح کا نقصاں ہو تجھے

اور پھر میں بھی کہوں "اس میں بھلائی ہو گی"

بتول نے دل میں سوچتے ہوئے نوید کے چہرے کی طرف دیکھا

آپ یہاں سے باہر نہیں جا سکتیں۔ میں حویلی کی عزت کو اس طرح برباد ہوتا نہیں دیکھ سکتا۔

بہت معذرت _____ مگر آپ واپس لوٹ جائیں۔ مجھے سختی پر مجبور مت کریں۔ نوید کے راستہ روکنے پر بتول کو غصہ آگیا ۔

نوید میرے آگے سے ہٹ جاؤ _____ بتول نے تقریباً چیختے ہوئے کہا

تو نوید نے نہ چاہتے ہوئے بھی بتول کے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا۔

آپ کیوں اپنا تماشا بنانے پر تلی ہوئی ہیں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ نوید نے آہستگی سے بتول کے منہ سے ہاتھ آیا اور نظریں جھکالیں

میں اس گستاخی پر معذرت خواہ ہوں_____ نوید نے ایک نظر اپنے ہاتھ کی طرف دیکھا

اچھا میں کچھ کرتا ہوں آپ ادھر بیٹھیں_____ نوید نے موبائل پر میسج کرتے ہوئے بتول کو چارپائی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

اور ڈیرے میں ادھر ادھر چکر کاٹنے لگا جبکہ بتول ابھی بھی اپنے منہ سے اس کا لمس محسوس کر رہی تھی

پانچ منٹ بھی نہیں گزرے ہوں گے کہ یوشع سلیپنگ ڈریس پہنے ڈیرے میں داخل ہوا

یوں اچانک یوشع کو ڈیرے پر دیکھ کر بتول نے نوید کی طرف دیکھا جو گردن جھکا گیا مطلب صاف تھا کہ "یہ کام اس کا ہے"۔

چٹاخ_____ اس سے پہلے کہ یوشع بتول تک پہنچتا بتول نے پوری طاقت سے نوید کے گال پر تھپڑ مارا

تھپڑ کی آواز پورے ڈیرے میں گونجی جبکہ یوشع بتول کو اپنے ساتھ گھسیٹتا ہوا حویلی کی جانب لے گیا

میں آپ سے بہت شرمندہ ہوں مگر آپ کی بہتری کے لیے یہ بہت ضروری تھا_____ آپ بہت معصوم ہیں اور بے وقوف بھی_____ نوید نے اپنی گال پر ہاتھ رکھتے ہوئی آسمان کی طرف دیکھا

"زندگی دو دلوں کی کہانی ہے اور کبھی کبھی_____ وہ دل کبھی نہیں مل پاتے"

یوشع نے تقریباً اسے گھسیٹتا ہوئے تہہ خانے میں لا کر پٹخا.

دل تو کر رہا ہے دو تین تھپڑ تمہارے اس منہ پر لگاؤں مگر تربیت روک دیتی ہے.

آج یہ حرکت کر کے تم نے بڑی سرکار کی ہر بات پر "سہی ہے" کی مہر لگا دی ہے.

میں اکثر سوچتا تھا کہ وہ خامخواہ تمہارے پیچھے پڑیں رہتیں ہیں مگر نہیں _____ وہ تمہارے ساتھ جو بھی کرتیں ہیں بلکل ٹھیک کرتیں ہیں.

تمہارے ساتھ تو اس سے بھی برا سلوک کرنا چاہیے.....؟؟؟

یوشع نے اپنے الجھے بالوں میں ہاتھ پھیرا.

میں نے کچھ نہیں کیا_____ جو آپ مجھے یوں طعنے دے رہے ہیں .....؟؟؟ بتول نے اٹھتے ہوئے کہا

تم نے کچھ نہیں کیا_____ کیونکہ نوید نے تمہیں کچھ کرنے نہیں دیا .

اگر وہ ڈیوٹی پر نہ ہوتا اور تمہیں کوئی ملازم نہ دیکھتا_____ تو تم پھر بھی یہی کہتیں کہ "تم نے کچھ نہیں کیا".....؟؟؟ یوشع نے اپنے غصے پر قابو پاتے ہوئے پوچھا

ابھی تو یہ بات صرف مجھے معلوم ہے مگر جب صبح سب کو پتہ لگے گا تو سوچو تمہارے ساتھ کیا ہو گا.....؟؟؟یوشع نے بتول کی خاموشی پر پھر اسے کہا

کیا ہو گا_____کیا ہو گا.....؟؟؟؟؟یہ جملہ سن سن کر میرا دماغ خراب ہو گیا ہے.جو ہو گا دیکھا جائے گا .

ہونا کیا ہے.....؟؟؟وہی ہو گا جو ہمیشہ سے ہوتا آیا ہے.ان قبروں میں ایک قبر کا اضافہ ہو جائے گا .

بتول نے تہہ خانے میں موجود قبروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

یعنی تمہیں اپنے کیے پر نہ کوئی شرمندگی ہے اور نہ ڈر_____یوشع کو حیرت ہوئی

ڈر کیسا.....؟؟؟روز روز مرنے سے بہتر ہے کہ ایک بار ہی مار دیں .

یہاں نہ جاؤ_____وہاں نہ جاؤ_____یہ نہ کرو_____وہ نہ کرو_____پڑھو مت_____ہنسو مت_____ہر کام_____ہر چیز پر پابندی_____بتول تو جیسے اپنے حواسوں میں نہیں تھی .

جب میں نے آرام سے پوچھا تھا کہ کوئی پسند ہے تو بتا دو _____

تب موت پڑتی تھی بتاتے ہوئے ..... ؟؟؟

اور اگر کوئی پسند نہیں تو پھر یوں بھاگنے کی کیا ضرورت تھی .

میں اندھا، گونگا، بہرہ، لنگڑا ہوں _____ کیا خرابی ہے مجھ

میں ..... ؟؟؟

جو تم نے مجھے ریجیکٹ کیا ہے_____ میرا دل اس وقت اپنی ذات کی بے عزتی پر تمہارا منہ لال کرنے کو کر رہا ہے .

کتنی بات بتاؤں مجھے کسی سے محبت نہیں ہے_____ کچھ دیر پہلے نوید کی حرکت یاد کرتی وہ چلائی .

جب کوئی لڑکی شادی سے انکار کرتی ہے تو لوگ خود ہی فرض کر لیتے ہیں کہ اس کا کسی سے چکر ہو گا تبھی انکار کیا.....؟؟؟ بتول کی بات پر یوشع نے ہنکار بھری

بس کرو یہ ڈرامے ____ میں کوئی بچہ نہیں ہوں ____ اب تم اپنی خیر مناؤ .

جب تک بڑی سرکار جاگ نہیں جاتیں تمہیں یہاں رہنا ہوگا پھر وہ فیصلہ کریں گی کہ کیا کرنا ہے.....؟؟؟یوشع کہتا ہوا تہہ خانے کی سیڑھیاں چڑھنے لگا

نہیں پلیز ____ مجھے یہاں نہیں رہنا. مجھے ڈر لگتا ہے ____ وسیع عریض تہہ خانے میں خاموشی، تنہائی اور قبریں ____ بتول کو اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہوا .

ٹھیک ہے_____ میں تمہیں یہاں سے باہر نکال دیتا ہوں اور کسی کو کچھ بتاؤں گا بھی نہیں مگر_____ یوشع واپس اترتے ہوئے کہا

مگر___ بتول کو عجیب سا احساس ہوا .

مگر تمہیں میرا ایک کام کرنا ہو گا وہ بھی پوری رازداری سا تھ_____ یوشع نے کہتے ہوئے قدم بتول کی طرف بڑھائے جبکہ اس نے پیچھے موجود دیوار کی طرف دیکھا

ماہم اور حرم دونوں کیفے ٹیریا کی سیڑھیوں پر بیٹھیں چائے پی رہیں تھیں جب دور سے عکاشہ آتا نظر آیا.

چلو حرم اندر کیفے میں چلتے ہیں_____ ماہم نے حرم کا ہاتھ پکڑا

یہ اچانک تمہیں کیا ہو جاتا ہے ..... ؟؟؟

ابھی تو تم نے خود ہی کہا تھا کہ باہر بیٹھ کر چائے پیتے ہیں اور برستی بارش کے مزے لیتے ہیں پھر اب _____ حرم منہ بناتی کھڑی ہو گئی.

دل تو میرا ابھی بھی یہی کر رہا ہے مگر وہ مصیبت آ گئی ہے _____ ماہم کی بات پر پہلے حرم حیران ہوئی اور پھر ہنسنے لگی

تم تو بلکل عکاشہ جیسی باتیں کرنے لگی ہو _____ حرم کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے کہ عکاشہ قریب آ کر کھڑا ہو گیا.

لو جی ابھی شیطان کو یاد کیا ہی تھا کہ وہ حاضر ہو گیا_____ حرم کی بات پر عکاشہ کا چلتا منہ بند ہوا

ایسا نہیں بولتے بری بات ہے____ یوں کہتے ہیں کہ "ابھی ڈھونڈ ہی رہی تھی تمہیں یہ نظر ہماری تم آ گئے اچانک بڑی عمر ہے تمہاری"
_____ عکاشہ شرارتی سا مسکرا کر ماہم کو دیکھنے لگا

خبردار_____ مجھ سے بات بھی مت کرنا. تم جب بھی مجھ سے بات کرتے ہو میں کسی نا کسی مصیبت میں پھنس جاتی ہوں_____
اس سے پہلے کہ عکاشہ ماہم کو کچھ کہتا وہ بول پڑی .

ارے یہ اپنی ماہم ہی ہے ____ یہ تو بڑی سمجھدار ہو گئی ہے. اب اس کے لیے رشتہ تلاش کرتے ہیں. بچیاں جب سمجھدار ہو جائیں تو ان کی فوراً شادی کر دینی چاہیے .

عکاشہ نے بڑی عورتوں کی طرح ایک ہاتھ کمر پر جبکہ دوسرا اپنی گال پر رکھتے ہوئے کہا

بکواس بند کرو، تمہیں کرنے کے لیے کوئی کام نہیں ہے _____ ماہم نے اپنے ہاتھ میں پکڑی فائل زور سے اسے ماری .

یہ کام ہی کر رہا ہوں_____ اپنا بازو سہلاتے ہوئے جواب دیا تبھی زور و شور سے اس کا موبائل بجا

دیکھا کس قدر مصروف بندہ ہوں ہر وقت میرا موبائل-فون بجتا رہتا ہے اور تم کہتی ہو کہ مجھے کوئی کام نہیں ..... ؟؟؟

عکاشہ نے اپنا موبائل نکالا کر ان کے آگے ہلایا جس پر my" _____ " darling لکھا آرہا تھا.

کتنوں کو بے وقوف بنا رکھا ہے ..... ؟؟؟

حرم کی بات پر عکاشہ نے بے ساختہ قہقہ لگایا.

جتنی بن جائیں_____ اور ماہم کو چڑاتا فون کان ساتھ لگاتا چلا گیا.

تم نے اس کی حرکتیں دیکھیں ہیں.....؟؟؟ عکاشہ کے جاتے ہی ماہم نے حرم سے کہا

دفع کرو اور چائے پیو اس سے پہلے کہ کلاس کا وقت ہو جائے

_____ حرم کی بات پر ماہم نے سر ہلایا.

جی بھائی جانی کیسے یاد کیا_____عکاشہ کی چہکتی آواز سپیکر سے ابھری

ویسے ہی_____یوشع نے سنجیدہ سا جواب دیا جو اس وقت ڈرائیونگ کر رہا تھا.

اگر ایسا ہے تو ویسے ہی مت یاد کرتے نا!!!!_____اچھا خاصا لڑکی سیٹ کر رہا تھا آپ کی کال نے سب گڑبڑ کر دی_____عکاشہ نے مڑ کر ماہ.، حرم کو دیکھا جو اب کیفے کے اندر جا رہیں تھیں.

میں نے کیسے سٹینگ خراب کر دی_____یوشع حیران ہوا

آپکا نمبر my darling کے نام سے سیو ہے نا!!!!!!_____عکاشہ نے منہ بنایا جبکہ یوشع نے قہقہ لگایا

تم بھی کمال چیززززز ہو غلطی اپنی ہوتی ہے الزام دوسرے کو دیتے ہو اور یہ وہی لائبریری والی لڑکی ہو گی.....؟؟؟یوشع نے پوچھا موڈ اب پہلے سے کافی خوشگوار ہو گیا تھا

جی بلکل وہی ہے محترمہ ماہم بی بی_____عکاشہ نے تصدیق کی

تمہیں اس سے محبت وغیرہ_____یوشع کے پوچھنے پر عکاشہ کے ہاتھ سے موبائل چھوٹتے چھوٹتے بچا.

کیا بھائی آج ہی سارا نقصان کرنے کی قسم کھائی ہے ..... ؟؟؟

اتنی ڈراؤنی بات_____وہ بھی دن دیہاڑے_____میرے ہاتھ سے موبائل گرتے گرتے بچا ہے. عکاشہ کی مظلومیت بھری آواز آئی.

مجھے تمہاری حرکتوں سے اندازہ ہوا تھا خیر_____یوشع نے جیپ ندی کنارے روکی.

محبت کرنے کے لیے سب سے پہلے پتہ کیا چیز آپ کو متاثر کرتی ہے..... ؟؟؟

کیا.....؟؟؟(عکاشہ کے سوال پر یوشع جیپ سے نکل کر ندی کنارے بیٹھ گیا (.

نام____نام____سب سے پہلے دیکھا جاتا ہے. جبکہ اس بے وقوف کا نام ہی "ما" سے شروع ہوتا ہے. اب بندہ "ما" سے کیسے رومنس کر سکتا ہے..... ؟؟؟

ہاں اگر_____"جاناں یا صنم"_____ہوتا تو سوچا جا سکتا تھا

عکاشہ کے تجزیہ پر یوشع کا دھیان فوراً امثال کی طرف گیا .

امثال نام کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے ..... ؟؟؟

ویسے تو یہ بھی "ام" سے شروع ہو رہا ہے تھوڑی اماں والی آواز آتی ہے مگر چلے گا_____ خیریت.....؟؟؟ عکاشہ کے جواب پر یوشع مسکرا دیا .

خیریت ہی ہے یہ بتاؤ شادی کرو گے ..... ؟؟؟

یوشع کے سوال پر عکاشہ جو مزے سے ببل چبا رہا تھا ببل کا غبارہ اپنے ہی منہ پے پھاڑ گیا .

آج مجھے ہارٹ اٹیک ضرور آئے گا_____ بس کر دیں_____ کیا کر رہے ہیں ..... ؟؟؟

ویسے مجھے بچپن سے ہی دلہنیں بہت پسند ہیں. یونی کی مصروفیت بھی تین ماہ بعد ختم ہو جائے گی .

پھر میں بلکل فارغ ____ مصروف تو خیر اب بھی نہیں ہوں مگر چلو آپ کہتے ہیں تو شادی کر کے دیکھتے ہیں کیسا تجربہ رہتا ہے ..... ؟؟؟

عکاشہ نے چہکتے ہوئے جواب دیا .

چلو پھر گاؤں آجاؤ_____ تمہیں تمہاری ایک کزن سے ملواتا ہوں

_____ امید ہے کہ مل کر خوشی ہو گی ..... ؟؟؟

اور اگر اسے نہ ہوئی تو..... ؟؟؟ عکاشہ نے یونی کے کوریڈور میں چلتے ہوئے پوچھا

آؤ تو سہی_____ یوشع نے دعوت دی .

ماما نہیں مانیں گی..... ؟؟؟ عکاشہ نے اب کی بار سنجیدہ جواب دیا .

تم وہ مجھ پر چھوڑ دو _____ میں دیکھ لوں گا _____ بس پیپرز ختم ہوتے ہی مجھے اطلاع کرنا میں لینے آجاؤں گا. یوشع نے کہتے ہوئے پتھر مارا

بھائی ایسی باتیں میرے ساتھ مت کیا کریں. مجھے کچھ کچھ ہوتا ہے .

ایسا لگتا ہے جیسے میری نئی نئی شادی ہوئی ہو اور میاں مجھے باہر بلا رہا ہو کہ میں "ائیر پورٹ سے تمہیں لے لوں گا پریشان مت ہونا" _____

عکاشہ کے جواب پر یوشع نے سر نفی میں ہلایا

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا _____ اچھے خاصے جملہ کا بیڑہ غرق کر دیا ہے .

بس ماما کی طرح آپ نے بھی ہار مان لی ہے اور مجھے لاعلاج قرار دیا ہے_____ عکاشہ چہکا

چلو ملتے ہیں_____ پھر بات کریں گے. یوشع کہتا ہوا پتھر سے اٹھ کر اپنے کپڑے جھاڑنے لگا

اس سے پہلے کہ وہ اپنی جیپ تک پہنچتا اسے کچھ دور امثال بیٹھی ہوئی نظر آئی.

امثال جو اپنے دھیان میں بیٹھی کنکر پھینک رہی تھی آہٹ پر چونکی

آپ _____ شناسائی کی رمق ابھر کر معدوم ہو گئی

اس میں اتنی بھی حیران ہونے والی بات نہیں جتنا تم ہو رہی ہو

.....؟؟؟اس کے قریب تھوڑے فاصلہ پر بیٹھتے ہوئے یوشع نے کہا

ویسے آپ یہاں کیا کر رہے تھے.....؟؟؟امشال نے پوچھا

اور اگر یہی سوال میں کروں تو.....؟؟؟یوشع نے اس کی طرف دیکھتے ہوئے ایک کنکر اٹھا کر ندی میں پھینکا

تو میں جواب دے دوں گی بھلا اس میں چھپانے والی کیا بات ہے.....؟؟؟امشال نے کندھے اچکائے

اچھا تو بتاؤ تم یہاں ندی میں کنکر پھینکنے کے علاوہ کیا کر رہی تھی

.....؟؟؟

میں لکڑیاں چننے آئی تھی. تھک گئی تو کچھ دیر یہاں بیٹھ گئی_____

امثال کی سادگی اسے اچھی لگی

مجھے تمہاری فیملی کا سن کر دکھ ہوا_____یوشع کو خود بھی سمجھ نہیں آئی

کہ اس نے یہ بات کیوں کہی .....؟؟؟

ایسی باتوں پر ایک رحمدل انسان کو افسوس ہی ہوتا ہے. امثال کے

جواب پر یوشع چونکا

رحمدل_____ یہ رحمدل مجھے کہا ہے. یوشع نے اپنے سینے پر انگلی رکھی

نہیں اپنے ابا کو_____ امثال نے منہ بنایا جبکہ یوشع اس کے یوں

روٹھنے پر اسے دیکھنے لگا

اچھا ایک بات بتاؤ ..... ؟؟؟

یہ گھر سے بھاگی ہوئی لڑکی ساتھ کیا سلوک کرنا چاہیے

.....؟؟؟

یوشع کے سوال پر امثال نے اسے گھور کر دیکھا

یہ سوال مجھ سے پوچھا ہے.....؟؟؟امثال نے یوشع کی نقل اتارتے ہوئے اپنے سینے پر ہاتھ رکھا

نہیں اپنی اماں سے_____یوشع نے بھی اس کی نقل اتاری جس پر دونوں ہنسنے لگے

بڑے دنوں بعد نظر آئی ہو_____ کہاں تھی_____ ؟؟؟اب وہ دونوں بہت دوستانہ ماحول میں گفتگو کر رہے تھے .

مجھے بچھو نے کاٹ لیا تھا. بہت تیز بخار ہو گیا تھا_____

امثال کی بات پر یوشع نے سر ہلایا

میں تمہارے گھر آیا تھا. خاصی گندی جگہ پر ہے_____ یوشع نے منہ بناتے ہوئے ایک کنکر ندی میں پھینکا

اتنی "گندی جگہ" نہیں جتنی گندی آپ نے شکل بنائی ہے

_____ امثال کی بات پر یوشع کا منہ کھل گیا اسے امثال سے ایسی امید نہ تھی .

تم جانتی ہو کہ میں کون ہوں.....؟؟؟ یوشعنے رعب سے پوچھا

یوشع حیدر آفندی _____ بڑی سرکار کے بڑے پوتے _____ امثال کا اطمینان بھرا لہجہ یوشع کے لیے حیران کن تھا .

یعنی تم "شروع" سے ہی میرے بارے میں جانتی تھی_____

امیزنگ، اور مجھے پتہ ہی نہیں چلا.....؟؟؟یوشع نے اپنے اوپر افسوس کیا .

ابا نے بتایا تھا آپ کے بارے میں کہ آپ حویلی والے_____ ابھی امثال نے اتنا ہی بتایا تھا کہ اسے اندازہ ہوا کہ ساری بات بتانے والی نہیں ہے .

حویلی والے_____یوشع نے امثال کو اچانک چپ ہوتا دیکھ کر پکارا

یہی کہ حویلی والے بہت اچھے ہیں. امثال نے زبردستی مسکراتے ہوئے جملہ پورا کیا اور اٹھ کھڑی ہوئی

سنو کیا تم روز یہاں آتی ہو.....؟؟؟ یوشع کے پوچھنے پر امثال نے اسے مڑ کر دیکھا

نہیں، مگر آپ کیوں پوچھ رہے ہیں .....؟؟؟

امثال کے جواب پر یوشع کو اپنی جلد بازی پر افسوس ہوا .

کیا ہم روز مل سکتے ہیں.....؟؟؟امثال کو جاتا دیکھ کر یوشع نے پیچھے سے آواز لگائی

ہاں کیوں نہیں_____ مگر ایک شرط پر_____ امثال کو شرارت سوجھی

کیسی شرط ..... ؟؟؟

آپ مجھے لکڑیاں کاٹ دیے کریں. جب تک آپ مجھے لکڑیاں کاٹ کے دیے کریں گے تب تک میں آپ َے باتیں کر لیا کروں گی .....؟؟؟

لڑکی تمہارا دماغ ٹھیک ہے. اگر تم یہ بات پہلے کہتی تو میں سمجھتا کہ شاید تم مجھے جانتی نہیں ہو اسی لیے کہہ رہی ہو..... ؟؟؟

مگر تم میرے بارے میں سب جانتے ہوئے بھی ایسا کہہ رہی ہو.
مجھے حیرت ہے_____ میرے آگے دو سو نوکر اور کئی کتے کام کرتے ہیں .

سمجھی_____ یوشع کو شدید غصہ آیا .

تو پھر روز ان سے ہی مل کر بات کر لیا کریں_____ آئندہ مجھے ایسی بیہودہ آفر مارنے کی ضرورت نہیں .

غریب ہوں مگر بے غیرت نہیں_____ امثال کہتی ہوئی پلٹ گئی جبکہ یوشع اپنی اور اس کی بات کا موازنہ کرنے لگا

کون غلط تھا_____ اور کہاں ..... ؟؟؟

سارا دن گزر گیا ہے اور آج تم نے باہر قدم نہیں رکھا. پتہ تمہارے چچا کتنے پریشان ہو رہے تھے. _____ راشدہ بیگم نے بتول کے کمرے میں آتے ہی اس کی حالت سے بے خبر بولنا شروع کیا مگر جیسے ہی نظر اس کے چہرے پر پڑی ایک دم ان کی زبان کو بریک لگی.

تمہیں تو بہت تیز بخار ہو رہا ہے _____ انہوں نے بتول کو چھوا تو حرارت کا احساس ہوا۔

کل پھر کھڑکی کھول کر سو گئی ہو گی۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟لاپرواہی کی بھی حد ہوتی ہے_____ راشدہ بیگم نے اٹھ کر کمرے کی کھڑکیوں کو چیک کیا جو خلافِ معمول بند تھی

مجھے سمجھ نہیں آتا میں اکیلی سب کچھ کیسے کروں گی ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

شادی میں دن ہی تھوڑے سے رہ گئے ہیں سوچا تھا آج تمہیں ساتھ لے کر شہر جاؤں گی اور تمہاری پسند کے کپڑے تمہیں لے دوں گی۔

آخر کو تم نے پہننے ہیں۔ میں نے تھوڑی_____ راشدہ بیگم کی بات پر بتول کی آنکھیں گیلی ہونے لگی مگر وہ خاموش رہی

مجھے اتنی خوشی ہے کہ تم میری بہو بندرہی ہو_____ میرا ایک ہی بیٹا ہے اگر کوئی تیز طراز سی شہر کی پڑھی لکھی لڑکی آجاتی تو میرا کیا ہوتا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

لیکن شکر ہے کہ میرے یوشع نے تم سے شادی پر کوئی اعتراض نہیں کیا۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟اب ہم دونوں ماں بیٹی ساری زندگی مل کر رہیں گی

راشدہ بیگم نے بتول کا ماتھا چوم۔اپنی خوشی میں انہیں محسوس نہیں ہوا کہ بتول نے آج ایک بھی لفظ ان کی باتوں کے جواب میں نہیں بولا ہے

میں تمہارے لیے کچھ کھانے کو لے کر آتی ہوں۔ بتاؤ کچھ میٹھا بنوا دوں یا مرچ مصالحے والا_____ ویسے بیماری میں تو چٹ پٹا ہی کھانا اچھا لگتا ہے ۔

چچی جان اگر میں آپ سے یہ کہوں کہ مجھے یہ شادی نہیں کرنی تو_____ بہت ہمت جمع کر کے بتول نے گویا راشدہ بیگم کے سر پر بم پھوڑا۔

یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ راشدہ بیگم نے پوچھا

میں یوشع سے شادی نہیں کرنا چاہتی_____ وجہ یہ نہیں کہ مجھے یوشع سے مسئلہ ہے وجہ کچھ اور ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اگر آپ وعدہ کریں کہ کسی سے ذکر نہیں کریں گی تو میں آپ کو بتانا چاہتی ہوں_____ بتول نے ایک دم حیران پریشان سی راشدہ بیگم کے ہاتھ کو اپنے حرارت والے ہاتھوں میں لیا

یہ تم کیا بول رہی ہو اگر کسی نے سن لیا تو_____ راشدہ بیگم پریشان سی ہو گئی تھی

آپ ایک دفعہ میری بات سن لیں پھر جو آپ کہیں گی میں وہی کروں گی _____ بتول کے منت بھرے لہجے پر راشدہ بیگم نرم پڑ گئی

نوید کی طبیعت آج صبح سے ہی بہت بوجھل تھی اور احساس جرم سکون نہیں لینے دے رہا تھا

کیوں____ آخر کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟ میں نے بی بی کے ارمانوں کا خون کیا_____ وہ کتنے مان سے کہہ رہی تھی۔ نوید کبھی ٹہلنے لگتا تو کبھی بیٹھ جاتا۔

باؤ نوید آپ کو یوشع سائیں نے ڈیرے پر یاد کیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

نوکر کے کہنے پر نوید مردہ قدموں ساتھ ڈیرے کی طرف چل دیا جو اس کے جھونپڑی نما گھر کے بہت قریب تھا

سائیں آپ نے یاد کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ نوید نے باادب کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا

ہاں_____ بیٹھو_____ آج خلافِ معمول یوشع سگریٹ پی رہا تھا جس پر نوید کو شدید حیرت ہوئی

سائیں آپ تو یہ استعمال نہیں کرتے پھر_____ نوید نے یوشع کی انگلیوں میں جلتی سگریٹ دیکھ کر کہا

باؤ نوید تم سے ایک ذاتی کام پڑ گیا ہے_____ یوشع نے نوید کی بات کو یکسر نظر انداز کیا

حکم سائیں ہم تو آپ کے نوکر ہیں_____ نوید کی بات پر یوشع نے مسکراتے ہوئے سگریٹ ایش ٹرے میں ملا

مجھے ماسٹر کی بیٹی سے شادی کرنی ہے_____ یوشع کی بات پر نوید اپنی جگہ پر کھڑا ہو گیا وہ تو سمجھا تھا کہ بتول کے بارے میں بات کرنا ہو گی مگر یہاں تو معاملہ ہی الٹ نکلا

مگر سائیں نوید نے ڈرتے ڈرتے مخاطب کیا۔

میں نے تم سے کچھ مشورہ نہیں مانگا لہذا یہ "میں میں" بند کرو اور میری بات تفصیل سے سنو۔

اس سے پہلے نوید مزید کچھ کہتا یوشع نے اسے ٹوک دیا

جی سائیں_____ نوید اپنی بے عزتی پر خاموش ہو گیا

وہ جو اس دن ہمیں لڑکی جھاڑیوں میں ملی تھی یاد ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے نوید کی طرف دیکھا

سائیں اس کا نام امثال ہے_____ نوید نے اپنی طرف سے اطلاع دی

ہاں وہی_____ مجھے اس سے شادی کرنی ہے تم میرا پیغام ماسٹر تک پہنچاؤ گے ۔

اور ہاں بڑی سرکار کو بالکل پتہ نہیں چلنا چاہیے نہ اس بات کا اور نہ ہی بتول والی_____ یوشع نے تنبیہ کی

جی سائیں_____ نوید نے سر ہلایا

ٹھیک ہے اب تم جا سکتے ہو اور ہاں _____ اس سے پہلے کے نوید جاتا یوشع نے اسے روکا

میرا چھوٹا بھائی کچھ دنوں کے لیے گاؤں آرہا ہے اس کے لیے حویلی کا مہمان خانہ سجا دو مگر اس بات کا علم بھی بابا اور بڑی سرکار کو نہ ہو _____ یوشع نے دوسری سگریٹ سلگائی

امثال تم نے مجھے بے غیرت بولا ہے _____ ان چھوٹے لوگوں کو منہ لگاؤ تو یہ اپنی اوقات ضرور دکھاتے ہیں ۔

مجھے ____ مجھے ____ یعنی "یوشع حیدر آفندی" کو ____ یوشع نے زور سے ہاتھ میں پکڑ الائٹر دیوار پر دے مارا

پہلے بتول بی بی ریجیکٹ کر کے چلتی بنی اور اب امشال ____ ان دونوں کا تو میں وہ حشر کروں گا کہ یہ یاد رکھیں گی ____ یوشع نے خود کو ریلکس کرنے کے لیے گہرا سانس لیا

بڑی سرکار نے ہی ان کو قابو کیا ہوا ہے ورنہ تو یہ عورتیں پاگل کر دیں ____ یوشع اونچی آواز میں خود کلامی کر رہا تھا جب کے باہر کھڑے اس کے نوکر یوشع کی حالت پر حیران تھے

باؤنوید_____ سائیں کو کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ایک ملازم نے نوید کے باہر نکلتے ہی رازداری سے پوچھا

بڑے لوگوں کا کیا پتا چلتا ہے ابھی تولہ ابھی ماشا_____ چچا میں تو خود آپ کی طرح ایک نوکر ہوں۔ نوید چپ چاپ ڈیرے سے نکل گیا

پتا نہیں یوشع سائیں نے بتول بی بی ساتھ کیا سلوک کیا ہوگا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اگر پوچھا تو خدا جانے کیا مطلب ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

نوید نے بری طرح چکراتا ہوا اپنا اثر پکڑا۔ کل رات سے وہ سو نہیں پا رہا تھا ۔

بی بی مجھے معاف کر دیں مگر یقین مانے میں نے آپ کے لئے بہترین سوچا تھا_____ نوید کو بتول کی غم زدہ آنکھیں بار بار اذیت دے رہی تھی

ایسا کرتا ہوں کہ حویلی کا چکر لگا کر آتا ہوں شاید کوئی خیر خبر مل جائے_____ ہاں یہ ٹھیک ہے۔ نوید نے اپنی بے چینی کو کم کرنے کے لئے حویلی جانے کا فیصلہ کیا

میں نے ایک بات کہہ دیا ہے دوبارہ نہیں کہوں گی _____ تم گاؤں نہیں جاؤ گے ۔

سمجھے _____ میں تمہیں کھو نہیں سکتی۔ عدن کی آواز افسردہ ہو گئی۔

ماما میں بس سیر کرنے جا رہا ہوں۔ واپس آجاؤں گا_____

عکاشہ نے مسز آفندی کو کندھوں سے پکڑ کر بیڈ پر بیٹھایا۔

تم بات کو سمجھتے کیوں نہیں ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ جب تک تمہارے بابا خود نہیں کہیں گے میں تمہیں وہاں نہیں بھیجوں گی۔

عدن کا انداز دو ٹوک تھا

اچھا ٹھیک ہے آپ نے کہہ دیا سمجھو کہ ہو گیا۔ آپ ٹینشن مت لیں ورنہ آپ کا بی پی ہائی ہو جائے گا_____ عکاشہ نے محبت سے انہیں ساتھ لگایا

سنہ ہی میں تمہاری شادی آفندی خاندان میں کروں گی_____

کبھی نہیں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عدن کے کہنے پر عکاشہ ہنسا

اچھا آج ہم دونوں ماں بیٹا فری ہیں تو کچھ دل کی باتیں کر لیتے ہیں_____

عکاشہ کی بات پر عدن نے اسے گھور کر دیکھا

صاحبزادے میری اطلاع کے مطابق تم تو ہمیشہ ہی فری ہوتے ہو

اوہو_____ایک تو آپ ہر وقت استاد بنی رہتی ہیں کبھی تو صرف عکاشہ

کی ماں بن جایا کریں۔۔۔۔۔۔۔؟؟عکاشہ نے گلہ کیا

میں ہر وقت تمہاری ماں ہی ہوتی ہوں_____ عدن نے جتلایا

جی نہیں_____ آپ ہر وقت مسز آفندی ہوتی ہیں۔ عکاشہ کی بات پر عدن کے چہرے پر اداسی چھا گئی

آپ کو مسٹر حیدر بہت اچھے لگتے ہیں_____ عکاشہ کے پوچھنے پر عدن زخمی سا مسکرائیں۔

ایسا کرتا ہوں۔ آج میں آپ کا انٹرویو لیتا ہوں۔ کیسا آئیڈیا ہے ایک دم زبردست نا!!!!۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ ایک دم پرجوش ہوا

مسز آفندی آپ یہ بتائیں کہ مرد اور عورت دونوں میں سے کون محبت جیسی بیماری کا جلد شکار ہو جاتا ہے اور کیوں.....؟؟؟
عکاشہ کے غیر متوقع سوال پر عدن نے اسے حیرانگی سے دیکھا

بتائیں نا!!!!_____ وہ بضد ہوا.

میرے خیال سے فیملیز اس جزبے کو زیادہ محسوس کرتیں ہیں. کیونکہ وہ زیادہ حاس ہوتیں ہیں _____ عکاشہ کو عدن کا جواب پسند نہیں آیا.

یہ تو غلط بات ہے. مرد بھی بہت حاس ہوتے ہیں. ان کے پاس بھی دل ہوتا ہے. انھیں بھی کسی کے ہرٹ کرنے پر اتنا ہی دکھ ہوتا ہے جتنا کہ فیملیز کو _____ عکاشہ کے ناراض چہرے کو دیکھ کر مسز آفندی ہنس دیں.

میں نے صرف اپنی رائے دی ہے. اگر تم اس طرح منہ بناؤ گے تو پھر میں کسی سوال کا جواب نہیں دوں گی ---------- ؟؟؟

ایک تو آپ فوراً بلیک میلنگ پر اتر آتیں ہیں. خیر دوسرے سوال کا جواب دیں.

اس بات کا کیسے اندازہ ہوتا ہے کہ فلاح شخص آپ کو بہت اچھا لگ رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کے سوال پر عدن نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا

یہ تم میرا انٹرویو کر رہے ہو یا اپنے کسی مسئلے کا حل تلاش _____

مسز آفندی کی بات پر عکاشہ نے قہقہ لگایا

اسی لیے میں پڑھی لکھی ماں کے خلاف ہوں_____ اور ہنستا چلا گیا.

عکاشہ مجھے اصل بات بتاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟مسز آفندی اب بلکل سیریس تھیں.

جب کوئی بات ہو گی تو سب سے پہلے آپ کو ہی بتاؤں گا ابھی تو مجھے خود بھی کنفرم نہیں مگر_____ عکاشہ نے سوچنے کی ایکٹنگ کی.

آپ کے خیال سے کیا مجھے ماہم سے محبت ہو سکتی ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے کچھ دیر سوچنے کے بعد پوچھا

محبت تو کسی سے بھی ہو سکتی ہے مگر وہ لڑکی _____ مسز آفندی کچھ چپ سی ہو گئیں.

مجھے اسے تنگ کر کے سب سے زیادہ مزہ آتا ہے _____ اور اگر وہ چھٹی کرے تو میرا دن اداس گزرتا ہے.

مجھے اس کی کزن بہت بری لگتی ہے ہر وقت اس کے ساتھ چپکی رہتی ہے. کزن ہونا کا یہ مطلب تو نہیں کہ آپ دوسرے کی آکسیجن ہی بند کر دیں. یہ کزن لوگ بھی نا!!!! _____ عکاشہ کہتے کہتے رکا

میرے خیال سے ہم استاد شاگرد ___ ماں بیٹا ___ بعد میں

ہیں اور ایک اچھے دوست پہلے ___ لہذا یہ اگر مگر چھوڑ کر

صاف بات کرو. یوں گھمانے پھرانے کی ضرورت نہیں

آپ کا انجام دیکھ کر محبت کرنے کو دل نہیں کرتا مگر ___ عکاشہ نے

ایک گہرا سانس کھینچا

مگر کیا ___ مسز آفندی نے پیار سے اس کے ماتھے پر آنے بال

پیچھے کیے.

مگر یوشع بھائی کہتے ہیں کہ میری حرکتوں سے لگتا ہے کہ میں اس لڑکی سے محبت کرتا ہوں جبکہ مجھے ایسا محسوس نہیں ہوتا_____ عکاشہ الجھا ہوا تھا.

تم خود کو تھوڑا وقت دو پھر سب کچھ کلئیر ہو جائے گا. مسز آفندی کی بات پر عکاشہ نے سر ہلایا.

ایک اور مسئلہ بھی ہے نا!!!!!_____ اگر ایک ساتھ مجھے دو لڑکیوں سے محبت ہو گئی تو.....؟؟؟ عکاشہ ابھی بھی سیریس تھا.

عکاشہ_____ اور کچھ نہیں تو محبت ڈھنگ سے کرنا. مسز آفندی نے ڈانٹا.

اب اتنی پیاری پیاری لڑکیاں ہیں اوپر سے "اللہ جی" نے بھی احازت دے رکھی ہے تو آپ کا غصہ ناجائز ہے_____ عکاشہ کی معصومیت پر عدن کا دل کیا اسے دو تھپڑ لگائے.

چلو ہٹو. مجھے کام کرنے دو تمہاری ٹرین پٹری سے نیچے اتر گئی ہے_____ مسز آفندی اسے پیچھے کرتیں ہوئیں بستر سے کھڑی ہو گئیں.

ماسٹر جی میں ایک بہت ضروری کام سے آپ کے پاس آیا ہوں اگر کچھ وقت مل جائے تو_____ نوید نے آہستہ آواز میں سلام کرنے کے بعد کہا

برخوردار آپ کھل کر بات کر سکتے ہیں_____ ماسٹر جی کے جواب پر نوید نے کلاس میں موجود بچوں کی طرف دیکھا

نوید یہ معصوم بچے ہیں اور ایسا بھی کیا ہے جو تم اتنا کترا رہے ہو ----------؟؟؟ ماسٹر جی تھوڑے حیران تھے.

ماسٹر جی یہ سب تقریباً ہمارے گاؤں کے بچے ہیں. جو بات میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں اگر ان میں سے کسی نے سن لی تو شام تک پورے گاؤں میں پھیل جائے گی. جو میں نہیں چاہتا

_____ نوید کی بات پر ماسٹر جی کچھ پریشان سے ہو کر اسے کلاس سے دور لے آئے.

ہاں اب بولو کیا بات ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماسٹر جی نے بے تابی سے پوچھا

میں نے آپ کو بتایا تھا نا!!! کہ اس دن بھی یوشع سائیں آپ سے ملنے آپ کے گھر گئے تھے مگر آپ سے ملاقات نہ ہو سکی.

نوید بات سیدھی کرو اور جلدی مجھے کام ہے دیکھو بچوں نے کتنا ادھم مچا دیا ہے. ماسٹر جی نے کلاس کی طرف اشارہ کیا جہاں بچے مستیاں کر رہے تھے.

یوشع سائیں آپ کی بیٹی امثال سے شادی کرنا چاہتے ہیں_____ نوید کی بات پہلے ماسٹر جی پہلے نا سمجھی سے اسے دیکھتے رہے پھر اچانک بھڑک اٹھے.

یہ نہیں ہو سکتا_____ امیر جب بھی کسی غریب گھر سے رشتہ کرتا ہے تو اس کے پیچھے "سازش" ہوتی ہے.

اور تم اچھی طرح جانتے ہو مجھے اپنے سب بچوں میں سے امثال کتنی پیاری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ماسٹر جی ناراض ہو گئے.

ارے آپ ناراض مت ہوں. میری اس میں کیا غلطی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ؟؟؟

میں تو نوکر ہوں مجھے جو حکم ملا میں نے بس اس کی تکمیل کی ہے.

اگر تم نے اپنے لیے رشتہ مانگا ہوتا تو خوشی خوشی ہاں کر دیتا کیونکہ تم مجھے بہت پیارے ہو مگر _____ اب باری نوید کے پریشان ہونے کی تھی.

مجھے تم بہت بیٹوں کی طرح عزیز ہو. میں اپنی بیٹی کے لیے ایک ایسا ہی شخص چاہتا ہوں .

کاش تم نے اپنے لیے بات کی ہوتی تو آج میرے کندھوں سے ایک بوجھ اتر جاتا _____ ماسٹر جی کی بات پر نوید نے سر جھکا لیا

تم یوشع سائیں کو بول دینا کہ امثال کی بچپن میں منگنی ہو گئی تھی اس لیے میں معزرت خواہ ہوں _____ ماسٹر جی نے ایک افردہ نظر نوید پر ڈالی اور واپس کلاس کی طرف پمٹ گئے

نوید نے حویلی کے باہر جیپ روکی اور کافی دیر بلاوجہ گیٹ پر ہارن دیا مگر آج کوئی بھی کھڑکی کے پاس اس کا منتظر نہیں تھا۔

باؤ نوید کیا ہو گیا ہے ہم نے تو پہلے ہارن پر ہی گیٹ کھول دیا تھا

_____؟؟؟

گیٹ کیپر نے نوید کے بار بار ہارن دینے پر تعجب سے پوچھا جس پر نوید سر کھجاتا جیب سے باہر نکل آیا مگر نگاہ بار بار بھٹک کر اوپر کھڑکی پر رک جاتی تھی

چاچا حویلی میں سب خیریت ہے نا!!!!_____ میرا مطلب بڑی سرکار وغیرہ_____ نوید براہ راست بتول کا نہیں پوچھ سکتا تھا لہذا بڑی سرکار سے مراد حویلی کی عورتیں تھی

جی باؤ نوید سب خیریت ہے آج کل حویلی میں ویسے بھی بہت گہما گہمی ہے_____ ملازم نے مسکراتے ہوئے جیب سے سامان نکالا

گہما گہمی_____ مطلب--------؟؟؟ نوید چونکا

وہ اپنی بتول بی بی کی یوشع سائیں سے اگلے مہینے شادی ہے نا!!!!_____ آپ کو نہیں پتا ------؟؟؟

آپ تو سائیں کے بہت قریبی ملازم ہے_____ ملازم نے تعجب سے نوید کی طرف دیکھا جو پریشان کھڑا تھا

بتول بی بی ٹھیک ہیں میرا مطلب ہے کہ وہ خوش ہیں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے فوراً جملہ ٹھیک کیا

خوش کیوں نہیں ہوں گی یوشع سائیں ہیں ہی اتنے اچھے اور پیارے

_____ ملازم پرجوش تھا

حیرت کی بات ہے بتول بی بی کے بھاگنے کا کیسے کسی کو پتا نہیں چلا

۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اور یوں شاہ سائیں نے انہیں کوئی سزا نہیں دی میرا دل نہیں مانتا

_____ کچھ نہ کچھ ایسا ضرور ہے جو "راز" ہے_

اگر یوشع سائیں بتول بی بی سے شادی کر رہے ہیں تو پھر امثال_____

امثال کا خیال آتے ہی نوید کو یاد آیا کہ اس نے ماسٹر جی کا جواب یوشع کو

دینا ہے

یوشع سائیں گھر پر ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے ایک بار پھر کھڑکی کی

طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

جی_____ ملازم نے مختصر اجواب دیا

مگر آج وہ کسی سے نہیں مل رہے ہیں پتہ نہیں کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

مگر موڈ کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا۔

صبح بغیر وجہ کے نوکروں کی پریڈ کروادی_____ ملازم نے بے عزتی کے لئے لفظ پریڈ استعمال کیا جس پر دونوں ہی مسکرا دیئے۔

چاچا میرے آنے کی اطلاع کر دیں اگر وہ ملنا چاہتے ہیں تو ٹھیک ورنہ پھر میں جاؤں_____ نوید کے کہنے پر گیٹ کیپر نے "انٹر کام" پر نوید کے آنے کی اطلاع یوشع کو دی۔

نوید باؤ آپ کو کبھی پہلے یوشع سائیں نے منع کیا ہے جو آج کریں گے آپ اندر جا سکتے ہیں _____ گیٹ کیپر کے کہنے پر نوید حویلی کے اندر داخل ہو گیا

ہلکے آسمانی رنگ کی شلوار قمیض پہنے _____ پاؤں میں پشاوری چپل _____ آستین اوپر چڑھائے _____ وہ جیسے ہی سیڑھیاں چڑھنے لگا تو بتول کو ریلنگ ساتھ کھڑے پایا جو اسے ہی دیکھ رہی تھی ۔

یعنی وہ یہاں سے اسے مسلسل دیکھ رہی تھی یہ احساس ہی عجیب تھا _____ نوید کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی ۔

بی بی کیسی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ تھوڑے سے فاصلے پر کھڑے ہو کر نوید نے پوچھا

تم نے تو اپنی طرف سے دفنا دیا تھا زندہ دیکھ کر حیران تو ہوئے ہو گے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول نے سلگتی نظروں سے دیکھتے ہوئے جواب دیا

کیسی باتیں کرتی ہیں_____ مجھے تو آپ کو ٹھیک ٹھاک دیکھ کر بہت خوشی ہو رہی ہے۔ نوید کو بتول کی بات پر دکھ ہوا۔

اور اب تم اس خوشی میں یوشع سے میری شادی کا کارڈ لے کر پورے گاؤں میں تقسیم کرو گے ہے نا!!!!!!_____ بتول بتا کم اور شرمندہ زیادہ کر رہی تھی

آپ کی ناراضگی سر آنکھوں پر_____ مگر مجھے اپنے کئے پر ذرا بھی دکھ یا ملامت نہیں ہے۔

جو کچھ باہر لڑکیوں ساتھ ہو رہا ہے وہ آپ سوچ بھی نہیں سکتیں

_____؟؟؟

آپ کو اپنے گھر میں محفوظ دیکھ کر مجھے بہت سکون ملا ہے۔ اللہ آپ کو بھی سکون دے _____ نوید کہتا ہوا یوشع کے کمرے کی طرف بڑھ گیا

کسی کا سکون برباد کر کے یہ ڈرامے اچھے نہیں لگتے _____ تم نے میری محبت ہی نہیں میری ذات کی بھی تذلیل کی ہے۔

تم تو کہتے تھے کہ اگر میں سب کے سامنے کہہ دوں تو ساتھ دو گے پھر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول اچانک نوید کے سامنے کھڑی ہو گئی جس کی اسے بالکل امید نہیں تھی

چلیں ٹھیک ہے پھر آپ میرے ساتھ بڑی سرکار کے سامنے جا کر کہہ دیں کہ آپ کو مجھ سے شادی کرنی ہے _____ اس کے بعد میں جانو اور میرا کام _____ نوید نے بتول کے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا کیونکہ بڑی سرکار کے نام پر بتول کے چہرے کا رنگ اڑ گیا تھا۔

یہ کام شاید آپ کے لئے تھوڑا مشکل ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ تو میں آسانی کر دیتا ہوں

آپ میرے ساتھ ابھی یوشع سائیں کے کمرے میں چلیں اور کہہ دیں جو ابھی مجھے کہا ہے۔

تب بھی میرا وعدہ ہے کہ آپ کی حفاظت میری ذمہ

_____ بشرطیہ میں خود زندہ رہوں _____ نوید نے ایک اور

مشورہ دیا جو کہ بتول کو کوئی خاص پسند نہیں آیا

کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ تم اس سب کے بغیر ہی مجھے یہاں سے لے

جاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول نے افسردگی سے سر جھکا لیا کیونکہ وہ یہ

دونوں کام ہی نہیں کر سکتی تھی

نہیں _____ جیسا آپ چاہتی ہیں ویسا میں نہیں کر سکتا ۔

میں آپ کو اس کی وجہ بھی بتا دیتا ہوں تا کہ آپ کے دل میں میرے لئے نفرت پیدا نہ ہو کیونکہ میں آپ کے دل میں اپنے لیے نفرت برداشت نہیں کر سکتا۔

میں اپنی بیوی کو معاشرے میں ذلیل ہوتا نہیں دیکھ سکتا۔ میں نہیں چاہتا لوگ اسے ایک بھاگی ہوئی لڑکی کہیں یا اس کی اپنے اس سے منہ موڑ لیں ۔

میں اپنی بیوی کو دھوم دھام سے ساری دنیا کے سامنے لے کر جانا چاہتا ہوں اور اس کی وہ تمام خواب پورے کرنا چاہتا ہوں جو ایک لڑکی اپنی شادی کے حوالے سے دیکھتی ہے۔

اور سب سے بڑی اہم وجہ _____ میں کبھی یہ پسند نہیں کروں گا کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اسے اپنی محبت ایک "خطا" لگے ۔

بلکہ میں یہ چاہتا ہوں کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ اپنی محبت نے "فخر" کرے _____ جو کم از کم ایک بھاگنے والی لڑکی کو نہیں ہو سکتا ۔

ایک وجہ اور بھی ہے _____ اور وہ یہ کہ مجھے اپنے آپ سے بھی بہت "محبت ہے" اور میں کبھی ایک "مجرم" کی طرح نہیں جی سکتا ۔

اگر میں آپ کو بھگا کر جاؤں تو مجھے ساری زندگی چھپ چھپ کر گزارنا پڑے گی جو میرے جیسے آزاد بندے کے لئے ایک "سزا" ہے ۔

آپ سب کے سامنے اقرار کریں پھر بے شک "ایک دن" کی زندگی ملے یا "ایک گھنٹے" کی _____ سر اٹھا کر آپ کے ساتھ رہوں گا ۔

چلتا ہوں _____ کوشش کروں گا آئندہ میرا آپ سے سامنا نہ ہو کیونکہ میں کسی کی "عزت" کو اپنی "محبت" میں برباد ہوتا نہیں دیکھ سکتا آپ اور یوشع سائیں خوش رہیں ۔

بتول کی آنکھوں سے مسلسل آنسو بہہ رہے تھے جو زیادہ دیر تک وہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔

"اُن کی آنکھوں نے سہولت ہی نہیں دی ورنہ

کتنا آسان تھا کہنا کہ انھیں چاہتے ہیں"

دستک کی آواز ساتھ نوید اندر داخل ہوا مگر خلاف توقع کمرہ خوشبو سے مہکا ہوا تھا۔

کل ڈیرے پر جو یوشع اسے ملا تھا اس کا کوئی عکس آج کے یوشع میں دکھائی نہیں دے رہا تھا

یوشع شیشے کے آگے کھڑا پرفیوم کا چھڑکاؤ خود پر کر رہا تھا_____ چمکتا چہرہ_____ قیمتی لباس_____ وہ بہت خوش دکھائی دے رہا تھا۔

سرکار آج آپ بہت خوش نظر آرہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے حیرت سے پوچھا جس پر یوشع ہنس دیا ۔

تم نے ہی کل لیکچر دیا تھا تو میں نے سوچا عمل کرلوں کہیں بھری جوانی میں اوپر کا ویزہ نہ لگ جائے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے جواب دیتے ہوئے قیمتی گھڑی کلائی پر باندھی۔

اللہ آپ کی عمر دراز کرے _____ سائیں کیسی باتیں کرتے ہیں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے برملا جواب دیا

پھر کمرے میں طویل خاموشی چھا گئی_____ نوید شش و پنج میں مبتلا تھا کہ کیسے ماسٹر صاحب کا جواب بتائیں_____ کہیں پھر موڈ خراب نہ ہو جائے_____ سائیں تو بہت خوش نظر آرہے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ماسٹر نے "نہ" کر دی ہے_____ یوشع نے موبائل اور اپنے بلیک گلاسس سائیڈ ٹیبل سے اٹھاتے ہوئے نوید کی طرف دیکھا جو بالکل بت بنا کھڑا تھا ۔

اتنے حیران کیوں ہو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ تم سوچ رہے ہو گے کہ مجھے کیسے پتہ چلا_____ جب کہ تم نے ابھی مجھے بتایا بھی نہیں ۔

تو باؤ نوید مجھے تو اور بھی بہت کچھ ایسا پتا ہے جو تم نے نہیں بتایا_____

یوشع نے نوید کے مقابل کھڑے ہوتے ہوئے گلاسس لگائے مگر نوید کو

اپنا اب زمین میں گڑتا ہوا محسوس ہوا

سرکار_____ نوید نے کمزور سی آواز میں مخاطب کیا۔

سر اٹھا کر بات کرو_____ مجھے جھکے ہوئے سر پسند نہیں_____

یوشع کی آواز پر نوید نے سر اٹھایا

اس وقت میرے لئے ماسٹر کا انکار کوئی معنی نہیں رکھتا کیونکہ اگر میں شادی کرنا چاہو تو مجھے کوئی روک نہیں سکتا_____ لہذا اس کا انکار بالکل بے معنی ہے تم اس کے لیے پریشان مت ہو۔

ہاں مگر بتول کا انکار میرے لئے بہت معنی رکھتا ہے_____ تمہیں پتا ہے بتول نے مجھ سے یعنی "یوشع حیدر آفندی" سے شادی کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

یوشع اب نوید کے سامنے کمرے میں چکر لگا رہا تھا جبکہ نوید کو اپنا آپ پسینے میں بھیگا محسوس ہونے لگا

پوچھو گے نہیں کہ کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے نوید کی خاموشی پر رک کر اسے دیکھا

سرکار مرضی آپ کی_____ اگر آپ بتانا چاہتے ہیں تو میں سن رہا ہوں_____ نوید کی آواز میں واضح لرزش تھی

بتول بی بی نے "یوشع حیدر آفندی" کو چھوڑ کر پتہ ہے کس کا انتخاب کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کا لہجہ ایک دم بدل گیا تھا

کس کا_____؟؟؟لرزتے ہاتھوں کو دباتے ہوئے نوید نے پوچھا

تمہارا_____یوشع نے اپنی جیب سے پستول نکال کر نوید کے ماتھے پر رکھ دی۔

تو آپ کو سب سے پہلے سے پتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید پہلے حیران ہوا مگر پھر سنبھل گیا

اگر ہم اتنے بے فکر ہوں تو سرداری کیسے کریں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے اب پستول ہٹالی تھی

میرے لئے اب کیا حکم ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید کے پوچھنے پر یوشع مسکرادیا

وہی حکم تم پر بھی لگتا ہے جو میں نے بتول پر لگایا ہے_____ جب جرم ایک ہو تو سزا بھی ایک ہی ملنی چاہیے

میں نے کوئی جرم نہیں کیا_____ میرا دامن بالکل صاف ہے ۔مگر میں "سزا" کے لیے تیار ہوں۔ میرے خون میں "نمک حرامی" شامل نہیں_____ نوید کے مستحکم لہجے پر یوشع نے اس کا کندھا تھپکا

ابھی تو میں اپنے شہزادے کو لینے جا رہا ہوں پھر شہر سے واپسی پر تم سے بات کرتا ہوں۔

تم نے اس کا کمرہ تیار کروادیا تھا نا!!!!!_____یوشع نے دروازہ کھولتے ہوئے پلٹ کر پوچھا

جی سرکار مہمان خانہ بالکل تیار ہے_____یوشع سر ہلاتا باہر نکل گیا جب کہ نوید حیران پریشان یوشع کو دیکھتا رہ گیا

یوشع نہایت خوشگوار موڈ میں اپنے گارڈز کے ساتھ گاؤں کی کچی پکی سڑکوں سے گزر رہا تھا جب ایک جگہ کچھ بھیڑ دکھائی دی۔

یہاں کیا ہوا ہے_____ لوگوں نے رش کیوں لگا رکھا ہے

_____؟؟؟یوشع نے سرسری سا اپنے ڈرائیور سے پوچھا

ہونا کیا ہے سرکار_____ یہاں پر ایک بڑا کنواں ہے_____ آئے دن کوئی نہ کوئی جانور یا بچہ بیچ میں گر جاتا ہے اب بھی ایسا ہی ہوا ہوگا

_____؟؟؟

کتنی دفعہ لوگوں کو منع بھی کیا ہے کہ ادھر اپنی جانور لے کر مت آیا کریں_____ یہ کنواں اب سوکھ چکا ہے مگر کیونکہ بہت بڑا اور گہرا ہے تو اس میں جانور گر جاتے ہیں۔ مگر لوگ سنتے ہی نہیں ۔

ڈرائیور کے جواب پر یوشع نے سر ہلایا اور اپنے موبائل میں مصروف ہو گیا ۔

لگتا ہے ماسٹر کا کوئی بچہ گرا ہے یا اس کا جانور_____ کیونکہ سکول کے بچے پاس کھڑے دکھائی دے رہے ہیں۔ جیپ جب بھیڑ کے قریب سے گزری تو گارڈ نے دیکھ کر اپنا تبصرہ کیا

جیپ ریورس کرو ___ جلدی کرو _____ یوشع جو پورے انہماک سے موبائل پر مصروف تھا گارڈ کی بات سن کر فوراً چونکا

عجیب بیوقوف لڑکی ہے _____ کہیں نہ کہیں چوٹ لگا لیتی ہے _____ یا خود گر جاتی ہے پاگل _____ یوشع نے بڑبڑاتے ہوئے دل میں سوچا

جاؤ پتہ کرو کہ کیا معاملہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ جیسے ہی جیپ بھیڑ کے پاس روکی۔ یوشع کے حکم پر ملازم تیزی سے باہر نکلے جبکہ یوشع بے چینی سے موبائل اپنے ہاتھ پر مار رہا تھا۔

سائیں_____ زیادہ پریشانی والی بات تو نہیں ہے مگر_____ نوکر نے ہچکچاتے ہوئے یوشع سے کہا

سیدھی طرح بکواس کروگے کہ کیا بات ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ میرے پاس اتنا وقت نہیں ہے کہ یہاں کھڑے ہو کر ضائع کروں_____ مجھے شہر پہنچنا ہے۔یوشع نے لاپرواہی سے اپنے موبائل پر ٹائم دیکھا

سائیں وہ بکری کے بچے کو بچاتے ہوئے ماسٹر کی بیٹی کنواں میں گر گئی ہے مگر اب باہر آنے کو تیار نہیں_____ ملازم کی بات پر یوشع سر نفی میں ہلاتا جیب سے باہر نکل آیا

یوشع کو دیکھتے ہیں سب لوگ ادھر ادھر باادب انداز میں کھڑے ہوگے ۔

جب آپ لوگوں نے کچھ کرنا نہیں ہے تو یہ "میلہ "لگانے کا فائدہ _____ فورا یہاں سے غائب ہوجائیں ۔

یوشع کے کہنے کی دیر تھی کہ دیکھتے ہی دیکھتے ساری بھیڑ ختم ہوگی۔

جیب سے رسی نکال کر لاؤ_____ یوشع نے لوگوں کے جاتے ہی ملازم کو حکم دیا جو سر ہلاتا جیب کی طرف بھاگا

ملازم کے جاتے ہی یوشع نے کنواں میں جھانکا_____ جو واقع ہی بہت بڑا اور گہرا تھا۔ کنواں کے ایک کونے میں امثال بکری کا چھوٹا سا بچہ گود میں لیے بیٹھی تھی

آپ پلیز میرے ابا کو بلا دیں_____ امثال نے یوشع کو دیکھتے ہیں منت بھرے لہجے میں کہا

کیوں بی بی ہم تمہارے باپ کے نوکر لگے ہیں اور ہم نے مشورہ دیا تھا

جھلانگ مارنے کا_____یوشع نے اس دن کا غصہ نکالا

تو پھر اندر جھانک کر کیا دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ویسے بھی اب

تک میرے ابا کو پتہ چل گیا ہوگا وہ آتے ہی ہوں گے_____

امثال نے کہتے ہوئے منہ پھیر لیا

تمہارا صرف نام ہی نہیں_____تمہاری حرکتیں بھی غریبوں والی

نہیں ہے_____غریب لوگ اتنا نخرے نہیں کرتے

؟؟؟_____

چلو شاباش جلدی سے رسی کو پکڑو اور باہر آجاؤ_____ یوشع نے ملازم سے رسی پکڑتے ہوئے کنواں میں پھینکی

آپ تکلیف نہ کریں میرے ابا آتے ہی ہوں گے____ وہ ہمیں نکال لیں گے۔ امثال کو کچھ عجیب سا لگا تو اس نے انکار کر دیا

میری اطلاع کے مطابق تمہارا ابا "ماسٹر" ہے "سپر مین" نہیں ____ جو تمہیں ایک منٹ میں باہر نکال لے گا۔ اسی پکڑو اور چپ چاپ باہر آؤ_____ یوشع کے کہنے پر امثال نے ایک نظر اپنے گود میں بیٹھے بکری کے بچے کو دیکھا

آپ اسے (بکری کے بچے کو) باہر لے جائیں میں خود ہی نکل آؤ گی_____

امثال نے رسی بکری کے بچے کے گرد لپیٹتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی_____یوشع کے اشارے پر نوکر نے رسی اوپر کھینچ لی۔

ٹھیک ہے اب ہم چلتے ہیں اپنے ابا کو بھیج کر ڈیرے سے یہ بچہ منگوا لینا_____یوشع نے اپنے ہاتھ میں پکڑے بکری کے بچے کی طرف اشارہ کیا

چلو_____یوشع کے حکم پر سب جیپ کی طرف بڑھ گئے
جبکہ یوشع نے گود میں بکری کا بچہ رکھ لیا

سرکار گستاخی کی معافی چاہتا ہوں مگر وہ بچی_____ڈرائیور نے
جیپ سٹارٹ کرتے ہوئے یوشع سے کہا

فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے وہ ابھی خود ہی دس منٹ میں باہر آ
جائے گی____اپنی تسلی چاہتے ہو تو جیپ تھوڑی دور جا کر روک دو
۔

یوشع کے کہنے پر ڈرائیور نے ایسا ہی کیا ____ تھوڑی دور جا کر جیپ روک دی۔ جہاں سے کنواں صاف دکھائی دے رہا تھا جبکہ یوشع مسکراتے ہوئے بکری کو پیار کر رہا تھا۔

تقریباً پندرہ منٹ کے بعد امثال کنواں سے باہر آتی دکھائی دی ____ تو سب گارڈز اور ڈرائیور حیران رہ جائیں گے

زیادہ حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے ____ کنواں میں اینٹوں کے "سٹیپس" بنے ہوئے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ آرام سے باہر آ گئی ہے۔ صرف بکری کا بچہ اسے مشکل میں ڈال رہا تھا

یوشع کی بات پر سب ہاں میں سر ہلانے لگے اور جیپ دوبارہ اپنے راستے پر رواں دواں ہو گئی۔

لڑکی بہادر ہے ماننا پڑے گا_____ یوشع نے دل میں سوچا اور بکری کا بچہ پیچھے گارڈز کو دے دیا۔

عام سے چہروں پر بھی عشق اترتا ہے_____ کہانیاں فقط شاہ زادیوں کی نہیں ہوتی۔

تم کسی سیارے کی ہجرت زدہ لگتی ہو_____ ایسی آنکھیں زمیں زادیوں کی نہیں ہوتی۔

یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عدن کی بات پر حیدر کو شدید حیرت ہوئی۔

میں نے آج تک آپ سے جھوٹ نہیں بولا میں بالکل سچ کہہ رہی ہوں_____یوشع ابھی ابھی آیا ہے اور بہت ضد کر رہا ہے۔

عکاشہ بھی ساتھ جانے کو تیار ہے مگر مجھے آپ کی اجازت کا انتظار ہے_____ عدن نے ہمیشہ کی طرح آہستہ اور نرم لہجے میں پوچھا دونوں کے رشتے میں اب "محبت" سے زیادہ "احترام" رہ گیا تھا۔

آپ اکیلی ہو جائیگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر کو فکر ہوئی۔

میں تب بھی اکیلی تھی جب آپ مجھے چند ماہ کے دودھ پیتے بچے کے ساتھ اس فلیٹ پر چھوڑ گئے تھے۔

اگر تب کچھ نہیں ہوا تو اب کیا ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے گلہ کیا یا مثال دی مگر حیدر کو بہت بری لگی

آپ ایسی باتیں کیوں کرتی ہیں جس سے میرا دل دکھتا ہے_____ آپ وہ تمام باتیں بھول نہیں سکتی_____؟؟؟حیدر نے افسردگی سے پوچھا

اور میرے دل کا کیا ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

جو آپ کی دی گئی "قید تنہائی" کاٹ رہا ہے۔اس کی سزا ختم یا کم نہیں ہو سکتی_____یا مرتے دم تک رہے گی ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

عدن کے سوال پر حیدر نے اپنے ماتھے کو بے دردی سے مسلا۔

اس کے پیپرز کب تک ہیں_____بات بدلی

ابھی ایک مہینہ رہتا ہے_____عدن تلخی سے مسکرائی۔حیدر کے پاس ہمیشہ ہی اس کی باتوں کا کوئی جواب نہیں ہوتا تھا

چلو ٹھیک ہے بھیج دوں اسے ____ سیر کرلے گا ____ اور شاید مجھے اپنے سامنے دیکھ کر بات بھی کرلیں ____ حیدر کے لہجے میں حسرت نمایاں تھی

اس کا خیال رکھیے گا ____ دیکھنے میں جوان ہے مگر حقیقت میں بالکل چھوٹا سا بچہ ہے ____ عدن کے الفاظ میں ممتا جھلک رہی تھی ۔

آپ بے فکر رہیں جتنا آپ کا اس سے رشتہ ہے اتنا ہی میرا بھی ہے ____ پھر بھی آپ کی "نسبت" سے زیادہ خیال رکھوں گا ____ حیدر کی یقین دہانی پر عدن پر سکون ہو گئی ۔

آپ کو میری یاد نہیں آتی_____ مجھے دیکھنے کو دل نہیں کرتا

-------؟؟؟ کچھ دیر خاموشی کے بعد عدن نے پوچھا

یاد انہیں کیا جاتا ہے جو بھول جائیں اور آپ تو_____ خیر چھوڑیں

_____ اپنا خیال رکھیے گا اور اس کے لیے پریشان مت ہوئے گا۔

حیدر نے تسلی دیتے کال بند کر دی وہ آج بھی عدن کے سوالوں کا جواب

دینے سے کترا رہے تھے۔

"کوئی فلسفہ نہیں عشق کا جہاں دل جھکے وہیں سر جھکا_____ وہیں ہاتھ جوڑ کے بیٹھ جا، نہ سوال کر، نہ جواب دے "

یہ یوشع آج کل کہاں مصروف رہتا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟راشدہ بیگم کو دیکھتے ہی بڑی سرکار نے بے صبری سے پوچھا

بڑی سرکار مجھے تو خود بھی معلوم نہیں شاید آفندی صاحب نے کہیں بھیجا ہوگا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟راشدہ بیگم کی لاعلمی پر بڑی سرکار نے انہیں نہایت ناگواری سے گھورا

تم کیسی عورت ہو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سنہ تمہیں خاوند کے بارے میں کچھ معلوم ہوتا ہے اور سنہ بیٹے کے _____ کبھی کبھی مجھے اپنے فیصلے پر افسوس ہونے لگتا ہے۔

اگر جنگل سے کسی جانور کو پکڑ کر بھی اس حویلی میں چند دن رکھا جائے تو وہ بھی تم سے زیادہ سمجھدار ہو جائے گا۔

خیر چھوڑو ان باتوں کو تمہیں کون سا اثر ہونا ہے _____ کارڈ چھپنے کو دے دیے ہیں کہ وہ بھی تمہیں نہیں پتہ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بڑی سرکار نے اک ادا سے فروٹ کھاتے ہوئے راشدہ بیگم کی کلاس لی۔

میں معافی چاہتی ہوں مگر مجھے واقعی ہی کچھ معلوم نہیں_____

میں بتول کو شہر شاپنگ پر لے جانا چاہتی تھی پر اسے بھی بخار ہے_____ راشدہ بیگم کی بات پر بڑی سرکار کے ماتھے پر کئی بل پڑ گئے

تم کبھی کوئی کام ڈھنگ سے نہیں کر سکتی_____ کیا ضرورت ہے اسے شاپنگ پر لے کر جانے کی_____ اور بخار کس خوشی میں ہوا ہے ؟؟؟_____

بڑی سرکار نے طنز کیا مگر راشدہ بیگم خاموش ہو گئی_____ کیا کہتی کہ خوشی نہیں بلکہ غم میں ہوا ہے ؟؟؟_____

ابھی راشدہ بیگم کچھ بولنے کا سوچ رہی تھی کہ حیدر آفندی اندر داخل ہوئے جو خلافِ معمول بہت خوشگوار موڈ میں لگ رہے تھے

بیوی کو دیکھ کر مسکرا رہے ہو یا کوئی اور خوشخبری ملی ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

کیونکہ اب ماں کو دیکھ کر مسکرانے کے دن نہیں رہے _____ عادت کے عین مطابق بڑی سرکار نے حیدر کو دیکھتے ہی طنز کیا ۔

آپ کالاڈلہ "میرے چھوٹے" کو لے کر آرہا ہے۔ پہلی بار وہ اپنے باپ کی حویلی میں قدم رکھے گا _____ حیدر کے انگ انگ سے خوشی پھوٹ رہی تھیں جو راشدہ بیگم اور بڑی سرکار کو ایک آنکھ نہ بھائی ۔

کیوں آرہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بڑی سرکار نے نہایت تلخ لہجے میں پوچھا

جو لارہا ہے اس سے پوچھے میں آپ کو جواب دے نہیں ہوں _____ ہاں مگر ایک خواہش ضرور ہے کہ وہ یہاں سے اچھی یادیں لے کر جائے ۔

چند دن سیر کرنے کے بعد واپس چلا جائے گا حیدر آفندی دونوں پر ایک نظر ڈالتے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گے ۔

یاررررر بھائی_____ یہ جو لوگ آپ کے پیچھے جیپ میں آ رہے ہیں میرے خیال سے یہ آپ کو واش روم تک چھوڑتے ہوں گے_____ عکاشہ نے ڈرائیونگ کرتے یوشع کی طرف جھک کر سرگوشی کی

یہ لوگ ہم جیسوں کے لئے بے حد ضروری ہیں_____ایک تو دشمن پر ہمارا "رعب" رہتا ہے_____دوسرا یہ ہماری حفاظت بھی کرتے ہیں_____تیرا اپنا آپ ذرا "شہزادہ شہزادہ" سا لگتا ہے

_____اپنی بات کے آخر میں یوشع نے آنکھ ماری

یاررر بھائی میں تو کنفرم شہزادہ ہوں۔شک تو آپ میں بھی نہیں ہے مگر_____عکاشہ کی شکل اس وقت کسی شرارت کی پیشگوئی کر رہی تھی

عکاشہ آفندی_____ اگر آپ نے اس وقت میرے ساتھ ذرا سی بھی شرارت کرنے کی کوشش کی تو ہم دونوں "گاؤں" پہنچنے کی بجائے "ایمرجنسی" وارڈ میں پہنچ جائیں گے ۔

جو کہ ہم دونوں کی خوبصورتی کے لئے یقینی نقصان دہ جگہ ہے۔لہذا اپنی زبان اور ہاتھ قابو میں رکھنا_____ یوشع نے تنبیہ کی

آنکھوں پر تو کوئی پابندی نہیں ہے نا!!!!_____ عکاشہ نے پوچھا

تم مجھ پر اپنی "مردانہ صلاحیت "مت ضائع کرو____ انھیں سنبھال کر رکھو_____ مستقبل میں تمہارے کام آئیں گی_____ یوشع کے جواب پر عکاشہ کا پورا منہ کھل گیا

مردانہ صلاحیتیں_____ کتنی غلط بات بولی ہے۔ میں تو معصوم ہوں اور آپ مجھے کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کے دہائی دینے پر یوشع نے اسے ایک مکار سید کیا

آپ مجھے تشدد کرنے کے لیے اپنے ساتھ لائے ہیں_____ عکاشہ نے اپنا بازو سہلایا

نہیں تمہیں یہاں لانے کا "عام مقصد "گاؤں کی سیر جبکہ "خاص مقصد "کچھ اور ہے_____یوشع کی بات پر عکاشہ نے منہ بنایا

میں "گاؤں کی سیر" پر مضمون لکھنے میں ذرا بھی دلچسپی نہیں رکھتا ہوں _____عکاشہ نے کندھے اچکائے

دیکھ بھائی ہی بھائی کے کام آتا ہے____آخر میں تیرا بھائی ہوں _____کیا تو نہیں چاہتا کہ تیرے بھائی کا گھر بس جائے ----------؟؟؟یوشع نے مکھن لگایا

اور میں آپ کا کیا ہوں--------؟؟؟عکاشہ نے آبرو اچکا کر پوچھا

تو تو میری جان ہے_____یوشع کی بات پر عکاشہ خوب ہنسا

سوچ لیں میں جس کی "جان" ہوں_____اس کا کیا حال ہونے والا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ کی بات کا مفہوم سمجھتے ہوئے دونوں ہنسنے لگے

سیدھا حویلی چلو گے یا پہلے ڈیرے کی سیر کراؤں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟
یوشع نے گاؤں میں داخل ہوتے ہوئے پوچھا

جو دل چاہتا ہے کریں_____میرا کیا ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میں تو دوسروں کی خوشی میں خوش ہوتا ہوں۔ ویسے بھی مجھے جانوروں سے زیادہ کزن دیکھنے میں دلچسپی ہے_____ وہ کیا ہے نا!!!!! میں اس نعمت سے محروم رہا ہوں_____ عکاشہ کی بات پر یوشع نے اسے حیرت سے دیکھا

محروم کا لفظ تو ایسے استعمال کر رہے ہو جیسے_____ پھر کچھ خیال آنے پر خاموش ہو گیا (کیونکہ وہ اس وقت حیدر آفندی کے بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا تھا) ۔

جیسے میں باپ کی محبت سے محروم رہا ہوں_____ عکاشہ نے جملہ پورا کیا اور پھر جیپ میں خاموشی چھا گئی ۔

حویلی میں ایک بڑی سرکار بھی ہیں۔ شاید چھوٹی ماما نے ان کے بارے میں تمہیں بتایا ہو_____ ان کا احترام لازم ہے باقی سب چلے گا کوئی پروا نہیں_____ یوشع نے خاموشی کو توڑا

میری تو ہمیشہ یہی کوشش رہی ہے اور ماما نے بھی یہی سکھایا ہے کہ "بڑوں کا احترام کرو"_____ آگے جو خدا کو منظور_____ عکاشہ نے اوپر کی طرف دیکھا اور پھر چونکا

یہ اتنے سارے رومال یہاں کیوں رکھے ہیں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے گاڑی کے ساتھ لگا رومال کا پیکٹ پکڑا

ان کی ضرورت بھی پڑ جاتی ہے_____ آج کل لوگ عجیب ہیں۔رومال واپس بھی نہیں کرتے ہیں رکھ ہی لیتے ہیں جیسے ان کے باپ کا مال ہو

_____یوشع نے امثال کو سوچتے ہوئے جواب دیا

باپ کا مال ہو یا نہ ہو مگر_____ عکاشہ نے رومالوں کو الٹ پلٹ کیا

اگر مگر کچھ نہیں_____ ڈیرہ آگیا ہے چل تجھے اپنے پسندیدہ کتے اور گھوڑے بھی دکھاتا ہوں۔ اس کے بعد حویلی چلیں گے_____ یوشع کے کہنے پر عکاشہ نے جیپ سے باہر قدم رکھا

یوشع بہت جوش سا تھ عکاشہ کو پورے ڈیرے کی سیر کرا رہا تھا_____ اپنے پسندیدہ گھوڑے، کتے_____ جن میں عکاشہ کو ذرہ برابر دلچسپی نہیں تھی

اب بتا کیا پیئے گا دودھ منگواؤں یا کچھ اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے چارپائی پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

ویسے لگتا نہیں ہے کہ آپ باہر سے پڑھ کر آئے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

آپ کی حرکتیں اور شوق بالکل پینڈو ہیں ____ عکاشہ نے منہ بناتے ہوئے ادھر ادھر دیکھا تو اس کی نظر چھوٹے سے سفید بکری کے بچے پر پڑی۔ جسے اس نے فوراً اٹھ کر گود میں اٹھا لیا

پورے ڈیرے میں صرف یہی ایک کام کی چیز ہے _____ ویسے اس معصوم جانور کا ایک پورے ڈیرے میں ایک ہی پیس ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے اسے پیار کرتے ہوئے پوچھا

یہ میں نے نہیں پالا بلکہ کسی کی امانت ہے_____یوشع کا دل اس وقت امثال سے ملنے کو کیا

کیوں اس کی ماں کی بد دعا لیتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟اسے اس کی ماں پہ چھوڑ دیں_____عکاشہ نے پیار سے اسے نیچے رکھا

ماں کی بد دعا لگے یا نہ لگے مالکن کی ضرورت لگے گی_____یوشع کے جواب پر عکاشہ نے اس کی طرف دیکھا

صبح ملواؤں گا بہت ہی دلچسپ شخصیت ہے_____ بے عزتی کرنے میں ایک دم ماہر اور رعب ایسے ڈالتی ہے جیسے ہم اس کے نوکر ہوں _____ یوشع کی بات پر عکاشہ نے اسے مشکوک نظروں سے گھورا

اس کی مالکن مستقبل قریب میں حویلی کی مالکن بننے والی ہے_____ بحیثیت نجومی نے پیشگوئی کر دی ہے۔

اب آپ اپنے فراغ دل ہونے کا ثبوت دیں اور فی الحال میری دلی مراد پوری کر دیں_____ عکاشہ کی ڈرامے بازی پر یوشع نے ہنستے ہوئے پوچھا

تمہیں کیا چاہیے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ہم تمہاری بات سے خوش ہوئے

_____ تمہیں منہ مانگا انعام دیا جائے گا۔

مجھے زیادہ نہیں بس واش روم کا پتہ بتا دیں_____ اتنا لمبا سفر

میں نے بہت صبر سے کیا ہے۔

عکاشہ کی خواہش فوراپوری کی جائے_____ یوشع نے ہنستے ہوئے ملازم کو آواز

دی اور خود محبت سے بکری کے بچے کو دیکھنے لگا

حیدر آفندی نے پوری حویلی کو دلہن کی طرح سجایا تھا روشنی اتنی تیز تھی کہ دور دور تک پھیلی صاف دکھائی دے رہی تھی ۔

امثال جو اپنے گھر کی چھت سے حویلی کی سجاوٹ دیکھ رہی تھی دل میں سوچنے لگی

حویلی میں رہنے والے لوگ بھی بالکل ہمارے جیسے ہی ہوتے ہیں۔ پھر یہ کیا بات ہوئی وہ خاص اور ہم عام _____ امثال نے آسمان کی طرف دیکھا

بیٹا اتنی سردی میں ادھر کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ نیچے اپنی بہنوں اور بھائی کے پاس جاؤ_____ ماسٹر صاحب نے پیار سے امثال کو نیچے بلایا

ابا کیا ایسا نہیں ہو سکتا ہم بھی آج حویلی چلیں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سارا گاؤں گیا ہے_____ مجھے حویلی دیکھنے کا بہت شوق ہے_____ امثال کی خواہش پر ماسٹر جی نے نظریں چرائیں

بیٹا یہ دھوم دھام ایک دھوکا ہے تم نے سنا ہو گا "ہر چمکتی چیز سونا نہیں ہوتی" _____ ماسٹر جی نے امثال کا دھیان حویلی سے ہٹایا

ابا آپ ڈیرے سے میری بکری کیوں نہیں لائے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ایک دم امثال کو اپنی بکری کا خیال آیا تو وہ اداس ہو گئی

میں گیا تھا مگر یوشع سائیں کی غیر موجودگی میں نوکروں نے دینے سے انکار کر دیا اب صبح جاؤں گا_____ ماسٹر جی خود بھی یوشع کا سامنا نہیں کرنا چاہتے تھے

ابا ایسا کرتے ہیں ہم دونوں ابھی بکری کا بچہ لینے جاتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ حویلی بھی دیکھ آئیں گے_____ امثال نے ایک بار پھر کوشش کی

امثال بیٹا آپ حویلی اور حویلی والوں سے دور رہا کرو یہ لوگ اچھے نہیں ہیں_____ ماسٹر جی نے سمجھایا

مگر وہ تو اچھا خاصا ہے پتہ نہیں کیوں ابا کہتے رہتے ہیں_____

امثال کو اپنی اور یوشع کی آخری ملاقات یاد آئی

بیٹا میں نے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے اگر تمہاری والدہ زندہ ہوتی تو شاید مجھے اتنی مشکل پیش نہ آتی مگر اب_____ ماسٹر صاحب نے ایک گہرا سانس لیا

میں چاہتا ہوں کہ تمہارا رشتہ کر دوں۔ حالانکہ تمہارے جانے سے میرا گھر ویران ہو جائے گا اور ذمہ داریاں بہت بڑھ جائیں گی۔

مگر کچھ سخت فیصلے بندے کو اپنی بہتری کے لیے کرنے پڑتے ہیں

_____ ماسٹر صاحب کو امثال کا بار بار حویلی جانے کے لیے ضد کرنا سخت برا لگ رہا تھا

یہ کیا بات ہوئی میں یہاں سے کہیں نہیں جاؤں گی اور نہ ہی شادی کروں گی۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ آپ دوبارہ ایسی بات نہیں کریں گے ورنہ میں آپ سے ناراض ہو جاؤں گی ۔

امثال غصے سے کہتی ہوئی نیچے چلی گئی جب کہ ماسٹر جی کسی گہری سوچ میں ڈوبے جگمگ کرتی حویلی کو دیکھنے لگے

حیدر آفندی بڑی بے قراری سے بار بار ہلکی پھلکی بارش کے باوجود کی کا چکر لگا رہے تھے _____ بے قراری تو راشدہ بیگم اور بڑی سرکار کو بھی تھی مگر تینوں کی بے قراری میں بہت فرق تھا

_____؟؟؟

حیدر فون دی کو اپنے لاڈلے بیٹے کی اور محبت کی نشانی سے ملنے کی بے قراری تھی _____ وہ دیکھنا چاہتے تھے کہ ان کی عدن کی جھلک ان کے بیٹے میں نظر آتی ہے ------؟؟؟

بڑی سرکار کو جائیداد میں یوشع کے علاوہ کوئی دوسرا حقدار پسند نہ تھا _____ وہ دیکھنا چاہتی تھی کہ کیا وہ جائیداد کے لیے آیا ہے --------؟؟؟

راشدہ بیگم کو بے قراری تھی کہ آج بیٹا آیا ہے تو کل ماں بھی آ سکتی ہے _____ اور اگر ایک بار عدن اس حویلی میں آ گئی تو ان کی کیا حیثیت رہ جائے گی -------؟؟؟

بے قراری ہی بے قراری تھی _____ تینوں بار بار اپنی اپنی گھڑیوں پر لمحے گزرتے محسوس کر رہے تھے ۔

ایک خوش تھا تو دو اداس _____ پھر جیسے یکدم وقت رک گیا ہو۔ جیسے ہی یوشع کی جیب کا ہارن سنائی دیا تینوں پر سکوت چھا گیا

یہ سب کیا ہے _____ کیا آپ کے آنے پر ہمیشہ ایسا ہی ہوتا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

عکاشہ نے سجی سجائی حویلی کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا اور یوشع کے اشارے پر جیپ سے باہر نکل آیا

نہیں ہمارے اتنے نصیب کہاں _____ یہ تو عدن کے بیٹے کے لئے ہے _____ یوشع نے اپنے اور عکاشہ کے اوپر برستی پتیوں کو دیکھتے ہوئے جواب دیا

بلیو جینز _____ سفید شرٹ _____ بازو پر لیدر کی جیکٹ ڈالے _____ پاؤں میں جاگرز _____ چہرے پر کچھ خوشی کچھ حیرانی کے تاثرات لئے وہ آگے بڑھ رہا تھا _____ جبکہ حیدر آفندی کی نظر اس کی ایک ایک حرکت پر تھی ۔

یوشع نے محبت سے آگے بڑھ کر عکاشہ کو حیدر آفندی کے سامنے کھڑا کیا_____(جیسے کہہ رہا ہو یہ لیں اپنی امانت میں نے وعدہ پورا کیا)۔

باوجود شدید اختلاف کہ عکاشہ اپنے باپ کو پہلی بار اپنے سامنے دیکھ کر کنفیوز ہو گیا_____بلاشبہ حیدر آفندی کی شخصیت کسی کو بھی پہلی نظر میں متاثر کر سکتی تھی پھر عدن بی بی کس کھیت کی مولی تھی۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے دل میں سوچا

آپ کے ہاں مہمان کو ملنے کا فیشن نہیں_____ صرف دیکھنے پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔ حیدر آفندی کسی ٹرانس کی کیفیت میں تھے جب عکاشہ کی آواز پر چونکے ۔

عکاشہ صرف چند ماہ کا بچہ تھا جب بڑی سرکار کے ایک حکم پر وہ اسے اپنے سے دور کر آئے تھے اور اب وہ ان کے برابر سینہ تان کر کھڑا تھا

۔

حیدر نے آگے بڑھ کر عکاشہ کو گلے لگایا_____ کیسے ہو ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

کافی دیر بعد بمشکل منہ سے نکلا ورنہ جذبات کا سیلاب اتنا تھا کہ صرف خاموشی بول رہی تھی ۔

اول تو آپ لوگ گلے ملتے نہیں_____ اور اگر غلطی سے کسی کو گلے لگا لیں تو کیا اگلے کا دم نکال کر چھوڑتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

حیدر آفندی کی خود پر سخت گرفت محسوس کرتے ہوئے عکاشہ بڑبڑایا جبکہ یوشع نیچے کر کے ہنسنے لگا

خوش رہو_____ حیدر آفندی نے اسے اپنے سے جدا کیا ۔

اپنے گھر سے تو خوش ہی آیا ہوں اب آگے کا پتا نہیں_____؟؟؟

عکاشہ نے کندھے اچکائے

اندر چلو_____حیدر نے عکاشہ کو راستہ دیا جبکہ یوشع بھی اس کے پیچھے چل پڑا ۔

تم نے آج مجھے بہت خوشی دی ہے_____جو میں نہ کر سکا وہ تم نے کر دیا ہے_____نہ چاہتے ہوئے بھی میں تمہارا شکر گزار ہوں

_____یوشع جیسے ہی حیدر آفندی کے پاس سے گزرا وہ بول پڑے ۔

ایک وعدہ میں نے اپنے آپ سے کیا تھا وہ آج پورا کر دیا ہے۔

جبکہ ایک وعدہ عکاشہ کی ماں سے کر کے آیا ہوں _____ اب سے پورا کرنا باقی ہے۔

یوشع کے جواب پر حیدر آفندی نے اسے چونک کر دیکھا جیسے پوچھ رہے ہوں کہ کیا وعدہ ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اب آپ کو عدن حیدر کی "دہلیز" پر لے کر جانا ہے۔ بالکل اسی طرح جس طرح آج عکاشہ آپ کی دہلیز پر آیا ہے ۔

یوشع کہتا ہوا اندر بڑھ گیا جب کہ حیدر آفندی پیچھے زلزلوں کی زد میں تھے۔

یار ویسے آج کل یہاں کتنی خاموشی ہے نا!!!!!_____ لائبریری میں اسائنمنٹ بناتے ہوئے ماہم نے آہستہ آواز میں حرم سے کہا

میرے خیال سے لائبریری میں خاموشی ہی ہوتی ہے آج کل سے

کیا مراد ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

مصروف سے انداز میں کہتے حرم نے ایک نظر سامنے لگی وال

کلاک کی طرف دیکھا ۔

میرا مطلب تھا عکاشہ کے بغیر کتنا سکون ہے نا!!!!!_____ ماہم کو

حرم پر سخت غصہ آیا ۔

مجھے تو اس کے بغیر بہت بوریت ہو رہی ہے_____ وہ ہوتا ہے تو کچھ

نہ کچھ "ہوتا رہتا" ہے ۔

جس کی وجہ سے رونق رہتی ہے_____اب صرف پڑھ پڑھ کر سر درد رہ گیا ہے____حرم کی بات پر ماہم نے اسے گھورا۔

وہ کچھ سنہ کچھ "کرتا رہتا" ہے "ہوتا نہیں "رہتا_____اگر ہوتا رہتا تو اب بھی اس کی غیر موجودگی میں ہو رہا ہوتا_____ماہم کا دل بالکل اسائنمنٹ بنانے کو نہیں کر رہا تھا۔

تم کیوں فارغ بیٹھی ہو_____کیا تمہارے نوٹس مکمل ہو گئے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ماہم کو فارغ پن سے کھیلتا دیکھ کر حرم نے تعجب سے پوچھا

اسائنمنٹ بنانے کو دل نہیں کر رہا_____ ماہم نے بیزاریت سے جواب دیا

دل نہیں کر رہا ہے یا دل نہیں لگ رہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حرم نے شرارت کی جس پر ماہم نے اسے ایک مکار سید کیا

اچھا یہ بتاؤ کہ کل جو لوگ آئے تھے وہ کہیں_____ ماہم نے گھر میں آئے مہمانوں کے بارے میں دریافت کیا۔

تم پریشان نہ ہو وہ میرے لئے آئے تھے_____ حرم نے انتہائی آسانی سے ایک اہم بات اسے بتائی۔

مگر نانو تو کہہ رہیں تھیں کہ_____ ماہم کو اپنا نام لینا عجیب لگا

ہاں ماما چاہتی تھی کہ میری جگہ تمہارا رشتہ ہو جائے مگر بابا نہیں مانے_____ حرم نے انگلیوں میں پن گھماتے ہوئے جواب دیا

اور ممانی ایسا کیوں چاہ رہی تھی۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہم کو تجسس ہوا۔

تم چھوڑو ان باتوں کو اور یہ بتاؤ کہ کہیں تمہیں کوئی پسند تو نہیں ہے

-------؟؟؟حرم کے پوچھنے پر ماہم کو غصہ آگیا

میں دن رات تمہارے ساتھ ہی رہتی ہوں اور تم مجھ سے یوں پوچھ رہی ہو

جیسے _____ ماہم کے غصے پر حرم مسکرادی۔

وہ بابا نے کہا تھا کہ تم سے پوچھ لوں۔ حالانکہ میں نے پہلے ہی بتا دیا

تھا مگر وہ چاہتے تھے کہ میں پوچھ کر جواب دوں _____ تاکہ

تمہارے ساتھ کسی قسم کی کوئی زیادتی نہ ہو۔

حرم کی وضاحت پر ماہم کو اپنے ماموں پر بہت پیار آیا۔

ماں مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں_____ماہم کی آواز نم ہو گی۔

صرف ماموں سے کیا مراد ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟میں، حارث بھائی، دادو_____تمہیں نظر نہیں آتے۔حرم نے مصنوعی غصہ کیا

ابھی وہ دونوں آپس میں بحث کر رہیں تھیں کہ فائق نے ان کے قریب ٹیبل پر آکر اپنی کتابیں زور سے رکھیں ۔

تمہارا دوست آج کل نظر نہیں آرہا_____ کچھ لوگ اسے بہت یاد کر رہے ہیں_____ حرم نے شرارت سے ماہم کو دیکھا

کچھ لوگوں کو "اپنی شامت "بہت پسند ہے کیا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟فائق نے مزاح کیا۔

یہ بکواس کر رہی ہے میں نے ایسا کچھ نہیں کہا_____ ماہم نے فوراً اپنی صفائی دی۔

وہ کچھ دنوں کے لیے گاؤں گیا ہے_____ اب کی بار فائق نے حرم کو دیکھتے ہوئے سنجیدگی سے جواب دیا۔

اللہ خیر کرے ____ گاؤں سلامت رہے ____ حرم کی بات پر تینوں ہنسنے لگے تبھی لائبریرین نے ٹیبل بجایا

شششششش ____ چپ وہ تمہیں گھور رہی ہے ____ فائق نے لائبریرین کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا۔

لو جی اب یہ کسر رہ گئی تھی کہ لائبریرین بھی ہمیں گھورتیں ____ حرم کی بات پر تینوں ایک بار پھر دبا دبا سا مسکرانے لگے

عُکاشہ نے جیسے ہی لاؤنج میں قدم رکھا چاہنے کے باوجود بڑی سرکار اور راشدہ بیگم اس سے منہ نہ پھیر سکیں۔

یہ بڑی سرکار ہیں اور یہ میری ماما_____یوشع نے حیرت سے دیکھتیں بڑی سرکار اور اپنی ماں کا تعارف عکاشہ سے کروایا_____ جس پر وہ سر ہلانے لگا۔

ماں نے کچھ تمیز بھی سکھائی ہے یا اس سے صرف یہ خوبصورتی ہی لی ہے ---------؟؟؟

بڑی سرکار کی بات پر اندر آتے حیدر آفندی کے اعصاب تنے

_____ وہیں عکاشہ مسکراتا ہوا ان کے قریب بیٹھ گیا جیسے دونوں

میں بہت بے تکلفی ہو۔

خوبصورتی تو مجھے اپنی دادو سے وراثت میں ملی ہے _____ میری ماما کہتی

ہیں کہ "تم خوبصورتی اور حرکتوں میں بالکل اپنی دادو پر ہو" _____ عکاشہ

کے جواب پر یوشع لفظ "حرکتوں" پر مسکرا دیا۔

ہم سب انہیں "بڑی سرکار" کے نام سے بلاتے ہیں تم بھی اسی نام سے بلاؤ _____

یوشع نے عکاشہ کو تھوڑی آنکھیں دکھائیں۔

مجھے تو یہ کہیں سے بھی اتنی بڑی نہیں لگ رہیں_____ اچھی خاصی جوان ہیں۔

آپ ناراض کیوں نہیں ہوتیں_____ ان لوگوں کے یوں "بڑی سرکار" کے مخاطب کرنے پر۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے یوشع کی نقل اتاری

یہ لقب مجھے تمہارے مرحوم دادا نے دیا تھا_____ بڑی سرکار مسلسل عکاشہ کو دیکھ رہیں تھیں جو ان کے بالکل برابر بے نیازی سے بیٹھا ٹانگیں ہلا رہا تھا۔

خیر دادا کا تو بنتا تھا _____ عکاشہ نے جس شرارت سے یہ بات کہی حیدر آفندی، یوشع سمیت پہلی بار راشدہ بیگم بھی اپنی ہنسی چھپا نہ سکیں ۔

دیکھو لڑکے _____ بڑی سرکار نے عکاشہ کو مخاطب کیا ۔

میرا نام بقول میری ماما کے میرے بابا نے عکاشہ رکھا ہے آپ چاہیں تو اسی نام سے بلا سکتیں ہیں نہیں تو ____ عکاشہ نے حیدر آفندی کی طرف دیکھا

نہیں تو _____ بڑی سرکار کے ماتھے پر بل پڑے

نہیں تو عدن کا بیٹا کہہ لیں_____ جو زیادہ مناسب لگتا ہے_____

عکاشہ کی بات پر بڑی سرکار نے ایک غصیلی نظر یوشع پر ڈالی جو انہیں دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

نام بھی اچھا ہے اور شکل بھی مگر تمیز نہیں ہے تم میں_____ بڑی سرکار نے طنز کیا

وہی تو سیکھنے آیا ہوں آپ پلیز اچھی طرح سکھا دیجئے گا_____ میں نے سنا ہے جسے آپ تمیز سکھا دیں وہ مرتے دم تک بد تمیز نہیں ہوتا۔

عکاشہ کے جواب پر یوشع نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے حیدر آفندی اور راشدہ بیگم کی طرف دیکھا جو اسے ہی گھور رہے تھے ۔

خیر گلے تو ملیں نا!!!!_____ ہم زندگی میں پہلی بار مل رہے ہیں_____ عکاشہ نے اٹھ کر بڑی سرکار کو گلے لگایا ۔

پرفیوم کون سا لگاتیں ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟بہت اچھا ہے_____ عکاشہ نے پیچھے ہٹتے سرگوشی کی جس پر بڑی سرکار کے تیور بگڑ گئے۔

حق نواز چھوٹے کو مہمان خانہ دکھاؤ ____ یہ ذرا ہاتھ منہ دھو کر فریش ہو جائے پھر مل کر کھانا کھاتے ہیں ____ حیدر آفندی کی آواز پر ایک ملازم فورن حاضر ہوا

عکاشہ نے جاتے جاتے راشدہ بیگم کو اپنے ساتھ لگایا اور ماتھے پر پیار کیا جس پر راشدہ بیگم کے ساتھ ساتھ لاؤنج میں موجود ہر شخص حیران رہ گیا۔

میں اپنی ماں کو ایسے ہی ملتا ہوں۔ برا مت منائیے گا ____ عکاشہ کہتا ہوا ملازم کے ساتھ باہر نکل گیا جبکہ راشدہ بیگم کی آنکھیں نم ہو گئیں

انہیں آج تک یوشع کبھی ایسے نہیں ملا تھا۔ نہ اتنا مان اس نے بخشا تھا ____ شاید بڑی سرکار کی تربیت تھی۔ عکاشہ کے جاتے ہی یوشع بھی اپنی جگہ سے اٹھا۔

یوشع تم رکو ____ ہم نے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے ____ بڑی سرکار کی آواز پر یوشع نے ایک گہرا سانس لیا جب کہ حیدر آفندی کے پیچھے پیچھے راشدہ بیگم بھی لانچ سے باہر نکل گئیں۔

دیکھی تم نے تربیت _____ عدن کی تربیت بولتی ہے اس کی غیر موجودگی میں بھی _____ حیدر آفندی کے لہجے اور آنکھوں میں ایک غرور تھا وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے اپنے آپ کو دیکھ رہے تھے ۔

مجھے یوشع کی تربیت آپ ماں بیٹا نے کبھی کرنے ہی نہیں دی پھر اب گلہ کیسا۔۔۔۔۔؟؟؟راشدہ بیگم بے ساختہ بول اٹھیں۔

بس کرو _____ تم ایک ناشکری عورت ہو _____ اور آج میں کسی بحث کے موڈ میں نہیں ہوں ۔

جا کر کھانا لگواؤ ____ مجھے آج بہت عرصے بعد بھوک لگی ہے

____ حیدر آفندی کے حکم پر راشدہ بیگم نے ایک افسوس بھری نظر ان پر ڈالی اور کمرے سے باہر نکل گئی ۔

اپنے عکس کو آخری بار آئینے میں غور سے دیکھتے ہوئے وہ روم سے باہر جانے ہی لگے تھے کہ ان کے موبائل پر میسج ٹیون بجی۔

بغیر دیکھے بھی بتا سکتے تھے کہ یہ میسج کس کا ہو گا۔۔۔۔۔۔؟؟؟ پھر بھی مسکراتے ہوئے میسج پڑھا ۔

"عکاشہ خیریت سے پہنچ گیا ہے____بڑی سرکار نے آپ پر زیادہ غصہ تو نہیں کیا۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟"

عدن کے میسج پر حیدر نے انہیں کال کی جو پہلی بل پر ہی اٹھا لی گئی۔

آپ کو اپنے بیٹے کی زیادہ فکر ہے یا ہماری۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ایک مان سے پوچھا گیا

اس وقت بھی اور ہمیشہ____آپ کی فکر مجھے زیادہ رہتی ہے_____

عدن کے منہ سے وہ یہی سننا چاہتے تھے۔

آپ کو کیسے پتہ چل جاتا ہے کہ میں اس وقت کیا سننا چاہ رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر کے پوچھنے پر عدن پھیکا سا مسکرائیں۔

میں آپ کو آپ سے زیادہ جانتی ہوں مگر فی الحال یہ بتا دیں کہ عکاشہ کے آنے سے حویلی میں کوئی گڑبڑ تو نہیں ہوئی۔۔۔۔۔۔؟؟؟عدن کو تشویش تھی

نہیں فی الحال تو کچھ نہیں ہوا اور اگر کچھ ہو گا تو میں سارا "ملبہ "یوشع پر ڈال دوں گا۔

وہ جانے اور یہ حویلی_____ مجھے تو اپنے بیٹے سے ملنا تھا جو میں نے مل لیا____ حیدر کے لہجے میں ایک خوشی تھی جسے عدن نے واضح محسوس کیا۔

آپ "ملبہ" ہمیشہ دوسروں پر کیوں ڈال دیتے ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟عدن کے سوال پر حیدر کے چہرے سے خوشی ایک دم غائب ہو گئی۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔۔؟؟؟وہ بات سمجھ کر بھی انجان بنے۔

کچھ نہیں بس ویسے ہی کہہ دیا تھا۔ آپ بتائیں بیٹے سے مل کر خوشی ہوئی۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عدن پرانی باتوں کو دہرانا نہیں چاہتی تھی مگر پھر بھی زبان سے گلہ نکل ہی جاتا تھا

اب آپ بات کو بدل رہیں ہیں____ میں نے آپ سے کہا تھا کہ میں آپ کو آزاد کر دیتا ہوں مگر آپ باضد تھیں کہ آپ کو کچھ نہیں چاہئے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

آپ میرے نام ساتھ ہی ساری زندگی گزار دیں گئیں____ پھر اب کیوں بار بار مجھے میرے ضمیر کی عدالت میں کھڑا کر دیتی ہیں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

بولیں نا!!!!_____ حیدر آفندی قدر سخت لہجے میں پوچھنے لگے تو عدن کی آنکھیں بھیگ گئیں۔

سوری آفندی صاحب_____ عورت ہوں نا!!!!_____ وہ بھی کمزور دل والی____ اپنا خیال رکھیے گا اور عکاشہ کو جلد واپس بھیج دیجئے گا۔

عدن نے کہتے ہوئے فون بند کیا جبکہ حیدر آفندی کو اپنی سختی پر بہت غصہ آیا۔

حیدر آپ کو میں کیسے بتاؤں کہ آپ ساتھ میں نے گزارہ نہیں کرنا تھا۔

"کر تو لینا تھا تیرے ساتھ گزارا لیکن _____ اب تیرے ساتھ بھی کرتے، تو گزارا کرتے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟"

یوشع تم کس کی اجازت سے اسے لینے گئے تھے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بڑی سرکار نے پہلی بار یوشع کو اپنی عدالت میں کھڑا کیا۔

ہمیں تم پر بہت مان تھا جو آج تم نے توڑ دیا ہے_____ ہم صرف تمہاری عزت کی خاطر سب کے سامنے خاموش رہے مگر _____ بڑی سرکار کی بات پر یوشع نے مسکراتے ہوئے انہیں گلے لگایا

پیچھے ہو جاؤ____ آج تم نے میرا دل جلا دیا ہے۔ کیا ضرورت تھی ایک غیر عورت کے بچے کو حویلی لانے کی ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میرا وارث صرف اور صرف "یوشع حیدر آفندی" ہے میں اس لڑکے کو اپنے حیدر کا بیٹا نہیں مانتی۔ کیا پتا کس کا خون ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بڑی سرکار کی زبان شعلے اگل رہی تھی

اچھا اچھا آپ غصہ نہ کریں میں ایک خاص مقصد کے لیے اسے حویلی لایا ہوں۔ آخر آپ کا بیٹا ہوں مذاق تھوڑی ہے_____ یوشع کی بات پر جہاں بڑی سرکار نے اسے حیرت سے دیکھا وہیں ایک شخص دیوار ساتھ رکا۔

کیا مقصد۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بڑی سرکار نے یوشع کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

تھوڑا صبر کریں ___ سب کو معلوم ہو جائے گا اور مجھ پر اعتبار رکھیں میں آپ کا اعتبار کبھی نہیں توڑوں گا _____ یوشع نے مسکراتے ہوئے بڑی سرکار کا ہاتھ عقیدت سے چوما۔

مجھے پہلے ہی یقین تھا میرا یوشع کچھ بھی میری مرضی یا مجھ سے پوچھے بغیر نہیں کر سکتا۔

ٹھیک ہے جو تو کرنا چاہتا ہے کر مگر _____ اس لڑکے کو حویلی سے جلدی رخصت کر دے۔ مجھے اس کا وجود زیادہ دیر یہاں برداشت نہیں _____ بڑی سرکار نے پیار سے یوشع کے بال سنوارے۔

ایک بات اور بھی آپ سے کرنی تھی اس میں ہمارا بڑا فائدہ ہے

_____ یوشع نے موقع غنیمت جانا ۔

ہاں بولو _____ بڑی سرکار نے ہمیشہ کی طرح اس کی حوصلہ افزائی کی۔

میں الیکشن لڑنا چاہتا ہوں _____ جیسے ہی یوشع نے اپنی فرمائش بتائی بڑی سرکار کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔

الیکشن _____ بڑی سرکار نے زیر لب دہرایا

کھانے والی میز پر بہت سے کھانے سجے تھے جبکہ کھانے والے صرف چند لوگ ____ عکاشہ نے رنگ برنگے کھانوں پر ایک نظر ڈالتے ہوئے اپنی کرسی سنبھالی

بڑی سرکار ہمیشہ کی طرح سربراہی کرسی پر براجمان تھیں ____ جبکہ حیدر آفندی کے سامنے یوشع اور اس کے برابر عکاشہ بیٹھا تھا

بھائی یار وہ کزن کہاں ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ جس کے چکر میں تم مجھے یہاں تک لائے ہو ____ عکاشہ کے سوال پر چاول کا چمچ منہ میں رکھتے ہوئے یوشع کو شدید پھندا لگا

کیا ہوا ____ عکاشہ نے معصومیت سے کھانسی کرتے یوشع سے پوچھا

بیوقوف انسان ___ ابھی سب کے سامنے چپ کر جاؤ اور بعد میں تفصیل سے بات کرتے ہیں ____ یوشع نے پانی کا گھونٹ بھرتے جواب دیا

وہ جو تفصیل سے کریں گے وہ "بات" ہو گی___ تو قسم کہاں ہو گی

-------؟؟؟عکاشہ نے یوشع کو مزید کھانے سے روکا

عکاشہ اب کوئی مزید بے وقوفی نہیں____ اپنا منہ بند کرو____

یوشع نے دانت پیستے ہوئے جواب دیا

بیٹا آپ کچھ لو____ حیدر نے عکاشہ کو کچھ نہ لیتے ہوئے دیکھ کر کہا

ماما ٹھیک کہتی تھیں_____ آپ لوگ عجیب ہیں -------؟؟؟

بیٹا کہتا ہے "منہ بند کرو" ____ بند منہ ساتھ کیسے کھانا کھاؤں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

جبکہ باپ کہتا "کچھ لونا!!!" ____ یعنی اتنے بڑے میز سے صرف "کچھ" لوں ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

عُکاشہ نے اپنی کہنیاں میز پر رکھیں اور ہاتھوں کی V بنا کر اس پر اپنا منہ رکھ لیا۔

یوشع نے عکاشہ کے تماشے پر اسے دیکھا اور مسکرایا۔

داد دینے کا شکریہ مگر ابھی میں نے اپنا ڈرامہ شروع نہیں کیا ہے_____عکاشہ نے یوشع کے مسکرانے پر سرگوشی کی

کمینے باز آجا____ضروری نہیں کہ ایک ہی دن میں تو اپنا آپ سب کو دکھادے_____یوشع نے اپنی پلیٹ میں کباب رکھتے ہوئے جواب دیا

میرا مطلب تھا کہ تم کھانا کھاؤ ایسے کیوں بیٹھے ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے اپنا جملہ درست کیا۔

جی اچھا کوشش کرتا ہوں کہ "منہ بند" رکھ کر "کچھ کھا" سکوں_____

عکاشہ کے طنز پری حیدر اور یوشع نے ایک دوسرے کو دیکھا جبکہ بڑی سرکار نے نیپکن سے منہ صاف کیا۔

اسے کہتے ہیں تربیت_____"پروفیسر عدن حیدر" کی تربیت_____

اس سے پہلے کہ بڑی سرکار طنز کرتے ہوئے کرسی چھوڑتیں عکاشہ کے جواب پر تیزی سے کھڑی ہوئیں۔

"اور اسے کہتے ہیں اصلیت_____بڑے لوگوں کی اصلیت"

زبیر صاحب میں تو کہتی ہوں اب اپنی بھانجی کو رخصت کر ہی دوں _____ تم نے اس کا ساری زندگی کے لیے ٹھیکہ تو نہیں لے رکھا ہے۔

مجھے ہر وقت اپنے حارث کی فکر رہتی ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو وہ اسے لے اڑے اور میں دیکھتی رہ جاؤں _____ کلثوم بیگم نے الماری میں کپڑے رکھتے ہوئے کہا

تم ہر وقت اس کے پیچھے کیوں پڑی رہتی ہو ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

رہی بات حارث کی شادی کی تو میری دلی خواہش تھی کہ میں اپنی بھانجی کو اپنی بہو بناؤں جو حارث کے انکار پر دم توڑ گئی ہے لہذا بے فکر رہو_____ زبیر صاحب نے اخبار پڑھتے ہوئے جواب دیا

شکر ہے حارث نے کچھ تو عقل سے کام لیا_____ اب تم دیکھنا میں اپنے بیٹے کے لئے چاند جیسی دلہن لاؤں گی ۔

سارا محلہ اور خاندان والے دیکھتے رہ جائیں گے_____ کلثوم بیگم کے چہرے اور زبان کے رنگ ہی بدل گئے ۔

وہ دیکھیں گے یا نہیں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اس بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہو گا مگر ہم سب تمہاری "شامت" اس کے ہاتھوں ضرور دیکھیں گے _____ زبیر صاحب نے انتہائی آہستہ آواز میں جواب دیا

کیا کہا آپ نے _____ کلثوم بیگم نے زبیر صاحب سے اخبار چھینتے ہوئے جارحانہ انداز میں پوچھا

وہ میں کہہ رہا تھا کہ _____ زبیر صاحب نے اتنا ہی کہا تھا کہ حارث اندر داخل ہوا

آؤ حارث میاں ____ آج تو تم میرے لئے رحمت کا فرشتہ بن کر آئے ہو ____ زبیر صاحب کے مسکرانے پر حارث بھی ہنستا ہوا ان کے برابر بیٹھ گیا

ہاں جی تم سب فرشتے ہو۔ بس تم لوگوں کو میں ہی بری لگتی ہوں۔ جس دن نہ رہی لگ پتا جائے گا ____ کلثوم بیگم غصہ کرتی جانے لگیں کہ حارث نے ان کا ہاتھ پکڑ کر بٹھا لیا

اماں یہ تو زیادتی ہے۔ آپ ذرا ذرا سی بات پر اتنی بڑی دھمکی دیتی ہیں۔ ہم سب تو آپ سے مزاق کرتے ہیں تا کہ گھر میں رونق لگی رہے۔ ورنہ یہ بات تو ابا بھی اچھے سے جانتے ہیں کہ آپ کے بغیر ہماری

زندگی کچھ نہیں ہے_____ حارث کی بات ہے زبیر صاحب نے سر ہلایا

ویسے حارث میاں آج کس کام سے آئے ہو جو اماں کو اتنا مکھن لگایا جا رہا ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میں تو دوسری شادی کی حسرت قبر میں ہی لے جاؤں گا کیونکہ ان کو کچھ ہونا نہیں_____ اور سہرا میرے سر پر سجنا نہیں ۔زبیر صاحب کی بات پر کلثوم بیگم جو ابھی ابھی نرم پڑیں تھیں پھر بھڑک اٹھیں۔

دیکھا تم نے اس شخص کی حرکتیں_____ ارے تمہارے بیٹے کے سر پر سہرا سجانے کے دن ہیں تمہارے نہیں_____ کلثوم بیگم نے پہلے حارث اور پھر زبیر صاحب کی طرف دیکھ کر کہا

اچھا آپ دونوں ذرا خاموش ہو کر میری بات سنیں_____ مجھے کمپنی کی طرف سے چین جانے کی آفر آئی ہے۔ بہت ہی اچھا سیلری پیکج مل رہا ہے ۔

میری اپنی بھی یہی خواہش ہے کہ میں دو سال کے لئے چلا جاؤں ۔بس آپ لوگوں کی اجازت چاہیے_____ حارث نے

اپنی بات مکمل کر کے دونوں کی طرف دیکھا جو اس کی بات پر ذرا بھی خوش دکھائی نہیں دے رہے تھے ۔

اباکم از کم آپ تو اس طرح مت کریں_____ حارث نے زبیر صاحب کے گھٹنے پر ہاتھ رکھا

دو سال ہم تمہارے بغیر کیا کریں گے ۔۔۔۔۔؟؟؟

ایک ہی بیٹا ہے میرا_____ نہیں مجھے کچھ نہیں چاہئے_____ تم جتنا کما لیتے ہو وہی بہت ہے۔ کلثوم بیگم کہتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی جب کہ زبیر صاحب نے دوبارہ اخبار کھول لیا ۔

ابا_____ حارث نے بلانا چاہا مگر زبیر صاحب نے اپنے چہرے کے آگے اخبار کر لی۔

عکاشہ میں نے آپ کے آگے ہاتھ جوڑے تھے کہ بڑی سرکار کے آگے اپنا منہ بند رکھنا ۔

مگر آپ تو آپ ہیں_____ کہاں کسی کی بات سنائی دیتی ہے

۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے بھڑکتے ہوئے عکاشہ سے پوچھا

میں نے انہیں کچھ نہیں کہا_____ میں تو اپنے آپ سے باتیں کر رہا

تھا_____ مجھے خود کلامی کی عادت ہے۔عکاشہ نے معصوم شکل بنائی اور

سلیپر اتار کر بیڈ پر نیم دراز ہو گیا۔

یہ میرا کمرہ ہے_____ یوشع نے اسے یوں لیٹا دیکھ کر بتانا ضروری

سمجھا

تو میں نے کب کہا ہے کہ میرا ہے_____ عکاشہ اب کمبل سیدھا کر رہا تھا

تمہارے لئے مہمان خانہ سیٹ کرایا ہے۔ وہاں جا کر مرو نا!!!!!!_____ یوشع نے کمبل کھینچا

میں اس سجے سنورے کمرے میں اکیلا نہیں سو سکتا_____ یا تو آپ میرے ساتھ سوئیں_____ یا پھر کسی اور کا بندوبست کر دیں۔

وہ کیا ہے نا!!!!!! _____ میں اپنی ماں کا سب سے چھوٹا بچہ ہوں اور اکیلے سونے سے مجھے ڈر لگتا ہے ۔

دوسرا آپ جناب جب ہمارے گھر آتے ہیں تو اپنی یاداشت پر زور دیں کہ کس کے ساتھ سوتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے کمبل واپس اپنے اوپر لیا

تمہارے فلیٹ میں کمرے ہی "دو" ہے تو مجبوراً مجھے تمہارا کمرہ شیئر کرنا پڑتا ہے ۔

مگر حویلی میں ایسی کوئی مجبوری نہیں ہے لہذا شرافت سے اپنے کمرے میں جاؤ_____یوشع نے ایک بار پھر کمبل کھینچا

اگر میں سکون سے سو نہ سکا_____جس کا مجھے سو فیصد یقین ہے تو آج اس حویلی میں مجھے کوئی سو کے دکھائے۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ چیلنج کرتا بستر سے نیچے اترا۔

او بھائی ٹھہر جا_____اتنا غصہ اچھا نہیں ہوتا_____تو مہمان ہے اور تیری فرمائش سر آنکھوں پر_____سو جا_____جہاں تیرا دل کرتا ہے وہیں سو جا_____یوشع نے پیار سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرا جس پر عکاشہ مسکرا دیا

اتنی جلدی تو اچھی بیویاں بھی نہیں مانتی_____ جتنی جلدی بھائی یار آپ مان جاتے ہیں ۔

I loveeeee youuuuuuuu

عکاشہ فلائنگ کس اچھالتا دوبارہ بستر پر لیٹ گیا۔ جبکہ یوشع اس وقت کو کوس رہا تھا جب اس مصیبت کو خود لے کر آیا تھا۔

ابھی یوشع ٹھیک سے صوفے پر لیٹا بھی نہیں تھا کہ عکاشہ ایک دم اٹھ بیٹھا

بھائی یارررررر_____ تم نے نہ تو مجھے کزن سے ملوایا ہے اور نہ ہی وہ خاص وجہ بتائی ہے جس کی وجہ سے تم آج صوفے پر لیٹے ہو ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟ عکاشہ کے پوچھنے پر یوشع نے اسے خطرناک تیوروں سے گھورا

مجھے پوری امید ہے کہ ہم دونوں میں سے ایک بھی آج رات "فوت" ہونے والا نہیں لہذا صبح بات کریں گے ۔

اب میں بہت تھک گیا ہوں۔ سارا دن ڈرائیونگ نے اتنا نہیں تھکایا جتنا تیری باتوں نے میرا "بیڑہ غرق" کیا ہے ۔

پتا نہیں چھوٹی ماما تجھے کیسے برداشت کرتی ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کہتا ہوا دوبارہ لیٹ گیا۔

تو کس نے کہا تھا ڈرائیونگ کرنے کو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے بڑبڑاتے ہوئے کمبل اوپر لیا

بس دل کیا تھا اپنے بھائی کو خود ڈرائیو کر کے گھر لاؤں____(کہاں پتا تھا وہ بھائی بھائی کم اور بندر زیادہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟)یوشع نے دل میں سوچا

ایک تو پنجاب کے لوگ جذباتی بہت ہیں۔ اگر بندے کو گاڑی چلانا نہیں آتی تو اتنا رعب ڈالنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

کہہ دیتے عکاشہ یاررررر _____ مجھے گاڑی چلانا نہیں آتی۔ عکاشہ نے لیٹے لیٹے طنز کیا

مجھے گاڑی چلانا آتی ہے مگر کیونکہ بابا سائیں نے ڈرائیور رکھ کر دیا ہوا ہے تو کافی وقت سے لمبا سفر نہیں کیا۔

اور ویسے بھی میں نے گاڑی خود اس لیے ڈرائیو کی تھی کہ "تمہیں اچھا لگے گا" _____ یوشع نے وضاحت دی۔

مگر مجھے پھر بھی اچھا نہیں لگا پوچھو کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے گردن اوپر کر کے یوشع کو دیکھا جو اسے ہی گھور رہا تھا

شب بخیر_____ یوشع نے اس سے مزید بحث کو ختم کیا اور کمبل منہ تک اوڑھ لیا

بھائی یارررررا تنی بے رخی_____ یہ تو تم ہو ورنہ میں تو کسی کو منہ بھی نہیں لگاتا_____ عکاشہ مزید باتیں کرنے کے موڈ میں تھا نئی جگہ تھی اسے نیند نہیں آ رہی تھی۔

مہربانی_____ مگر مجھے اصلیت معلوم ہے وہ تمہیں منہ نہیں لگاتی۔کتنے سکون میں ہو گی ۔۔۔۔۔۔۔؟؟

"اب وہ فُرصت سے سوچتی ہو گی، کِس مُصیبت سے جان چُھوٹی ہے !۔"

یوشع نے کمبل کے اندر سے ہی آواز لگائی تو عکاشہ کا دھیان فوراماہم کی طرف چلا گیا

بھائی یاررر_____ بس ایک آخری بات_____ عکاشہ نے کہتے ساتھ بیڈ سے سیدھا صوفے پر چھلانگ لگائی جبکہ اس اچانک حملے پر یوشع کی چیخ نکل گئی

تم کتنی فضول حرکتیں کرتے ہو۔ مجھے آج احساس ہو رہا ہے۔ چھوٹی ماما کی ہر شکایت تمہارے بارے میں بالکل جائز ہے_____ یوشع غصہ کرتے ہوئے اٹھ بیٹھا

یاررررر بھائی_____ کیسے پتہ چلتا ہے کہ کوئی لڑکی آپ کے دل پر قبضہ کر چکی ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ مطلب عشق محبت وغیرہ

عکاشہ کے پوچھنے پر یوشع کو پہلا خیال "امثال" کا آیا جس پر وہ خود بھی حیران ہوا۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا دروازہ نوک ہوا اور حیدر آفندی اندر داخل ہوئے

بستر کس کے لیے خالی چھوڑا ہے_____ اور چیخ کیسی تھی ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ وہ دونوں کو صوفے پر بیٹھا دیکھ کر بولے

آپ بھی آجائیں_____ صوفے میں بڑی گنجائش ہے۔

عکاشہ نے حیدر آفندی کے لئے جگہ بنائی اور پھر وہی ہوا جس کا کبھی یوشع نے سوچا بھی نہیں تھا

یعنی حیدر آفندی_____عکاشہ اور یوشع کے درمیان بیٹھے اپنے بچپن اور لڑکپن کی شرارتیں بتانے لگے

مجھے سمجھ نہیں آرہی جب میں نے منع کیا تھا کہ وہ بکری کا بچہ میری اجازت کے بغیر کسی کو نہیں دینا تو پھر کیوں دیا

۔۔۔۔۔۔؟؟؟ڈیرے پر بکری کے بچے کو نہ پا کر یوشع کا غصہ آسمانوں سے باتیں کر رہا تھا

سرکار ہم نے نہیں دیا وہ باؤ نوید نے دیا ہے_____ نوکروں نے اپنی جان بچاتے ہوئے نوید کو آگے کیا

باؤ نوید تمہیں آجکل مرنے کا زیادہ شوق چڑھا ہوا ہے____ حالانکہ کے تمہارے گھوڑی چڑھنے کے دن ہیں_____ یوشع نے پلٹ کر نوید کی طرف دیکھا

سائیں غلطی کی معافی چاہتا ہوں مگر وہ ماسٹر جی کی بیٹی آئی تھی بہت منتیں کر رہی تھی۔

میں نے بتایا تھا کہ آپ کی اجازت نہیں پھر وہ آپ سے ملنے کی ضد کرنے لگی مگر آپ حویلی تھے _____ نوید نے تفصیل بتائی۔

حویلی تھا قبرستان تو نہیں تھا _____ کہ تم بلا نہیں سکتے تھے۔ اگر آئندہ وہ لڑکی میرا پوچھے یا مجھ سے ملنا چاہے تو اسی وقت مجھے بتانا _____ یوشع کہتے کہتے رکا وہ جذبات میں بہہ رہا تھا

میں اس بکری یا لڑکی سے کوئی دلچسپی نہیں رکھتا مگر آج کے بعد اگر تم لوگوں نے میری حکم عدولی کی تو جان سے جاؤ گے _____ یوشع نے کہتے ہوئے نوکروں کو جانے کا اشارہ کیا

باؤنوید پھر کیا سوچا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوکروں کے جاتے ہیں یوشع نے نوید کو مخاطب کیا

سائیں جو آپ کا حکم_____نوید نے سنجیدہ لہجے میں جواب دیا

میں تمہیں آج عکاشہ سے ملوادوں گا۔پھر تم دونوں دیکھ لو کہ کیا_____ کب اور کیسے کرنا ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

بس میرا کام ہونا چاہیے_____یوشع کہتے ہوئے ڈیرے سے باہر نکل آیا

یہ مجھے اتنا غصہ کیوں آرہا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے جیپ کے بونٹ پر زور سے ہاتھ مارا

امثال بی بی تم اچھا نہیں کر رہی۔ میں اچھا بندہ نہیں ہوں میرے سے دور رہو۔ تمہارے لئے یہی بہتر ہے ۔

یہ کیا کہ بار بار مجھے ڈسٹرب کرنے آجاتی ہوں۔۔۔۔۔؟؟؟

اتنا بڑا گاؤں ہے خبردار جواب میرے راستے میں آئی تو_____

یوشع نے وسیع و عریض کھیتوں پر نظر ڈالتے ہوئے سوچا

ہیلو مس چُونا کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حرم نے جیسے ہی کال اٹینڈ کی عکاشہ کی آواز نے اس کا استقبال کیا

ہم نے سوچا تم اب تک اوپر پہنچ چکے ہو گے لہذا تم پر فاتحہ بھی پڑھ دی تھی لیکن تم تو حیات ہو_____ حرم نے طنز کیا

ہم سے کیا مراد ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟اپنی گندی سوچ کو اس سے منسوب مت کرو_____ میں جانتا ہوں وہ ایسا نہیں سوچ سکتی۔عکاشہ کے حتمی لہجے پر حرم ٹھٹھکی۔

تم اسے مجھ سے زیادہ نہیں جانتے_____ حرم نے دعوی کیا

اچھا دفع کرو یہ بتاؤ تم لوگ میرے بغیر کیسے بور زندگی گزار رہے ہو ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟سوچا تم لوگوں کی خیریت ہی دریافت کرلوں_____

عکاشہ نے تازہ ہوا کو انجوائے کرتے ہوئے پوچھا

بہت شکریہ مگر ہم آج کل یونی نہیں جا رہے ہیں ____ وجہ یہ ہے کہ میرا بھائی چین جا رہا ہے تو ہم سب بہت اداس ہیں ____ حرم اپنی بات کے آخر میں خود ہی اداس ہو گی ۔

ہمممم ____ مطلب صاف کہو نا!!!! ____ میرے بغیر یونی میں دل نہیں لگ رہا۔ عکاشہ نے مذاق کیا

ہاں یہ تو ہے ____ آرام سکون سے دن گزرتا ہے نہ کوئی مصیبت نہ پریشانی ____ خود پر حیرت ہوتی ہے کہ ہم یونی میں ہی ہیں۔ حرم کے جواب پر عکاشہ نے سر نفی میں ہلایا

وہ مس موسلادھار ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟عکاشہ کے پوچھنے پر حرم نے ماہم کی طرف دیکھا

جی بالکل ٹھیک ہے۔برتن دھو رہی ہے____پھر کھانا بنائے گی____وہ کیا ہے نا!!!ہم اس کو رخصت کرنے کی تیاری کر رہے ہیں ۔۔۔۔۔۔؟؟

حرم کی بات پر ماہم نے اسے گھور کر دیکھا جب کہ حرم نے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا

یعنی تم اس موسلادھار کی شادی کرنے لگے ہو____زبردست_____ مجھے ضرور بلانا۔

میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ کون اس "ڈیم" کو لے کر جا رہا ہے

۔۔۔۔۔؟؟ عکاشہ نے طنز کیا

کیوں نہیں ضرور ____ اگر تم نہ بھی کہتے تو میں نے تمہیں ضرور بلانا تھا

پوچھونا اا کیوں۔۔۔۔۔؟؟ حرم نے چسکا لیا

میں پاگل ہوں ____ جو پوچھوں گا ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

حرم بی بی عقل ہے مجھ میں_____عکاشہ کی بات پر حرم نے منہ بنایا

پلیز پوچھونا!!!!!_____حرم نے ضد کی۔

بالکل بھی نہیں_____کبھی نہیں_____عکاشہ نے کال کاٹ دی

تم نے اس کے ساتھ جھوٹ کیوں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟عکاشہ کی کال بند کرتے ہی ماہم نے پوچھا

میں کچھ جاننا چاہ رہی تھی مگر شاید میں غلط تھی_____

حرم سوچتی ہوئی کچن سے باہر چلی گئی جبکہ ماہم اس کی بات کا مطلب سمجھ کر مسکرا دی

نوید کو جب سے یوشع کا پیغام ملا تھا وہ بے چینی سے ڈیرے کا چکر لگائے جا رہا تھا.

کیا بات ہو سکتی ہے. مجھے کیوں بلایا ہے اور وہ نیا مہمان، مجھے کیوں لگ رہا ہے کہ کوئی گڑبڑ ہونے والی ہے ---------- ؟؟

اب یوشع سائیں کیا کرنا چاہتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

جبکہ وہ تمام حقیقت سے آگاہ بھی ہیں پھر _____ نوید کو چکر کاٹتے اب خود چکر آنے لگے تھے.

کیا ہی اچھا ہو وہ میری اور بتول بی بی کی شادی خود اپنے ہاتھوں سے کر دیں

_____ ایک لمحے کہ لیے بتول کا ساتھ اسے فرحت بخش گیا.

اور اگر بڑی سرکار کو ان تمام باتوں کا پتہ چل گیا پھر صورت حال کتنی خوفناک ہو سکتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میری تو خیر ہے مگر بتول بی بی _____ اس سے آگے سوچنا اس کے بس کی بات نہ تھی.

باؤ نوید آپ کو بڑی سرکار نے یاد کیا ہے _____ ابھی وہ اپنی سوچوں میں گم تھا کہ ملازم کے پیغام نے اس کے رہتے سہتے اوسان بھی خطا کر دیے

یہ اچانک اب انھیں کیا ہوا ہے_____ کہیں کچھ علم تو نہیں ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے کچھ سوچتے ہوئے یوشع کا نمبر ڈائل کیا

سائیں حویلی سے مجھے بڑی سرکار نے یاد کیا ہے_____ حکم کریں کدھر پہلے حاضری دوں. ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ؟ ؟؟

ٹھیک ہے باؤ نوید_____ تم پہلے بڑی سرکار سے مل لو. میں بعد میں بات کرتا ہوں ابھی ویسے بھی چھوٹے ساتھ مصروف ہوں .

یوشع نے کہتے ساتھ ہی کال کاٹ دی جبکہ نوید یوشع کے خشک لہجے کو محسوس کرتا مزید خوف زدہ ہو گیا .

حویلی میں قدم رکھتے ہوئے آج پہلی بار نوید کا دل کانپا تھا .

بڑی سرکار آپ نے مجھ ناچیز کو یاد کیا ہے_____ نوید نے باادب کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا

ہاں بیٹھو_____ بڑی سرکار کے اشارے پر نوید پاس پڑی کرسی پر بیٹھ گیا

ہم نے تمہیں کبھی نوکر نہیں سمجھا_____بڑی سرکار نے جتلایا اور یہ بات نوید کا مزید سر جھکا گئی .

آج ہم تم سے ایک ذاتی کام کہنا چاہتے ہیں. بولو کروگے ---------- ؟؟؟

بڑی سرکار کی نظریں اور لہجہ ایسا تھا کہ نوید انکار کر ہی نہیں سکتا تھا .

آپ کا حکم سر آنکھوں پر، میری اوقات ہی کیا ہے جو انکار کروں ۔نوید کے جواب پر بڑی سرکار بے ساختہ مسکرا دیں

یہ ماسٹر کی بیٹی دیکھنے میں کیسی لگتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بڑی سرکار کے سوال پر نوید نے ایک جھٹکے سے سر اوپر اٹھایا

جی ٹھیک ہے_____ نوید نے نہ کبھی کسی لڑکی کی تعریف کی تھی اور نہ اس کی طبیعت ایسی تھی اس لیے بمشکل جملہ ادا کیا

میرا مطلب تھا کہ وہ اتنی بڑی ہو گئی ہے کہ اس کی شادی کی جا سکے _____ بڑی سرکار کے پوچھنے پر نوید نے سر ہلایا

میں چاہتی ہوں تم اس لڑکی سے چپ چاپ نکاح کر کے شہر چلے جاؤ_____ نکاح اور تمہاری رہائش کا سارا خرچہ ہم دیں گے مگر اس بات کا علم یوشع کو بھی نہ ہو۔

بڑی سرکار کی بات کسی "بم" کی طرح نوید کے سر پر پھٹی۔ یہ سب میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے لگتا ہے میں پاگل ہو جاؤں گا ؟؟؟----------

بڑی سرکار بھی وہی چاہتی ہیں جو ماسٹر صاحب چاہتے ہیں مگر میں اور یوشع سائیں_____ نوید مسلسل اپنی جوتیوں پر موجود گرد کو دیکھ رہا تھا

مجھے جلد نکاح کی خبر دو اب تم جا سکتے ہو اور ہاں اگر ہمارا راز تم نے فاش کیا تو سزا بتانے کی مجھے ضرورت نہیں پڑے گی _____

بڑی سرکار نے جاتے جاتے تنبیہہ کی

نوید جتنے بوجھل دل ساتھ آیا تھا اس سے کئی گناہ زیادہ بوجھ لے کر واپس مڑا۔

ایک نظر بند کھڑکی کو دیکھا شاید اس کھڑکی کے بند ہونے پر اس کی قسمت بھی اس پر بند ہو گئی تھی۔

ابھی اور کتنی مسافت باقی ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

دل کی خواہش _____ ایک بار وہ چہرہ ہی دیکھ لے۔

مگر کچھ دیر اپنی جیپ میں بیٹھنے کے بعد اس نے ڈرائیونگ شروع کی ۔

سارے راستے اسے بتول کی باتیں یاد آتی رہی تھیں کہ "کاش تمہیں بھی میری طرح کسی سے عشق ہو" ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

تو آپ ہیں بتول آفندی_____ عکاشہ نے اس سادہ سی لڑکی کو ایک نظر سر سے پاؤں تک دیکھا جس کی آنکھیں کافی اداس تھیں۔

جی مجھے ہی بتول کہتے ہیں آپ شاید حیدر چچا کے "دوسرے بیٹے" ہیں_____ بتول نے عکاشہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا

جی نہیں میں ان کا "دوسرا بیٹا" نہیں ہوں_____ عکاشہ کی آنکھوں میں شرارت تیر رہی تھی۔

پھر آپ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول نے سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھا

میں ان کا "چھوٹا بیٹا" ہوں_____ عکاشہ کے جواب پر بتول حیرت زدہ سی ہوئی اتنی دیر میں یوشع کمرے میں داخل ہوا

یہ ہماری یعنی ہم دونوں کی مشترکہ اکلوتی کزن ہے بتول آفندی_____ یوشع نے بآواز بلند عکاشہ سے تعارف کروایا

یاررررر بھائی____ اب میرا تعارف بھی تو کرائیں نا!!!!_____

عکاشہ نے مسکراتے ہوئے بتول کو دیکھا

یہ میرا دوسرا_____ ابھی یوشع نے اتنا ہی کہا تھا کہ بتول بول پڑی

دوسرا نہیں "چھوٹا بھائی" ہے عکاشہ حیدر____ مجھے ابھی انہوں نے خود بتایا ہے

بتول کی تیزی پر یوشع حیران جبکہ عکاشہ ہنسنے لگا

ہاں تو بتول بی بی آپ کو یاد ہے نا!!!! کہ میں نے آپ سے کیا کہا تھا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ جیسے ہی یوشع نے بات شروع کی بتول کا رنگ ایک دم اڑ گیا

یاررررر بھائی_____ تمہیں شرم نہیں آتی معصوم پلس اکلوتی کزن کو خوفزدہ کرتے ہوئے۔ عکاشہ کو بتول پر ترس آیا

یہ جو معصوم سی اکلوتی کزن ہے نا!!!!_____ آپ پہلے ان کا کارنامہ بھی سن لیں۔ پھر رائے دیجئے گا۔ یوشع نے بتول پر طنز کیا جس پر سر نیچے کر گئی

میری یعنی آپ کے اس بھائی کی شادی بڑی سرکار نے ہم دونوں کی اس مشترکہ اکلوتی کزن سے طے کی ہے ۔

مگر یہ جناب ہمارے ایک نوکر ساتھ رات کے اندھیرے میں بھاگنے کی پوری کوشش کر رہی تھی ۔

وہ تو بھلا ہو اس نوکر کا جس نے مجھے اطلاع کر دی ورنہ _____ یوشع نے عکاشہ کو تفصیل بتائی جبکہ اپنی اس تذلیل پر بتول کے آنسو نکل آئے

یاررررر کزن _____ مجھے تم سے بہت ہمدردی ہے اگر محبت کرنا ہی تھی تو کسی شیر دل سے کرتی ۔

اس چوہے سے محبت کرنے سے بہتر ہے کہ تم اس شیر سے شادی کر لو_____ عکاشہ نے اپنی رائے دی۔

دوسرا آپ کو بھی یوں اس طرح انہیں رلانے کا حق نہیں غلطی تو کسی سے بھی ہو سکتی ہے_____ عکاشہ نے یوشع سے کہا جو مسلسل بتول کو گھور رہا تھا

میں نے یہ جان بوجھ کر کہا ہے تا کہ بتول آفندی کو اندازہ ہو کہ اپنے لئے ایسے الفاظ سننا آسان نہیں اور وہ یہ حرکت دوبارہ کرنے کا کبھی نہ سوچیں_____ یوشع نے اپنے رویے کی وضاحت دی۔

اب آتے ہیں اس "خاص مقصد" کی طرف جس کے لیے
میں تمہیں یہاں لایا ہوں_____ ویسے تو یہ کام میں خود بھی کر سکتا
تھا مگر پھر بڑی سرکار کو دکھ ہوتا

میں انہیں دکھ نہیں دے سکتا لہذا تم یہ کام کرو گے____ یوشع نے عکاشہ
کو دیکھا جو مزے سے اپنے پاؤں ہلا رہا تھا

اور مجھے یہ کام کرنے سے کیا ملے گا۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے شرارت
سے یوشع کو دیکھا

تمہیں کیا ملے گا یہ بات بعد میں سوچتے ہیں مگر پہلے اس کزن کا سوچنا ہے کیونکہ میری اور اس کی شادی میں صرف چند دن باقی ہیں_____ یوشع کی بات پر عکاشہ نے حیرت سے دونوں کو دیکھا

میری مانو تو تم دونوں شادی کر ہی لو_____ اتنے کم دنوں میں مزید کسی پنگے میں پڑنے کی کیا ضرورت ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ویسے بھی تم دونوں ایک دوسرے ساتھ اچھے لگ رہے ہو_____
عکاشہ کی بات پر یوشع اور بتول نے ایک دوسرے کو دیکھا

کمینے تو میری مدد کے لیے آیا ہے یا بڑی سرکار کی_____ یوشع نے اسے ایک مکا اسے رسید کیا

بڑی سرکار کی تو میں ایسی مدد کروں گا کہ وہ مجھے دعائیں دیں گی۔ بھائی آپ ان کی فکر مت کریں_____ عکاشہ نے اپنا بازو سہلایا اور یوشع کے یوں مارنے پر ایک دم اسے ماہم یاد آ گئی

تم دونوں فی حال خاموشی سے میری بات سنو_____ یوشع نے انگلی اٹھا کے دونوں کو خاموش رہنے کا کہا

محبت کرنے کا شوق ہے مگر ہمت نہیں_____ تو بندہ ایسے کام ہی نہ کرے۔

بتول اگر تم نے اب کوئی گڑبڑ کی تو آئندہ مجھ سے امید مت رکھنا_____

یوشع نے اپنی بات شروع کرنے سے پہلے بتول کو سمجھایا

پھر اپنے موبائل سے یوشع نے نوید کو کال کر کے آنے کا کہا اور دونوں کی طرف متوجہ ہو گیا۔

آج دل کافی ہلکا پھلکا تھا۔ تازہ ہوا میں پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو آ رہی تھی۔ یوشع جیپ لے کر گاؤں کی طرف جا رہا تھا مگر پھر اچانک ندی کا رخ کیا

کچھ دیر خاموشی سے ندی کے پانی کو دیکھا بہار کی آمد آمد تھی نئی کونپلیں پھوٹ رہیں تھیں۔

کیا واقعی محبت کی کونپلیں اس بہار کے ساتھ میرے دل میں بھی پھوٹ رہی ہیں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

کیا امثال اس قابل ہے کہ میں اس سے محبت کروں

---------؟؟؟

اگر مجھے امثال سے ہی محبت کرنا تھی تو بتول میں کیا خرابی ہے

--------؟؟؟

کیا میں اس سے صرف اس لئے شادی نہیں کر رہا کہ وہ نوید کو پسند کرتی ہے ------؟؟؟

یا امثال اس کی وجہ ہے--------؟؟؟

یوشع کے دماغ میں اس وقت سوالوں کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا تھا ۔

وہ ندی پر سکون کی تلاش میں آیا تھا مگر تنہائی ملتے ہی وہ مزید الجھ گیا

یوشع نے ندی سے واپسی پر جیپ کو ڈیرے کی طرف موڑا۔ شاید دل کو دل سے راہ ہوتی ہے راستے میں اسے امثال سرسوں کے کھیتوں میں کھڑی نظر آ گئی مگر اس دفعہ وہ اکیلی نہیں تھی بلکہ دو اور لڑکیاں بھی اس کے ساتھ تھیں۔

یوشع نے اس کے قریب جیپ روک کر بار بار ہارن دیا۔ مگر اس نے ایک بار بھی نگاہ اٹھا کر نہیں دیکھا بالآخر یوشع کو خود ہی باہر نکلنا پڑا

بہری ہو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ اتنی دیر سے میں ہارن دے رہا تھا بندہ کم از کم دیکھ ہی لیتا ہے کہ کون ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

امثال جو سرسوں کے کھیت سے پیلے پھول چن رہی تھی یوشع کی آواز پر پلٹی۔

بہری میں نہیں یہ دونوں ہیں۔ دوسرا میرا کوئی رشتہ دار گاڑی نہیں رکھتا تو مجھے کیا ہزار لوگ گزرتے ہیں کیا میں اپنا کام چھوڑ کر سب کو دیکھتی رہوں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ امثال کہتی ہوئی دوبارہ کام کرنے لگی

تم صرف مجھے ہی نخرے دکھاتی ہوں یا سب کے ساتھ ایسا ہی رویہ ہے تمہارا_____ یوشع اس کے برابر پگڈنڈی پر بیٹھ گیا

آپ حویلی والے لوگ اچھے نہیں ہوتے۔ اس لیے دور رہا کریں۔ ویسے بھی کتنا عجیب لگتا ہے اتنے بڑے پڑھے لکھے "یوشع حیدر آفندی" غریبوں سے بے عزتی کرواتے ہوئے ۔

امثال کی بات پر یوشع کو غصہ تو بہت آیا مگر اس کے منہ سے اپنا نام سن کر بہت اچھا لگا

ارے واہ تمہیں تو میرا پورا نام آتا ہے_____ ویسے مجھے تمہارے منہ سے اپنا نام سننا بہت اچھا لگا ہے_____ یوشع کی بات پر امثال نے اسے حیرت سے دیکھا

اور اپنی بے عزتی کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے میں نے صرف نام تو نہیں لیا۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ امثال اب اس کی طرف منہ کر کے کھڑی تھی

یوشع پگڈنڈی سے چھلانگ لگا کے اس کے برابر کھڑا ہو گیا جس پر ایک لمحے کیلئے امثال کے چہرے پر خوف کا سایہ لہرایا

یہ جو تم میرے سامنے اتنی زبان چلاتی ہو اس کی وجہ پتہ کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے امثال کے ہاتھوں سے سرسوں کے پیلے پھول لیے

اس کی وجہ یہ ہے کہ تم اچھی طرح جانتی ہو کہ میں تمہیں کچھ نہیں کہوں گا اور نہ ہی کوئی نقصان پہنچاؤں گا_____ یوشع نے ہاتھ میں پکڑے پھول امثال پر اچھال دیے۔

جس دن میں برا بنا "امثال بی بی" ____ تم میرے سائے سے بھی پناہ مانگو گی بے عزتی کرنا تو بہت دور کی بات ہے۔ یوشع کا لہجہ ایک دم سخت ہوا تو امثال کو اس سے خوف آیا

مفت کے ساگ توڑ کر کھانے والوں کو اتنے نخرے سجتے نہیں مگر تم پر اچھے لگتے ہیں پتا ہے کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے اپنے ہاتھ جھاڑتے ہوئے پیچھے باندھے

کیونکہ تم مستقبل میں "امثال یوشع حیدر آفندی" بننے والی ہو اور تمہارے نام کے ساتھ یہی نام سجتا بھی ہے اسی لئے تمہارے نخرے مجھے اچھے لگتے ہیں ۔

یوشع امثال کی حیرت زدہ شکل پر مسکراہٹ اچھالتا واپس پلٹ گیا کیونکہ آج اسے اپنے تمام سوالوں کے جواب مل گے تھے

امثال جب سے گھر آئی تھی کچھ گم صم سی تھی۔یوشع کی باتیں اسے ہضم نہیں ہو رہی تھیں ۔

یہ کیا بات ہوئی بھلا_____ کہاں میں کہاں وہ_____ کوئی جوڑ ہے_____ یقینا میرا مذاق اڑایا ہوگا ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

مگر ہو سکتا ہے کہ سیریس ہوں اور میرے ساتھ بدلے کی نیت سے ایسا کرنا چاہ رہے ہوں۔

میں نے خود کئی بار ناولز میں پڑھا اور ڈراموں میں دیکھا ہے۔ یہ بڑے لوگ ایسا ہی کرتے ہیں توبہ مجھے تو اب بہت ڈر لگ رہا ہے

۔

میں ایسا کیا کروں کہ سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اللہ جی میرے "نخرے" کا بھرم بھی رہ جائے اور اس سے شادی بھی نہ ہو۔ بس کچھ ایسا کر دیں _____ امثال اپنے بھائی کے پاؤں پر تیل سے مساج کرتی ہوئی مسلسل سوچ رہی تھی

میرے خیال سے مجھے ابا کو کہہ دینا چاہیے کہ میں شادی کے لیے تیار ہوں۔ انہوں نے اس دن پوچھا تو تھا۔ ہاں یہ ٹھیک رہے گا _____ امثال نے دل میں سوچتے ہوئے اپنے معذور بھائی کی طرف دیکھا

اگر میرا بھائی بھی اپنے قدموں پر کھڑا ہوتا تو کیا ہی بات تھی۔ مگر

---------؟؟؟

امثال کبھی اپنے بھائی کی طرف دیکھتی تو کبھی اپنی چھوٹی بہنوں کی

طرف _____ میرے بعد ان کا کیا ہوگا ---------؟؟؟

امثال کی سوچوں کا رخ دروازے پہ ہوتی دستک نے اپنی طرف موڑا

یہ اس وقت کون آگیا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ امثال نے جلدی سے تیل کی بوتل بند کی اور دروازہ کھولنے کے لئے چل دی ۔

آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ دروازہ کھولتے ہی نوید کو اپنی دہلیز پر دیکھ کر امثال کو عجیب لگا

ابا تو اس وقت سکول میں ہوتے ہیں اور میرے خیال سے مجھ سے زیادہ یہ بات آپ جانتے ہیں_____ امثال کے طنز پر نوید نے سر ہلایا

مجھے ماسٹر جی سے نہیں بلکہ تم سے بات کرنی ہے کیا میں اندر آسکتا ہوں

------؟؟؟نوید نے کچھ ہچکچاتے ہوئے اجازت طلب کی

مگر اس وقت ابا گھر پر نہیں ہیں اور مجھ سے آپ کو کیا کام ہو سکتا ہے

-------؟؟؟

یہاں سے ہی بتا دیں۔ میں سن رہی ہوں_____ امثال کے جواب پر

نوید نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اپنے ارد گرد کا جائزہ لیا

دیکھو اس طرح دروازے پر کھڑے ہو کر بات کرنا اچھی بات نہیں لگتا ہے ہمائے دیکھ رہے ہیں۔ پتہ نہیں وہ کیا سوچیں گے ؟؟؟_____

تم میری بات سمجھنے کی کوشش کرو۔ میں تمہارا زیادہ وقت نہیں لوں گا____ نوید نہیں چاہتا تھا کہ کوئی بھی اسے اس کی دہلیز پر کھڑا دیکھے

امثال بالکل عام سے نقوش رکھنے والی سادہ سی لڑکی ہے پھر یوشع سائیں کو اس میں ایسا کیا نظر آیا کہ_____؟؟؟ نوید نے اپنی سوچ پر سر جھٹکا

اگر تم مجھ پہ اعتبار کرو تو ایک راز کی بات تم سے کرنی ہے اس میں ہم دونوں کا فائدہ ہے نوید اپنی بات اسے سمجھانے سے قاصر تھا

میرے فائدے سے آپ کا کیا تعلق ہے۔۔۔۔۔۔؟؟

آپ یہاں سے تشریف لے جائیں۔ ویسے ابا آپ کے بارے میں بہت اچھی رائے رکھتے ہیں اور میں نہیں چاہتی کہ وہ رائے آج کے بعد خراب ہو____ امثال نے جتلاتے ہوئے دروازہ بند کرنا چاہا جسے نوید نے ہاتھ سے روکا

دیکھو ایک بار میری بات سن لو میں بھی بہت مجبور ہوں ____

نوید نے التجا کی جس پر امثال نے راستہ چھوڑ دیا اور ایک سائیڈ پر دیوار کے ساتھ لٹکی کلہاڑی پاس کھڑی ہو گی۔

ڈرو نہیں ہے تمہیں کچھ نہیں کہوں گا ____ نوید نے اسے یوں کلہاڑی پاس کھڑا دیکھ کر کہا

دراصل بات کچھ یوں ہے کہ ____ پھر نوید نے امثال کو یوشع، ماسٹر جی اور آخر میں آج بڑی سرکار سے ہونے والی تمام گفتگو تفصیل سے بتا دی۔

یہ سب امشال کے لئے کسی دھماکے سے کم نہیں تھا کہ کون کون اس کے بارے میں کیا کیا سوچ رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟

آپ مجھے یہ سب کیوں بتا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟اپنی حیرت کو کنٹرول کرتے ہوئے امشال نے پوچھا

کیونکہ میں ____ میں کسی اور سے محبت کرتا ہوں۔نوید چاہ کر بھی بتول کا نام نہیں لے سکا

مجھے آپ کی کسی بات پہ اعتبار نہیں ہے ہو سکتا ہے کہ آپ مجھ سے جھوٹ بول رہے ہوں اپنے کسی فائدے کے لئے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ امثال کو نوید پر شک ہوا

اگر میں جھوٹ بول رہا ہوں تو آپ آج ماسٹر جی سے پوچھ لیجئے گا کہ کیا میں ان کے پاس یوشع سائیں کا پیغام لیکر نہیں آیا تھا ___ نوید کے اس قدر اعتماد پر امثال مزید پریشان ہو گی

دیکھو ہم دونوں اس مسئلے کا حل نکال سکتے ہیں اگر تم میری بات مان لو۔

پھر تم اپنی مرضی سے زندگی گزار سکتی ہو بصورت دیگر تمہیں میرے ساتھ بڑی سرکار کے مطابق زندگی گزارنا پڑے گی جو میرا نہیں خیال تم پسند کرو گی ۔

مجھے محبت نہیں ملے گی اور تمہارا بھی تو کچھ نہ کچھ نقصان ضرور ہو گا۔ آخر تم نے بھی اپنی زندگی کو لے کر کچھ خواب دیکھے ہونگے۔ نوید نے امثال کو قائل کیا

آپ کیا چاہتے ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ کچھ دیر سوچنے کے بعد امثال نے پوچھا

پہلے تم وعدہ کرو کہ یہ بات صرف ہم دونوں کے درمیان رہے
گی اور تم کسی کو نہیں بتاؤ گی ____ نوید کے پوچھنے پر امشال نے سر ہلایا

میں چاہتا ہوں کہ تم ____ اپنی بات کے آخر میں نوید نے
امشال کو دیکھا جو اب کافی مطمئن نظر آ رہی تھی ۔

عدن اپنے آفس میں بیٹھی عکاشہ کے بارے میں سوچ رہی تھی کیونکہ
آج کل گھر میں مکمل اداسی تھی تبھی اس کی نظر کوریڈور سے گزرتی ماہم
اور حرم پر پڑی ۔

ان دونوں کو دیکھتے ہی عدن آفس سے نکل کر باہر سیڑھیوں میں آ گئی پاس سے گزرتے ہوئے اخلاقاً ان دونوں نے عدن کو سلام کیا

آپ لوگ شاید کلاس لینے جا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے سر ہلا کر سلام کا جواب دیا اور پوچھا

نہیں میم ہم تو اب کینٹین کی طرف جا رہے تھے اب ہماری کوئی کلاس نہیں ہے۔ماہم نے مسکرا کر جواب دیا

اچھا اور آپ لوگوں کی پڑھائی کیسی چل رہی ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے ماہم کو دیکھتے ہوئے خاص طور پر پوچھا

میں ان دنوں تو کچھ خاص نہیں ___ پیپرز شروع ہونے والے ہیں تو بس دہرائی وغیرہ ___ ماہم نے بھی تفصیلاً جواب دیا

عکاشہ تو گاؤں جا کر بیٹھ ہی گیا ہے اپنے بابا کے پاس _____ عدن یہ بتاتے ہوئے کہ وہ اپنے بابا پاس گیا ہے بہت خوشی محسوس کر رہی تھی۔

جی ہاں ہمیں فائق نے بتایا تھا۔ حرم نے بھی اسی خوش مزاج سے جواب دیا

تم لوگ تو بہت خوش ہو گے بہت تنگ کرتا تھا تمہیں ہے نا!!!!
_____ مگر میں اس کے بغیر بہت اداس ہوں۔ عدن نے پھیکی سی مسکراہٹ ساتھ پوچھا

نہیں میم اب ایسی بھی کوئی بات نہیں ہے۔ ہم کلاس فیلوز ہیں تو " تھوڑا بہت "چلتا ہے_____ حرم کے " تھوڑا بہت " کہنے پر ماہم نے اسے حیرت سے دیکھا

وہ جو ہمارے ساتھ کرتا ہے تمہارے خیال سے وہ " تھوڑا بہت " ہے

_____ ماہم نے دل میں سوچا

میرا تو سارا دن اس کے بغیر بہت اداس گزرتا ہے اور ایک وہ ہے وہاں جا کر بیٹھ گیا ہے ____ عدن نے بے خیالی میں اپنے دل کی بات ان سے دوبارہ شیئر کی ۔

میم آپ کا کیا ایک ہی بیٹا ہے۔۔۔۔؟؟؟ ماہم کو عدن سے ہمدردی ہوئی ۔

ہاں _____ وہ ایک ہی ہے مگر مجھے کبھی ایک نہیں لگا۔ عدن مسکرائیں

آپ شاید اسے بہت زیادہ مس کر رہی ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟ماہم نے اندازہ لگایا

شاید نہیں میں یقیناً اسے بہت زیادہ یاد کر رہی ہوں مگر وہ وہاں بہت مست ہے کسی کی پرواہ ہی نہیں کرتا_____عدن کے کہنے پر حرم کو بہت دکھ ہوا

میم یہ بیٹے ایسے ہی ہوتے ہیں کسی کی پروا نہیں کرتے۔ میرا بھائی بھی چین چلا گیا ہے حالانکہ ماما بابا اسے وہاں بھیجنا نہیں چاہتے تھے

پھر بھی وہ چلے گئے ___ حرم کی اداسی پر ماہم نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر تسلی دی

عدن کا ابھی مزید ان دونوں سے باتیں کرنے کو دل کر رہا تھا جب آفس میں ان کا فون بجنے لگا

چلو پھر بات ہوتی ہے مجھے اچھا لگا تم دونوں سے باتیں کر کے ___ عدن معذرت کرتی ہوئی اپنے آفس کی طرف پلٹ گئی

میم اسے بہت زیادہ یاد کر رہی ہیں مگر نواب زادے کو کسی کی پرواہ ہو تب نا!!!!_____ کتنے دن ہو گئے ہیں یہاں سے گئے ہوئے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہم نے عدن کی پشت کو دیکھتے ہوئے کہا

کتنے دن ہو گئے ہیں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حرم نے شرارت سے ماہم سے پوچھا

بکو مت، میں تو میم کے لئے کہہ رہی تھی_____ ماہم نے اسے ایک گھوری سے نوازا

ماہم اگر میں آج تم سے ایک بات پوچھوں تو کیا تم مجھے سچ سچ جواب دو گی۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حرم نے کچھ رک کر سوال کیا

یہ تمہیں مجھ سے اجازت لینے کی کب سے ضرورت پڑ گئی ہے۔ جس طرح سارا دن بکواس کرتی ہو ویسے ہی کرو نا!!!!!_____ ماہم کھکھلا کر ہنس دی

مروا ب نہیں پوچھنا_____ پھر بہت اصرار کرنے پر بھی حرم میں کچھ نہیں پوچھا

عدن جب تک آفس میں داخل ہوئیں ان کا فون بج بج کر بند ہو چکا تھا۔ اس سے پہلے کہ وہ اپنا موبائل اٹھا کر نمبر چیک کرتیں دوبارہ فون بجا اور اس پر "خوشی کالنگ" کا لفظ جگمگایا

کیسی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے جیسے ہی کال اٹینڈ کی حیدر کی آواز سنائی دی

بالکل بھی ٹھیک نہیں ہوں۔ اب آپ میرا بیٹا واپس کر دیں۔

عدن نے اداسی سے جواب دیا

بس صرف بیٹا ہی چاہئے آپ کو ____ حیدر شرارت سے مسکرائے کیونکہ عکاشہ کی وجہ سے وہ آج کل بہت خوش تھے ۔

اگر بیٹے کے ساتھ اس کا باپ بھی مل جائے تو میں خوشی سے مر نہ جاؤں ____ عدن کے حسرت بھرے لہجے پر حیدر خاموش ہو گے ۔

آپ ہر دفعہ مجھے لاجواب کر دیتی ہیں ایسا نہ کیا کریں ____ حیدر کے لہجے میں التجا تھی

سوری____ اور یہ بتائیں کہ عکاشہ کو واپس کب تک بھیج رہے ہیں

؟؟؟_____

میری اب بس ہو گئی ہے____ عدن نے فوراً معذرت کی کیونکہ وہ حیدر کو ناراض نہیں کر سکتی تھی ۔

عدل مجھے آپ کی یہ بات بہت اچھی لگتی ہے کہ آپ ہمیشہ بہت space دے کر بات کرتی ہیں اگلے بندے کو تنگ یا پریشان نہیں کرتیں____ حیدر کی تعریف پر وہ مسکرا دیں۔

رہی بات عکاشہ کی تو میرا دل ہی نہیں کر رہا اسے اپنی نظروں سے دور کروں۔
ایک رونق سی حویلی میں لگ گئی ہے۔

اور پتہ اس کی "مسکراہٹ" مجھے بالکل آپ جیسی لگتی ہے مجھے
اس سے آپ کی خوشبو آتی ہے ____ حیدر ایک جزب
میں بولتے جا رہے تھے جب کہ عدن کی آنکھیں بھیگنے لگیں

اور مجھے اس کی "آنکھیں" بالکل آپ جیسی لگتی ہیں مجھے بھی اس سے
آپ کی خوشبو آتی ہے ____ عدن کے جواب پر حیدر نے قہقہ لگایا

یعنی اب آپ ادلے کا بدلہ دے رہی ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر نے شرارت سے پوچھا

نہیں تو____ میں تو صرف یہ بتا رہی ہوں کہ مجھے بھی وہ آپ جیسا لگتا ہے۔کاش آپ بھی میرے پاس آجائیں ہمیشہ کے لئے ____ عدن نے اپنی خواہش بتائی۔

تو آپ ایسا کریں کہ کسی عامل سے مجھ پر تعویذ کروادیں تاکہ میں آپ کے قدموں میں آجاؤں_____ حیدر نے عدن کو اداسی سے بچانے کے لیے کہا کیونکہ وہ جانتے تھے کہ آجکل عدن اکیلی اور تنہائی کا شکار ہیں۔

"میں نے مناسب ہی نہ سمجھا عامل تک رسائی۔

اب محبوب بھی قدموں میں لاؤں تو مر نہ جاؤں؟"

میں باتوں میں کبھی بھی آپ سے نہیں جیت سکتا آپ نے مجھے لاجواب کر دیا ہے ___ عدن کے شعر پر حیدر مکمل خاموش ہو گئے۔ کیونکہ اب بولنے کا مقصد ہی ختم ہو گیا تھا۔

اس وقت حویلی کے تمام افراد لیونگ روم میں بیٹھے مونگ پھلی کھا رہے تھے ۔

عکاشہ یہ جو تم موم پھلی کھا رہے ہو یہ ہماری اپنی زمینوں کی ہے۔ اس کا ذائقہ اور رنگ ہی جدا ہے۔ حیدر نے پیار سے عکاشہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو بڑے مزے سے یوشع ساتھ نیچے کارپٹ پر بیٹھا تھا

اسے کیا پتا اپنوں کی محبت ____ یہ تو اپنے باپ دادا سے بھی بے خبر ہے _____ بڑی سرکار کے یوں بولنے پر عکاشہ مسکرایا

یعنی شکار خود ہی پھسنے کو ہر وقت تیار رہتا ہے۔اب میں کیا کروں ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے دل میں سوچا

اگر اپنے محبت دیں گے تو میں ضرور لوں گا بلکہ میرا تو یہاں سے اب جانے کو دل ہی نہیں کر رہا ہے ۔

کیوں نا ااا ابھائی یار رررر_____ میں یہاں ہی رہ جاؤں تا کہ اپنے باپ دادا کی تاریخ بھی اچھے سے معلوم کر سکوں کہ میرا تعلق کس بڑے خاندان سے ہے۔عکاشہ نے یوشع کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

عکاشہ کے اس سوال پر جہاں دو لوگ خوش تھے وہیں دو پریشان ____

جبکہ بتول بالکل ایسے بیٹھی تھی جیسا کہ وہاں موجود ہی نہ ہو۔

کوئی ضرورت نہیں ہے ہمیں یا اس حویلی کو تمہاری ____ تم واپس اپنی ماں پاس لوٹ جاؤ اور دوبارہ کبھی ادھر کا رخ نہ کرنا۔ ہماری چپ کو ہماری کمزوری مت جانو ____ بڑی سرکار کی گرجدار آواز پر حیدر اور یوشع ان کی طرف متوجہ ہوئے

ٹھیک ہے آپ کہتی ہیں تو میں چلا جاتا ہوں مگر ایک شرط پر ____ عکاشہ نے اب بڑی سرکار کی طرف اپنا رخ کیا

ہم جائیداد میں سے ایک پھوٹی کوڑی بھی نہیں دیں گے۔ یہ حویلی ___ یہ زمین ___ یہ شان و شوکت ___ صرف اور صرف میرے یوشع کا حق ہے۔ بڑی سرکار کا جواب عکاشہ کی سوچ کے عین مطابق تھا

مجھے جائیداد یا زمین نہیں چاہیے۔ میں بھائی یار کی طرح پینڈو نہیں ہوں۔

شہری ماں کا شہری بچہ ہوں ہاں مگر ایک چیز ہے جو مجھے بہت پسند آئی ہے۔ پر مجھے افسوس ہے آپ لوگ وہ مجھے دے نہیں سکیں گے ___ عکاشہ نے اپنا سر کھجاتے ہوئے ہمدردی سے کہا

تم نے پہلی دفعہ کچھ مانگا ہے بولو کیا چاہیے ____ تمہیں میں دوں گا ۔۔۔۔۔؟؟اس سے پہلے کہ بڑی سرکار کچھ کہتی حیدر آفندی بیچ میں بول پڑے

آپ تو رہنے ہی دیں۔ آپ سے جو کچھ مجھے اور میری ماں کو چاہیے وہ آپ کبھی نہیں دے سکتے۔لہذا میری اور بڑی سرکار کی ڈیل میں مت بولیں ___ عکاشہ نے حیدر آفندی کو ٹوکا تو بڑی سرکار نے سر اکڑا کر حیدر آفندی کو دیکھا

ہم تو سائل کو بھی دروازے سے خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے۔ تم تو پھر مہمان بن کر آئے ہو۔ بولو کیا چاہیے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

بڑی سرکار کی بات پر عکاشہ نے یوشع کو دیکھا دونوں کی مسکراہٹ یہ ثابت کر رہی تھی کہ پلان بالکل درست جا رہا ہے۔

سوچ لیں شاید مجھے کچھ قیمتی چاہیئے ہو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے بڑی سرکار کو مزید پکا کیا۔

ہم جو کہتے ہیں اس سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹتے۔ چاہے کئی سال گزر جائیں۔ یقین نہ ہو تو اپنے باپ سے پوچھ لو ۔

بڑی سرکار کی بات پر حیدر آفندی کی مسکراہٹ سمٹی جو عکاشہ کو دیکھ کر ان کے چہرے پر تھی

مجھے یہ گاؤں اور اس گاؤں کے رہنے والے _____ حویلی اور حویلی کے رہنے والے _____ بہت پسند آئے ہیں۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنی اکلوتی "پوتی" کی شادی بھائی کی بجائے مجھ سے کر دیں۔ تاکہ کبھی کبھی میں بھی یہاں آسکوں۔ اس طرح میرا آپ سے ساتھ رشتہ جڑ جائے گا ۔

ویسے بھی بات تو ایک ہی ہے چاہے یوشع حیدر سے شادی ہو یا پھر عکاشہ حیدر سے ____ عکاشہ کی بات پر بتول اور یوشع نے سر جھکا لیا جبکہ راشدہ بیگم، بڑی سرکار اور حیدر آفندی کو سانپ سونگھ گیا ۔

یہ کیا کہہ رہے ہو۔ وہ تمہاری ہونے والی بھابھی ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر فندی کو سب سے پہلے ہوش آیا۔

"ہونے والی" کیا ہوتا ہے ____ یہاں تو "ہوتی ہے" ____ کو لوگ نہیں پوچھتے ____ عکاشہ کا اشارہ عدن کی طرف تھا ۔

حیدر آفندی اپنے غصے کو قابو کرتے باہر نکل گئے کیونکہ وہ عکاشہ کو کچھ نہیں کہنا چاہتے تھے مگر یہ بات ان کی برداشت سے باہر تھی ۔

حیدر آفندی کے باہر نکلتے ہی بڑی سرکار نے یوشع کی طرف دیکھا جیسے اس کی رائے جاننا چاہ رہی ہوں۔

میں تو آپ کے حکم کا غلام ہوں مگر بڑی سرکار اگر دیکھا جائے تو عکاشہ کی بات میں کوئی عیب نہیں ہے ____ یوشع کے جواب پر راشدہ بیگم کا پورا منہ کھل گیا

بہو تم اور بتول اپنے کمرے میں جاؤ اور مجھے بات کرنے دو_____

راشدہ بیگم نے یوشع کو کچھ کہنے کے لئے اپنا منہ کھولا ہی تھا کہ بڑی سرکار نے روک دیا

ہاں اب بولو کیا کہنا چاہتے ہو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ان کے جاتے ہی بڑی سرکار نے یوشع سے پوچھا

عکاشہ تم بھی باہر لان میں جاؤ میں ابھی آتا ہوں_____ یوشع نے عکاشہ کو بھی باہر بھیجا

آپ جانتی ہیں کہ مجھے بتول کچھ خاص پسند نہیں اور جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے تو آپ بھی اسے پسند نہیں کرتیں۔

ہم اس کی شادی خاندان سے باہر اس لیے نہیں کر سکتے تھے کیونکہ ہماری جائیداد باہر چلی جائے گی۔

پہلے تو ہمارے پاس کوئی دوسری آپشن نہیں تھی اس لیے میں مان گیا تھا مگر اب تو ہے۔ جائیداد اس صورت میں بھی خاندان سے باہر نہیں جائے گی ۔

اور بتول آپ کی نظروں سے دور بھی ہو جائے گی ____ یوشع کی بات بڑی سرکار نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا جیسے اس نے ان کے دل کی بات کی ہو۔

اور میری بات کا بھرم بھی رہ جائے گا کہ ہم کسی کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے ____ بڑی سرکار کی بات پر یوشع نے انہیں داد دی۔

ٹھیک ہے بتول کی شادی تمہاری جگہ عکاشہ سے کر دیتے ہیں۔ مجھے بھی کوئی اعتراض نہیں ہے ____ بڑی سرکار کی حامی پر یوشع نے سکھ کا سانس لیا۔

آدھا کام ہوا ہے اور آدھا ابھی باقی ہے جو زیادہ خطرناک ہے ____ یوشع نے باہر آتے عکاشہ کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے لاڈ سے کہا

تم حویلی والے بہت سازشیں ہوتے ہو۔ ہمارے شہر میں تو صاف صاف کہہ دیتے ہیں کہ "نہیں کرنی شادی" یوں ڈرامے کرنے کی نوبت نہیں آتی ہے ____ عکاشہ نے سر نفی میں ہلایا اسے یہ سب اچھا نہیں لگ رہا تھا

ہمیں روایات کی پاسداری کرنی پڑتی ہے ____ اور بزرگوں کو راضی بھی رکھنا پڑتا ہے۔

سرداری بھی ہاتھ سے نہ جائے اور لڑکی بھی مل جائے_____یوشع نے اپنے دھیان میں بول تو دیا تھا مگر اس کے آخری فقرے پر عکاشہ چونکا

ایک منٹ___ایک منٹ___"لڑکی بھی مل جائے"_____کون سی لڑکی ----------؟؟؟؟

اسے تو تم اپنے ہاتھوں سے کسی اور کو دے رہے ہو_____عکاشہ کے سوال پر یوشع ہوش میں آیا اور ہنسنے لگا

ہے کوئی ___ میرے آس پاس ___ بہت پاس ___ دل کے قریب ___ مگر بہت بدتمیز ___ یوشع نے دل پہ ہاتھ رکھتے ہوئے رازداری سے عکاشہ کے کان میں سرگوشی کی

اسے بتمیز زز کہہ رہے ہیں جو دل کے قریب ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے حیرت سے پوچھا

ہاں ___ کیونکہ وہ مجھے "برا" سمجھتی ہے۔ یوشع نے ہنستے ہوئے جواب دیا

تو آپ اچھے ہیں ___ اس قسم کی حرکتوں کے باوجود بھی ___ عکاشہ کا اشارہ اس کی شادی کنسل کرنے کی طرف تھا۔

مانا کہ ہم برے ہیں مگر "وہ" کہے تو برا لگتا ہے_____یوشع نے پیار سے عکاشہ کو مکا مارا

ہائے پسلی توڑ دی۔لوگ عشق میں نہر نکالتے ہیں اور آپ مجھے اس دنیا سے نکالنے کی تیاری کر رہ_____عکاشہ کی دہائی پر یوشع نے پھر اسے اپنے ساتھ لگا لیا اور چپکر لگانے لگا

اب میں سمجھا یہ سب ڈرامہ بلکہ ڈرامہ سیریل اس کے لیے ہے_____عکاشہ نے سوالیہ انداز میں پوچھا

نہیں بتول کے لیے بھی ہے____یوشع بالکل سنجیدہ تھا۔

مجھے بیرون ملک سے منگوانے کے یہی "دو" مقصد تھے۔۔۔۔۔؟؟ عکاشہ نے کنفرم کیا

نہیں "دو" اور بھی ہیں____یوشع کے جواب پر عکاشہ نے رک کر اسے دیکھا

سب پتہ چل جائے گا مگر آہستہ آہستہ آہستہ____یوشع کہتا ہوا اور عکاشہ کو لے کے لان سے اندر کی طرف بڑھ گیا

یہ سب کیا ھو رہا ھے کوئی مجھے بھی تو بتایئے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

آپ نے مجھے تربیت کا طعنہ دیا تھا اب دیکھی اپنی لاڈلی کی_____
راشدہ بیگم شدید غصے میں حیدر آفندی سے مخاطب تھی

اس حویلی میں اتنی اونچی آواز صرف بڑی سرکار کی ہی ہوتی ہے اور کسی
عورت کو اجازت نہیں_____ بتول میری ہی بہو بنے گی اس سے

کیا فرق پڑتا ہے کہ یوشع ہو یا عکاشہ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی کے مطمئن انداز پر راشدہ بیگم مزید غصے میں آ گئیں۔

آپ کو فرق نہیں پڑتا مگر مجھے بہت فرق پڑتا ہے____ میں بتول کو اس حویلی سے کہیں نہیں جانے دوں گی

سمجھا آپ نے____ راشدہ بیگم کو بتول بہت عزیز تھی پھر وہ کیسے اسے عدن کو دے سکتی تھیں۔ ۔۔۔۔؟؟؟

راشدہ بیگم آپ شاید بھول رہی ہیں کہ آپ کس سے مخاطب ہیں ۔۔۔۔۔۔؟؟حیدر آفندی نے تھوڑا سا اپنے الفاظ پر زور دیا

جی مجھے پتا ہے کہ میں کس سے بات کر رہی ہو ۔۔۔۔۔؟؟؟

دیکھیں میں نے آپ سے کبھی کچھ نہیں مانگا۔ آج میں بتول مانگتی ہوں۔ بتول مجھے اپنی بیٹی کی طرح پیاری ہے میں اس کی جدائی برداشت نہیں کر سکوں گی ____ راستہ بیگم غمزدہ ہوئی جس پر حیدر آفندی نے ٹھنڈی آہ بھری

اچھا میں بتول سے بات کرتا ہوں پھر دیکھتے ہیں کہ کیا ہوتا ہے ۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی بھی کچھ پریشان دکھائی دے رہے تھے تبھی یوشع نے کھلے دروازے پر دستک دی

راشدہ بیگم نے اسے ایک ناگوار نظر سے دیکھا جبکہ وہ مسکراتا ہوا ان کے پاس آگیا

تم میں غیرت نہیں ہے اور اس بات کا مجھے شدید دکھ ہے_____ راشدہ بیگم کہتی ہوئی باہر چلی گئی

بولو کیا کہنے آئے ہو۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے اس کے بولنے سے پہلے ہی سوال کر دیا

اس دن آپ نے میری اور بڑی سرکار کی تمام باتیں آرام سے سن لیں تھی۔لہذا اب ایسا ظاہر نہ کریں کہ آپ کو کچھ بھی معلوم نہیں

_____یوشع کے جواب پر حیدر آفندی نے مسکراتے ہوئے اسے گھورا

تم مجھ پر الزام لگا رہے ہو مجھے چوری چھپے دوسرے کی باتیں سننے کا شوق کبھی بھی نہیں رہا_____جبکہ دل میں وہ اپنے بیٹے پر حیران تھے

میں کسی پر الزام نہیں لگا رہا بس یہ چاہتا ہوں کہ بتول خوش رہے اور_____یوشع نے جان بوجھ کر بات ادھوری چھوڑی

اور تم بھی خوش ہو جاؤ_____ حیدر آفندی اس کے باپ تھے کیسے بیٹے کی بات کا مطلب نہیں سمجھتے ------؟؟؟

جو تم چاہتے ہو وہ بہت مشکل ہے_____ حیدر آفندی نے اسے حقیقت سے روشناس کرایا

جانتا ہوں____ اگر آپ میرا کام کر دیں گے تو میں بھی آپ کے لئے آسانی پیدا کروں گا۔ ورنہ آپ جانتے ہیں کہ بڑی سرکار میری کسی بات سے انکار نہیں کرتیں_____ یوشع نے اٹھتے ہوئے اپنی چادر جھاڑ کر کندھے پر ڈالی

دھمکی دے رہے ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے اس سے پوچھا

دھمکی نہیں دے رہا بتا رہا ہوں بہت فادی بیٹا ہے آپ کا_____

یوشع جتلاتی نظروں سے حیدر آفندی کو دیکھ کر پلٹ گیا

بتول کا دل آج بہت خوش تھا یہ احساس ہی بہت خاص ہوتا ہے کہ جسے آپ اپنے ساتھ دیکھنا چاہیں وہ ہمیشہ کے لئے آپ کا ساتھی بن جائے ۔

اپنے خیالوں میں گم مستقبل کے خواب بننے میں مصروف بتول کو پتہ ہی نہیں چلا کہ کب حیدر آفندی اسے لان میں بیٹھا دیکھ کر اس کے پاس چلے آئے ۔

بیٹا سائیں اتنی سردی ہو رہی ہے اور آپ یوں باہر بیٹھی ہیں

خیریت۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی نے پیار سے بتول کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا

چچا سائیں آپ یوں اچانک _____ مجھے آپ کے آنے کا علم ہی نہیں ہوا _____ بتول کچھ شرمندہ ہوئی ۔

کوئی بات نہیں میں سمجھ سکتا ہوں کہ آپ آج کل کس ذہنی اذیت سے گزر رہی ہیں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

حیدر آفندی کی بات پر بتول کو شدید حیرت ہوئی وہ تو آج کل جتنا خوش تھی _____ کبھی پہلے نہیں رہی پھر چچا سائیں کس ذہنی اذیت کی بات کر رہے ہیں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

یوشع یا عکاشہ ____ میرے لئے دونوں ہی ایک جیسے ہیں۔ یوشع کو بہت سارے لوگوں کا پیار بچپن سے ملا ہے۔ مگر عکاشہ نے صرف اپنی ماں کی محبت دیکھی ہے۔ میں چاہتا ہوں تمہاری شادی اس سے ہو جائے۔

عدن بہت ہی نفیس اور اچھی طبیعت کی خاتون ہے۔ یقین جانو اس میں روایتی عورتوں والی کوئی بات نہیں ____ عدن کے ذکر پر حیدر آفندی کے چہرے پر عجیب سی چمک تھی جسے بتول نے واضح محسوس کیا

چچا سائیں آج ایک بات پوچھوں ____ اگر آپ برا نہ منائیں تو مجھے بے انتہا خوشی ہو گی۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول کے ذہن میں اچانک ایک سوال آیا

پوچھو بیٹا سائیں میں تمہیں ضرور جواب دوں گا۔ ویسے بھی اب تم اس گھر میں مہمان ہو۔ حیدر آفندی خلاف معمول آج بہت خوشگوار موڈ میں تھے ۔

آپ کو عدن آنٹی کہاں اور کیسے ملی تھی۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول کے سوال پر وہ مسکرا دیئے

بیٹا سائیں یہ تو بہت ہی پرانی بات ہے یاد کرنا پڑے گی_____ ان کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔

مگر آپ کی مسکراہٹ دیکھ کر تو نہیں لگتا کہ آپ کو یہ بات یاد کرنا پڑے گی_____ بتول کی بات پر وہ مزید اپنی مسکراہٹ چھپا نہ سکے اور کھل کر ہنس پڑے

ہاں یہ الگ بات ہے کہ آپ مجھے بتانا نہیں چاہتے۔ چلیں کوئی بات نہیں_____ بتول کی اداسی پر انہوں نے اسے پیار سے اپنے ساتھ لگایا

میں اور عدن پہلی بات لندن کے ایک پارک میں ملے تھے
۔وہ اپنی "سکالرشپ" پر وہاں "پی-ایچ-ڈی" کرنے گئی تھی اور میں
حیدر آفندی نے اپنے سینے پر انگلی رکھی

اور میں سدا کا نالائق گھومنے پھرنے یعنی سیر کرنے گیا تھا_____ وہ
پارک میں بہت اداس بیٹھی تھی اس کے پیسے اور ڈاکومنٹ گم
گئے تھے۔حیدر آفندی اپنے ماضی کے دریچے کھول رہے تھے جس پر انہوں
نے کبھی بھی گرد پڑنے نہیں دی تھی

پھر۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول کو بہت اچھا لگ رہا تھا کیونکہ وہ بھی اسی کشتی
کی مسافر تھی جس کشتی کے حیدر آفندی ملاح تھے ۔

پھر میں نے اس کی مدد کی۔ اس کی رہائش کا بندوبست کیا۔
اس کے ڈاکومنٹس بنوا کر دیے۔ وہ میری بہت شکر گزار تھی۔

وہ اکثر مجھے اپنے کام کے وقت یاد کرتی اور میں دوڑا چلا جاتا۔ مجھے
اس کی مدد کرنا اچھا لگتا تھا۔ ہم دونوں ایک دوسرے کو پسند کرنے
لگے۔ کسی نہ کسی بہانے ایک دوسرے سے ملتے ۔

حیدر آفندی ہنسے _____ پھر پتہ ہی نہیں چلا کہ کب یہ
پسندیدگی محبت میں تبدیل ہو گی۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی نے
ڈھلتے سورج کو دیکھ کر اداسی سے کہا

آپ دونوں میں سے محبت کا اقرار پہلے کس نے کیا تھا ۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول کے سوال پہ حیدر آفندی میں اسے گھور کر دیکھا

تمہارا کیا خیال ہے کس نے کیا ہوگا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی نے بتول کا سوال اسی پر الٹ دیا۔

یقیناً عدن آنٹی نے ____ بتول ایک دم پر جوش ہوئی ۔

ہاں بالکل درست ____ مجھے آج بھی وہ صبح یاد ہے جب پارک میں واک کرتے ہوئے میں نے اسے بتایا تھا کہ میں کچھ دنوں تک پاکستان واپس لوٹ جاؤں گا۔

اس کا چہرہ ایک تم اداس ہو گیا تھا ____ آنکھیں پانیوں سے بھرنے لگیں ____ گالا لال سرخ ____ حیدر آفندی اس طرح نقشہ کھینچ رہے تھے جیسے عدن ان کے بالکل سامنے بیٹھی ہو۔

پھر۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول کی دلچسپی بڑھتی جا رہی تھی

پھر کیا ____ وہ بیچاری رات بھر نہیں سوئی اور دوسرے دن صبح صبح ہی میرے فلیٹ پر آ گئی۔

کہنے لگی "میں آپ کے بغیر نہیں رہ سکتی ____ مجھے اس ملک میں ڈر لگتا ہے۔ آپ مجھے اکیلا چھوڑ کر مت جائیں" ____ میں آپ کے بغیر کیا کروں گی۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی اس کی معصومیت پر مسکرائے۔

میں نے کہا ____ "صرف اس لیے نہ جاؤں کہ آپ کو ڈر لگتا ہے اور آپ کو میری مدد کی ضرورت ہے" ____ میرے پوچھنے پر وہ چپ کر گئی۔

بس اس کی اس ادا پر میں نے اپنے ویزے سے کی معیاد بڑھا دی

_____ وہ "پی-ایچ-ڈی" کرتی رہی اور میں اس کے مسئلے حل _____

حیدر آفندی خود پر ہنسے

جس دن اس کی "پی-ایچ- ڈی" مکمل ہوئی وہ بہت خوش تھی اور میں اسے دیکھ کر خوش تھا۔

میں نے پوچھا کیا گفٹ لو گی ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

کہنے لگی ____ "اگر آپ مجھے کوئی تحفہ دینا چاہتے ہو تو زیادہ مت سوچنا قیمتی اور مہنگی چیزوں کی تلاش مت کرنا بس ایک سادہ سی شال خریدنا اور میرے کندھوں پر ڈال کر بولنا ____ تم آج سے میری ہو" ۔

مطلب ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ اس کا جواب میں سمجھ گیا تھا پھر بھی انجان بنا ۔

مطلب یہ کہ "بس آپ کا نام چاہیے" ____ یہ وہ جملہ تھا جو مجھے حیران کر گیا ۔

میرے دل کی بات اس کے دل تک کیسے پہنچی____ یہ بات آج تک مجھے سمجھ نہیں آئی۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے اپنی حیرت کا اظہار کیا

اچھا پھر آگے کیا ہوا۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول کو تجسس ہوا۔

پھر میں نے بڑی سرکار سے بات کی تو وہ نہیں مانیں____ حیدر آفندی کے چہرے سے ایک دم مسکراہٹ غائب ہو گئی۔

کیوں وہ اتنی پیاری تو ہے پھر۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول کی بات پر حیدر آفندی حیران ہوئے

تمہیں کیسے پتا کہ وہ خوبصورت ہے تم نے تو کبھی اسے دیکھا ہی نہیں ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی کے سوال پر بتول کچھ شرمندہ سی ہوئی

وہ عکاشہ جو خوبصورت ہے آپ کہتے ہیں نا!!!!کہ اپنی ماں پر گیا ہے_____ بتول نے وضاحت دی تو حیدر آفندی نے سر ہلایا

اگر تم اس سے پوچھو تو وہ کہے گی کہ عکاشہ اپنے باپ پر گیا ہے۔وہ ایسی ہی ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟میری دیوانی____پاگل____حیدر آفندی اب بہت سنجیدہ تھے مگر لہجہ زخمی سا تھا۔

عدن ایک معمولی گھرانے سے تعلق رکھتی تھی۔ اپنی ذہانت پر وہ باہر پڑھنے گئی۔ بڑی سرکار کو نہ تو اس کا خاندان پسند تھا اور نہ مالی حیثیت ____ ایک اور سب سے بڑا اعتراض یہ تھا کہ وہ لڑکی ہو کر اکیلی بیرون ملک پڑھنے کیسے گئی۔۔۔۔۔؟؟؟

میں ایک اعتراض دور کرتا تو وہ دوسرے اعتراض کو لے کر بیٹھ جاتیں۔

وہ دن میری زندگی کے سب سے اذیت ناک تھے۔ ایک طرف بڑی سرکار نے ضد لگا رکھی تھی تو دوسری طرف عدن ____

میں دونوں کے درمیان پھنس گیا تھا۔ حیدر آفندی بتاتے ہوئے کسی گہری سوچ میں ڈوب گئے

پھر۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول نے بازو ہلایا

پھر میں اس کی محبت کے آگے ہار گیا اور میں نے اپنے خاندان اور بڑی سرکار سے زندگی میں پہلی بار "بغاوت" کرتے ہوئے اس سے لندن میں شادی کر لی ۔

ہماری شادی کا علم جب عدن کے گھر والوں کو ہوا تو وہ ناراض ہو گئے اور اس سے ہر طرح کا تعلق توڑ لیا_____ اس نے میری محبت

میں بہت قربانی دی ہے جس کا مجھے مرتے دم تک افسوس رہے گا۔ حیدر آفندی شدید دکھی نظر آرہے تھے

اور جب بڑی سرکار کو پتہ چلا تو گویا ایک طوفان ہی کھڑا ہو گیا انہوں نے مجھے فوراً واپس آنے کا کہا اور ساتھ ہی ساتھ "طلاق" کا مطالبہ بھی رکھ دیا

میں عدن کو لے کر پاکستان واپس آیا مگر میں اسے حویلی نہیں لا سکتا تھا اس وقت میری حیثیت بہت کمزور تھی میں مالی طور پر بڑی سرکار پر منحصر تھا ۔

اور حویلی کے سب ہی لوگ میرے اپنے والد ___ تمہارے بابا سائیں ___ سب میرے خلاف تھے۔ میں مجبور تھا۔ لہذا عدن کو اپنے ایک دوست کی فیملی پاس چھوڑ آیا۔

حویلی آتے ہی مجھے اپنی غلطی کا شدید احساس ہوا جو میں نے عدن سے شادی کر کے کی تھی۔ ان لوگوں نے مجھے جذباتی، مالی ہر طرح کا بلیک میل کیا۔ میرا دماغ کام کرنا چھوڑ گیا۔

میں نے سب کی باری باری منتیں کیں مگر کوئی نہیں مانا ____ بالآخر تمہارے باپ کو میری حالت پر ترس آ گیا۔

انہوں نے بڑی سرکار سے اتنی رعایت لے دی کہ میں اسے طلاق نہ دو_____ باقی میں عدن کو کبھی حویلی نہیں لے کر آؤں گا اور نہ ہی اسے ملنے جاؤں گا۔

وقتی طور پر میں نے یہ باتیں مان لیں مگر وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مجھے اپنی بیوقوفی پر شدید غصہ آنے لگا

تو آپ چوری چھپے ملنے چلے جاتے نا!!!!۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول کے مشورے پر وہ ہنسے

میں ایسا ہی کرتا تھا۔ مہینے میں ایک آدھ بار اس سے ملنے چلا جاتا مگر اس کی بے تابی مجھے خوشی کی بجائے مزید شرمندہ کر دیتی۔

پھر بڑی سرکار نے میری شادی زبردستی راشدہ بیگم سے کرادی۔ میں نے شادی سے پہلے انہیں ساری بات تفصیل سے بتائی کہ میرے گھر میں تو وہ رہ سکتیں ہیں مگر میرے دل میں نہیں ____ لہذا سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں مگر انہوں نے کوئی اعتراض نہیں کیا ۔

جیسے تیسے میرا وقت گزرنے لگا پہلے یوشع اور بعد میں عکاشہ پیدا ہوا

_____ عکاشہ کی پیدائش پر عدن بہت رنجیدہ ہو گئی۔ اب اسے میری ضرورت تھی کیونکہ راشدہ پاس تھے مگر عدن بالکل اکیلی تھی

۔

میں نے تب تک اپنے قدم کافی جما لئے تھے۔ اب مجھے مالی طور پر بڑی سرکار کی محتاجی نہیں تھی۔

میں نے عکاشہ کی پیدائش پر عدن کو ایک خوبصورت سا فلیٹ گفٹ کیا۔ پھر ہم تینوں وہاں شفٹ ہو گے۔ وہ چند ماہ میری زندگی کے خوشگوار ترین دن تھے۔ ہم نے جیسا سوچا تھا ویسے زندگی گزارنا شروع

کی ____ حیدر آفندی جوش سے سب بتا رہے تھے جبکہ بتول چپ چاپ سن رہی تھی ۔

مگر پھر ہماری خوشیوں کو کسی کی نظر لگ گئی ____ پہلے میرے بابا سائیں اور بعد میں تمہارے والد اس دنیا سے چل بسے۔

بڑی سرکار بالکل اکیلی رہ گئی۔ حویلی ___ جائیداد ___ زمینیں ____ بڑی سرکار ان سب کو اکیلے نہیں سنبھال سکتی تھی انہیں میری ضرورت تھی۔ آخر وہ میری ماں تھی مجھے مجبور واپس آنا پڑا ۔

بڑی سرکار نے مجھے میرے باپ اور بھائی کے "جنازے" پر بھی صرف اسی شرط پر شامل ہونے دیا کہ میں عدن کو کبھی حویلی نہیں لاؤں گا ____ حیدر آفندی اب بہت آہستہ بول رہے تھے

میں نے ماں اور عدن میں سے ایک کو چننا تھا ____ میں ہر مہینے باقاعدگی سے عدن کو خرچہ بھیجتا رہتا تھا۔

گو کہ اسے میرے پیسوں کی ضرورت نہیں تھی۔ وہ خود ایک یونی میں پڑھا رہی تھی مگر اس طرح میرے دل کی کچھ تسلی ہو جاتی تھی ____ حیدر آفندی نے کسی مجرم کی طرح اپنی گردن جھکالی

آپ آخری بار ان سے کب ملے تھے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول کے سوال پر انہوں نے سر اٹھایا

دس سال پہلے ____ بہت کرب سے جواب دیا

پھر کیوں نہیں ملے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول کو حیرت ہوئی

راشدہ بیگم کی شکایت پر بڑی سرکار نے قسم دی کہ اگر آئندہ تم اس سے ملے تو "میرا مرا ہوا منہ دیکھو گے" ____ بس پھر میں نے جدائی کو گلے لگالیا ۔

پہلے بھی کونسا میں روز جاتا تھا___۔یہاں کی خاصی ذمہ داریاں تھیں مجھ پر____حیدر آفندی ہارے ہوئے لگ رہے تھے۔

وہ اب بھی آپ سے اتنی ہی محبت کرتی ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول کے سوال پر حیدر آفندی نے اپنا موبائل کھول کے اس کے آگے کر دیا جہاں وٹس ایپ پر ان کی تصویر چمک رہی تھی۔

اور آپ۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول کے پوچھنے پر وہ کھڑے ہو گے ۔

مرد کبھی محبت نہیں کرتا وہ محبت کر ہی نہیں سکتا ۔۔۔۔۔؟؟؟

اسے گھر سنبھالنا ہوتا ہے ____ خاندان کی بقا کے لیے لڑنا ہوتا ہے ____ اپنے گھر والوں کے لیے سخت فیصلے لینے ہوتے ہیں ____ انہیں مالی مستحکم کرنا ہوتا ہے ۔

وہ محبت کر ہی نہیں سکتا اگر وہ محبت کرے گا تو یہ کام کون کریں گے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

حیدر آفندی پتہ نہیں خود پر طنز کر رہے تھے یا بڑی سرکار پر مگر آج بتول کو نوید کی تمام باتیں سمجھ آ گئیں تھیں۔

کہ وہ بالکل ٹھیک تھا ___ وہ محبت کر ہی نہیں سکتا تھا ___ وہ مرد تھا۔

چچا سائیں مجھے بھی کسی سے بہت محبت ہے عدن آنٹی کی طرح ___ حیدر آفندی جانے کے لئے مڑے تھے جب بتول کی بات کرنٹ کھا کر پلٹے

اس وقت میرا دل کر رہا ہے کہ اس "بتول کی بچی" کا گلا دبا دوں ____

جب میں نے سختی سے منع کیا تھا کہ اپنی طرف سے بونگی نہیں مارنی ۔

جیسا کہا ہے بالکل ویسا ہی کرنا ہے مگر ____ یہ لڑکیاں سمجھتی ہیں کہ ان کے دماغ میں بہت عقل ہے اگر عقل ہوتی تو کیا وہ لڑکیاں ہوتیں ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

یوشع شدید غصے میں جیپ کے بونٹ پر بیٹھا عکاشہ سے باتیں کر رہا تھا ۔

مجھے تو یہ حویلی والے بالکل سمجھ نہیں آرہے۔عجیب لوگ ہیں____
بھئی اگر لڑکی "ڈائیلاگ" بھول گئی ہے تو اس میں اتنا غصہ کرنے
والی کونسی بات ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟عکاشہ نے ببل چباتے ہوئے
سرسری انداز میں جواب دیا

"ڈائیلاگ کے بچے"____اس نے سب کچھ سچ سچ بابا سائیں کو
بتا دیا ہے اور ابھی تھوڑی دیر میں جو کلاس ہماری ہو گی تم نے ویسے کلاس
کبھی یونی میں نہیں لی ہو گی____یوشع نے غصے سے عکاشہ کو دیکھا

میں یونی میں کلاس لیتا نہیں ہوں بلکہ____عکاشہ کی شرارت پر
بریک تب لگی جب نوید کی جیپ ان کے قریب آکر رکی۔

یوشع سائیں آپ کو حیدر سائیں ڈیرے پر بلا رہے ہیں۔ وہ کافی غصے میں لگ رہے ہیں____ نوید نے سر جھکاتے ہوئے احترام سے اطلاع دی

باؤ نوید فلحال تم اپنی یہ شکل میرے سامنے سے گم کرو____ ایسا نہ ہو کہ میں اپنے ہاتھوں سے اپنی کزن کو شادی سے پہلے ہی بیوہ کر دوں۔

یوشع کے جواب پر عکاشہ نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے ہاتھ کے اشارے سے نوید کو جانے کا کہا

تجھے بہت ہنسی آرہی ہے_____یوشع نے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے عکاشہ پر طنز کیا جو اس کے برابر بیٹھا گنگنا رہا تھا

"اے محبت تیرے انجام پر رونا آیا"_____گانا گاتے ہوئے وہ مصنوعی رو بھی رہا تھا۔

عکاشہ اپنا منہ بند کرلے۔اس سے پہلے کہ میں تجھے جیپ سے باہر پھینک دو_____ابھی وہ عکاشہ کو غصے ہو ہی رہا تھا کہ ایک بکری کا بچہ اچانک اس کی جیپ کے آگے آگیا۔

یوشع نے بمشکل اسے بچایا مگر بکری کے پیچھے امثال کو بھاگتا دیکھ کر اس کا غصہ مزید بڑھ گیا

ایک منٹ میں ابھی آیا_____ یوشع نے عکاشہ کو کہتے ہوئے جیپ سڑک کنارے لگائی اور باہر نکلا

مجھے کوئی ضروری کام نہیں ہے۔ بے شک ایک گھنٹہ لگا کر آرام سے آنا _____ عکاشہ کے جواب پر یوشع نے پوری طاقت سے جیپ کا دروازہ بند کیا جس کا مطلب تھا کہ وہ شدید غصے میں ہے ۔

چل مسٹر عکاشہ ذرا اپنی مس موسلا دھار کی خبر لے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ تجھے مکمل ہی بھول جائے اور پتہ کر آج کہاں کہاں بارش ہو رہی ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے خود کلامی کرتے ہوئے حرم کا نمبر ڈائل کیا

ہیلو مس چونا_____ عکاشہ نے کال اٹینڈ ہوتے ہی اپنی دھن میں حرم کو مخاطب کیا

یہ کسی مس چونا کا نمبر نہیں ہے_____ حرم کی جگہ ماہم کی آواز سن کر وہ سیدھا ہو کر بیٹھا

ارے واہ آپ کے منہ میں بھی زبان آ گئی ہے۔ میری غیر موجودگی میں کیسے کیسے لوگوں کے پر نکل آئے ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے اسے چھڑا اور وہ سچ مچ چھڑ بھی گئی

میرے منہ میں پیدائشی طور پر زبان موجود ہے____ ماہم کا جواب عکاشہ کو مزہ دے گیا۔

اچھا پھر مجھے کیوں ان دو سالوں میں پتہ نہیں چل سکا کہ آپ کے منہ میں زبان ہے____ ؟؟؟ عکاشہ نے سوچنے کی ایکٹنگ کی

کیوں کہ میں اپنی زبان صرف بولنے کے لئے استعمال کرتی ہوں____ ماہم کا طنز سمجھتے ہوئے عکاشہ نے سیٹی بجائی

یہ سب قیامت کی نشانیاں ہیں جب لڑکیاں زبان چلانے لگیں_____ عکاشہ کو مزہ آرہا تھا تپ کر ہی وہ بول تو رہی تھی ۔

عکاشہ کام کی بات کرو۔کیوں فون کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ماہم نے جلدی سے پوچھا

اور اگر کوئی کام نہ ہو تو پھر۔۔۔۔۔۔؟؟؟ آپ کو فون کرنا منع ہے ۔

جی بالکل____ میں فون بند کرنے لگی ہوں۔ماہم نے دھمکی دی

تم فون بند نہیں کر سکتی کیونکہ یہ تمہارا نہیں ہے۔ جس کا ہے پہلے اسے بلاؤ_____ عکاشہ نے حرم کا پوچھا

وہ تو اس وقت کلرک آفس گئی ہوئی ہے۔ماہم کے جواب پر عکاشہ چونکا

کیوں___ خیریت ------؟؟؟

جی آپ کے کارنامے کی وجہ سے ہی ____ جرمانہ جو رہ گیا تھا وہ جمع کرانا ابھی باقی تھا ____ ماہم اپنے غصے کو دباتی ہوئی بولی جبکہ عکاشہ نے قہقہ لگایا

ویسے میں تمہیں کبھی بھولوں گا نہیں ____ ؟؟؟ عکاشہ نے جتلایا

جی بالکل آپ بھولنے والی چیز نہیں ہیں ____ ماہم نے تصدیق کی

اچھا میرے بغیر اداس تو نہیں ہو گی ____ یونی تو سنی سنی نہیں لگتی ____ ہر وقت میرا انتظار تو نہیں رہتا ____ ؟؟؟ عکاشہ اس وقت فل ماہم کو تنگ کرنے کے موڈ میں تھا

جی ہر طرف امن وامان ہے اور ہم ذہنی اور جسمانی سکون محسوس کر رہے ہیں۔لہذا آپ جہاں ہیں وہیں آرام سے رہیں اور ہمیں یہاں رہنے دیں۔ماہم کے جواب پر پہلی بار عکاشہ کو غصہ آیا

سوچ لو اگر میں کبھی واپس نہ آیا تو۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ کے اس طرح پوچھنے پر ماہم کو عجیب سا احساس ہوا

تو کیا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ماہم نے آہستہ سی آواز میں پوچھا

سوچ اگر کبھی ایسا ہو کہ تم مجھے آج کے بعد کبھی نہ دیکھ سکوں ____ نہ سن سکوں ____ میں وہاں چلا جاؤں جہاں سے کوئی کبھی واپس نہیں آتا ____ تو تمہیں کیسا لگے گا۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کے اس اچانک سوال پر ماہم پریشان ہو گی

عکاشہ تم کہاں ہو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہم نے انتہائی فکر مندی سے پوچھا جس پر عکاشہ نے قہقہ لگایا

میں اس وقت بالکل خیریت سے جیپ میں بیٹھا ہوں اور بھائی کسی سے ملنے تھوڑی دیر کے لئے باہر گئے ہیں تو میں نے سوچا کیوں نہ آپ کے ساتھ وقت گزارا جائے آخر آپ میرے

بغیر اداس ہوں گئی۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ کے جواب پر ماہم کو شدید غصہ آیا

جہنم میں جاؤ تم اور جہنم میں جائیں تمہاری ڈرامے بازیاں

_____ ماہم کے دل میں جو ابھی ابھی ہمدردی کا جذبہ عکاشہ کے لیے پیدا ہوا تھا وہ ایکدم انتقال کر گیا۔ اتنی دیر میں اسے دور سے حرم آتی ہوئی نظر آئی۔

رکو____ یوشع نے امثال کو پیچھے سے آواز دی جس پر امثال کے دل کی دھڑکن تیز ہوئی کیونکہ اب وہ یوشع کے خیالات اپنے بارے میں جانتی تھی ۔

یہ کیا بندروں کی طرح پورے گاؤں میں بھاگتی پھرتی ہو گھر پر آرام سے بیٹھ نہیں سکتیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع کا سانس پھولا ہوا تھا

میں گھر میں آرام سے ہی بیٹھتی ہوں اور یہ بندروں کیا ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

آپ پڑھے لکھے ہیں کسی اچھی چیز سے تشبیہ نہیں دے سکتے_____

امثال نے اپنے جذبات کو کنٹرول کرتے ہوئے ازلی روکھے پن سے پوچھا

امثال_____یوشع اس وقت آگے ہی بہت الجھا ہوا تھا اس پر امثال کی زبان درازی مزید غصہ دلا گئی ۔

اگر غلطی سے میرا نام یاد ہو ہی گیا ہے تو یوں ہر وقت پکارنے کا فائدہ ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟امثال کے سوال پر یوشع کا دل کیا اسے ایک زور دار تھپڑ لگا دے

اگر تم میرے آگے زبان چلانے سے باز نہ آئی تو قسم سے میں بہت برے سے پیش آؤں گا۔ میری بات چپ چاپ مان لیا کرو۔ بحث نہ کیا کرو اس میں تمہارا ہی فائدہ ہے۔ میں اس

علاقے کا سردار ہوں یہ بات یاد رکھا کرو_____ یوشع نے انگلی اٹھا کر وارننگ دی

یوشع کو یوں غصے سے بولتا دیکھ کر امثال کے چہرے پر ایک دم اداسی چھا گئی اور وہ چپ چاپ وہاں سے جانے لگی۔

آئندہ میں تمہیں یوں گاؤں میں بھاگتا نہ دیکھو سمجھی_____

یوشع دوبارہ اپنی جیب کی طرف بڑھ گیا۔ یوشع کو واپس آتا دیکھ کر عکاشہ نے کال بند کر دی ۔

آپ اتنی ایمرجنسی میں کہاں گئے تھے۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کے سخت اثرات دیکھ کر عکاشہ نے پوچھا

بکری ذبح کرنے ____ یوشع نے چڑ کر جواب دیا اسے اپنا کھیل خراب ہوتا دکھائی دے رہا تھا

ارے واہ آپ نے کبھی بتایا نہیں کہ آپ یہ کام بھی کر لیتے ہیں۔ بھائی یارررر آپ کتنے ٹیلنٹڈ ہیں ____ عُکاشہ نے اس شرارت بھرے لہجے میں داد دی جس پر یوشع نے جیپ کو بریک لگائی

تم پیدل ڈیرے جاؤ گے یا میں جاؤں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے پوچھا

سوری_____عکاشہ باہر دیکھنے لگا تو یوشع نے دوبارہ جیپ سٹارٹ کی ۔

گدھے____الو کے پٹھے_____تم دونوں نے مجھے کیا سمجھ رکھا ہے_____
کیا لگتا ہوں میں تمہارا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے سخت
غصے میں چیکر لگاتے ہوئے پوچھا جب کہ وہ دونوں سر جھکائے چارپائی
پر بیٹھے تھے

یوشع تم میرے باپ ہو یا میں تمہارا باپ ہوں۔بولو____ ؟؟؟ دونوں کو خاموش دیکھ کر حیدر آفندی نے یوشع کو مخاطب کیا کیونکہ وہ عکاشہ کو کچھ کہہ نہیں سکتے تھے

مصدقہ اور آخری اطلاع کے مطابق آپ ہمارے باپ ہیں____

یوشع حیدر کو چپ دیکھ کر عکاشہ نے اس کی مشکل آسان کی ۔

عکاشہ آپ چپ رہیں ابھی ہم یوشع سے بات کر رہے ہیں____

حیدر آفندی نے اپنے غصے کو قابو کرتے ہوئے عکاشہ سے کہا

ابھی میں زندہ ہوں اور میرا دماغ بھی بالکل ٹھیک کام کر رہا ہے۔ پھر سارے مسئلے تم خود اکیلے کیوں حل کر رہے ہو۔ وہ بھی اتنے غلط طریقے سے ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اتنے ڈرامے کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ مجھے بتا دیتے میں خود دیکھتا اس مسئلہ کو ____ حیدر آفندی اب یوشع کے بالکل سامنے بیٹھ گئے تھے

یہ مسئلہ آپ سے حل ہونے والا نہیں تھا اسی لیے نہیں بتایا ____ بالآخر یوشع نے اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے جواب دیا

کیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے اتنے زور سے پوچھا کہ ان کی آواز کی گونج پوری ڈیرے میں سنائی دی

جی بابا سائیں یہ مسئلہ آپ حل نہیں کر سکتے تھے۔اگر کر سکتے تو آپ کا اپنا مسئلہ آج تک یوں لٹک نہ رہا ہوتا ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

یوشع کے جتلانے پر حیدر آفندی کا ہاتھ ہوا میں بلند ہوا مگر یوشع کے گال پر پڑنے سے پہلے ہی رک گیا

اگر میں آپ کو بتاتا تو آپ یقیناً اماں سائیں اور بڑی سرکار سے بات کرتے ____ بتول کو طعنے سننے پڑتے اور بڑی سرکار "نہ" کر دیتیں۔

اور آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ اگر وہ ایک بار کسی کام کے لیے "نہ" کر دیں تو مرحوم دادا سائیں بھی قبر سے اٹھ کر آجائیں تو وہ بھی ان سے ہاں نہیں کہلوا سکتے ۔

لہذا مجھے یہ سارا ڈرامہ رچانا پڑا ____ یوشع اب پیچھے ہاتھ باندھے بالکل سنجیدہ کھڑا تھا جب کہ عکاشہ ببل چبانے میں مصروف تھا

اس معصوم کو بیچ میں کیوں گھسیٹا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے عکاشہ کی طرف اشارہ کیا

معصوم اور یہ ____ ایک رات اس کے ساتھ گزاریں ____ لگ پتہ جائے گا کہ کون کتنا معصوم ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے اپنا غصہ نکالا

یوشع کیا بکواس کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟میں تمہارا باپ ہوں اور یہ چھوٹا بھائی ____ ذرا اپنے مشورے پر غور کرو۔حیدر آفندی کی بات پر

عکاشہ منہ نیچے کیے ہنس رہا تھا جبکہ یوشع کو بھی احساس ہوا کہ اس نے کیا کہا ہے۔

تو اس کا مطلب میں یہ سمجھوں کہ یہ سب تم بتول کے لیے کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی نے پوچھا

ہاں___ ظاہر سی بات ہے____ یوشع نے کندھے اچکائے

تو پھر یہ ماسٹر کی بیٹی کہاں ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی نے یوشع سے پوچھا مگر جواب عکاشہ نے دیا

بکری کے بچے ساتھ پورے علاقے میں کھیل کود کر رہیں ہیں۔ میں نے خود آج پہلی بار دیکھا ہے۔ ویسے اس فادی سے اچھی ہے کم از کم کھیلوں میں تو دلچسپی رکھتی ہے۔

عکاشہ کے جواب پر حیدر آفندی نے اپنی مسکراہٹ دبائی جبکہ یوشع نے اس کا بازو مروڑ دیا۔

کمینے___ ذلیل____ تجھے تو میں جیپ میں چھوڑ کر گیا تھا پھر میرا پیچھا کیوں کیا۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے اس سے پوچھا جب کہ عکاشہ چیخا

میری آنکھیں دور تک دیکھتیں ہیں۔اب میں کیا کروں

_____؟؟؟

ویسے بھی میری جگہ کوئی اور بھی ہوتا تو سمجھ جاتا"سردار یوشع حیدر آفندی"صرف ایک بکری کے پیچھے تو جانے سے رہے_____عکاشہ نے دہائی دیتے ہوئے جواب دیا

حیدر آفندی دونوں بھائیوں پر مسکراتے ہوئے ڈیرے سے باہر نکل گئے کیونکہ اب انہوں نے بہت سے الٹے کام سیدھے کرنے تھے وہ ماضی کی

غلطیوں کو دہرانا نہیں چاہتے تھے جبکہ ڈیرے کے باہر تک بھی یوشع اور عکاشہ کے لڑنے کی آوازیں آرہی تھیں

جذبے سچے ہوں تو منزل مل ہی جاتی ہے۔ دیکھا تم نے میں جیت گئی اور تم ہارے گئے۔ بتول اپنے کمرے میں بیٹھی نوید سے مخاطب تھی ۔

ویسے مجھے پہلے ہی چچا حیدر سے بات کرنی چاہیے تھی۔ انہوں نے کتنے پیار سے میری بات سنی۔

"اللہ جی میرے چچا کو ان کی عدن سے ملا دے آمین" _____

بتول نے معصومیت سے اوپر دیکھتے ہوئے دعا مانگی

ایک زوردار دھماکے سے دروازہ کھلا بتول جو اپنی دھن میں مگن تھی یوشع کو لال انگارہ آنکھوں سے گھورتا دیکھ کر ڈر گئی۔

جب میں نے منع کیا تھا تو تم اپنی زبان منہ کے اندر نہیں رکھ سکتی تھی_____ کر رہا تھا نا!!! تمہاری "دو ٹکے" کی محبت کے لئے سب کچھ _____ پھر کیا تکلیف تھی ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

کسی اور کے آگے تمہاری زبان پر تالے پڑ جاتے ہیں مگر بابا سائیں کے سامنے یہ "یو پی ایس" پر چلتی رہی بولو_____ یوشع کے اس اچانک حملے کے لیے بتول ہرگز تیار نہ تھی اس لیے گھبرا گئی

اب بولتی کیوں نہیں ہو_____ کیا تمہاری زبان کی بجلی کٹ گئی ہے یا "یو پی ایس" کی بیٹری ختم ہو گئی ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟ یوشع اس کے مزید قریب ہوا

میں نے کچھ نہیں کیا وہ چچا سائیں اپنے اور عدن آنٹی کے بارے میں بتا رہے تھے تو میں نے بھی کہہ دیا_____ بتول نے دوسرا جملہ قدر آہستہ آواز میں کہتے ہیں ہوئے گردن جھکالی

یعنی تم نے بھی بہتی گنگا میں ہاتھ دھونے مناسب سمجھے اور بابا سائیں کا بھی "سولہ سال" کی لڑکیوں والا حال ہے۔ جسے دکھا اسے اپنی پہلی محبت کے قصے سنانا فرض سمجھا۔

مجھے تو کبھی سنائے نہیں اور جس کو سنانا نہیں چاہیے تھے اسے بیٹھ کر پوری "رام کہانی" سنادی_____ یوشع بڑبڑایا

بہر حال جو بھی ہے تم نے بڑی سرکار کو وہی کہنا ہے جو میں نے کہا تھا۔ اگر بڑی سرکار کے سامنے تم نے ذرا سی بھی غلطی کی تو میں خود اپنے ہاتھ سے تمہیں تہہ خانے میں دفنا دوں گا۔

ہاں مگر ایک وعدہ ہے تم سے کہ تمہاری "نماز جنازہ" میں نوید کو شرکت کی اجازت ہو گی ____ یوشع جاتے جاتے پلٹا

نہیں آپ ایسا کچھ مت کیجئے گا ____ بتول نے التجا کی

ہاں میں ایسا کچھ نہ کروں کیونکہ تم نے کرنا ہوتا ہے ___ واہ بتول بی بی تمہاری سائنس ___ یوشع نے طنز کیا

پکا وعدہ اب میں کچھ بھی اپنے پاس سے نہیں کروں گی۔ جیسا آپ نے کہا ہے ویسا ہی کروں گی ___ بتول کے چہرے پر اس وقت خوف، اداسی اور نوید سے بچھڑنے کا خطرہ صاف دکھائی دے رہا تھا

اگر آپ تم نے ذرا سی بھی گڑبڑ کی تو میں زبردستی تم سے شادی کر لوں گا اور اس کے بعد جو سلوک میں تمہارے ساتھ کروں گا تم بڑی

سرکار کو بھی بھول جاؤں گی لہذا احتیاط_____ یوشع نے بتول کے آگے چٹکی بجائی اور کمرے سے باہر نکل گیا

میری توبہ جواب کسی کے آگے بھی اپنا منہ کھولو اچھا خاصہ فرشتہ (نوید) مل رہا ہے پھر گناہوں کی سزا کہیں اسی دنیا میں یوشع حیدر کی صورت میں نہ مل جائے ۔

بتول احتیاط_____ بتول نے خود کلامی کی اور اپنے کانوں کو ہاتھ لگاتی بند دروازے کو دیکھنے لگی جو ابھی ابھی پوری قوت سے بند کیا گیا تھا

اگر آئندہ میں نے تمہیں گاؤں میں بھاگتے ہوئے دیکھا تو تمہاری خیر نہیں_____ مت بھولو میں "سردار یوشع حیدر آفندی" ہوں۔

بڑا آیا سردار____ امثال گھر کے کام کرتے ہوئے مسلسل یوشع کی باتیں دہرا رہی تھی .

بیٹا کس سے باتیں ہو رہی ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماسٹر صاحب کے اچانک آنے پر امثال کچھ شرمندہ سی ہو گئی۔

کچھ نہیں بابا وہ بس ذرا آج مجھے کسی پر بہت غصہ آیا ہوا ہے تو اس لیے

_____ خیر آپ بیٹھیں۔

امثال نے چارپائی پر چادر درست کرتے ہوئے ماسٹر صاحب کو بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود ان کے پاس بیٹھ گئ

بیٹے یہ بچوں کے پرچے ہیں۔ جب تمہیں فرصت ملے تب چیک کر دینا _____ ماسٹر صاحب نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی فائل امثال کو دیتے ہوئے کہا

آپ فکر نہ کریں میں چیک کر دوں گی۔ امثال نے فائل لیتے ہوئے محبت سے جواب دیا

اچھا تم نے کیا بات کرنی تھی۔ اس دن تم کچھ کہہ رہی تھی مگر مجھے ذرا جلدی تھی۔ آج اتوار ہے میں بالکل فارغ ہوں اب بتاؤ۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماسٹر جی کے پوچھنے پر امثال کچھ پریشان سی ہو گی

اب بھلا میں اپنی شادی کے بات کیسے کروں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ امثال نے دل میں سوچا

کچھ خاص نہیں بس ویسے ہی میرے دل میں یہ خیال آیا تھا کہ

شادی _____ امثال نے ابھی لفظ شادی استعمال کیا ہی تھا کہ

ماسٹر جی چونک پڑے

شادی ____ کس کی شادی۔۔۔۔؟؟؟ انہوں نے امثال کو دیکھتے ہوئے

سنجیدہ لہجے میں پوچھا

بابا آپ کی شادی ____ آپ شادی کر لیں۔ ہمیں بھی اب گھر

میں کسی بڑی کی ضرورت ہے اور ویسے بھی سب سوتیلی مائیں بری تھوڑی

ہوتی ہیں ۔

امثال کا حوصلہ ہی نہیں پڑا کہ وہ اپنی شادی کی بات کرے لہذا اس نے لفظ شادی کو ماسٹر جی ساتھ جوڑ دیا

عجیب بیوقوف لڑکی ہو۔ جب میری عمر تھی تب تم نے ہی سب سے زیادہ مخالفت کی تھی اور اب میرے اللہ اللہ کرنے کے دن ہیں تو کیا واہیات مشورہ دے رہی ہو۔ جاؤ اپنا کام کرو۔ ماسٹر جی کو غصہ آیا

ابا پھر میرے جانے کے بعد چھوٹوں کا کیا ہو گا۔۔۔۔۔۔؟؟؟
امثال نے اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

ہممم_____ یہ تو خیر میں بھی سوچتا ہوں مگر تم پریشان مت ہو اللہ مالک ہے۔ ماسٹر جی کے جواب دے امشال نے سر ہلایا تبھی دروازے پر دستک ہوئی

ننھی ذرا دروازے پر دیکھو کون ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ امشال نے بیٹھے بیٹھے چھوٹی کو آواز لگائی

رہنے دو میں خود ہی دیکھ لیتا ہوں_____ ماسٹر جی نے چارپائی سے اٹھتے ہوئے کہا

ابا آپ کچھ دیر تو آرام کر لیں یہ گاؤں والے تو آپ کو لوہے کی مشین سمجھتے ہیں_____ امثال کو غصہ آیا

ابا وہ باہر کوئی آدمی آپ کو بلا رہا ہے کہتا ہے حویلی سے آیا ہوں_____ جیسے ہی ننھی نے آکر بتایا امثال اور ماسٹر جی کے چہرے کا رنگ اڑ گیا مگر دونوں ہی ایک دوسرے سے رخ موڑ گے

اچھا بیٹا میں بات سن کر آتا ہوں۔ دروازہ بند کر لو___۔ ماسٹر جی کہتے ہوئے باہر نکل گئے جبکہ امثال سوچنے لگی کہ کیا بات ہو سکتی ہے ؟؟؟_____

تمہیں میرے بیٹے کا پیغام نہیں ملا تھا_____ حیدر آفندی کے پوچھنے پر ماسٹر جی نے گلا صاف کرتے ہوئے ایک گہرا سانس خارج کیا

بڑے سائیں ملا تھا_____ ماسٹر جی نے ایک نظر کچھ فاصلہ پر کھڑے نوید کی طرف دیکھا

پھر۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی نے ٹانگ پر ٹانگ رکھتے ہوئے وضاحت طلب کی

پھر سائیں میں نے نوید کو جواب دے دیا تھا کہ میری بیٹی "منگنی شدہ" ہے ____ ماسٹر نے ایک نظر نوید کو دیکھا جو خود بھی انہیں دیکھ رہا تھا

منگنی شدہ ہے تو کیا ہوا ____ اگر وہ "شادی شدہ" بھی ہوتی تو میں "طلاق" دلوا دیتا۔ مجھے اپنے بیٹے کی خوشی عزیز ہے

فوراً اس لڑکی کی منگنی ختم کرو اور یہ بات اپنے دماغ میں اچھے سے بٹھا لو کہ اب وہ تمہارے گھر میں یوشع کی امانت ہے۔

تمہیں تو خوش ہونا چاہیے کہ تمھاری بیٹی کی شادی اتنی اچھی جگہ ہو رہی ہے۔ الٹا تم ہمیں نخرے دکھا رہے ہو۔ کیا ہمارے باپ دادا کے احسان بھول گئے ہو ۔۔۔۔۔۔۔؟

یہ سکول حکومت نے نہیں ہم نے بنا کر دیا ہے۔ تمہاری تنخواہ ہم دیتے ہیں۔ تمہارے اچھے برے وقت میں بڑی سرکار مدد کرتی ہیں اور تم "نہ" کرو گے۔ تمہاری اتنی اوقات ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی نے غصے سے کہتے ہوئے پاس پڑے پانی کے گلاس کو زور سے زمین پر مارا

یاد رکھو مجھے نمک حرام لوگ بالکل پسند نہیں۔ میں کسی ساتھ زیادتی نہیں کرتا مگر مجھے اپنے بچوں کی خوشیاں سب سے زیادہ عزیز ہیں۔

تم تو خود ماسٹر ہو وہ محاورہ سنا ہوگا کہ "ماس سے ناخن زیادہ پیارا ہوتا ہے" ____ حیدر آفندی کی باتیں پر ماسٹر جی کا دماغ گھمانے لگا .

جی سرکار ____ آپ کی تمام باتیں درست ہے مگر ایک تو اس کی عمر بہت کم ہے دوسرا میرے گھر کو وہی سنبھالتی ہے ____ ماسٹر نے عذر پیش کیا۔

تو کیا تم ساری زندگی اسے اپنے گھر بٹھائے رکھو گے۔ماں اس نے ماری تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی کے جواب میں ماسٹر خاموش ہو گے ۔

نوید گاؤں میں پتہ کرو کتنی عورتیں بیوہ ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ہم ماسٹر کی بیٹی کے ساتھ ساتھ اس کا گھر بھی بسا دیتے ہیں۔ آخر کو ماسٹر ہمارا ہے تو خیال بھی ہمیں ہی کرنا ہو گا_____ حیدر آفندی کی بات پر ماسٹر جی نے سر اٹھا کر دیکھا

جیسا کہا جائے بالکل ویسا ہی کرنا مجھے خود سری کرنے والے لوگ پسند نہیں _____ شکر کرو عزت سے رشتے کی بات کی ہے ورنہ ہمارے پاس اور بھی بہت سے طریقے ہیں جو ہم استعمال نہیں کرنا چاہتے۔ کیونکہ وہ تمہیں پسند نہیں آئیں گے ۔

حیدر آفندی نے دھمکی صرف ماسٹر کو خوفزدہ کرنے کے لیے دی تھی اور وہ اپنے مقصد میں کامیاب بھی ہو گے کیونکہ ماسٹر جی کے چہرے کا رنگ اڑ گیا تھا

جاؤ اور ہمارے اگلے پیغام کا انتظار کرو ____ ماسٹر جی کو جانے کا اشارہ کرتے ہوئے حیدر آفندی نے نوید کو بآواز بلند حکم دیا تاکہ ماسٹر جی بھی آسانی سے سن لیں۔

پورے گاؤں میں یہ بات پھیلا دو کہ ماسٹر نے اپنی بیٹی ہمارے یوشع کو دے دی ہے تاکہ کوئی اور اس بچی کی طرف دیکھنے کا سوچے بھی نہ ____ نوید سر ہلاتا ماسٹر جی کے پیچھے پیچھے چل دیا

میں نے آپ کو سمجھایا تھا کہ یہ بڑے لوگ ہیں کبھی بھی کچھ بھی کر سکتے ہیں اور ویسے بھی یوشع سائیں بہت اچھے انسان ہیں۔ آپ پریشان نہ ہوں ____ نوید نے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے ماسٹر جی کو تسلی دی

نوید ماسٹر جی کو تسلی دیتے ہوئے گھر تک آیا تاکہ وہ امشال سے بات کر سکے

نوید بیٹا آپ کا بہت بہت شکریہ میں اب بالکل ٹھیک ہوں. اب تم جا سکتے ہو ایسے ہی تم نے اپنا وقت برباد کیا_____ ماسٹر جی نے دروازے پر رکتے ہوئے نوید سے کہا

کوئی بات نہیں۔ استاد کا کام کرنے سے عزت ملتی ہے اور مجھے تو ویسے بھی آپ کا کام کر کے خوشی ہوتی ہے_____ نوید کے جواب میں مسٹر جی کچھ افسردہ ہو گئے۔

آپ پریشان نہ ہوں سب ٹھیک ہو گا_____ نوید کے کہنے پے ماسٹر جی سر ہلاتے جانے لگے تب نوید نے پکارا

ماسٹر جی ایک گلاس پانی مل جائے گا۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ نوید نے بہانہ بنایا

امثال بیٹا نوید کو ایک گلاس پانی دو_____ ماسٹر جی تھکے قدموں سے آواز لگاتے ہوئے اپنے کمرے میں چلے گئے

امثال نے پانی کا گلاس بھر کے نوید کی طرف بڑھا دیا

جو کہا تھا وہ یاد ہے نا!!!!۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ نوید نے پانی کا گلاس پکڑتے ہوئے پوچھا

ہاں یاد ہے مگر_____ امثال نے کمرے کی طرف دیکھا جہاں ابھی ابھی ماسٹر جی گئے تھے

کیا بڑے سائیں نے کچھ کہا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ امثال نے رازداری سے پوچھا

کچھ نہیں بہت کچھ کہا ہے_____فی الحال ماسٹر جی کو چھیڑنا نہ مگر تمہارے لئے ایک خوشخبری بھی ہے_____نوید نے گلاس پانی پیے بغیر ہی واپس کیا جس پر امثال کا دل تیزی سے دھڑکنے لگا

تمہاری نئی اماں آرہی ہیں مجھے بڑی سائیں نے ماسٹر جی کی شادی کا کام سونپا ہے_____نوید کی بات پہ امثال نے حیرت سے اسے دیکھا

بالکل سچ کہہ رہا ہوں اب اگر تمہیں کوئی خاتون پسند ہے تو بتا دو مجھے آسانی رہے گی_____ نوید کی بات پر امثال بالکل سن کھڑی اسے دیکھ رہی تھی

شاید تم کوئی اور خوشخبری بھی سننا چاہ رہی ہو_____ نوید نے سوچتے ہوئے پوچھا

جی نہیں مجھے کسی قسم کی کوئی خوشخبری نہیں چاہیے اب آپ جا سکتے ہیں_____ امثال نے کہتے ہوئے باہر کی طرف دیکھا

ویسے آپ سوچ لیں کہ پہلے اپنے ابا کی شادی کرنی ہے یا اپنی_____ کیونکہ اب یوشع سائیں کے علاوہ بڑے سائیں بھی سیریس ہیں۔

نوید کہتا ہوا باہر نکل گیا جب کہ امثال نے دروازہ بند کیا اور ماسٹر جی کی طرف چلی آئی

ابا کیا ہوا ہے_____ بڑے سائیں نے کیا کہا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

امثال نے ماسٹر جی کو اپنا سر دباتا دیکھ کر پوچھا

کچھ نہیں میری بیٹی تم پریشان مت ہو اور مجھے ذرا آرام کرنے دو۔

ابا میں تو کہتی ہوں کہ ہم ملتان چلے جاتے ہیں خالہ جی کے پاس ____
وہیں رہیں گے. یہاں رہے تو کوئی نہ کوئی مصیبت آتی ہی رہے گی ۔

امثال کے مشورے پر ماسٹر جی پھیکا سا مسکرائے۔

اگر وہ اتنے اچھے ہوتے تو دکھ کس بات کا تھا۔۔۔۔۔؟؟؟ ماسٹر جی کے
جواب پر امثال کمرے سے باہر آ گئی

میں خود بات کروں گی اس سردار کے بچے سے ____ صبح حویلی جاؤنگی بلکہ بڑی سرکار سے ان کے پوتے کی شکایت کروں گی کہ آپ کے پوتے کو ہم غریب ہی ملے ہیں. اپنے برابر والوں میں کیوں رشتہ نہیں کر رہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟

پھر دیکھتی ہوں کہ کیسے کرتے ہیں مجھ سے شادی ____ امثال نے ایک نظر اندر پریشان حال لیٹے ماسٹر جی کی طرف دیکھا اور دوسری نظر اوپر آسمان پر کی طرف ____ پیارے اللہ جی میری مدد کرنا۔

عکاشہ اب تم واپس آرہے ہو یا پھر میں_____ عدن نے اپنا غصہ کنٹرول کرتے ہوئے پوچھا

آپ تو آ نہیں سکتیں لہذا مفت کی دھمکیاں اپنے پاس رکھیں_____

عکاشہ چہکا

عکاشہ واپس آجاؤ_____ عدن کچھ نرم پڑیں۔

ہاں ایسے بولے نا!!!_____ تاکہ میرا دل بھی کرے۔ آپ دھمکیاں لگا رہی ہیں تو پھر میں کیسے واپس آؤں گا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے واش روم سے نکلتے ہوئے یوشع کی طرف دیکھا

ماما آپ کو پتہ ہے بھائی کی شادی ہو رہی ہے_____ ابھی عکاشہ نے اتنا ہی بتایا تھا کہ یوشع نے گیلا تولیہ اس کے منہ پر مارتے ہوئے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا

آپ کو پتا ہے بھائی مجھ پر بہت تشدد کرتے ہیں آپ ہر وقت بھائی کی تعریفیں کرتی رہتی ہیں کہ وہ مجھ سے بہت پیار کرتے ہیں

۔۔۔۔۔۔۔عکاشہ نے ایک دم اپنی آواز تبدیل کی جس پر عدن پریشان ہو گی اور یوشع کے برش کرتے ہوئے ہاتھ رکے

چھوٹی ماما سے بکواس کر رہا ہے میں اسے مار ہی نہیں سکتا____یوشع نے عکاشہ سے فون چھینا اور ہیئر برش اس کی طرف اچھال دیا جسے عکاشہ نے فورا کیچ کیا

آپ کیسی ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟یوشع کے حال پوچھنے پر عدن مسکرائیں

میرے دونوں بیٹے ایک ہفتے سے غائب ہیں تو میں کیسی ہوں گی ۔۔۔۔۔؟؟عدن کے کہنے پر یوشع کچھ شرمندہ ہوا

سوری چھوٹی ماما بس میں اتوار تک اسے خود چھوڑنے آؤں گا_____یوشع نے آئینے میں اپنے آپ کو دیکھتے ہوئے جواب دیا

عکاشہ زیادہ تنگ تو نہیں کرتا۔۔۔۔۔؟عدن کے پوچھنے پر عکاشہ نے کچھ کہنا چاہا جبکہ یوشع نے اس کے منہ پے ہاتھ رکھ دیا

نہیں چھوٹی ماما یہ تو بہت معصوم ہے_____یوشع نے اپنی ہنسی دبائی۔

اچھا اسے کچھ سمجھاؤ بھی تا کہ اس میں ذمہ داری پیدا ہو میں چاہتی ہوں کہ یہ تمہاری طرح ہو جائے _____ عدن نے اپنے دل کی بات کی جس پر عکاشہ چیخ پڑا

جی یہ تو اتنے ذمہ دار ہیں کہ گاؤں کی بکریوں کو بھی اکیلا گھومنے نہیں دیتے انھیں بھی گھر چھوڑ کر آتے ہیں _____ عکاشہ کی بات کا مطلب عدن کو سمجھ نہیں آیا مگر یوشع نے اسے دو تین مکے رسید کیے

چھوٹی ماما آپ کو تو اس کی عادت کا پتا ہے۔ آپ چھوڑیں اسے اور اپنی طبیعت کا خیال رکھیں ۔

ہم اتوار کو آرہے ہیں اور ہاں آپ کے لیے ایک "سرپرائز" بھی ہے

میرے پاس ____ یوشع کے لفظ سرپرائز پر عدن چونک پڑی

کیا سرپرائز۔۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے بے ساختہ پوچھا

یہی کے بکری کے ساتھ ساتھ اس کی "مالکن" بھی انہیں پسند آگئی ہے

____ ماما یہ لوگوں کی بچیوں پر آنکھ رکھتے ہیں ____ ان کے پیچھے جاتے

ہیں ____ کبھی میں نے ایسی حرکتیں کی ہیں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟

پھر بھی آپ میری تعریف نہیں کرتی ____ یوشع نے عکاشہ کے

منہ پر ہاتھ رکھا مگر وہ چیخ رہا تھا

ماما یہ بکواس کر رہا ہے آپ اس کی کسی بات پر دھیان مت دیں۔

میں ایسا نہیں ہوں_____ یوشع نے کہتے ہوئے کال کاٹ دی۔

تیری تو_____ کال بند کرتے ہی یوشع نے عکاشہ کی پٹائی شروع کر دی۔

عجیب شخص ہے پل میں تولہ پل میں ماشہ_____ مگر میں کیوں

اس کے بارے میں سوچ رہی ہوں کیا میں اسے مس کر رہی ہوں

۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟ماہم نہ چاہتے ہوئے بھی عکاشہ کے بارے میں سوچ رہی تھی.

کس کے خیالوں میں گم ہو۔۔۔۔۔۔۔؟حرم نے چائے کی ٹرے کارپٹ پر رکھتے ہوئے ماہم کے آگے چٹکی بجائی.

کچھ خاص نہیں بس ویسے ہی_____ماہم کے جواب پر حرم نے اسے گھورتے ہوئے چائے کا کپ دیا.

میرے خیال سے بلکہ مجھے کافی حد تک یقین ہے کہ عکاشہ تمہیں سچ مچ پسند کرتا ہے مگر کہتا نہیں ____ حرم کی بات پر ماہم کے چائے منہ سے باہر آ گئی.

اگر تم مزاق کر رہی ہو تو مجھے بلکل اچھا نہیں لگا لیکن اگر سیریس ہو تو ثبوت دو ____ ماہم کی بات پر حرم کو حیرت ہوئی وہ تو سوچ رہی تھی کہ یہ برا منائے گی.

چاہے جانے کا احساس لڑکے اور لڑکی دونوں کے لیے ہی بہت خوش کن ہوتا ہے ____ حرم نے ماہم کو دیکھتے ہوئے کہا جس پر ماہم نے کندھے اچکا دیے.

دیکھو میں نے محسوس کیا ہے کہ وہ جب بھی مجھ سے بات کرتا ہے
اس کی گفتگو کا محور صرف "تم" ہوتی ہو. آخر اسے تم میں دلچسپی ہے
تو تب نا!!!!!_____ حرم نے اپنا تجزیہ پیش کیا

اگر ایسا ہے تو وہ مجھے اتنا ستاتا کیوں ہے ۔۔۔۔۔۔۔ ؟

اور جان بجھ کر تمام وہ حرکتیں کرتا ہے جس سے مجھے تکلیف پہنچے
جبکہ محبت کرنے والے شخص کو ہم تکلیف دے ہی نہیں سکتے.

میں اس کے لیے صرف entertainment piece ہوں اور بس

_____ ماہم نے دکھ سے جواب دیتے ہوئے سر نفی میں ہلایا.

پتہ میرا بھی دل کرتا ہے کوئی ایسا ہو جس کے لیے میں بہت خاص ہوں.

جسے میرے ہونے نہ ہونے سے فرق پڑے _____ جسے میں نخرے دکھاؤں تو وہ خوشی خوشی اٹھانے _____ جس سے میں جھوٹ بولوں تو وہ اسے سچ مانے مگر _____ ماہم بولتے بولتے ایکدم خاموش ہو گئی.

مگر کیا۔۔۔۔۔۔۔۔؟حرم دلچسپی سے ماہم کے تاثرات نوٹ کر رہی تھی.

مگر میری زندگی میں ایسا کوئی نہیں ہے. ماہم نے منہ بناتے ہوئے چائے کا کپ ٹرے میں رکھا

یہ تو سب ہی چاہتے ہیں میں بھی_____ حرم نے کہا

نہیں تم میں اور مجھ میں بہت فرق ہے. میں شاید تمہیں سمجھا نہیں پا رہی ہوں .

تم اپنے والدین کو بہت یاد کرتی ہو. شاید اس لیے چھوٹی چھوٹی باتوں کو بہت محسوس کرتی ہو۔ حرم نے چائے کا گھونٹ بھرا۔

ورنہ اس دنیا میں سب ہی نامکمل ہیں۔ یقین مانو میں نے ایسے لوگ دیکھے ہیں جو بظاہر بہت زبردست زندگی بسر کر رہے ہیں. مگر جب ان سے بات کی جائے تو وہ اپنی زندگی سے مطمئن نہیں ہوتے .

اس لیے سب سے پہلے تم احساس کمتری سے باہر نکلو پلیززززز

_____ حرم کی باتوں پر ماہم نے سر ہلایا .

تم نے بات ہی ساری گھما دی میں یہ پوچھ رہی تھی کہ اگر عکاشہ تمہیں "پرپوز" کرے تو تمہارا جواب کیا ہوگا....؟

اچھا تو اتنے دنوں سے یہ سوال تمہارے دماغ میں گھوم رہا تھا....؟ ماہم نے اسے گھور کر دیکھا

ہاں بلکل_____ مجھے تمہارا ردعمل دیکھنا ہے. حرم پرجوش ہوئی .

تمہارے خیال سے میرا جواب کیا ہونا چاہیے۔۔۔۔۔۔؟ ماہم نے حرم کی دلچسپی دیکھتے ہوئے سوال کیا

یہ کوئی پوچھنے والی بات ہے. کنفرم "ہاں" _____ حرم خوش تھی.

تو پھر میرا جواب "نہ" ہے _____ ماہم نے اطمینان سے جواب دیا.

مگر کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔؟ حرم کو شدید حیرت ہوئی

کیونکہ میں اس کے ساتھ اچھی نہیں لگوں گی. یہ ایک بے جوڑ شادی ہو گی اور جلد ہی ٹوٹ جائے گی ____ ماہم کے انتہائی سفاک تجزیہ پر حرم سکتے میں آ گئی.

تم صرف ایک ناشکری لڑکی ہو میں نے سوچا تھا کہ "ہم" دونوں کوشش کر کے تم دونوں کو ایک پیارے سے کپل کی شکل دیں گے مگر نہیں ____ حرم افسوس سے سر ہلاتی ٹرے لے کر جانے لگی

ہم سے کیا مراد ہے تمہاری ____ ایک تو تم اور دوسرا ---------؟ ماہم کے لیے دوسرا شخص اہم تھا.

میں اور فائق ___ حرم کا جواب ماہم کے لیے سرپرائز تھا.

یہ سب کب ہوا ___ مجھے کیوں نہیں پتہ چلا ___ مجھے بتائے بغیر ہی "ہم" ہو گئے۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہم نے غصہ کیا

ہم سنگل لوگوں سے بات نہیں کرتے. اگر تم ہم سے بات کرنا چاہتی ہو تو تمہیں بھی ہم ہونا پڑے گا ___ حرم کے چہرے پر انوکھی خوشی تھی.

خیالی پلاؤ بنانا بند کرو. وہ جس کا نام عکاشہ ہے نا!!! اسے آنے تو دو.

اس سے تم واقف نہیں ہو وہ خود تو ہم ہو گا نہیں الٹا تم سب کو بھی سنگل کر دے گا. ماہم نے ہنستے ہوئے انجوائے کیا.

ماہم کی بچی مجھے بد دُعا دے رہی ہو___ حرم جار حانہ عزائم سے واپس پلٹی

بد دُعا نہیں دے رہی بتا رہی ہوں کیونکہ وہ ہر چیز کو الٹ پلٹ کر دیتا ہے اسے سیدھی چیزیں پسند نہیں.

اگر غلطی سے کسی دن اس سے کوئی سیدھا کام ہو گیا تو وہ معجزہ ہو گا

___ ماہم دوبارہ اپنی کتابیں کھولنے لگی

چلو دیکھتے ہیں کہ اس دفعہ کیا ہوتا ہے. محبت تو بڑوں بڑوں کو ہلا کر رکھ دیتی ہے یہ عکاشہ کس کھیت کی مولی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟حرم کی بات پر ماہم نے بے ساختہ قہقہ لگایا

یہ تمہیں اتنی ہنسی کس خوشی میں آرہی ہے۔۔۔۔۔۔۔؟حرم نے پوچھا

اگر عکاشہ سن لے کہ تم نے اس کا نام "مولی" رکھا ہے تو سوچو وہ تمہارے کیسے کیسے نام رکھے گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

کیونکہ بنیادی طور پر یہ اس کی فیلڈ ہے بس مجھے یہ سوچ کر ہنسی آ رہی ہے.

ماہم کے جواب پر حرم نے ٹرے سائیڈ ٹیبل پر رکھی اور کشن سے ماہم کو مارنے لگی.

رہتی میرے ساتھ ہو اور ہمدردی دشمنوں سے ___ غدار _____ حرم کے بولنے پر ماہم سوری کہتی اپنے آپ کو بچانے لگی.

جو نیوز ابھی ابھی ٹی وی چینلز پر نشر ہو رہی تھی اس نے یوشع کے قدموں سے زمین کھینچ لی۔ وہ ریموٹ پھینکتا ہوا بجلی کی تیزی سے اپنے کمرے سے نکلا

بابا سائیں بابا سائیں_____ زور زور سے باپ کو آوازیں دیتے ہوئے وہ ادھر ادھر دیکھنے لگا جس کی آواز پر بہت سے نوکر لیونگ روم میں اکٹھے ہو گئے تھے

نوید گاڑی نکالو_____ عکاشہ کہاں ہے ----------؟؟؟

ہم ابھی اسی وقت اسلام آباد جا رہے ہیں_____یوشع مسلسل موبائل پر کسی کا نمبر بھی ڈائل کر رہا تھا

کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟راشدہ بیگم کے پوچھنے پر یوشع نے ایک نظر اپنی ماں کو دیکھا جس کے پیچھے بڑی سرکار کی فکر مند شکل بھی نظر آ رہی تھی

مبارک ہو_____آپ لوگوں کی دلی مرادیں پوری ہو گئی ہے۔عدن آنٹی کی یونی میں آگ لگی ہے اور ان کا فون رسپانس نہیں کر رہا۔

جبکہ پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی جو ابھی ابھی عکاشہ کے ساتھ ڈیرے سے گھر میں داخل ہوئے تھے یہ الفاظ سن کر سکتے میں آ گئے۔

ماما کی یونی میں آگ ____ مگر کب ____ کیسے۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ کے چیخنے پر حیدر آفندی کو ہوش آیا۔عکاشہ عدن کا نمبر ملانے لگا

چلیں _____ یوشع نے چلنے کا اشارہ کیا۔حیدر آفندی ابھی تک لیونگ روم کی دہلیز پر کھڑے تھے ۔

حیدر اور یوشع_____ تم لوگ کہیں نہیں جاؤ گے۔ بڑی سرکار کی آواز پر یوشع پلٹا جبکہ عکاشہ نے کان ساتھ لگے فون پر زیادہ توجہ دی جو کسی نے اٹینڈ کر لیا تھا

ٹھیک ہے میں نہیں جاتا_____ یوشع کہتا ہوا صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گیا جب کہ حیدر آفندی نے حیرت سے بڑی سرکار کی طرف دیکھا

بڑی سرکار نے سب پر ایک مغرورانہ نظر ڈالی (جیسے جتلا رہی ہوں کہ میں کیا ہوں۔۔۔۔۔۔؟؟؟) اور اپنے کمرے کی طرف پلٹیں۔

میں جاؤں گا ____ اور اگر آپ نے آج مجھے روکا تو میرا مرا ہوا
منہ دیکھیں گی اسے میری دھمکی مت سمجھنا ۔

حیدر آفندی کی آواز نے گویا بساط ہی پلٹ دی ____ یوشع داد دینے والے
سٹائل میں صوفے سے اٹھا اور حیدر آفندی کے قریب پہنچا

امپریسو بابا جانی ____ میں متاثر ہوا اور باپ کا کندھا تھپک کر
باہر کی طرف بڑھ بڑھنے لگا ۔

اب تم بڑھاپے میں مجھے بلیک میل کرو گے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟بڑی سرکار کی کاٹ دار آواز گونجی

نہ میں نے آگے کبھی بلیک میل کیا ہے اور نہ اب کروں گا۔۔۔۔۔۔؟؟؟

مگر یہ سچ ہے کہ اگر آپ نے مجھے آج جانے سے روکا تو پھر آپ میرا مرا منہ دیکھیں گئ_____ حیدر آفندی کے جواب پر بڑی سرکار نے ایک نفرت بھری نظر عکاشہ پر ڈالی اور اپنے کمرے کی طرف چلی گئیں۔

یوشع مت جاؤ_____ راشدہ بیگم نے سب کو جاتا دیکھ کر کمزور سی آواز میں اپنے بیٹے کو پکارا

میں نہ جاتا مگر جتنا مان اس کے بیٹے نے آپ کو دیا ہے مجھے وہ لوٹانا ہے "یوشع حیدر آفندی" کسی کا ادھار نہیں رکھتا_____ یوشع دروازے سے ہی جواب دے کر پلٹ گیا

یاررررر بھائی_____ آپ کو کم از کم بابا کی گاڑی میں آنا چاہیے تھا۔ وہ پریشان ہیں کہیں کچھ الٹا سیدھا نہ کر دیں_____ عکاشہ کو اپنے باپ سے ہمدردی ہوئی

"سیدھے" ____ کالفظ استعمال مت کرو۔وہ ہمیشہ "الٹا" ____ ہی کرتے ہے۔ مگر آج نہیں کریں گے۔یوشع نے ڈرائیو کرتے ہوئے عکاشہ کو آنکھ ماری

اگر میری ماں آپ کی وجہ سے "بیوہ" ہوئی تو میں "بکری کا بچہ" نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔عکاشہ کی دھمکی پر یوشع نے قہقہ لگایا

چھوٹی ماما آگے کون سی شادی شدہ زندگی گزار رہی ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اور رہی بات "بکری کے بچے" کی تو اسے میں خود اپنے ولیمے پر ذبح کر دوں گا۔اب خوش ____ یوشع نے عکاشہ کی گال پر چٹکی کاٹی

آپ کو سچ بتا دینا چاہیے تھا۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کی بات یوشع نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا

تم چاہتے ہو کہ "فلم کا کلائمکس "خراب ہو جائے_____یار کم از کم ہیروہیروئن کا "ملن" تو زبردست ہونا چاہیے۔ یوشع نے کہتے ہوئے اپنی آنکھ ونک کی

ایسی حرکتیں کر کے آپ ثابت کر رہے ہیں کہ آپ بالکل (گدھے ہیں)_____ عکاشہ نے اپنی زبان کو لگام دی۔ کیونکہ وہ پیدل یونی نہیں پہنچنا چاہتا تھا۔

کہ میں بالکل تمہارا بھائی ہوں_____یوشع کے جواب پر عکاشہ ہنسنے لگا

دونوں گاڑیاں آگے پیچھے یونی پہنچیں۔ مگر وہاں کے حالات دیکھ کر حیدر آفندی حیران رہ گئے ۔

آگ کہاں لگی ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے انتہائی غصے سے یوشع کی طرف دیکھا جو عکاشہ کے ساتھ کھڑا انہیں کا انتظار کر رہا تھا

۔

یونی کے دوسرے کیمپس میں آگ لگی ہے مگر یہاں بھی ایک آگ ہے جسے صرف آپ بجھا سکتے ہیں۔

بابا سائیں میں نے عدن آنٹی سے وعدہ کیا تھا کہ میں آپ کو لے کے ان کی "دہلیز" پر آؤں گا مجھے بہت اچھا لگا کہ ابھی بھی آپ کے دل میں ان کی محبت زندہ ہے ورنہ آج آپ ایسے بڑی سرکار سے بات نہ کرتے۔

یہاں تک آ ہی گئے ہیں تو ان سے مل لیں _____ یوشع کہ جواب پر حیدر آفندی نے ایک زوردار تھپڑ اسے رسید کیا

شرم نہیں آتی ایسا مذاق کرتے ہوئے ____ میں تمہارا باپ ہوں تم مجھے کیا سمجھتے ہو ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

یوشع نے خاموشی سے سر جھکا دیا کیونکہ اس وقت وہ حیدر آفندی کی ذہنی کیفیت سے بخوبی واقف تھا ۔

حیدر آفندی کچھ دیر سوچنے کے بعد یونی کے اندر چلے گئے۔ جس پر عکاشہ شدید حیران ہوا

یہ ماما سے ملنے جا رہے ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ بے یقین تھا

نہیں اپنی بیگم سے _____ یوشع بالکل مطمئن گاڑی کے بونٹ پر چڑھ کر بیٹھ گیا

عکاشہ کچھ دیر یونی کے گیٹ کو دیکھتا رہا اور پھر خود بھی اندر جانے لگا

اب تم کہاں چل دیے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟"دس سال "بعد جو دونوں مل رہے ہیں انہیں "دس منٹ "تو تنہائی کے دو ____ یوشع کی آواز پر عکاشہ پلٹا

بھائی یار رروہ کیا ہے نا!!! کہ ہمارے یہاں " بکری کا بچہ " نہیں ہوتا تو _____ عکاشہ نے اپنی مسکراہٹ دبائی جبکہ یوشع اس کی بات کا مطلب سمجھ گیا۔

تو۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے ناسمجھی سے پوچھا

تو یہ کہ یہاں سگنلز نہیں آرہے ہے _____ عکاشہ نے اپنے موبائل کی طرف اشارہ کیا

تیرے یا موبائل کے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع کے پوچھنے پر عکاشہ قہقہ لگاتا ہوا یونی کی طرف بڑھ گیا کیونکہ آج اتنے دنوں بعد ماہم کو تنگ کرنا تھا ۔

کبھی کبھی محبت میں بندہ خامخواہ بدنام ہو جاتا ہے اب مجھے یہ ساری زندگی بکری کے بچے کا طعنہ دے گا. امشال بی بی بس کچھ دن اور ____ پھر میرا انتظار ختم اور تمہارا شروع ____ اچھی لگو گی جب میں کمرے میں داخل ہوں گا تو تمہیں اپنا منتظر پاؤں گا.

یوشع مسکراتا ہوا بونٹ سے چھلانگ مار کر اترا اور یونی کے گیٹ کی طرف چل دیا.

عدن اپنے کام میں بری طرح مصروف تھی جب ایک جانی پہچانی سی خوشبو اس سے ٹکرائی ۔

حیدر بھی یہی پرفیوم استعمال کرتے ہیں کتنی پیاری خوشبو ہے_____
عدن سوچتے ہوئے مسکرانے لگی

مگر پھر وہ خوشبو تیز سے تیز ہوتے ہوئے عدن کے قریب تر ہونے لگی جس پر عدن نے اوپر کی طرف دیکھا اور پھر دیکھتی ہی رہ گئی۔

"بس نظروں سے اوجھل ہونے کی دیر تھی _____ لوگ یاداشت کے بڑے کمزور ثابت ہوئے" حیدر کی آواز پر عدن کو ہوش آیا

حیدر آپ _____ عدن اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی۔ جب کہ حیدر نے آگے بڑھ کے انہیں اپنے ساتھ لگالیا

عدن کی آنکھوں سے پانی رواں تھا جس نے جلد ہی حیدر کی شرٹ بھگو دی۔ بڑی لمبی مسافت تھی جو اب ختم ہوئی ۔

یونہی تو پلکوں پہ یاقوت نہیں آویزاں—

کچھ تو ہے جو میرے سینے میں پگھلتا ہو گا

اس وقت سبھی خوش گوار موڈ میں کھانا کھا رہے تھے. دس سال بعد آج پھر حیدر کی ہنسی عدن کے فلیٹ میں گونج رہی تھی.

وہ کھانا کھاتے ہوئے بار بار حیدر کو چور نظروں سے دیکھتیں جو یوشع اور عکاشہ کی باتوں پر ہنس رہے تھے.

اگر کوئی عدن سے اس وقت پوچھتا کہ کھانے کے دوران حیدر نے کتنے لقمے لیے ____ یا پانی کے کتنے گھونٹ پیئے ____ یا وہ کتنی بار ہنسے تو عدن بلا جھجک درست تعداد بتا سکتی تھیں.

ماما آج کھانا آپ نے اچھا بنایا ہے ورنہ روز تو ____ عکاشہ نے شرارت سے حیدر آفندی کو دیکھتے ہوئے ٹشو سے ہاتھ صاف کیے.

آج سے کیا مراد ہے ____ میں نے جتنی بار بھی چھوٹی ماما کے ہاتھ کا کھانا کھایا ہے وہ مزے دار ہی تھا. یوشع کی تعریف پر عکاشہ نے تاسف سے سر ہلایا

آپ نے اور انھوں نے میری ماں کو اس خوش فہمی میں مبتلا کر رکھا ہے کہ وہ ایک بہترین شیف ہیں. حالانکہ کے حقیقت اس کے بلکل برعکس ہے. یہ صرف سینڈوچ مزے کے بناتی ہیں.

عکاشہ دستر خوان سے پیچھے ہٹتے ہوئے صوفے سے ٹیک لگا کر بیٹھ گیا.

خیر اب تم زیادتی کر رہے ہو عدن سے اچھا کھانا کوئی بنا ہی نہیں سکتا

_____ حیدر آفندی کی تعریف پر عدن کھل اٹھیں اور دستر خوان سے برتن سمیٹنے لگیں.

آپ تو کہیں گے ____ بندہ دس سال بعد اتنا بھی نہ کہے تو بڑی شرم کی بات ہے ____ مگر میں نہیں کہہ سکتا. عکاشہ نے معذرت کی.

اصل میں تمہارے ساتھ "گھر کی مرغی دال برابر" والی صورتحال ہے. روزانہ مزے مزے کے کھانے کھا کر تم ناشکری ہو گئے ہو. تمہیں قدر نہیں ____ یوشع نے بھی کھانے سے ہاتھ اٹھا کر کارپٹ پر اپنی ٹانگیں سیدھی کیں اور عکاشہ کے برابر بیٹھ گیا.

میرے دونوں بچے ہی بہت پیارے ہیں بلکل اپنے بابا کی طرح_____

آج کتنی رونق لگی ہوئی ہے ان کے دم سے_____عدن نے دل میں دونوں کی نظر اتاری.

آپ براہ راست حیدر صاحب کی تعریف کر سکتیں ہیں. ہمارا سہارا لینے کی ضرورت نہیں. ہم بلکل برا نہیں منائیں گے_____عکاشہ کے جواب پر حیدر مسکرا دیے.

بیٹا سائیں تم ہماری بیوی کے ساتھ کچھ زیادہ ہی سختی سے پیش آتے ہو زرا تمہاری بیگم صاحبہ آجائے پھر بات کریں گے کہ کون کتنا سگھڑ ہے ----------؟؟؟

بھائی کی بیگم تو خیر آپ کی بیوی سے ہار جائے گی مگر میری تو پھر میری ہو گی_____ وہ ضرور آپ کی بیوی کو ٹف ٹائم دے گئی. عکاشہ نے چہکتے ہوئے جواب دیا۔

ہاں یہ تو ہے۔ اب سارا دن بکریاں چرانے والی کو کیا پتہ کہ سلیقہ اور گھر داری کیا ہوتی ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

مجھے یوشع کی پسند سخت ناپسند ہے مگر_____ پتہ نہیں بڑی سرکار کا کیا در عمل ہو گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

عدن اس لڑکی سے ہزار درجے بہتر ہے مگر ابھی تک انھوں نے اسے قبول نہیں کیا تو وہ لڑکی _____ حیدر آفندی نے پر سوچ انداز میں کہا

آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں سب دیکھ لوں گا _____ میری فکر چھوڑیں اور یہ سوچیں کہ نوید کو وہ کیسے قبول کریں گی ----------؟؟؟

یوشع نے موضوع بدلا اسے حیدر آفندی کا یوں امثال کے بارے میں کہنا سخت برا لگ رہا تھا

یہ تو گاؤں چل کر پتہ چلے گا کہ بڑی سرکار کا موڈ کیسا ہے_____ وہ مجھ سے ناراض ہوں گی. میں نے انھیں ابھی منانا بھی ہے. حیدر آفندی افسردہ ہوئے

عدن کچن میں قہوہ بناتے ہوئے سب کی گفتگو غور سے سن رہیں تھیں.

تمہیں جو لڑکی پسند ہے وہ کیسی ہے میرا مطلب اس کا خاندان، سٹیٹس وغیرہ_____ حیدر آفندی نے عکاشہ سے پوچھا

مجھے تو کوئی لڑکی نہیں پسند_____ میں تو اپنی ماما کی پسند سے کروں گا

_____ عکاشہ کے جواب پر حیدر آفندی کے ساتھ ساتھ پاس بیٹھے یوشع نے بھی اسے حیرت سے دیکھا

اچھاااااااااااا_____ یوشع نے اچھا کو خوب لمبا کیا.

میں کوئی آپ کی طرح نافرمان تھوڑی ہوں باوجود مسز آفندی کے ساتھ لاکھ اختلافات کے میں شادی انھی کی پسند سے کروں گا

_____ عکاشہ نے گردن موڑ کر کچن میں کھڑی عدن کو دیکھا جو قہوہ پیالیوں میں انڈیل رہیں تھیں.

دیکھا اسے کہتے ہیں تربیت _____ حیدر آفندی کو عدن پر رشک آیا.

یوشع مجھے تمہارے فیصلے سے اختلاف ہے مگر _____ حیدر آفندی مگر پر رک گئے کیونکہ یہ ان کا "فادی بیٹا" تھا جس کی بات نہ ماننا فساد کو دعوت دینے کے برابر تھا.

آپ تو ابھی سے اس کے پیچھے پڑ گئے ہیں. پہلے آ تو لینے دیں پھر دیکھتے ہیں کہ آپ کو میرا فیصلہ کیسا لگے گا ----------؟؟؟؟

وقت سے پہلے بات کرنا فضول ہے_____یوشع کا اعتماد عدن کو بہت اچھا لگا

وہ لڑکی کتنی پڑھی لکھی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے قہوے کی ٹرے نیچے کارپٹ پر رکھی تو سب سیدھے ہو کر بیٹھ گئے

پڑھائی کا تو پوچھیں مت_____محترمہ بکریوں کی ڈاکٹر ہیں اور کھیلوں کا شوق بھی کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہے. پہاڑوں پر یوں چڑھتی ہیں کہ دیکھنے والا حیران رہ جائے_____عکاشہ نے ابھی اتنا ہی بولا تھا کہ یوشع نے اس کی بازو مڑوڑ دی.

اب اگر تو نے "بکریوں یا بکری کے بچے "کا ذکر کیا تو میں نے تجھے "قربانی کا بکرا" بنا دینا ہے .

بول سوری _____ کہہ آئندہ نہیں بولے گا _____ یوشع اب سچ مچ غصہ میں تھا جبکہ عدن کی جان پر بن گئی تھی.

یوشع اسے چھوڑ دو اس کی بازو ٹوٹ جائے گی _____ عدن نے یوشع سے کہا

پہلے یہ توبہ کرے گا پھر _____ اس نے میرا دماغ کھا لیا ہے. یوشع کے زور دینے پر بھی عکاشہ انکاری تھا.

مجھے اسی چیز کا ڈر تھا آخر وہ "دم کٹی مرغی" اپنی جگہ بنانے میں کامیاب ہو گئی۔ پہلے اپنے بیٹے کو بہانے سے گاؤں میں بھیجا اور اب میرے بیٹے کو اپنے پاس بلا لیا ہے۔

حیدر نے کبھی اتنی نافرمانی نہیں کی جتنی وہ آج کر کے گیا ہے میں اسے ہرگز معاف نہیں کروں گی _____ بڑی سرکار شدید غصے میں تھیں جبکہ راشدہ بیگم اور بتول خاموش تماشائی بنے ہوئے تھے

جتنی محبت آج انھوں نے حیدر آفندی کی آنکھوں میں عدن کے لئے دیکھی تھی اس نے انہیں حیران کر دیا تھا ۔

زبردستی آپ کسی کے سر پر مسلط تو ہو سکتے ہیں مگر اس کے دل پر قبضہ نہیں کر سکتے _____ راشدہ بیگم کو یہ بات آج بخوبی سمجھ آ گئی تھی

کاش میں نے پہلے ہی اسے طلاق دلوا دی ہوتی۔ تو آج یہ نوبت نہ آتی۔ یہ عشق کا بھوت بڑھاپے میں بھی نہیں اترا _____ بڑی سرکار نے ایک بات پھر چیزوں کو الٹ پلٹ کرتے ہوئے اپنا غصہ نکالا

اے لڑکی ذرا حیدر کو فون کر اور اس سے پوچھ کے آج واپس آنا ہے یا اسے دفنا کر ہی آئے گا_____ بڑی سرکار کے کہنے پر بتول نے حیدر فندی کو کال کی مگر بلز جانے کے باوجود بھی کال اٹینڈ نہیں ہوئی۔

بالآخر اس نے میسج چھوڑ دیا کہ "آپ کو بڑی سرکار یاد کر رہی ہیں۔ شدید غصے میں ہیں۔ انہیں کال کر لیں_____ بتول نے میسج کرنے کے بعد بڑی سرکار کی طرف دیکھا جو سامنے دیوار پر لگی دادا جی کی تصویر کو گھور رہی تھیں

وہ چچا سائیں کال نہیں اٹھا رہے تو میں نے میسج بھیج دیا ہے بتول نے ڈرتے ڈرتے بتایا

بڑی سرکار ماسٹر جی کی بیٹی آئی ہے۔ کہتی ہے آپ سے ملنا ہے_____ اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتیں اتنی دیر میں ایک ملازم نے اندر داخل ہوتے ہوئے بڑی سرکار سے کہا جسے سن کر بڑی سرکار کے چہرے پر ایک شاطرانہ مسکراہٹ پھیل گئی

تم دونوں اندر جاؤ۔ میں ذرا اس لڑکی کو دیکھ لوں_____ بڑی سرکار کے حکم پر راشدہ بیگم اور بتول نے شکر کا کلمہ پڑھا اور اندر کی طرف چل دیں۔

بھیجو اسے _____ بڑی سرکار نے اپنے ازلی سخت لہجے میں حکم دیا

انتہائی معمولی کپڑے _____ پاؤں میں پلاسٹک کی چپل _____

سر پر ایک پرانی چادر _____ جیسے ہی امثال نے لیونگ روم

میں قدم رکھا بڑی سرکار نے اس کا تفصیلی جائزہ لیا

سلام بڑی سرکار _____ امثال نے کسی بھی قسم کی شان و شوکت سے

متاثر ہوئے بغیر بلند آواز میں کہا

میں تمہاری بہادری کی داد دیتی ہوں_____ بڑی سرکار نے سلام کا جواب دیئے بغیر اس پر طنز کیا

بہادری_____ امثال نے زیر لب دہرایا

ہاں بہادری_____ اپنی اور ہماری حیثیت کا فرق تو تم نے گیٹ سے یہاں تک پہنچنے میں لگا ہی لیا ہو گا پھر بھی سر اٹھا کر کھڑی ہو۔ بڑی سرکار کی بات پر امثال ہنسی

اگر یہی بات آپ اپنے پوتے اور بیٹے کو بھی بتا دیتیں تو میں آج یہاں نہ ہوتی_____ امثال کا جواب بڑی سرکار کو آگ لگا گیا

لڑکی اپنی اوقات مت بھولو____ بڑی سرکار نے اپنی تخت نما کرسی سے کھڑے ہوتے ہوئے چیخ کر کہا

میں آپ کو اپنی اوقات ہی بتانے آئی ہوں۔ میں صرف غریب نہیں بلکہ انتہائی غریب ہوں۔ صدقہ اور زکوۃ کے پیسوں سے میری پرورش ہوئی ہے ۔

تعلیم صرف میٹرک ہے۔ کسی قسم کا کوئی سلیقہ مجھ میں نہیں اور ایک راز کی بات بتاؤں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میں بہت بدزبان بھی ہوں۔ کسی چھوٹے بڑے کی عزت کرنا مجھے نہیں آتی_____ امثال اپنے جتنے گربتا رہی تھی وہ بڑی سرکار کے لئے حیران کن تھے

تو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بڑی سرکار نے نخوت سے پوچھا

تو یہ کہ میں کافی حد تک منحوس بھی ہوں اگر صبح کہیں جاتے ہوئے کوئی مجھے دیکھ لے تو اس کا کام نہیں ہوتا الٹا وہ مصیبت میں پھنس جاتا ہے_____ امثال کی باتیں بڑی سرکار کے خدشے کو درست ثابت کر رہی تھی کہ وہ کیا کہنے والی ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

سیدھی طرح بات کرو میرے پاس تم "کمی کمینوں" کے لئے
وقت نہیں _____ بڑی سرکار کی دھار پر ایک منٹ کے لئے
امشال کا دل کانپا۔

اگر آپ کا بیٹا اور پوتا مجھے زبردستی اس حویلی میں لائے تو اپنی بربادی کے
خود ذمہ دار ہوں گے _____ آگے آپ کی مرضی، سومنحوس مرے
تھے تب کہیں جا کر میں پیدا ہوئی تھی _____ امشال نے بہت
ہمت جمع کرتے ہوئے انھیں ڈرایا

اچھا تو یہ بات ہے۔ لڑکی دن میں خواب دیکھنا چھوڑ دوں۔ تم سے تو اچھی حالت میں ہماری حویلی کی نوکرانیاں ہیں۔ بڑی سرکار نے طنز کیا جب کہ اندر ہی اندر وہ خود بھی ڈر گئی تھیں ۔

پھر بھی آپ کا پوتا میرے پیچھے پھرتا ہے کافی گندہ ذوق ہے _____

امثال نے افسوس کیا

دفع ہو جاؤ اور دوبارہ اس حویلی کی طرف مڑ کر نہ دیکھنا _____

رہی بات یوشع کی تو اسے میں خود دیکھ لوں گی ۔

سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ وہ تم جیسی گندی لڑکی کی طرف دیکھے بھی

_____ میرے پوتے پر دوبارہ الزام لگایا تو جان لے لوں گی۔ بڑی سرکار کے

جواب پر امشال نے خود کو دل میں داد دی۔ وہ یہی چاہتی تھی۔

یوشع اور تم _____ زمین آسمان کا فرق ہے۔ میری نظروں

سے دور ہو جاؤ۔ بڑی سرکار کا آگے ہی دماغ خراب تھا جو کسر رہ گئی

تھی وہ امشال نے پوری کر دی ۔

کاش میں اس "سردار کے بچے" کی بے عزتی بڑی سرکار کے

ہاتھوں اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتی کتنا مزہ آتا ۔۔۔۔۔ ؟؟؟

مگر افسوس کہ میں اس چیز سے محروم رہوں گی_____ حویلی سے باہر نکلتے ہوئے اپنے دل میں یوشع کی بے عزتی پر خوش ہوتی امثال گیٹ کی طرف چل دی اس بات سے بے خبر کے اب یوشع کے ہاتھوں اس کا کیا حال ہو گا ۔۔۔۔۔؟؟؟

اتنے عرصے بعد آئے ہیں۔ کچھ دن تو میرے پاس رہیں۔ ابھی تو مجھے یقین بھی نہیں آیا کہ آپ مجھ سے ملنے آئے ہیں_____ حیدر کے منہ سے جانے کا سن کر عدن نے لاڈ سے ان کا ہاتھ پکڑا

دل تو میرا ابھی نہیں کر رہا۔ مگر کیا کروں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ گاؤں میں بہت سے کام ادھورے پڑے ہیں اگر میں یہاں کچھ دن یہاں رہ گیا تو وہ بگڑ جائیں گے ____ عدن کے ہاتھ پر حیدر نے اپنا ہاتھ رکھا

یعنی آپ جانے لگے ہیں ____ عدن نے غصے سے اپنا ہاتھ چھڑایا

اب یہ تو غلط بات ہے ____ ایک تو آپ کے لاڈلوں نے اتنی ایمرجنسی میں مجھے بلایا۔

میرا دل کئی بار دھڑکتے دھڑکتے رکنے لگا تھا جو تھوڑی دھڑکن آپ کو دیکھ کر معمول پر آئی ہے۔ اب آپ کی ناراضگی سے پھر بگڑنے لگی ہے۔

اس عمر میں دل ہماری نہیں سنتا۔ خاصا خود سر ہو گیا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ روٹھ جائے اور ہم آپ سے ہمیشہ کے لیے دور ہو جائیں

_____ حیدر نے زبردستی عدن کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیا

حیدر آپ نہیں بدلے _____ پہلے دن سے لے کر آج تک آپ اتنی ہی فضول باتیں کرتے ہیں جتنی تب کرتے تھے ____ عدن نے نفی میں سر ہلایا

مجھے آپ کی طرح لفظوں سے کھیلنا نہیں آتا۔ اب میں کیا کروں ---------؟؟؟ حیدر نے کندھے اچکائے

آپ یہ کریں کہ جتنے دن عکاشہ کو اپنے پاس رکھا تھا کم از کم اتنے دن میرے پاس رہیں تا کہ میری تنہائی کا کچھ مداوا ہو سکے ____ عدن کی بات پر حیدر مسکرانے لگے

سادہ الفاظ میں آپ یہ چاہتی ہیں کہ بڑی سرکار مجھے حویلی سے نکال دیں اور میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آپ کے پاس آجاؤں۔ کیوں کہ میرا اور کوئی ٹھکانہ نہیں ہے ____ حیدر کی بات پر عدن نے زور زور سے سر ہلایا

حیدر کی جان ____ یہ بہت غلط بات ہے۔ آپ مجھے جانے دیں پھر انشاءاللہ جلدی چکر لگاؤں گا۔ اب تو قسم ٹوٹ گئی ہے ____ حیدر آفندی کہہ کر اٹھنے لگے مگر عدن نے انہیں اٹھنے نہیں دیا بلکہ اپنا سر ان کے کندھے پر رکھ دیا

آپ کہیں نہیں جا رہے اور بس ____ اتنے لاڈ اور مان سے کہا گیا کہ حیدر کے پاس اب ماننے کے سوا کوئی چارہ باقی نہیں بچا۔

ٹھیک ہے جو آپ کا حکم ____ حیدر کے کہنے پر عدن مسکرائیں تبھی حیدر کے موبائل پر بتول کا میسج آیا

ارے اتنی کالززززز مجھے کیوں نہیں پتا چلا۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر نے میسج پڑھنے کے لئے موبائل نکالا تو کالزز دیکھ کر حیران رہ گے ۔

کیوں کہ آپ کا موبائل سائلینٹ پر تھا تو کیسے پتہ چلتا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟
عدن کے جواب پر حیدر نے انہیں گھور کر دیکھا جو کندھے کے ساتھ چپکی ہوئی تھیں۔

یہ دیکھو بڑی سرکار بلا رہی ہیں۔اب بتاؤ کیا کروں۔۔۔۔۔؟؟؟
حیدر نے موبائل عدن کے آگے کیا

عدد نے ایک نظر موبائل پر ڈالی اور یوشع کو آواز دی جس پر حیدر حیران ہوئے

اس گدھے کو کیوں بلا رہیں ہیں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر کے الفاظ ابھی منہ میں ہی تھے کہ یوشع اور عکاشہ فورا کمرے میں داخل ہوئے

تم دونوں کیا دروازے ساتھ چپکے ہوئے تھے_____جو فورا ہی ایک آواز پر حاضر ہو گے ہو ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

حویلی میں تو تمہیں دس بار نوکر بلانے جائیں تب آتے ہو_____

حیدر نے آخری جملہ یوشع کو دیکھتے ہوئے کہا

شکر ہے آپ لوگوں نے ہمیں یاد کر لیا۔ ورنہ دروازے ساتھ چپکے چپکے اب ہماری "گوند" بھی ختم ہونے لگی تھی_____ مطلب ہم تھک گئے تھے۔ عکاشہ نے عدن کے گھورنے پر اپنا جملہ فوراً درست کیا

یوشع میں نے آج حیدر کو اپنے پاس رکھ لیا ہے امید ہے آپ کو برا نہیں لگے گا_____ عدن کی بات پر یوشع مسکرایا

اب آپ ایسا کرو کہ حویلی جاؤ اور اپنی بڑی سرکار کو سنبھالو کیونکہ میں حیدر کو فلحال جانے نہیں دوں گی_____ عدن کی بات پر یوشع نے عکاشہ کی طرف دیکھا جو مسکراتے ہوئے داد وصول کر رہا تھا

یہ کمینہ مجھے اتنی دیر سے کہہ رہا تھا کہ اب آپ حویلی جائیں۔
یہاں آپ کی دال گلنے والی نہیں بابا سائیں ابھی کچھ دن یہاں رہیں گے ۔

مگر میں اس کی بات کا یقین نہیں کر رہا تھا کیونکہ بابا سائین تو کہیں
رہتے ہی نہیں ____ یوشع نے حیدر کی طرف مشکوک نظروں
سے دیکھتے ہوئے کہا

جتنی محبت یہ عورت آپ سے کرتی ہے اگر اتنی آپ کرتے تو ہم
آسمان میں موجود ستاروں جتنے ہوتے ____ عکاشہ کی بات پر یوشع
نے قہقہ لگایا جبکہ عدن نے اس کے سر پر تھپڑ رسید کیا ۔

بکواس کرنے کے علاوہ پڑھائی بھی کر لیا کرو۔ اتنے دن یونی سے غیر حاضر رہے ہو۔ اپنا کام پتا کرو_____ تمہارے امتحانات سر پر ہیں۔ تھوڑی پڑھائی پر بھی توجہ دو۔ اٹھو یہاں سے اور صبح یونی جانے کی تیاری کرو۔

بندہ کبھی دو محبت کرنے والوں کو نہ چھیڑے ورنہ_____ عدن کے اتنے لمبے چوڑے لیکچر پر عکاشہ کانوں کو ہاتھ لگاتا اٹھ کھڑا ہوا۔

پھر میں جاؤں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے بھی کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا جس پر حیدر آفندی نے عدن کی طرف دیکھا

ہاں جاؤ_____ عدن کے جواب پر یوشع نے ایک گہرا سانس خارج کیا۔

بڑی سرکار کو دیکھ لینا اور نوید کو میں نے جو کام کہا تھا اس سے پوچھ کر مجھے اطلاع کرنا_____ حیدر آفندی کی بات پر یوشع سر ہلاتا کمرے سے باہر نکل گیا

شکر ہے کہ آپ نے میری بات مان لی_____ عدن نے خوشی سے حیدر کی طرف دیکھا

آپ کی یہ خوشی مجھے بہت بھاری پڑنے والی ہے۔ لیکن خیر بعد کی بعد میں دیکھی جائے گی۔ پہلے آپ کو دیکھ لیں _____ حیدر نے عدن کے گرد اپنا بازو حائل کرتے ہوئے محبت سے جواب دیا۔

عکاشہ تم نے آخر کیا لینا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

پوری مارکیٹ چھان ماری ہے۔ اب بس کرو اور اگر مزید گھومنے کا دل کر رہا ہے تو مجھے جانے دو۔ آگے ہی دیر ہو رہی ہے _____ یوشع نے کلائی پر بندھی قیمتی گھڑی پر اک ادا سے وقت دیکھتے ہوئے کہا

بھائی یارررررر____ اب آپ شہر آئیں ہیں تو اپنی "اُن" کے لیے کچھ لیتے جائیں نا!!!!!! نہیں اچھا لگے گا_____ عکاشہ کہتا ہوا ایک گفٹ شاپ میں داخل ہوا۔

یوشع نے جیسے ہی شاپ میں قدم رکھا اس کی نظر سامنے رینک پر پڑی رنگ برنگی چوڑیوں پر گئی۔ تبھی اسے احساس ہوا کہ امثال چوڑیاں نہیں پہنتی۔

چوڑیاں مت لینا پلیز_____ عکاشہ نے یوشع کی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے بیزاری سے مشورہ دیا

کیوں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے شاپ میں ادھر ادھر دیکھتے ہوئے پوچھا

چوڑیاں نازک مزاج لڑکیوں کے لیے ہوتی ہے Atlantics کے لئے نہیں

_____عکاشہ کے جواب پر یوشع نے اسے گھور کر دیکھا

عکاشہ یہ شاپ ہے اور میں تمہیں یہاں مارتے ہوئے خاصا برا لگوں گا_____یوشع نے دانت پیسے

یوشع نے اپنی چادر کندھے پر درست کی تبھی اس کی نظر ایک بیل نما لاکٹ پر پڑی ۔

یہ دکھائیں_____ شاپ کیپر کے دکھانے پر اس نے وہ لاکٹ اپنے ہاتھوں میں پکڑا

چھوٹا سا بل نما لاکٹ ایک موتی ساتھ بہت ہی خوبصورت لگ رہا تھا ۔

کیا بلی کے گلے میں گھنٹی باندھنی ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کے اچانک بولنے پر یوشع نے اسے غصے سے دیکھا

اب آپ نے "بکری" پر پابندی لگادی ہے تو مجھے مجبوراً "بلی" پر گزارہ کرنا پڑے گا۔

ب سے بلی ___ ب سے بکری ___ ب سے بڑی سرکار ___ عکاشہ ہنسا جبکہ یوشع نے وہ لاکٹ واپس کر دیا

اگر تم نے کچھ لینا ہے تو ٹھیک ___ ورنہ میں نے کچھ نہیں لینا۔۔۔ ۔۔۔یوشع کہتا ہوا داخلی دروازے کی طرف پلٹا

اگر آپ برا نہ منائیں تو میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ایک چیز ایسی ہے جو آپ کی "اُن" کو بہت پسند آئے گی۔۔۔۔۔۔؟؟؟
عکاشہ کی مسکراہٹ گہری ہوئی جبکہ یوشع نے ابرو اچکائے

پائل ____ عکاشہ نے قدرے رازداری سے کہا

پائل ____ مجھے یہ جیولری کبھی بھی شریف لڑکیوں کے لئے
مناسب نہیں لگی۔ یوشع نے ناگواری سے منع کیا

تو میں نے کب کہا ہے کہ ان کے لئے لینا _____ عکاشہ کے جواب پر یوشع چونکا

تو پھر۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بے ساختہ یوشع نے پوچھا حالانکہ اسے احساس ہو گیا تھا کہ پوچھنا نہیں چاہیے تھا۔

وہ اپنی بکری کے لیے _____ اس طرح آپ کی "اُن" کو اپنی بکری تلاش کرنے میں آسانی رہے گی اور آپ کو انہیں _____ عکاشہ نے آنکھ ماری

ہو گیا اب چلیں _____ یوشع نے ہاتھ اٹھاتے ہوئے ہار مانی۔

نہیں ابھی مجھے میری پسندیدہ چیزیں سیل مین لاکر دے گا پھر _____ عکاشہ نے سیٹی بجائی۔

تم نے کیا لیا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے پوچھا

وہ لاتا ہی ہوگا۔ دیکھ لینا۔ میں نے کونسی چھپانی ہیں_____ عکاشہ مسکرایا

اتنی دیر میں انتہائی خوفناک شکل کی چھپکلی___ چوہا اور کاکروچ_____ جو پلاسٹک کے بنے ہوئے تھے۔ سیل مین نے لاکر شوکیس پر رکھے ۔

اور ورائٹی نہیں ہے ___ میرا مطلب سانپ وغیرہ۔۔۔۔۔؟؟؟

عُکاشہ نے انہیں الٹ پلٹ کرتے ہوئے پوچھا جب کہ یوشع کا حیرت کے مارے منہ کھل گیا۔

سانپ تو ہے مگر آپ نے کیڑے مکوڑے کہا تھا۔ میں ابھی لادیتا ہوں ___ سیل مین کہتا ہوا واپس سٹور کی طرف چلا گیا

یہ کیا بکواس ہے ___ کیوں اس کی جان لوگے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے ان چیزوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

اچھا وہ آپ کے اس اکلوتے، ننھے منے، معصوم بھائی کی جان لے_____

تب ٹھیک ہے اور میں لوں تو غلط ۔۔۔۔۔؟

نہ بابا نہ اپنا تو اصول ہے جو جیسا کرے بالکل اس کے ساتھ ویسا ہی

کرو_____ عکاشہ نے کہتے ساتھ ہی یوشع کو پینٹ کا کہا

میں کیوں ان چیزوں کی پینٹ کرو۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے غصے سے پوچھا

تاکہ میں اس کے سامنے قسم کھا سکوں کہ میں نے یہ نہیں خریدے_____ عکاشہ ہنسا جبکہ یوشع نے سر نفی میں ہلاتے ہوئے اپنا کریڈٹ کارڈ نکال کر کاؤنٹر پر دیا

یہ لیں سر_____ سیل مین نے دو کالے رنگ کے سانپ بھی ان کے سامان میں رکھ دیئے ۔

اگر سچ مچ اس کا "ہارٹ فیل" ہو گیا تو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟ یوشع نے پیچھے بیٹھتے ہوئے ڈرائیور کو گاڑی چلانے کا اشارہ کیا

اللہ کی مرضی جی ہم کیا کہہ سکتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ دلچسپی سے چیزوں کا معائنہ کر رہا تھا۔

تم بہت بے حس ہو_____لڑکیاں بہت حاس ہوتی ہیں۔یوشع نے سمجھانا چاہا

اچھا!!!!!!_____عکاشہ نے یوشع کی نقل اتاری جس پر یوشع نے اسے زور سے مکا مارا۔

تمہارے ساتھ بحث کرنا بالکل فضول ہے۔کچھ دیر گاڑی میں خاموشی رہی

۔

اس کا نام کیا بتایا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ پھر یوشع نے باہر دیکھتے ہوئے پوچھا

بکوا اس نام رکھا ہے جس نے بھی رکھا ہے_____ عکاشہ کے جواب پر یوشع نے اسے دیکھا

ویسے بھائی یار میں سوچتا ہوں جن مردوں کے نام ساتھ "ابو" کا لفظ آتا ہے جیسے ابو بکر، ابو حنیفہ وغیرہ

انہیں باپ بننے کی تو کوئی خوشی نہیں ہوتی ہو گی کیونکہ وہ بچپن سے ہی اپنے لئے "ابو" کا لفظ سنتے ہیں ۔

بالکل ایسے ہی جن لڑکیوں کے نام "اُم" یا "ما" سے شروع ہوتے ہیں انہیں بھی ماں بننے کی کوئی خوشی نہیں ہوتی ہو گی ۔

آپ کا کیا خیال ہے اس بارے میں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کے سوال پر یوشع کی برداشت جواب دے گئی۔

تم اتنی بکواس کیسے کرتے ہو یہ ایک الگ مسئلہ ہے لیکن لوگ تمہیں برداشت کیسے کرتے ہیں کبھی وقت ملے تو اس بارے میں سوچنا ضرور_____ یوشع نے ڈرائیور کو گاڑی روکنے کا کہا

یہ پکڑو کریڈٹ کارڈ اور کیپ لے کر گھر جاؤ۔ مجھے آگے ہی گاؤں سے دیر ہو رہی ہے_____ یوشع نے کریڈٹ کارڈ عکاشہ کے ہاتھ پر رکھتے ہوئے اسے نیچے اترنے کا اشارہ کیا

بھائی بھائی نہ رہا_____ دوست دوست نہ رہا_____ اللہ کرے ساری بکریاں مر جائیں۔ ان کی نسل ہی ختم ہو جائے ۔

مجھے پتا ہے آپ کو گاؤں پہنچنے کی اتنی جلدی کیوں ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میں سب سمجھتا ہوں۔ بچہ نہیں ہوں ____ عکاشہ اترتے ہوئے مسلسل بڑبڑا رہا تھا جب کہ یوشع نے ڈرائیور کو گاڑی چلانے کا اشارہ کیا

بیک مرر میں عکاشہ کو ہاتھ ہلاتا دیکھ کر یوشع کے لب خود بخود مسکرانے لگے ۔

کمینہ ہے ایک نمبر کا ___ ایک منٹ کے اندر اندر دماغ خراب کر دیتا ہے ___ مگر اچھا لگتا ہے۔ یوشع نے اسے دیکھتے ہوئے سوچا

گاڑی اپنے راستے پر رواں دواں تھی مگر یوشع اس بات سے بے خبر تھا
کہ گاؤں میں کیسی خبر اس کا انتظار کر رہی ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

کیا یہ سب درست ہے جو میں نے سنا ہے بولو۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟
بڑی سرکار کے منہ سے وہ سب کچھ سن کر جو اس نے انہیں اپنے
طریقے سے بتانا تھا خاصا برا لگا مگر وہ ضبط کر گیا

آپ کو مجھ پر کتنا اعتبار ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے نہایت احترام سے گھٹنے کے بل بڑی سرکار کے آگے بیٹھتے ہوئے ان کا ہاتھ تھاما

تم میرا مان ہو____ میری آنکھیں ہو_____ میرے دل کی دھڑکن ہو_____ بلکہ یوں سمجھو کہ تم سے میں ہوں اور جتنا مجھے اپنے آپ پر اعتبار ہے اس سے کئی گناہ زیادہ تم پر ہے۔

بڑی سرکار نے محبت سے یوشع کے بالوں پہ ہاتھ پھیرتے ہوئے جواب دیا

تو پھر یقین رکھیں ایسا کچھ نہیں ہے جیسا آپ نے سنا ہے۔ میں ایسا کچھ کر ہی نہیں سکتا جس میں آپ کی "انا" کو ٹھیس پہنچے۔

کیونکہ آپ کی "انا" دراصل میری "انا" ہے_____یوشع اب ان کے برابر بیٹھ گیا تھا۔

مجھے لگتا ہے کہ حیدر نے کوئی بے وقوفی کی ہو گی۔ کیونکہ وہ لڑکی بہت پر اعتماد تھی۔ جھوٹی تو مجھے بالکل نہیں لگی_____بڑی سرکار نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

یہ تو بابا سائیں کے آنے پر ہی پتہ لگے گا کہ کون جھوٹا ہے اور کون سچا

---------؟؟؟

مگر آپ پریشان نہ ہوں آپ کی مرضی کے بغیر میں کچھ نہیں کروں گا_____یوشع کے جواب پر بڑی سرکار کافی مطمئن ہو گئی

وہ کیسی ہے____کیا ہوا تھا اسے____کیا سچ مچ جل گئی ہے

--------؟؟؟بڑی سرکار کے پوچھنے پر یوشع نے نا سمجھی سے انہیں دیکھا

کون____ آپ کس کی بات کر رہی ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کا ذہن اس وقت امثال کی باتوں میں الجھا ہوا تھا وہ سمجھ ہی نہیں سکا

وہی "دم کٹی" _____بڑی سرکار نے نخوت سے کہا

جی میں نے انہیں نہیں دیکھا۔بابا سائیں ہی یونی گئے تھے۔میں تو بس انہیں چھوڑ کر واپس آگیا ہوں۔یوشع نے صفائی سے جھوٹ بولا

وہ ادھر کیا کر رہا ہے____ آیا کیوں نہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟بڑی سرکار کو تشویش ہوئی

بابا سائیں ان کے پاس تو نہیں ہیں۔ شہر میں اپنے کسی دوست کے پاس رک گئے ہیں شاید اس سے کوئی کام تھا_____یوشع نے اپنے ساتھ ساتھ حیدر آفندی کو بھی بڑی سرکار کے غصے سے بچایا

یوشع میں نے ایک فیصلہ کیا ہے کہ بتول کی شادی اس نمونے سے نہ کی جائے بلکہ_____بڑی سرکار کی بات پر یوشع کو اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس ہوا بتول نامی تلوار ایک بار پھر اس کے سر پر لٹک رہی تھی۔

بڑی سرکار میں ابھی بہت تھکا ہوا ہوں۔ اس بارے میں کل بات کریں گے۔ میں آرام کرنا چاہتا ہوں۔ یوشع نے بات بدلی اس سے پہلے کہ بڑی سرکار کوئی ایسا فیصلہ کرتیں جو اس کی دنیا ہلا دیتا

ٹھیک ہے تم آرام کرو پھر کل اس بارے میں بات کرتے ہیں بلکہ صرف بتول ہی نہیں مجھے ماسٹر کی بیٹی کو بھی سزا دینی ہے ۔

تاکہ آئندہ گاؤں کی کوئی لڑکی بھی اتنی جرأت نہ کرے کہ میرے آگے بدتمیزی کر سکے۔

اگر ہمیں ان "کمی کمینوں" کی باتوں کو نظر انداز کرتے رہے تو یہ ہمارے سر پر چڑھ جائیں گے ۔

بڑی سرکار کے کہنے پر یوسع سر ہلاتا اپنے کمرے کی طرف جانے لگا جب سیڑھیاں اترتی بتول پر نظر پڑی

آیئے آیئے آپ کا دیدار کرنا بھی بہت ضروری ہے۔ اتنے دن ہو گئے دیکھے ہوئے _____ یوشع سیڑھیوں کی ریلنگ پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو گیا

آپ واپس آ گئے ہیں _____ آخری سیڑھی پر رک کر بتول نے پوچھا

نہیں ابھی راستے میں ہوں یہ تو میرا بھوت ہے_____یوشع کے طنز پر بتول نے اپنا ڈوپٹہ درست کیا

جو کہا تھا بالکل ویسا ہی کل بڑی سرکار کے آگے کہنا۔ میں کل تمہیں ان کے سامنے بلاؤں گا سمجھی_____اور ہاں اگر ذرا بھی گڑبڑ کی تو تہہ خانے میں قبر بالکل تیار ہے۔یوشع انگلی سے وارننگ دیتا ہوا اپنے کمرے کی طرف پلٹا جبکہ بتول نے سکھ کا سانس لیا

کمرے میں داخل ہوتے ہی یوشع نے پاؤں کی ٹھوکر سے دروازہ بند کیا اور ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہو گیا

امثال بیبی شکر کرو کہ بڑی سرکار نے مجھے یہ باتیں ابھی بتائیں ہیں۔ اگر رات کا وقت نہ ہوتا تو تم اب تک میرے ہاتھوں سے مر چکی ہوتیں۔

بڑی غلطی کر دی تم نے مجھے سمجھنے میں_____ اب دیکھو میں کیا کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔؟؟؟

کوئی میرا کہنا نہ مانے یا میرے بنے بنائے کھیل کو خراب کرے یہ میں برداشت نہیں کر سکتا ۔

)یوشع نے ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی تمام چیزوں نیچے پھینکیں مگر اس کا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا۔(

تمہاری سوچ ہے کہ اب میں تمہارے ساتھ کیا کروں گا کیونکہ مجھے خود بھی نہیں معلوم کہ میں غصے میں کیا کرتا ہوں ۔۔۔۔۔۔۔؟؟

بس اتنا جانتا ہوں۔جو بھی کروں گا بہت غلط کروں گا۔

میں یوشع حیدر آفندی بہت ہی برا انسان ہوں۔ تم نے سمجھنے میں غلطی کر دی_____ یوشع نے پاؤں سے ٹھوکر مارتے ہوئے واش روم کا دروازہ کھولا

لگاتار تین چار بار منہ دھونے کے بعد اس نے شیشے میں اپنا عکس دیکھا تو حیران رہ گیا۔ آنکھیں شدت ضبط سے لال انگارہ ہو رہی تھیں۔

صبح تو بہت دور ہے۔ میں اتنی دیر اپنا غصہ نہیں سنبھال سکتا۔ ویسے بھی مجھے نیند تو اب آئے گی نہیں تو کیوں نہ اس کی بھی اڑا دی جائے ؟؟؟_____

ایک بار پھر منہ پر پانی کے چھٹے مارتے ہوئے یوشع نے سوچا اور مسکرا دیا

" میں تجھ کو چُھو کے تیری نیند تک اڑا دوں

یہ معجزہ میرے "دستِ ہنر" میں رہتا ہے"

رات کا پتا نہیں کون سا پہر تھا۔۔۔۔۔۔؟؟؟ جب صحن میں

کسی کے کودنے کی آواز سے ماسٹر جی کی آنکھ کھلی

کون ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ آنکھیں ملتے ہوئے وہ اپنے کمرے سے باہر آئے مگر سارے گھر کا چکر لگانے کے باوجود انہیں کوئی نہیں ملا

اپنے کمرے میں واپس جانے سے پہلے انہوں نے بچوں کے کمرے میں جھانکا اور دوبارہ اپنے کمرے میں جا کر لیٹ گئے ۔

شاید بلی ہو گی۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ خود کلامی کرتے ہوئے ماسٹر جی نے رضائی اوپر لی

سوتے میں امثال کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا۔ جیسے کوئی اس کا منہ دبا رہا ہو۔

جب گھٹن بڑھنے لگی تو اس نے اپنی آنکھیں کھولتے ہوئے جو آواز سنی وہ اس کے ہوش اڑانے کو کافی تھی ۔

اگر آواز نکالی تو میرا کچھ نہیں جائے گا مگر تمہارا کچھ بچے گا نہیں سوچ لو

_____ یوشع نے سرگوشی کرتے ہوئے ہاتھ اٹھایا

آپ یہاں _____ بمشکل ایک نظر اپنے اپنے پاس لیٹے بھائی بہنوں کو دیکھتے ہوئے امثال نے پوچھا

تم حویلی کس کی اجازت سے گئی تھی اور کیوں ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

جب میں نے منع کیا تھا تو اثر نہیں ہوا۔کتنے پیار سے سمجھایا تھا مگر پیار کی بات تم لوگوں کو سمجھ نہیں آتی_____یوشع اب اس سے فاصلے پر بیٹھ گیا تھا جب کہ وہ اپنے آپ میں سمٹی

جائیں یہاں سے_____امثال کا دل بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا

کیوں بکواس کی ہے بڑی سرکار کے سامنے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے دبا دبا سا غصہ کیا جس پر امثال خوفزدہ نظروں سے اسے دیکھنے لگی

اگر میں ابھی اسی وقت تمہاری گردن دبا دوں یا تمہارے سر میں گولی مار دوں تو کون تمہاری مدد کے لیے آئے گا ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

کسی کو پتا بھی نہیں چلے گا اور تم اس دنیا سے اس دنیا میں پہنچ جاؤں گی سوچا اگر ایسا ہو تو کیا ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے اس کے آگے پسٹل لہراتے ہوئے پوچھا

مم مم مم میں نے کچھ نہیں کیا_____ پسٹل دیکھ کے امثال کے حواس معطل ہونے لگے

تم لڑکیاں کچھ بھی نہیں کرتی ہو۔ نہ تم نے کچھ کیا ہے اور نہ ہی بتول نے

مگر تم دونوں کو ایک ساتھ تہہ خانے میں دفن ہونا پڑے گا

افسوس ____ یوشع نے سر نفی میں ہلایا

دیے کی مدہم روشنی میں یوشع کی لال سرخ آنکھیں اور خوفناک

باتیں ____ امثال کے ہاتھوں میں پسینہ آنے لگا تھا

تہہ خانہ ____ کون سا تہہ خانہ ۔۔۔۔۔۔؟؟؟ امثال

کے پوچھنے پر یوشع مسکرایا

جو شخص ہر وقت تمہارے ساتھ حویلی والوں کی برائیاں کرتا رہتا ہے کہ "حویلی والے اچھے لوگ نہیں ہوتے" _____ یوشع نے نقل اتاری

اس نے یہ نہیں بتایا کہ حویلی کے اندر ایک بہت بڑا تہہ خانہ بھی موجود ہے۔ جہاں حویلی والے اپنی نافرمان عورتوں کو دفنا دیتے ہیں _____ یوشع مزے سے پسٹل آگے پیچھے گھما رہا تھا

مگر میرا اس تہہ خانے اور آپ کی عورتوں سے کیا تعلق ------؟؟؟ امثال نے اپنے آپ کو حوصلہ دیا

ابھی تو نہیں ہے مگر صبح تک بن جائے گا اور پھر میں تمہیں حویلی لے جا کے تہہ خانے میں قید کر دوں گا یہ تمہاری "منہ دکھائی" کا تحفہ ہو گا_____ یوشع کے چہرے پر مسکراہٹ آئی۔

نہیں آپ ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔؟؟؟ امثال نے روتے ہوئے سر نفی میں ہلایا

تمہیں کیسے پتا کہ میں ایسا نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔۔؟؟؟

جب کہ میں بالکل ایسا ہی کروں گا۔ مجھے اپنی نافرمانی کرنے والے لوگ بہت برے لگتے ہیں۔ میں بہت برا انسان ہوں امثال بی بی تمہاری سوچ سے بھی زیادہ_____یوشع نے گھمبیر آواز میں سرگوشی کی

مجھے موت سے بہت ڈر لگتا ہے اس طرح تو میں مر جاؤں گی _____اس وقت امثال شدید خوفزدہ ہو گئی تھی

اچھا چلو پھر میں تمہیں چھوڑ دیتا ہوں اور تمہاری جگہ تمہارے کسی بہن بھائی کو مار دیتا ہوں اس بارے میں کیا خیال ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

یوشع نے کہتے ہوئے ارد گرد چارپائیوں پر لیٹے ہوئے لوگوں کی طرف دیکھا

آپ یہ سب کیوں کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ امثال زچ ہوئی

ہاں اب تم نے اچھا بلکہ بالکل مناسب سوال کیا ہے۔ میں یہ سب اس لئے کر رہا ہوں کیونکہ تم نے حویلی میں "وہ "سب کیا تھا_

میری بات سمجھ میں تو آ رہی ہو گی_____ یوشع نے پسٹل امثال کے ماتھے پر رکھی۔

بہت شوق ہو رہا تھا سسرال جانے کا_____ کچھ دن صبر نہیں کر سکتی تھی اور بڑی سرکار کے سامنے بد تمیزی کیوں کی ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

جانتی ہو مجھے اس دنیا میں سب سے زیادہ محبت بڑی سرکار سے ہے اور جو ان کی عزت نہ کرے یا ان کے آگے بد تمیزی کرے تو میں ان کا وہ شروع کرتا ہوں جو اب تمہارا کروں گا_____ یوشع کے انداز پر اب امثال کو اپنی بیوقوفی کا شدت سے احساس ہو رہا تھا

اچھا سوری_____ اس وقت معذرت کرنے میں ہی امثال کو اپنی عافیت محسوس ہوئی ۔

بات کیوں کہ سوری سے بہت بڑھ گئی ہے تو میں آپ کی سوری قبول نہیں کر سکتا اگر بات صرف میری ذات تک ہوتی تو شاید میں معاف کر دیتا مگر بڑی سرکار _____ نہیں نہیں اب سوری نہیں مل سکتی ۔

میں نے سوچا تھا تمہیں دھوم دھام سے پھولوں والی گاڑی میں بیٹھا کر حویلی لے جاؤں گا اور اپنے کمرے میں شہزادی بنا کر رکھوں گا مگر افسوس اب تمہیں تہہ خانے میں اپنی زندگی گزارنا ہو گی ۔

چلتا ہوں_____یوشع کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا جب کے پیچھے امثال کی حالت ایسی تھی جیسے اس کے جسم میں خون کا ایک بھی قطرہ موجود نہ ہو

کیا میں چور ہوں___نشئی ہو___میرے باپ دادا اس گاؤں کی لڑکیوں پر بری نظر رکھتے تھے یا میں نے زنا کا اڈہ کھول رکھا ہے

_____؟؟؟

یوشع کے سوال پر جہاں ماسٹر جی حیران ہوئے وہیں ڈیرے پر موجود ہر کام کرنے والا شخص حیرت سے اسے دیکھنے لگا یہاں تک کہ نوید نے بھی کبھی اسے اتنے غصے میں نہیں دیکھا تھا

سائیں آپ ایسا کیوں بول رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماسٹر جی نے ڈرتے ڈرتے پوچھا

میں بول نہیں رہا بلکہ تم سے پوچھ رہا ہوں میری بات کا جواب دو_____

یوشع کی دھاڑ پر ڈیرے میں ایک دم سکوت چھا گیا۔ کام کرنے والے اپنی اپنی جگہ پر جم گئے۔

نہیں ایسا تو کچھ بھی نہیں ہے آپ تو بہت اچھے ہیں_____ ماسٹر جی کے جواب پر یوشع طنزا مسکرایا

اچھا پھر تم لوگ ہم سے زیادہ خاندانی ہو گے یا تمہاری بیٹی عرش سے اتری ہوئی ہے کوئی پری ہے --------؟؟

کس بات کا غرور ہے تم میں_____ یوشع نے کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا جس پر ماسٹر جی لال چہرے ساتھ سر جھکا گے

میں ابھی اور اسی وقت تمہاری بیٹی سے نکاح کرنا چاہتا ہوں بقول تمہارے مجھ میں کوئی برائی نہیں ہے۔ تو انکار کی وجہ بنتی ہی نہیں ____ یوشع کے کہنے پے ماسٹر جی نے اپنا سر گھمتا ہوا محسوس کیا۔

سائیں کچھ وقت دے دیں ____ ماسٹر جی کو سمجھ نہیں آئی کہ کیا کہے۔۔۔۔۔؟؟؟

تمہیں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ نکاح دھوم دھام سے نہیں بلکہ بالکل خاموشی سے تمہارے گھر پر ہوگا اور اس نکاح کا کسی کو پتا نہیں چلنا چاہیے ____ یوشع کی باتیں ماسٹر جی کو حیران کر گئیں۔

جی_____ ماسٹر جی کے منہ سے شدید حیرت میں نکلا

فلحال یہ نکاح بالکل خفیہ رہے گا پھر میں وقت آنے پر دھوم دھام سے اسے حویلی لے جاؤں گا۔

تب تک تم اپنا منہ بند رکھو گے اور کسی کو بھی اس نکاح کے بارے میں کچھ نہیں بتاؤ گے ۔

اگر ذرا بھی ہوشیاری کرنے کی کوشش کی تو تم مجھے جانتے ہو اور اگر نہیں جانتے تو یہاں پہ کام کرنے والوں سے پوچھ لو یہ سب مجھے اچھی طرح جانتے ہیں_____ یوشع نے ملازموں کی طرف اشارہ کیا

سائیں رحم کریں۔ ہم غریب لوگ ہیں۔ میری بچی بہت معصوم ہے_____ ماسٹر جی نے دونوں ہاتھ جوڑے

پہلی بات کہ وہ معصوم نہیں ہے۔ کل وہ بڑی سرکار سے ملنے حویلی گئی تھی اور جو باتیں اس نے بڑی سرکار سے کیں وہ معصومیت کے زمرے میں نہیں آتیں_____ یوشع کی بات پر ماسٹر جی نے بے یقینی سے اس کی طرف دیکھا

دوسرا تمہارا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ تمھاری بیٹی معصوم اور میں بدمعاش ہوں بولو_____یوشع ایک دم بھڑکا

ماسٹر جی اپنی ہی کہی بات پر بری طرح پھنس چکے تھے ۔

ہم سردار لوگ ہیں اور تم "کمی کمین "مگر پھر بھی میں تمہاری بیٹی کو اپنی عزت بنانا چاہتا ہوں اور تم جانتے ہو کہ میں اپنی عزت کا کتنا خیال رکھتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔؟؟یوشع نے ماسٹر جی کے اڑے رنگ دیکھ کر تسلی بھی دی ۔

سائیں آپ کی سب باتیں حق سچ ہے مگر_____ ماسٹر جی نے لاچارگی سے نوید کی طرف دیکھا

اسے کیا دیکھ رہے ہو جو بھی کہنا ہے مجھ سے کہو ورنہ گھر جا کے نکاح کی تیاری کرو بلکہ تم رہنے دو۔

نوید تم ماسٹر جی کے ساتھ جاؤ۔ کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہونی چاہیے اور سارے بندوبست کر کے مجھے اطلاع دو_____ یوشع کے حکم پر نوید سر ہلاتا ماسٹر جی کی طرف مڑا۔

سائیں میں نے ابھی تک اپنی بچی سے نہیں پوچھا کیا پتا وہ نہ مانے تو_____ ماسٹر جی نے ایک اور کمزور دلیل دی

تمہاری بچی کی تو ایسی کی تیسی۔ ایک بچی کنٹرول میں نہیں ہے۔ اگر تم خود اسے راضی نہیں کر سکتے تو یہ کام بھی میں کیے دیتا ہوں_____ یوشع کے جواب پر ماسٹر جی پھر پریشان ہو گئے

نہیں نہیں سائیں آپ کچھ مت کیجئے گا میں اپنی بیٹی سے خود بات کرتا ہوں ماسٹر جی نے نفی میں سر ہلایا اور نوید کے اشارے پر اس کے ساتھ باہر کی طرف چل دیے۔

امثال بی بی نیک تمنائیں تمہارے لیے یوشع حیدر آفندی کی

طرف سے _____ ماسٹر جی کی پشت کو دیکھتے ہوئے یوشع نے خود کلامی

کی

تم ادھر بیٹھ جاؤ میں ابھی تمہارے لئے گرما گرم سموسے پلیٹ

لے کر آتی ہوں وہ بھی فائق کے پیسوں سے جتنا مزہ دوسروں کے پیسوں

سے چیز کھانے کا آتا ہے اتنا مزہ اپنے پیسوں میں کہاں

------؟؟ حرم شرارت سے مسکراتے کیفیٹیریا کے اندر چلی گئی

جب کہ ماہم وہی سیڑھیوں پر بیٹھ گئی

ہائے مس موسلا دھار کیسی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟اچانک عکاشہ کی آواز آنے پر وہ بھی اتنے قریب سے ماہم ڈر گئی ۔

ڈرو نہیں، ابھی ڈرنے میں کافی وقت ہے_____ عکاشہ نے ریلنگ سے چھلانگ لگائی اور بوتل کے جن کی طرح اس کے سامنے حاضر ہو گیا

انتہائی بد تمیز انسان ہو۔ کبھی تو انسانوں کی طرح سامنے آیا کرو۔ جب دیکھو بندروں کی طرح اچھل کود کرتے رہتے ہو_____ ماہم نے اپنا سانس بحال کرتے ہوئے کہا

سیہ تو ابھی فیصلہ ہونا ہے کہ کون بندروں کی طرح اچھل کود کرتا ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ شرارت سے کہتا ہوا اس کے قریب تھوڑے فاصلے پر بیٹھ گیا

ویسے تمہارا شمار ان لڑکیوں میں تو نہیں ہوتا نا!!!!!_____ جو چوہے، کاکروچ یا چھپکلی وغیرہ سے ڈرتی ہیں۔۔۔۔۔؟؟عکاشہ کے پوچھنے پر ماہم نے اسے گھورا

تو اتنی جلدی میں صرف یہ پوچھنے آئے تھے۔۔۔۔۔؟؟؟ماہم نے طنز کیا

ظاہری سی بات ہے یہی پوچھنے آیا تھا میں نے سوچا کہ اگر کبھی اچانک یونی میں ایسی چیزیں نکل آئیں تو کم از کم تمہاری چیخیں تو سننے کو نہیں ملے گی نا!!!!!۔۔۔۔۔۔؟؟؟

تم مانو یا نہ مانو مگر مجھے تمہاری فکر رہتی ہے_____ عکاشہ کی معصومیت پہ ماہم کو شک ہوا

تم اپنے ڈرامے بند کرو۔ تمہیں میری جتنی فکر ہے میں اچھی طرح جانتی ہوں۔ پھر کچھ نہ کچھ تمہارے اس دماغ میں میرے خلاف چل رہا ہو گا ۔

دوسروں کو تنگ کرنا تمہارا محبوب مشغلہ ہے خاص طور پر مجھے

_____ اتنے دنوں سے کسی کو تنگ نہیں کیا ہوگا تو وہ اٹھا کر میرے

پاس آ گئے ہو ۔

ماہم کی باتوں پر عکاشہ نے ہنستے ہوئے سر ہاں میں ہلایا ۔

بندہ منہ اٹھا کر ہی چلتا ہے اب منہ تو بندے کو اٹھا کر لانے

سے رہا لہذا آپ ایسا مت بولنا یہ جملہ بالکل غلط ہے ۔

اور رہی بات کہ تمہیں تنگ کرنے آیا ہوں تو ڈیئر کلاس فیلو بات کچھ یوں ہے کہ میں اپنے بھائی ساتھ ایک گفٹ شاپ میں گیا تھا۔

وہاں مجھے تمہارے مطلب کی کچھ چیزیں نظر آگئیں سوچا لیتا جاؤں تم کیا یاد کرو گی۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کی بات پر ماہم نے اسے شکی نظروں سے دیکھا

صرف میرے مطلب کی۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہم نے اپنی طرف اشارہ کیا

نہیں ویسے تو وہ سب لڑکیوں کے مطلب کی ہیں۔ بلکہ فائق جیسے لڑکوں کو بھی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر میں اب سب کو گفٹ تو نہیں دے سکتا نا!!!!

_____ عکاشہ نے کیفے ٹیریا سے فائق اور حرم کو باہر آتا دیکھ کر کہا

اچھا پھر یہ نوازش صرف مجھ پر ہی کیوں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہم کو حیرت ہوئی

دیکھو میں نے تمہیں دو سال بہت تنگ کیا ہے۔ اب ہمارا آخری سمسٹر بھی ختم ہونے والا ہے۔ تو میں نے سوچا معذرت کے طور پر تمہیں گفٹ دوں۔

وہ کیا ہے نا!!!!!!!!!!الو گ کہتے ہیں گفٹ دینے سے محبت بڑھتی ہے

۔اب پتہ نہیں میرے گفٹ دینے سے محبت بڑھتی ہے یا_____

عکاشہ نے شرارت بھرے لہجے میں ماہم کو دیکھتے ہوئے کندھے

اچکائے

اچھا دکھاؤ کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ماہم نے اپنا ہاتھ آگے پھیلایا جس

پر عکاشہ مسکرا دیا

صبر کرو دیتا ہوں پہلے تم مجھ سے ایک وعدہ کرو کے گفٹ لینے کے

بعد تم مجھ سے ناراض نہیں ہو گی_____کیونکہ وہ گفٹ زیادہ قیمتی نہیں ہے

میں غریب بندہ ہوں ۔

عکاشہ نے نہایت مظلومیت سے کہا جبکہ نظر حرم اور فائق کے ہاتھوں میں سموسے کی پلیٹوں پر تھی۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ فائق نے عکاشہ کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا

اور اگر یہی سوال میں تم سے کروں تو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کے سوال پر فائق ہنسا

تو میں یہ کہوں گا کہ میں کیفے ٹیریا سموسے لینے گیا تھا۔

اچھا اب سموسے اتنے وزنی ہو گئے ہیں کہ تم اکیلے اٹھا کر نہیں لا سکتے

امیزنگ ____ عکاشہ نے حرم کو دیکھتے ہوئے کہا

پتہ عکاشہ ہم سب کے لیے گلفٹ لایا ہے ____ ماہم نے سموسہ کھاتے ہوئے حرم اور فائق کو حیران کیا جب کہ عکاشہ نے حیرت سے ماہم کی طرف دیکھا

یار میں جھوٹ نہیں بولوں گا گفٹ تو صرف ماہم کے لیے تھا مگر چلو کوئی بات نہیں۔ اب اس کی خواہش کا احترام کرنا بھی ضروری ہے تو تم تینوں اپنی آنکھیں بند کرو۔

پھر عکاشہ نے سانپ فائق ____ کا کروچ اور چوہا ماہم ____ جبکہ چھپکلی حرم کے آگے رکھی ____ چلو شاباش جلدی سے آنکھیں کھولو اور یہ بتاؤ کہ گفٹ کیسے لگے ------؟؟؟

عکاشہ کی آواز پر سب نے آنکھیں کھولیں اور اپنے سامنے ان خوفناک نمونوں کو دیکھ کر ایک ساتھ چیخ اٹھے۔

جو سٹوڈنٹ ادھر ادھر موجود تھے وہ بھی سانپ، چوہا، چپکلی کی آوازوں پر اکٹھے ہونے لگے اور دیکھتے ہی دیکھتے اچھا خاصہ مجمع لگ گیا۔

ڈیوٹی انچارج پروفیسر شہاب الدین بھی آن پہنچے

یہ سب کیا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ انہوں نے انتہائی غصے سے پوچھا

سر وہ وہ _____ حرم نے بتانا چاہا مگر عکاشہ وہاں کہیں نہیں تھا

سر وہ عکاشہ _____ ماہم نے بھی ادھر ادھر دیکھا۔

اب یہ مت کہنا کہ یہ سب عکاشہ نے کیا ہے جبکہ وہ تو یہاں ہے ہی نہیں_____ توبہ ہے "بد سے بدنام برا_"

تم لوگ جب بھی کوئی تماشہ لگاتے ہو اسی کا نام لیتے ہو۔ شرم آنی چاہیے_____ پروفیسر شہاب الدین نے ڈانٹنے پر تینوں خاموش ہو گے

سوری سر_____ غلطی ہو گئی۔ فائق نے معذرت کی

یہ سب یہاں سے اٹھاؤ_____ پروفیسر شہاب الدین کہتے ہوئے چل دیئے۔

یہ اس کی محبت ہے۔ہمیشہ شرمندہ ہی کرواتا ہے_____ماہم نے غصے اور دکھ کے ملے جلے تاثرات سے حرم کو دیکھا ہے جس پر وہ سر جھکا گی

ہاں بولو کیا کہنا چاہتی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟بڑی سرکار نے یوشع کی سفارش پر بتول سے پوچھا ورنہ وہ بتول سے بات نہیں کرنا چاہتیں

تھیں جبکہ بتول نے یوشع کی طرف دیکھا جو آنکھوں سے بولنے کا اشارہ کر رہا تھا .

وہ میں عکاشہ یا یوشع _____ میرا مطلب ہے کہ میں ان دونوں کو پسند نہیں کرتی اس لیے میں ان میں سے کسی سے بھی شادی نہیں کر سکتی ہوں .

بتول کی بات پر بڑی سرکار نے اسے ایسے دیکھا جیسے یقین کرنا چاہ رہی ہوں کہ یہ بات کون کہہ رہا ہے..؟

تمہارا دماغ تو درست ہے. یہ کیا بکواس کر رہی ہو ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟

اول تو ہمارے خاندان کی لڑکیاں اپنی شادی کے بارے میں بلکل خاموش رہتیں ہیں. دوسرا یوشع اور اس بندر میں کیا کمی ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟بڑی سرکار ایک دم سانپ کی طرح پھنکاری .

کمی تو مجھ میں بھی نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟بتول کے جواب نے بڑی سرکار کو پتنگے لگا دیے .

گستاخ__ بتمیززز____ اب اس لڑکی کو سزا ملے گی کیونکہ اس نے اپنے مرحوم باپ کی خواہش سے انکار کیا ہے .

کیا تجھے معلوم نہیں کہ اس کی کیا خواہش تھی. خاندانی روایات کیا ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟ بڑی سرکار کے چیخنے پر راشدہ بیگم بھی وہاں آ گئیں .

آپ جو مرضی سمجھیں مگر یہ میری زندگی ہے اور اسے میں اپنے من پسند شخص ساتھ گزارنا پسند کروں گی. بتول کا جواب بڑی سرکار کے ساتھ ساتھ راشدہ بیگم کو بھی حیران کر گیا .

کہاں وہ ڈرپوک سی لڑکی اور کہاں یہ بتول جو ان کے سامنے کھڑی بڑی سرکار ساتھ بحث کر رہی تھی_____ راشدہ بیگم کو اپنی سماعتوں پر شک ہوا .

تم کیوں سر جھکائے بیٹھے ہو یہ سب تمہاری نرمی کا نتیجہ ہے اب بولو

_____ بڑی سرکار نے سر جھکائے یوشع کو مخاطب کیا وہ اپنی ہنسی

کنٹرول کرتا بتول کو داد دے رہا تھا .

اچھا اگر آپ کو لگتا ہے کہ یہ سب میری نرمی کا نتیجہ ہے تو اب

فیصلہ بھی میرا ہو گا _____ یوشع نے زبردستی چہرے پر سختی لاتے ہوئے

کہا

)(تو یہ ایکٹنگ کتنا مشکل کام ہے عکاشہ کیسے کر لیتا ہے

_____؟؟)یوشع نے دل میں سوچا

اسے اتنی بتمیزی پر اب سنہ میں ملوں گا اور نہ ہی عکاشہ _____ بلکہ اس کی شادی اب کسی "کمی کمین" ساتھ ہو گئی. تاکہ یہ ساری زندگی آپ کی نظروں کے سامنے رہے اور آپ اپنی آنکھوں سے اس کی بربادی دیکھ سکیں .

یوشع کے فیصلہ پر بڑی سرکار نے ایک حقیر نظر بتول پر ڈالی (جیسے جتلا رہیں ہوں دیکھ لیا مجھ سے ٹکر لینے کا انجام۔۔۔۔۔۔؟) جبکہ راشدہ بیگم کے دل کو کچھ ہوا .

خبردار جو کوئی ایسی حرکت کی. یہ میری بیٹی ہے. یوشع تم اس سے شادی کروگے اور بس _____ راشدہ بیگم نے پیار سے بتول کو اپنے ساتھ لگایا .

بس زیادہ رونے ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے. جو میرے شہزادے نے کہہ دیا وہی ہوگا. یہ لڑکی اسی قابل ہے .

جب کتے کو کھیر ماقف نہیں آتی تو جو سلوک اس ساتھ کیا جاتا ہے وہی اب بتول ساتھ ہوگا .

بڑی سرکار کی بات پر یوشع اور بتول نے سکھ کا سانس لیا جبکہ راشدہ بیگم شدید غصے میں آگئیں .

آپ دونوں اس طرح بتول ساتھ نہیں کر سکتے میں حیدر سے بات کروں گی_____ راشدہ بیگم نے لاچاری سے کہا

بہو اپنی اوقات مت بھولو اور یہ دھمکی کسے لگا رہی ہو..؟

ابھی میں زندہ ہوں اور اس حویلی میں وہی ہو گا جو میں چاہوں گی.
حیدر کی ہمت نہیں کہ میرے سامنے بول سکے_____ بڑی سرکار نے طنز میں ڈوبا ہوا جواب راشدہ بیگم کو دیا .

اچھا اگر یہ بات ہے تو وہ ابھی تک آپ کی مرضی کے خلاف اس پاس بیٹھے ہیں. راشدہ بیگم نے بھی پہلی بار طنز کا جواب طنز سے دیا

وہ اس پاس نہیں بلکہ اپنے کسی دوست پاس ٹھہرا ہوا ہے. مردوں کے اپنے کاروباری معاملات ہوتے ہیں جو تم جیسی کم عقل عورتیں نہیں سمجھ سکتیں_____ بڑی سرکار کے منہ سے اپنے لیے توہین آمیز الفاظ سن کر راشدہ بیگم بتول کو لے کر اندر چلی گئیں جبکہ یوشع نے مسکراتے ہوئے بڑی سرکار کو دیکھا

آپ کبھی کبھی اماں سائیں سے بہت سخت بول جاتیں ہیں ____ یوشع کی بات پر بڑی سرکار نے اسے گھورا تو وہ ہنس دیا .

میں ان کی حمایت نہیں کر رہا بس آپ کے لیے کہہ رہا ہوں غصہ نہ کیا کریں ____ یوشع نے اٹھ کر بڑی سرکار کو اپنے ساتھ لگایا

یہ مسئلہ تو تم نے بہت اچھے سے سنبھالا ہے اب ماسٹر کی بیٹی کے بارے میں کیا خیال ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟ بڑی سرکار نے یوشع کا کندھا تھپکتے ہوئے اسے داد دی.

اس کے بارے میں میرے خیالات زیادہ اچھے نہیں ہیں مت پوچھیں کچھ پردہ رہنے دیں. یوشع نے مسکراتے ہوئے شرارت سے جواب دیا اور پیچھے ہو کر بیٹھ گیا.

یوشع _____ بڑی سرکار نے غصے سے پکارا

بڑی سرکار میرے ہوتے ہوئے آپ کو فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے. میرے پاس ایک آئیڈیا ہے اس پر عمل کرنے سے مجھے الیکشن میں کافی مدد ملے گی. لوگوں کی ہمدردیاں اور ووٹ بھی ملیں گے.

رہی بات اس لڑکی کی تو وہ پروقت آپ کی خدمت میں حاضر رہے گی پھر آپ جی بھر جبر بدلہ لے لیجیے گا_____یوشع کی پرجوش نظروں کا مفہوم بڑی سرکار کو سمجھ آرہا تھا.

تم کھل کر بات کرو. کیا کہنا چاہتے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟بڑی سرکار کے پوچھنے پر یوشع نے سانس خارج کرتے ہوئے اسے دیکھا کیونکہ بڑی سرکار کو چپکر دینا کافی مشکل تھا .

حیدر بس اتنے سے دن _____ مجھے تو ان دنوں کے گزرنے کا پتہ بھی نہیں چلا اور آپ جانے لگے ہیں. عدن نے شکایتی نظروں سے ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑے حیدر آفندی سے گلہ کیا.

عدن اب آپ بلکل نئ نویلی دلہن یا بچوں جیسی حرکتیں کر رہی ہیں. میں صرف اور صرف آپ کے لیے ہفتہ ادھر رکا ہوں ورنہ مجھے گاؤں میں اتنے کام ہیں کہ کیا بتاؤں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟

میں آپ کو ناراض چھوڑ کر جانا نہیں چاہتا تھا مگر اب آپ پھر وہی کام کر رہیں ہیں.

اگر مجھے معلوم ہوتا کہ ہفتہ بعد بھی آپ یونہی کریں گی تو میں رکتا ہی

نہ _____ حیدر آفندی نے بالوں میں برش کرتے ہوئے جواب

دیا.

یعنی آپ کو میری ناراضگی کی کوئی پرواہ نہیں _____ عدن نے گھورا

چلو جی یہ جو میں نے ابھی اتنا بھاشن دیا ہے یہ "فارسی"

میں تھا _____ حیدر آفندی نے زور سے برش ٹیبل پر رکھا

فارسی یا عربی کی نہیں مجھے صرف محبت کی زبان سمجھ آتی ہے اور

آپ ابھی محبت سے بات نہیں کر رہے یہ بات بھی مجھے بری لگ

رہی ہے_____ عدن کے روٹھے چہرے کو دیکھتے ہوئے حیدر آفندی ان کے برابر آ بیٹھے

میں آپ سے ملنے آتا رہوں گا بشرطیہ آپ مجھے اب جانے دیں. حیدر آفندی نے عدن کا ہاتھ پکڑا.

اچھاااااا آپ جائیں. میں کب روک رہی ہوں ویسے بھی میرے روکنے سے کونسا آپ نے رک جانا ہے. عدن نے اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے رخ موڑا

اپنا خیال رکھیے گا. میں اب آتا جاتا رہوں گا. میری مجبوری سمجھیں میں اب مزید نہیں رک سکتا.

حیدر آفندی نے عدن کے سر پر پیار کرتے ہوئے کہا اور کمرے سے باہر نکل گئے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ اب اگر وہ رونے لگیں تو پھر وہ جا نہیں سکیں گے.

تم جیسا ذلیل اور کمینہ انسان میں نے ساری زندگی نہیں دیکھا

۔اتنے دن بعد آئے تھے ہم نے سوچا کچھ تو فرق پڑا ہو گا_____ حرم

نے عکاشہ کے قریب جاتے ہوئے چیخ کر کہا

میں گاؤں گیا تھا حج کرنے نہیں کہ مجھے فرق پڑا ہو گا_____ دوسرا

لوگ حج کر کے بھی آجائیں تو سوائے سر گنجا کرنے کے ان کی طبیعت پر

کوئی فرق نہیں پڑتا ۔

تم لوگوں کو میرا شکر گزار ہونا چاہیے تھا کے میں تمہارے لئے

گفٹ لے کر آیا مگر یہ عورت ذات تو ہوتی ہی ناشکری ہے ۔

مجھے حیرت صرف فائق پر ہے کہ اسے کیا ہوا وہ تو تمہاری برادری سے تعلق نہیں رکھتا۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کے جواب پر حرم کا پارہ مزید چڑھ گیا۔

اپنی بے غیرتی پر فخر کرنا صرف تم ہی زیب دیتا ہے پت میری بہت دلی خواہش تھی کہ تم اور ماہم _____ مگر تم نے میری ساری محنت پر پانی پھیر دیا حرم نے افسوس سے سر ہلایا

پانی نہیں میں نے کیڑے مکوڑے چھوڑے ہیں اور تم نے میری اجازت کے بغیر میرے ساتھ ماہم کا نام کیوں لیا۔ کس چکر میں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ اب حرم کے برابر کھڑا پوچھ رہا تھا

کچھ نہیں ویسے ہی میرے منہ سے نکل گیا تھا_____ حرم کہتی ہوئی چل دی جب کہ عکاشہ کچھ دیر سوچتا رہا پھر ماہم کی تلاش میں نکلا جو اسے جلدی ہی لان میں بیٹھے مل گئی

ایک سہیلی باغ میں بیٹھی پڑھ رہی ہے اس کو پڑھانے والا کوئی نہیں ہے اٹھ کر اپنا استاد چونگ لو_____ عکاشہ زور زور سے بولتا اس کے سامنے بیٹھ گیا

عکاشہ میرا موڈ بہت سخت خراب ہے آگے ہی تمہاری وجہ سے میری حرم سے لڑائی ہو گئی ہے اب مزید مجھے غصہ مت دلاؤ۔ جاؤ یہاں سے ____ ماہم کہتی ہوئی دوبارہ اپنے پیپرز پر جھک گئی

میں بھی ٹھیک کہوں آج اکیلی کیوں ہو۔۔۔۔۔؟؟ جب کہ صبح تو بڑا سموسوں کے ساتھ "لویو ___ لویو" چل رہا تھا۔ عکاشہ نے سوچنے کی ایکٹنگ کی جبکہ ماہم اپنی چیزیں سمیٹ کر جانے کے لیے کھڑی ہوئی۔

اک عربی شاعر لکھتا ہے کہ اگر علمِ فلکیات نہ ہوتا تو لوگ سمجھتے رہتے کہ سورج تمہارے چہرے کی وجہ سے چمک رہا

ہے_____ عکاشہ نے ماہم کے غصیلے تاثرات دیکھتے ہوئے شرارت کی۔

عکاشہ میرے آگے سے ہٹو_____ ماہم نے ہاتھ سے ے اشارہ کیا اور خود آگے بڑھ گئی

اتنا غصہ کرنے کی کیا ضرورت ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اور اگر تم مجھ سے شرم آرہی ہو تو کم از کم تمہیں مجھ سے شرمانا بالکل نہیں چاہیے ہم دونوں دو سال سے اکٹھے پڑھ رہے ہیں_____ عکاشہ نے ماہم کے

ساتھ چلتے ہوئے کہا جبکہ لفظ "شرمانا" پر ماہم نے رک کر اس کی طرف دیکھا

میں تم سے کیوں شرماؤں گی۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہم نے تیوری چڑھاتے ہوئے پوچھا

کیونکہ تم مجھے پسند کرتی ہو۔ مجھ سے محبت کرتی ہو اور اب مجھ سے شادی بھی کرنا چاہتی ہو تو شرم آنا ایک فطری بات ہے_____ عکاشہ نے جیکٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے مزے سے جواب دیا

اور یہ سب بکواس تمہارے ساتھ کس نے کی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ماہم کا چہرہ اس وقت اپنی بے عزتی اور غصے سے لال ہو رہا تھا

تمہاری "رازدان" آج میرے پاس آئی تھی کہنے لگی "پلیز ماہم سے شادی کر لو وہ تم سے بہت محبت کرتی ہے تمہارے بغیر مر جائے گی" _____ عکاشہ ابھی اور بھی کچھ بولتا مگر ماہم چیخ پڑی

بس اب ایک لفظ اور نہیں اگر اب ایک لفظ بھی منہ سے نکالا تو میں تمہارا منہ نوچ لوں گی _____ ماہم نے اسے بیچ میں سختی سے ٹوکا

اچھا میں سمجھا کہ منہ چوم لوگی میں بھی حیران تھا یہ ایک دم مشرق کی لڑکی کو کیا ہو گیا سر عام ایسی باتیں یہ تو مجھے شرمانے پر مجبور کر رہی ہے_____ عکاشہ کی بکواس اب ماہم کی برداشت سے باہر ہو رہی تھی۔

میں جانتا ہوں یہ سب حرم کو بہت مہنگا پڑنے والا ہے مگر پلیز اسے کچھ مت کہنا وہ تو تمہاری ہمدرد ہے نا!!!!_____ عکاشہ نے معصومیت کے تمام ریکارڈ توڑتے ہوئے کہا

عکاشہ اب بس کرو_____ ماہم نے بغیر مڑے تیز تیز چلتے ہوئے جواب دیا

ویسے یاررررر اگر تم خود مجھ سے اقرار محبت کرتی تو مجھے بہت اچھا لگتا مگر اب مزہ نہیں آیا پھر بھی میں ماما سے پوچھ کر جواب دوں گا۔

وہ کیا ہے نا!!!! میں ایک مشرقی مرد ہوں اپنی ماں کی اجازت کے بغیر شادی نہیں کر سکتا۔ عکاشہ اپنی دھن میں بول رہا تھا کہ اچانک ماہم پلٹی

اگر تم آج رات ہسپتال میں گزارنا نہیں چاہتے ہو تو چپ چاپ یہاں سے چلے جاؤ ورنہ میں اپنے مستقبل کی پرواہ کیے بغیر تمہارا

سر پھاڑ دوں گی_____ ماہم نے کریڈور میں پڑے گملے کی طرف اشارہ کیا

اوکے اوکے____ عکاشہ نے "ہینڈز اپ" کرتے ہوئے الٹے قدم لیے۔ ماہم اسے دیکھتی ہوئی واپس پلٹی

حرم تم نے اچھا نہیں کیا مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی۔ ماہم نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے خود کلامی کی

اب حرم بی بی تمہیں مزا آئے گا کہ کیسے عکاشہ حیدر آفندی کی سر عام کلاس لیتے ہیں تمہارا تو مس موسلا دھار وہ حال کرے

گی کہ بس_____ عکاشہ مسکراتا ہوا راستے میں پڑے پتھر کو پاؤں سے ٹھوکر لگانے لگا

میں تمہیں کس طرح یقین دلاؤں کے میں نے اس کے ساتھ کوئی بکواس نہیں کی وہ تو ہے ہی ایک نمبر کا جھوٹا_____ حرم کوئی دسویں بار یہی جملہ دہرا رہی تھی

حرم تم اب جھوٹ بول رہی ہو میں جانتی ہوں کہ یہ بات تمہارے دماغ میں پچھلے کئی دنوں سے چل رہی تھی مگر اسے بتانے کی کیا ضرورت تھی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اس نے مجھے سر عام پتہ نہیں کیا کیا کہا ہے افففف میرے خدایا_____ ماہم نے اپنا سر پکڑا۔

جب سے وہ یونی سے آئی تھی اسی طرح رو رو کر چیخ رہی تھی اب تو اس کا سر چکرانے لگا تھا اور آنکھیں مسلسل رونے کی وجہ سے بھاری ہو رہی تھیں۔

ماہم تمہیں اس پر یقین ہے اور مجھ پر نہیں_____ حرم نے سوالیہ نظروں سے ماہم کی طرف دیکھا

تم نے میرا اعتماد توڑا ہے مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی۔ چلی جاؤ اور مجھے اکیلا چھوڑ دو_____ ماں ہم نے روتے ہوئے جواب دیا

ٹھیک ہے اگر تم بات سننے اور یقین کرنے کے موڈ میں نہیں ہو تو میں کیا کر سکتی ہوں ویسے بھی تم صرف نیگیٹیو سوچنا جانتی ہو_____ حرم کہتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی جبکہ ماہم اور شدت سے رونے لگی

دادو آپ اسے سمجھاتی کیوں نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حرم پاؤں پٹختی دادو کے پاس بیٹھ گئی

کیا سمجھاؤں اور کس کس کو سمجھاؤں۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یہاں تو سارے ہی ناسمجھ ہیں۔ سمیرا بیگم نے سامنے سے آتی کلثوم بیگم کی طرف دیکھ کر کہا

دادو میں اس وقت بہت سنجیدہ ہوں_____ حرم نے پاؤں پر کیے اور آلتی پالتی مار کر بیٹھ گئی

اچھا تو یقیناماہم کی بات کر رہی ہوں_____ سمیرا بیگم مسکرائیں

کیا میرے چوزوں میں لڑائی ہو گئی ہے جو اتنا غصہ آیا ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟زبیر صاحب اپنے کمرے سے لاؤنج میں

داخل ہوتے ہوئے پوچھنے لگے

پاپا وہ دوسروں کی باتوں پر اتنی جلدی یقین کر لیتی ہے۔ ہماری کلاس کے

ایک شرارتی لڑکا نے میرے نام سے اس کے ساتھ آج ایک

شرارت کی ہے ۔

میں بار بار کہہ رہی ہوں کہ میں نے کچھ نہیں کیا وہ لڑکا جھوٹ بول رہا

ہے تھا مگر یہ بے وقوف میری بات سننے کو تیار ہی نہیں

_____ حرم نے جلدی سے اٹھ کر زبیر صاحب کے پاس جاتے ہوئے شکایت لگائی

اچھا اچھا زیادہ پریشان مت ہو میں خود اس سے بات کرتا ہوں۔ ویسے بھی وہ تم سے زیادہ دیر ناراض تو رہ نہیں سکتی _____ زبیر صاحب نے حرم کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے تسلی تبھی ماہم کی چیخوں سے پورا گھر گونج اٹھا

اللہ رحم کرے یہ بچی کو کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟ سمیرا بیگم نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے خیر مانگی جبکہ زبیر صاحب اور حرم نے تیزی سے کمرے کی طرف دوڑ لگائی

حرم نے جیسے ہی کمرے کا دروازہ کھولا آگے ماہم کی کلائی خون سے لت پت دیکھی

پاپاخون ___ ماہم نے اپنی نس کاٹ لی ہے۔ حرم نے بولتے ہوئے جلدی سے آگے بڑھ کر ماہم کی کلائی پکڑی جبکہ زبیر صاحب بھی اس صورتحال سے پریشان ہو گے

ایسا کیا گل کھلایا ہے جو یوں خودکشی کرنی پڑ گئی مجھے تو اس لڑکی پر پہلے ہی شک تھا ___ کلثوم بیگم نے حسب عادت زہریلی گفتگو کی مگر پھر وہ ہوا جو کسی کے وہم و گمان میں نہیں تھا۔

چٹاخ_____ زبیر صاحب نے ایک زور دار تھپڑ رسید کیا جس پر وہ ہکا بکا رہ گئی

زبیر_____ خبر دار جو بہو پر ہاتھ اٹھایا تو، یہ بات ہماری خاندانی روایات کے خلاف ہے۔ سمیرا بیگم نے روکا

اور تم بھی سوچ سمجھ کر بولا کرو اب بچی نہیں ہو بلکہ بچوں والی ہو_____ پھر کلثوم بیگم کو بھی ڈانٹا

اماں اگر میں نے پہلے اس پر ہاتھ اٹھا لیا ہوتا تو اس کی زبان آج اتنی لمبی نہ ہوتی ____ زبیر صاحب نے حقارت سے کلثوم بیگم کو دیکھا جو اپنی گال پر ہاتھ رکھے انہیں کو دیکھ رہی تھی

دفع ہو جاؤ یہاں سے اور مجھے اپنی شکل مت دکھانا ____ زبیر صاحب کہتے ہوئے دوبارہ ماہم کی طرف متوجہ ہوئے

حرم بیٹا میں گاڑی نکالتا ہوں تم اسے باہر لے کر آؤ۔ زبیر صاحب کی بات پر حرم سر ہلاتے ہوئے ماہم کی کلائی پر کپڑا باندھنے لگی جبکہ ماہم بالکل خاموش تماشائی تھی

عدن اور عکاشہ شام کے وقت لیونگ روم میں ڈرامہ دیکھتے ہوئے مزے سے پکوڑے کھا رہے تھے

مسز آفندی آپ کو ان ڈراموں سے کیا سبق حاصل ہوتا ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟عکاشہ نے عدن کی محویت کو نوٹ کرتے ہوئے سوال کیا

عکاشہ کچھ دیر خاموش رہو بعد میں ہم بات کرتے ہیں____ عدن پورے طریقے سے ڈرامے میں کھوئی ہوئی تھی

میرے خیال سے آپ کو ہر ڈرامے کا ہیرو حیدر اور ہیروئن عدن لگتی ہو گی۔ ویسے آپ نے حیدر صاحب کو اتنی جلدی کیسے جانے دیا ------؟؟

عکاشہ نے شرارت سے عدن کے آگے پڑی کیچپ کی بوتل اٹھائی۔

عکاشہ پلیز زتنگ مت کرو_____ عدن نے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا جس پر اس نے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ لی مگر اس کے چپ ہوتے ہی اس کا موبائل بجنے لگا

جاؤ تمہارے کسی آوارہ دوست کا فون ہو گا_____ عدن نے نخوت سے فون کی طرف اشارہ کیا جو چارجنگ پر لگا ہوا تھا

میرے دوست آوارہ نہیں بلکہ میری طرح قابل، لائق اور فائق ہیں____ عکاشہ آنکھ مارتا ہوا فون اٹھانے لگا مگر نمبر دیکھ کر خاموش ہو گیا

کس کا فون ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے اسے کال اٹینڈ نہ کرتا دیکھ کر پوچھا

کلاس فیلو کا ہے_____ عکاشہ جواب دیتا ٹیرس پر آگیا

جی مس چونا کیسی کلاس لی آپ کی مس موسلا دھار نے

_____؟؟؟

ویسے آپ نے کال کرنے میں بہت دیر کر دی میں تو دوپہر سے

آپ کی کال کا انتظار کر رہا تھا_____ عکاشہ نے ڈوبتے سورج کو دیکھ کر کہا

عکاشہ اگر تمہاری وجہ سے ماہم کو کچھ ہوا تو میں تمہارا قتل کر دوں گی

سمجھے_____ اس نے تمہاری بکواس کی اتنی ٹینشن لی ہے کے اپنی

نبض کاٹ لی ہے۔

شرارت ضرور کرنی چاہیے مگر کسی کی جان نہیں لینی چاہیے

_____ حرم کی روتی آواز ساتھ جو کچھ عکاشہ نے سنا وہ اسے سچ مچ پریشان کر گیا

یہ کیا بات ہوئی _____ اس میں خودکشی کرنے والی بھلا کیا بات تھی۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟ عکاشہ نے بلیک موبائل کی سکرین کو گھورتے ہوئے کہا

کہیں مجھے یہ دونوں بے وقوف تو نہیں بنا رہیں _____ عکاشہ نے خود کلامی کرتے ہوئے فائق کو کال کی۔

سنو مجھے جلدی سے یہ بتاؤ کہ حرم اور ماہم اس وقت کہاں ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟عکاشہ نے جلدی سے فائق کی بات سنے بغیر ہی کال کاٹ دی

ایسا کیسے ہو سکتا ہے مس موسلا دھار اتنی بہادر ہو ہی نہیں سکتی ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ بڑبڑاے ہوئے لیونگ روم میں داخل ہوا تو عدن ٹی وی بند کر چکی تھیں۔

آپ کا ڈرامہ ختم ہو گیا۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے سوالیہ نظروں سے پوچھا اور صوفے پر بیٹھ گیا

ہاں ہو گیا_____ عدن نے پلیٹ سے پکوڑا اٹھاتے ہوئے جواب دیا

مگر اب آپ کی سٹوڈنٹ نے ڈرامہ لگا لیا ہے۔ پھر عکاشہ نے سب سچ سچ عدن کو بتا دیا

عکاشہ تم نے کتنی گندی حرکت کی ہے۔ ایسے کرتے ہیں۔ تمہیں جھوٹ بولتے ہوئے شرم کیوں نہیں آتی۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عدن کو حیرت ہوئی

ماما مذاق تھا_____ عکاشہ نے کندھے اچکائے اسی وقت فائق کا واٹس ایپ آیا جس میں اس نے ہسپتال کا ایڈریس سینڈ کیا تھا

کس کا میسج ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے پوچھا

فائق نے ہسپتال کا ایڈریس بھیجا ہے_____عکاشہ نے بتاتے ہوئے موبائل دوبارہ پاکٹ میں رکھا

چلو اسے دیکھ کر آتے ہیں_____عدن نے ٹشو پیپر سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے کہا

کیا مطلب ہے میں اسے دیکھنے جاؤں گا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے اپنی طرف اشارہ کیا

جی بالکل تم نا صرف اسے دیکھنے جاؤ گے بلکہ (شرارت کی سزا کے طور پر) شاید اس کی بارات بھی لے کر جاؤ_____ عدن مسکرائی

آپ کو اچانک کیا ہو گیا ہے۔ کیسی باتیں کر رہی ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟

آپ اسے جانتی نہیں ہیں مگر میں جانتا ہوں ایک نمبر کی ڈرامے باز ہے۔ ذرا ذرا سی بات پر رونے لگتی ہے مجھے نہیں چاہیے ایسی بیوی _____ عکاشہ نے کانوں کو ہاتھ لگایا

فی الحال تو تم میرے ساتھ ہسپتال جاؤ گے اور پھر ہم سوچتے ہیں کہ کیا کرنا ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ویسے اگر تمہیں یاد ہو تو تم نے حیدر کے سامنے کہا تھا کہ تم شادی میری پسند سے کرو گے _____ عدن نے اپنا پرس لیتے ہوئے عکاشہ کو چلنے کا اشارہ کیا

وہ تو میں حیدر صاحب کو امپریس کر رہا تھا ورنہ مجھے آپ کی پسند بالکل پسند نہیں ۔

آگے ایک نمونہ "حیدر آفندی" پسند کیا تھا اور اب دوسرا "ماہم" _____ نہیں _____ عکاشہ چیخا

اپنی بکواس بند کرو اور گاڑی نکالو _____ عدن نے پرس سے گاڑی کی چابی نکال کر اسے دی اور خود فلیٹ لاک کرنے لگیں۔

اس وقت ماسٹر جی کے صحن میں یوشع اور نوید کے علاوہ مولوی صاحب اور کچھ یوشع کے خاص بندے گواہوں کی صورت میں موجود تھے

مولوی صاحب نکاح شروع کریں_____یوشع کی آواز پر سب نے اسے دیکھا اور پھر مولوی صاحب نے نکاح پڑھانا شروع کیا۔

کچھ دیر بعد انہوں نے دلہن کی اجازت اور سائن کی غرض سے نکاح نامہ ماسٹر صاحب کی طرف بڑھایا۔

ماسٹر جی ذرا جلدی کیجئے گا مجھے اور بھی بہت کام ہیں_____یوشع نے ماسٹر جی کی سستی کو دیکھتے ہوئے طنز کیا

ماسٹر جی، مولوی اور گواہوں کے ساتھ امثال کے کمرے میں داخل ہوئے جہاں اس کے باقی بچے بھی موجود تھے ۔

بیٹا آپ کو یوشع حیدر آفندی ولد حیدر آفندی اپنے نکاح میں منظور ہیں۔

نہیں _____ مولوی صاحب کے پہلی بار پوچھنے پر ہی امثال نے با آواز بلند انکار کیا جس پر کمرے میں سناٹا چھا گیا

امثال کی انکار پر یوشع نے کمرے کی طرف دیکھا جبکہ نوید منہ نیچے کرتا ہوا مسکرانے لگا

بتول خوشی خوشی لان میں چکر لگا رہی تھی۔ آج کتنے دنوں بعد وہ اپنے کمرے سے باہر نکلی تھی۔ سب کچھ اچانک بہت اچھا لگنے لگا تھا۔ وہ ننگے پاؤں گھاس پر آہستہ آہستہ چہل قدمی کرنے میں مصروف تھی کہ گیٹ پر حیدر آفندی کی مرسڈیز کے ہارن پر رکی۔

چچا سائیں آ گئے_____ بتول نے دل میں سوچتے ہوئے اپنا دوپٹہ درست کیا

حیدر آفندی اپنی پوری شان و شوکت ساتھ گاڑی سے باہر نکلے ۔

تمام ملازم انھیں دیکھتے ہی باادب کھڑے ہو کر سلام کرنے لگے۔
اس سے پہلے کہ وہ حویلی کے اندرونی حصے میں داخل ہوتے۔لان میں
ہر اڈوپٹہ دیکھ کر رکے ۔

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے بتول کے
قریب آتے ہوئے پیار سے پوچھا

سلام چچا سائیں_____ بتول نے سلام کیا

وعلیکم السلام_____ آج تو بڑی خوش نظر آرہی ہو۔ حیدر آفندی نے اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا جس پر بتول نے سر ہلایا

کوئی خاص وجہ۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی نے مسکراتے ہوئے پوچھا

وہ یوشع نے_____ پھر بتول نے ان کی غیر موجودگی میں ہونے والی بڑی سرکار کے ساتھ ساری گفتگو دہرادی اور یوشع کا فیصلہ بھی سنایا ۔

اچھا تو یہ بات ہے۔ ہماری بیٹی اس فیصلے سے خوش ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

حیدر آفندی کے پوچھنے پر بتول نے سر جھکالیا مگر اس کی گالوں پر موجود سرخی اس کی خوشی کا پتہ دے رہی تھی ۔

تمہاری چچی تو اس بات پر بہت ناراض ہوں گئی۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی کو اچانک راشدہ بیگم کا خیال آیا

وہ تو بہت غصے میں ہیں کہہ رہیں تھیں "آنے دیں حیدر کو میں ان سے بات کروں گی" _____ بتول کی فکر مندی پر حیدر مسکرائے

میرے ہوتے ہوئے تم بالکل فکر مت کرو۔ میں اس سب کو دیکھ لوں گا_____ حیدر نے بتول کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اندر جانے لگے مگر پھر کچھ سوچ کر رکے ۔

فلحال تو تم میرے لئے دعا کرو کیونکہ بڑی سرکار کو منانا بہت مشکل ہے _____ حیدر آفندی کی بات پر بتول ہنس دی۔

بڑی سرکار اپنے کمرے میں ڈریسنگ ٹیبل کے آگے بیٹھیں تیار ہو رہیں تھیں۔

دروازے پر دستک کا انداز بتا رہا تھا کہ کون ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

مگر وہ جان بوجھ کر خود کو مصروف ظاہر کرتیں انگلیوں میں انگوٹھیاں پہننے لگیں۔

حیدر آفندی نے تین بار دستک دینے کے بعد دروازہ کھولا تو سامنے ہی بڑی سرکار کو اکیلا دیکھ کر دکھ کا سانس لیا۔

کیوں آئے ہو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بڑی سرکار نے حیدر کو اپنے قریب آتا دیکھ کر تلخی سے پوچھا

بچہ ماں پاس کیوں آتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر نے محبت سے ان کے گرد اپنے بازو حائل کرتے ہوئے سر پر پیار دیا

اچھا اب تمہیں ممتا کی محبت یاد آ گئی اس دن "وہ" گھاس چرنے گئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟بڑی سرکار نے نفرت سے بازو اپنے کندھوں سے ہٹائے اور کھڑی ہو گئیں۔

اماں سائیں اب جانے بھی دیں آخر کب تک ناراض رہیں گی ۔۔۔۔۔۔؟؟؟مجھ سے آپ کی ناراضگی برداشت نہیں ہوتی_____ حیدر آفندی نے کہتے ہوئے بیڈ پر پڑی گرم چادر اٹھا کر انہیں پہنائی

لہجے میں بڑی شیرنی گھلی ہوئی ہے۔کیا پلاتی رہی ہے وہ تمہیں

۔۔۔۔۔۔؟؟؟بڑی سرکار نے اپنے کندھوں پر چادر درست کرتے

ہوئے پوچھا جس پر حیدر کھل کے مسکرا دیئے

اماں سائیں آپ جیلس ہو رہی ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟انہوں نے چھیڑا

جیلس ہوتی ہے میری جوتی_____ دوبارہ مجھے اس سے کمپئر کرنے کی کوشش

مت کرنا۔

نے ایک ہی ہوں۔ میرے ماں باپ نے میرا نام "پیر بانو" جب کہ شوہر نے "بڑی سرکار" رکھا ہے_ میرا مقابلہ کوئی معمولی عورت نہیں کر سکتی_____ بڑی سرکار نے غرور سے اپنی گردن اکڑائی۔

ہم بھی تو آپ کو اماں سائیں کہتے ہیں ہمارا ذکر ہی نہیں_____ حیدر آفندی نے گلہ کیا۔

کہتے تو ہو مگر سمجھتے نہیں ہو_____ بڑی سرکار نے بھی اپنا دکھ بیان کیا

اچھا اب معاف کر دیں۔ آئندہ نافرمانی نہیں ہو گی_____ حیدر نے بڑی سرکار کے آگے گھٹنوں کے بل جھکتے ہوئے معافی مانگی

میری اجازت کے بغیر اب تم اس سے نہیں ملو گے_____ بڑی سرکار کی سوئی پھر اسی جگہ جا رکی ۔

آپ اس بات کو چھوڑ کیوں نہیں دیتیں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر نے پاؤں کو ہاتھ لگاتے ہوئے کہا

یعنی تم اس سے ملتے رہو گے پھر معافی کا کیا فائدہ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟بڑی سرکار ایک قدم پیچھے ہٹیں۔

اماں سائیں اب میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔ اب تو رحم کریں۔
میں بہت تھک گیا ہوں ماں اور بیوی کے درمیان _____ حیدر کی
لاچارگی پر بڑی سرکار کو اپنے بیٹے پر ترس آیا۔

اچھا ٹھیک ہے نیچے سے اٹھو۔ ہمیں تم سے کچھ ضروری باتیں کرنی ہیں۔ بڑی
سرکار کے نارمل لہجے پر حیدر نے سکھ کا سانس لیا اور صوفے پر
بیٹھ گئے۔

اماں سائیں خیریت کیا بات ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حالانکہ وہ اچھی
طرح جانتے تھے کہ کیا بات ہے پھر بھی انجان بنے۔

ہمیں تم سے بتول کے بارے میں ایک بات کرنی ہے۔ بلکہ "بات"
نہیں ایک "فیصلہ" سنانا ہے اور پتا یہ فیصلہ یوشع نے کیا ہے
۔

مجھے تم سے زیادہ یوشع پر فخر ہے۔ وہ بالکل میری طرح سوچتا اور فیصلہ
کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ لوگوں کو انکی اوقات میں کیسے رکھنا ہے
_____ بڑی سرکار کے لہجے میں یوشع کے لئے فخر تھا

الوکا پٹھا _____ حیدر آفندی نے دل میں اسے گالی سے نوازا۔

جی بڑی سرکار آپ بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں____ جب کہ منہ سے اقرار کیا

اگر آپ کو اس کے فیصلے پر کوئی اعتراض نہیں تو بھلا مجھے کیا ہو گا ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے

مجھے تم سے یہی امید تھی اب یہ بات اپنی بیوی کو بھی اچھی طرح سمجھا دینا____ بڑی سرکار کے کہنے پر حیدر آفندی سر ہلاتے جانے کے لیے کھڑے ہوئے

بیٹھو ابھی ایک اور بات بھی رہتی ہے اور تمہیں اتنی جلدی کیوں ہے ۔۔۔۔۔؟؟؟بڑی سرکار نے طنز کیا جب کہ حیدر آفندی دوسری بات کے بارے میں سوچنے لگے

وہ یو شع الیکشن لڑنا چاہتا ہے تو _____ بڑی سرکار نے بات شروع کی جیسے جیسے وہ بات بتاتی جارہی تھیں ویسے ویسے حیدر آفندی حیرت کے سمندر میں ڈوبے جارہے تھے ۔

بڑا ہی کمینہ ہے باپ کے آنے کا انتظار بھی نہیں کیا اور ساری پلاننگ خود ہی کرلی۔ اسے تو باپ کی ضرورت ہی نہیں۔ یہ تو خود سب

کا باپ ہے_____ حیدر آفندی دل میں سوچتے ہوئے مسلسل سر ہلا رہے تھے ۔

اس وقت ماسٹر جی کے صحن میں یوشع اور نوید کے علاوہ مولوی صاحب اور کچھ یوشع کے خاص بندے گواہوں کی صورت میں موجود تھے

مولوی صاحب نکاح شروع کریں_____ یوشع کی آواز پر سب نے اسے دیکھا اور پھر مولوی صاحب نے نکاح پڑھانا شروع کیا ۔

کچھ دیر بعد انہوں نے دلہن کی اجازت اور سائن کی غرض سے نکاح نامہ ماسٹر صاحب کی طرف بڑھایا۔

ماسٹر جی ذرا جلدی کیجئے گا مجھے اور بھی بہت کام ہیں_____ یوشع نے ماسٹر جی کی سستی کو دیکھتے ہوئے طنز کیا

ماسٹر جی، مولوی اور گواہوں کے ساتھ امثال کے کمرے میں داخل ہوئے جہاں اس کے باقی بچے بھی موجود تھے۔

بیٹا آپ کو یوشع حیدر آفندی ولد حیدر آفندی اپنے نکاح میں منظور ہیں۔

نہیں_____ مولوی صاحب کے پہلی بار پوچھنے پر ہی امثال نے با آواز بلند انکار کیا جس پر کمرے میں سناٹا چھا گیا

امثال کی انکار پر یوشع نے کمرے کی طرف دیکھا جبکہ نوید منہ نیچے کرتا ہوا مسکرانے لگا

ٹھیک ہے اگر وہ نہیں مانتی تو زبردستی کی ضرورت نہیں ہے_____ یوشع کہتا ہوا کھڑا ہو گیا جبکہ یوشع کی بات پر نوید کی مسکراہٹ

سمٹی۔ باقی ملازم بھی یوشع کے کھڑے ہوتے ہی جانے کے لیے تیار ہو گئے ۔

امثال کے انکار پر مولوی صاحب نے ایک نظر ماسٹر جی کو دیکھا اور باہر جانے لگے ۔

رکیں مجھے کچھ کہنا ہے_____ امثال نے مولوی صاحب کو باہر جاتا دیکھ کر پکارا

آپ انہیں یہ دے دیجئے گا_____ امثال نے کاغذ کا ایک ٹکڑا مولوی صاحب کی طرف بڑھایا جب کہ ماسٹر جی نے حیرانی سے امثال کی اس حرکت کو دیکھا

امثال یہ کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ انہوں نے حیرت زدہ سا پوچھا جب کہ مولوی صاحب گواہوں کے ساتھ باہر نکل گئے

ابا آپ پریشان کیوں ہیں_____ میں کوئی بے وقوف ہوں۔۔۔۔؟؟؟ امثال نے مولوی صاحب کے جاتے ہیں منہ پر لیا ڈوپٹہ پیچھے الٹا اور سکھ کا سانس خارج کیا

وہ جی یہ وہ انہوں نے _____ مولوی صاحب کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیسے امشال کو مخاطب کریں ۔

یوشع کا موڈ خراب ہو چکا تھا اس لیے مولوی صاحب کو یوں مخاطب کرنے پر ایک ناراض نظر ان پر ڈالتا باہر کی طرف بڑھ گیا

آپ یہ پرچہ مجھے دے دیں نوید نے کہتے ساتھ ہی وہ پرچہ مولوی صاحب کے ہاتھ سے لے لیا اور انھیں فیس ادا کرتا ہوا یوشع کے پیچھے ہی چل دیا ۔

جیسے ہی یوشع کی جیپ اور گاڑیاں ماسٹر جی کے گھر سے روانہ ہوئیں آس پاس کے لوگوں نے انہیں حیرت سے دیکھا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے ہمائے ماسٹر جی کے گھر پر جمع ہونے لگے ۔

گاڑی میں مکمل خاموشی تھی۔ نوید چور نظروں سے یوشع کو بار بار دیکھ رہا تھا ۔جو شاید کسی کو فون کرنے میں مصروف تھا اور ماتھے پر شکن واضح تھی ۔

سائیں یہ پرچی ماسٹر صاحب کی بیٹی نے دی ہے اس کا کیا کرنا ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟ڈیرے پر جیپ روکتے ہوئے نوید نے پوچھا جس پر یوسف

نے ایک حقارت بھری نظر اس پرچی پر ڈالی اور نیچے اترنے لگا مگر پھر دروازہ کھولتے ہوئے تجسس کے مارے رکا۔

کیا لکھا ہے اس میں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے پاؤں نیچے رکھتے ہوئے پوچھا

سائیں میں نے نہیں پڑھی_____ نوید نے سعادت مندی سے جواب دیا جس پر یوشع دوبارہ جیپ میں بیٹھ گیا

لاؤ_____ نوید کے ہاتھ سے پرچی لیتے ہوئے جیسے ہی یوشع نے اس کاغذ کے ٹکڑے کو کھولا اس کے تاثرات بدلنے لگے اور یہ دیکھ کر نوید کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا

اگر سائیں کو مجھ پر شک ہو گیا تو میرا کیا بنے گا۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے دل میں سوچا

نوید_____ یوشع نے نوید کو پکارا تو نوید کو اپنا دل کانوں میں دھڑکتا ہوا محسوس ہوا

ج جی سائیں_____ نوید نے ہکلاتے ہوئے یوشع کو جواب دیا

تم دونوں ایک ہی سکول کے پڑھے ہوئے ہو نا!!!!۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے پوچھتے ہوئے وہ کاغذ کا ٹکڑا نوید کی طرف بڑھایا جبکہ نوید یوشع کے سوال پر حیران رہ گیا

جی سائیں_____ بمشکل ہوش سنبھالتے نوید نے جواب دیا۔

نکاح میرا کینسل ہوا ہے اور حواس تمہارے معطل ہو رہے ہیں کیا بات ہے۔۔۔۔۔؟؟؟نوید کے رویے پر یوشع نے اسے شکی نظروں سے دیکھا

کچھ نہیں سائیں وہ بس ایسے ہی_____ نوید نے فوراً اپنے تاثرات بدلے

کہیں تمہیں یہ ڈر تو نہیں لگ گیا کہ اب میری شادی بتول سے ہو گی۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے چسکا لیا

نہیں سائیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ میں جانتا ہوں آپ اپنے فیصلوں سے نہیں مکرتے_____ نوید کی گیم اسی پر الٹ گئی تھی اب وہ مکمل گم صم سا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا۔

مجھے یہ پرچہ پڑھ کر دو_____ کچھ دیر کی خاموشی کے بعد یوشع نے حکم دیا

میں نے ساری زندگی اتنی گندی لکھائی نہیں دیکھی جتنی اس "بی بی نخرے والی" کی ہے ۔

کچھ سمجھ نہیں آرہا کہ کیا لکھا ہے اور کس زبان میں لکھا ہے ؟؟؟_____

اگر یہ پرچہ کسی آثار قدیمہ والے کو دیا جائے تو وہ سمجھے گا کہ یہ 320 ق م کے زمانے کا کوئی رسم الخط ہے ۔

کیا تم لوگوں کی لکھائی پر سکول میں توجہ نہیں دی جاتی

۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کے تبصرے پر نوید حیران رہ گیا

سائیں ہمارے سکول میں تو لکھائی پر خاص توجہ دی جاتی ہے

۔سب بچوں کو پانچویں کلاس تک تختی لکھائی جاتی ہے ۔

اور تختی لکھنے والوں کی لکھائی بہت خوبصورت اور صاف ہوتی ہے

_____ نوید کے جواب پر یوشع نے اسے طنزاً مسکرا کر دیکھا

جی بالکل وہ تو میں دیکھ ہی رہا ہوں _____ ماسٹر جی کے گھر سے واپسی پر یوشع

پہلی بار کھل کر ہنسا تھا ۔

مجھے نہیں لگتا کہ یہ امثال نے خود لکھا ہوگا اتنی گندی لکھائی اس کی ہو ہی نہیں سکتی_____ نوید نے پرچے پر نظر مارتے ہوئے خود کلامی کی جسے یوشع نے بخوبی سنا۔

کیا تم سے بھی نہیں پڑھا جا رہا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے سوالیہ نظروں سے نوید کی طرف دیکھا جو کچھ دقت کا شکار تھا۔

سائیں وہ اصل میں_____ نوید نے کچھ بولنا چاہا مگر یوشع نے اس کے ہاتھ سے پرچہ چھین لیا۔

اب یہ وہ خود آکر ہی پڑھے گی ____ یوشع کہتا ہوا جیپ سے اتر کر ڈیرے پر چلا گیا جبکہ نوید نے اپنا سر پکڑ لیا

بیوقوف لڑکی ____ نوید نے سٹیرنگ پر زور سے مکہ مارا

"چاہے لاکھوں میں بھٹکتی رہے کملی کی طرح
چاہے اک شخص پر اڑ جائے نگاہ کی مرضی "

یہ لڑکی مجھے کیسے پسند آگئی ____ اتنی گندی لکھائی ____ یوشع نے اپنے آگے پرچہ کرتے ہوئے سوچا اور پھر اسے اپنے قریب ہی

جلتی ہوئی آگ میں پھینکنے لگا مگر پھر کچھ سوچ کر جیب میں رکھ لیا۔

عکاشہ کبھی تو سنجیدہ ہو جایا کرو۔ دیکھو اس لڑکی کا بہت خون بہہ گیا ہے۔ اگر تم ایک بوتل خون دے دو گے تو تمہیں کیا فرق پڑ جائے گا ؟؟؟------

جب کہ اس لڑکی کی جان بچ جائے گی_____ عدن مسلسل عکاشہ کو خون دینے کا کہہ رہی تھیں۔

میں کیوں دوں خون ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

آگے ہی مجھ میں خون کی بہت کمی ہے۔ میرے اندر کون سا اضافی خون ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ویسے بھی سینڈوچ کھا کھا کر بندے کے اندر کتنا خون بن سکتا ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

آپ خود ہی سوچیں ذرا_____ عکاشہ نے عدن کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

عکاشہ خون دینے سے اپنی صحت بھی اچھی رہتی ہے اور ثواب بھی ملتا ہے _____ عدن نے سمجھانا چاہا

شکریہ مسز آفندی____ اگر آپ کو اس کا اتنا ہی دکھ ہو رہا ہے تو گاؤں سے حیدر آفندی کو بلا لیں مگر مجھے معاف کر دیں۔

بامشکل گاؤں میں کھاپی کر جو صحت بنائی ہے وہ اسے دے دو ____ ارے واہ ____ عکاشہ نے پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے کندھے اچکائے

مجھے افسوس ہے کہ تم میرے ہی بیٹے ہو ____ عدن نے دکھ سے عکاشہ کی طرف دیکھا

سوری ماما مگر مجھے بھی یہی دکھ بچپن سے ہے کہ آپ میری ماں ہیں اور آپ کو میری ہی کوئی پرواہ نہیں ۔

یاد ہے پچھلے سال بھی آپ کے کہنے پر ایک عورت کو خون دیا تھا۔ وہی جس کا بعد میں بیٹا ہوا تھا _____ یاد آیا ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

عکاشہ کے یاد دلانے پر عدن کو یاد آیا کہ اس کی کولیگ کو ڈلیوری میں خون کی ضرورت تھی تو عدن نے عکاشہ سے کہہ کر ایک خون کی بوتل دلائی تھی

ہاں یاد ہے مگر وہ تو کافی پرانی بات ہے اب تم پھر خون دے سکتے ہو _____ عدن نے جواب دیا

مگر چوٹیں بالکل نئ ہیں _____ عکاشہ نے غصے سے جواب دیا

مطلب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے اسے حیرانگی سے دیکھا

اپنی طرف سے "جوان" اور میری طرف سے "بوڑھی" خاتون اگر آپ کو یاد ہو تو اس عورت کے میاں اور گھر والوں نے مجھے کتنا مارا تھا ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

بقول آپ کے خون دینے کی نیکی کرنے پر_____ عکاشہ نے منہ چڑایا

تم نے بات ہی اتنی غلط کی تھی تمہاری مار تو بنتی تھی _____ اچانک یاد آنے پر عدن مسکرانے لگیں۔

آپ دنیا کی واحد ماں ہیں جو اپنے بچے کی مار پر خوش ہو رہی ہیں۔ قسم سے اگر میں ماں ہوتا تو کوئی میرے بچے کو ہاتھ لگا کر دکھاتا _____ عکاشہ غصے سے عدن کے آگے پیچھے چکر لگا رہا تھا

اگر تم کسی کی اولاد کو اپنا خون کہو گے تو وہ تمہیں ماریں گے ہی _____ گلے لگانے سے تو رہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟عدن ہنس رہی تھی

تو میں نے اس بچے کی ماں کو خون دیا تھا۔ اس کی رگوں میں میرا خون تھا۔ اس میں کیا غلط ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ اب عدن کے برابر بینچ پر بیٹھ گیا تھا

خون دینے ____ اور خون ہونے میں ____ بڑا فرق ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟

"یہ میرا خون ہے" ____ یہ جملہ صرف اولاد کے لیے بولا جا سکتا ہے۔ جیسے تم حیدر کا خون ہو۔

مگر ہم جسے خون دیتے ہیں وہ ہمارا خون نہیں ہوتا جیسے لوگ اپنی بیوی کو بھی خون دیتے ہیں ۔

بیوی تو اولاد نہیں ہوتی ____ کتنے لوگ ____ اپنی بیوی کو اپنا خون دے کر بچاتے ہیں ____ عدد نے پیار سے عکاشہ کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے سمجھایا

بے وقوف ____ گدھے ____ الو کے پٹھے ____ اس قسم کے لوگوں نے "مرد برادری" کا امیج خراب کر دیا ہے ۔

بھئی اگر تمہیں دوسرا موقع مل رہا ہے تو کیوں ضائع کرتے ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟

نئ چیز نہیں ہوتی ہے اور پرانی چیز پر جتنی مرضی محنت کرلیں پرانی ہی رہتی ہے ۔

مگر یہاں تو سب کو "دیوداس" بننے کا شوق ہے_____ عکاشہ نے سر نفی میں ہلایا جب کہ عدن تو بالکل حیرت کی مورت بنی اسے دیکھ رہی تھی ۔

اچھا آخری بار میرے کہنے پر ماہم کو خون دے دو پھر نہیں کہوں گی_____ عدن کو عکاشہ کی سوچ پر غصہ تو بہت آیا مگر فی الحال وہ موقع کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے اسے سمجھانے لگیں۔

دیکھو تمہارے خون سے اس بچی کی جان بچ جائے گی ____ عدن نے لجاجت سے کہا

اچھی خاصی پڑھی لکھی خاتون ہیں۔ پھر بھی ایک جوان جہان لڑکی کو "بچی بچی" کہہ رہی ہیں۔

لڑکی بولیں نا!!! ____ یہ بچی کا لفظ ہم لڑکے استعمال کرتے ہیں وہ بھی ایسی لڑکی کے لئے ____ عکاشہ مزید کچھ کہنے لگا تھا مگر زبیر صاحب کو قریب آتا دیکھ کر چپ ہو گیا۔

بیٹا آپ میری بچی کو خون دے رہے ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟زبیر صاحب نے قریب آتے ہی نہایت شفقت سے پوچھا

)پھر بچی_____عکاشہ زیر لب بڑبڑایا(

جی یہ دے رہا ہے_____عکاشہ کے بولنے سے پہلے ہی عدن بول پڑیں ۔

بیٹا آپ کا مجھ پر بہت بڑا احسان ہے۔اللہ تعالی آپ کو خوش رکھے۔اصل میں اس کا بلڈ گروپ آسانی سے نہیں ملتا اگر میرا بیٹا یہاں ہوتا تو میں آپ کو زحمت نہ دیتا اس کا بلڈ گروپ اور ماہم کا ایک ہی ہے ۔

زبیر صاحب کی آواز نم تھی۔ اور وہ آنکھوں میں بے بسی اور نمی کے ساتھ شکریہ کے کلمات ادا کرتے پلٹ گئے ۔

نکال لو ___ ظالموں سارا نکال لو ___ ایک مزاق کی اتنی بڑی سزا ___ چھوڑوں گا نہیں میں اسے ___ دیکھ لینا ___ عکاشہ مسلسل بڑبڑاتے ہوئے زبیر صاحب کے پیچھے چل رہا تھا

مجھے سمجھ نہیں آتی پہلے صرف ڈراموں، فلموں اور ناولز میں ایسا ہوتا تھا کہ ہیروئن کو صرف کسی خوبصورت امیر اکلوتے لڑکے کا خون ہو راس آتا تھا مگر اب حقیقت میں بھی ایسا ہی ہونے لگا ہے۔

آپ خون کیوں نہیں دیتیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ مسلسل عدن ساتھ چلتا ہوا بول رہا تھا جب کہ عدن کے چہرے پر مسکراہٹ اور ایک اطمینان تھا۔

پہلے ہم آپ کا بلڈ سیمپل لیں گے_____نرس نے بتایا

بالکل نہیں اتنا خون نہیں ہے مجھ میں کہ سیمپل لے لے کر ضائع کر دیں۔

میرا بلڈ گروپ "او نیگیٹو" ہی ہے آپ بس ڈرپ لگائیں۔ عکاشہ بیزاری سے کہتا ہوا بیڈ پر بیٹھ گیا

سوری مگر ہم پہلے آپ کا بلڈ ٹیسٹ کریں گے اور تب تک آپ کو جوس وغیرہ پی لیں_____ نرس نے عکاشہ کے بلڈ کا سمپل لیتے ہوئے کہا

شکر ہے کسی کو تو میرے کھانے پینے کا خیال آیا_____ عکاشہ عدن پر ایک جتلاتی نظر ڈالتا کمرے سے نکل گیا

یہ آپ کا سوتیلا بیٹا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟نرس نے عکاشہ کے رویے پر عدن سے پوچھا

نہیں یہ میرا سگا بیٹا ہے۔ سوتیلا تو بہت ہی فرماں بردار ہے _____ عدن کہتی ہوئی عکاشہ کے پیچھے چل دی جبکہ نرس نے حیرت سے دونوں ماں بیٹے کو سنا۔

عکاشہ مزے سے پائن ایپل کا جوس پینے میں مصروف تھا کہ اس کا موبائل بجا۔

اسے کہتے ہیں دل کو دل سے نہیں بلکہ بھائی کو بھائی سے راہ ہوتی ہے_____

عکاشہ نے فون اٹینڈ کرتے ہی کہا جس پر یوشع مسکرا دیا

کیوں کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے ڈیرے پر موجود اپنے پسندیدہ سفید گھوڑے پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا

لمبی کہانی ہے_____دوسرا میں اس وقت جوس پی رہا ہوں_____

تیسرا فون آپ نے کیا ہے لہذا پہلے آپ کا حق ہے کہ بتائیں کیا ہوا ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ کے جواب پر یوشع نے ایک سرد آہ بھری

کیا بتاؤں کہ کیا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے گھوڑے کو دیکھتے ہوئے حیرت سے کہا

بکری بھاگ گئی_____عکاشہ کے پوچھنے پر آس پاس بیٹھے لوگوں نے اسے حیرت سے دیکھا جبکہ یوشع نے بے ساختہ قہقہہ لگایا

بس یہی سمجھ لو اور پھر یوشع نے اسے تمام بات تفصیل سے بتا دی جسے سن کر عکاشہ ہنسنے لگا

میری ذاتی رائے ہے کہ "اگر آپ کو کبھی کسی لاپرواسے محبت ہو جائے تو بیٹھ کر پہلے یہ طے کر لیں کے گرنا کس حد تک ہے"

مگر میرے خیال سے آپ تو ان کے پاؤں میں لیٹ ہی گئے ہیں

_____ عکاشہ نے ہنستے ہوئے جوس کا آخری گھونٹ بھرا

جبکہ یوشع اب چارپائی پر نیم دراز ہو کر اپنا بازو سر کے نیچے رکھ چکا تھا۔

تیرا ہنسنا بنتا ہے ہنس لے _____ یوشع کی آواز پر عکاشہ کی ہنسی کو بریک لگی

ابھی میں نے اپنا دکھ نہیں بتایا پھر فیصلہ کرنا کہ کس کا ہنسنا بنتا ہے ۔۔۔۔۔؟؟؟اس کے بعد عکاشہ نے ماہم ساتھ کیے مذاق سے لے کر خون دینے تک سب بتا دیا

یوشع کو اتنا مزا آیا کہ وہ ہنستا ہوا اٹھ بیٹھا اور اپنا غم بھول کر ہشاش بشاش ہو گیا

نہیں یار تیرا دکھ مجھ سے زیادہ ہے۔مجھے تجھ سے شدید ہمدردی ہے۔بلا اتنے مذاق پر کون خون دیتا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع ہنستا بھی جا رہا تھا

بھائی یارررر_____ ابھی تو آپ "نشو" کی طرح رو رہے تھے پھر اچانک "منور ظریف" کیسے بن گئے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے طنز کیا

تیرا دکھ سن کر_____ یوشع اب بھی ہنس رہا تھا۔

آپ میرا خون ہیں پھر بھی مجھ پر ہنس رہے ہیں_____ عکاشہ نے جوش دلایا

سوری ____ میں حیدر آفندی کا خون ہوں اور تم چپ چاپ جا کر خون دو۔ چھوٹی ماما بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں خون دینے سے ثواب ملتا ہے ۔یوشع آخر میں سنجیدہ ہوا ۔

"تم جو غیروں سے ملے، تمھیں غیرت نہیں آئی" _____ عکاشہ نے کہتے ساتھ ہی فون کاٹ دیا کیونکہ عدن کی کال آ رہی تھی اور وہ جانتا تھا کہ کیوں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

یوشع نے دروازے پر دستک دی حالانکہ دروازہ کھلا ہوا تھا۔ حیدر آفندی جو شاید کسی سے فون پر محو گفتگو تھے۔ اسے دیکھتے ہی ٹیرس کی طرف چل دیے ۔

کیا بات ہے آج تو سردار صاحب بڑے موڈ میں لگ رہے ہیں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع مسکراتا ہوا راشدہ بیگم کے قریب آیا

یہاں سب ہی موڈ میں ہیں سوائے میرے _____ راشدہ بیگم نے ایک ناراض نگاہ یوشع پر ڈالی اور کمرے سے باہر جانے لگیں۔

اماں سائیں اس حویلی میں واحد آپ ہی تھیں جو بالکل نارمل گفتگو کرتی تھیں مگر اب میں نے یہ محسوس کیا ہے کہ آپ کی گفتگو میں بھی طنز شامل ہونے لگا ہے_____یوشع نے انہیں پیار سے پکڑتے ہوئے صوفے پر بیٹھایا

مجھے یقین نہیں آتا کہ تم میرے بیٹے ہو کبھی ماں کی فکر نہیں ہوئی تمہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟راشدہ بیگم نے گلہ کیا

آپ کی ہی تو فکر کر رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے کہتے ہوئے ان کے کندھوں پر سر رکھا

وہ تو میں دیکھ ہی رہی ہوں بتول سے شادی نہ کر کے تمہیں میری کتنی فکر ہے۔۔۔۔۔؟؟؟راشدہ بیگم نے سوالیہ انداز میں جواب دیا۔

آپ کو بتول سے ہزار گنا اچھی بہو لا کر دوں گا یہ میرا آپ سے وعدہ ہے_____یوشع نے کندھے سے سر اٹھاتے ہوئے ان کے آگے اپنا ہاتھ کیا

بتول سے اچھی کوئی ہو ہی نہیں سکتی_____راشدہ بیگم نے انکار کیا

چلیں مرضی ہے آپ کی_____میرا کیا ہے میں تو بتول ساتھ بھی گزارا کر لونگا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اللہ کا شکر گزار بندہ ہوں مگر پھر آپ کو ہی برا لگے گا_____یوشع نے کھڑے ہوتے ہوئے اپنے ہاتھ پشت پر باندھے ۔

مجھے کیوں برا لگے گا بلکہ سب سے زیادہ مجھے ہی اچھا لگے گا اگر تمہاری اور بتول کی شادی ہو گئی تو_____راشدہ بیگم کو یوشع کی بات پر حیرت ہوئی۔

کبھی آپ نے سوچا ہے کہ اگر بتول آپ کی بہو بنی تو اس کا اس حویلی میں کیا مستقبل ہو گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

بتول کا اس حویلی میں وہی حشر ہو گا جو معذرت کے ساتھ آپ کا ہوتا رہا ہے ۔

اس بیچاری کو آپ کی طرح نہ شوہر کی محبت ملے گی نہ حویلی میں عزت ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

عجیب خاتون ہیں آپ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

بتول کو اپنی بیٹی کہتی ہیں اور اسے اپنی نظروں کے سامنے ہی ذلیل ہوتا دیکھنا چاہتی ہے_____یوشع نے افسوس سے سر ہلایا

یوشع مجھے پریشان مت کرو اور بات بالکل سیدھی کرو۔ یہ تم گھما پھرا کے باتیں کرتے ہو یہ مجھے سمجھ نہیں آتیں_____ راشدہ بیگم سچ مچ پریشان ہو گئیں تھیں۔

اماں سائیں آپ ٹھنڈے دل و دماغ سے ذرا میری بات سنیں۔

اگر بتول کی مجھ سے شادی ہوئی تو بڑی سرکار اس کا جینا حرام کر دی گئی ۔اسے زندگی بھر خوشیاں نہیں ملیں گی۔

اور وہ خود اتنی ڈرپوک ہے کہ اپنے حق کے لیے بڑی سرکار کے سامنے ڈٹ نہیں سکتی۔

رہی میری بات تو میں اس کی کوئی مدد نہیں کر سکوں گا کیونکہ میں بڑی سرکار کے خلاف جا ہی نہیں سکتا_____یوشع نے راشدہ بیگم کو ڈرایا جو حقیقت میں ڈر بھی گئیں تھیں۔

لیکن اگر ہم اس کی شادی کہیں باہر کر دیں تو وہ لوگ ہماری بتول کو سر آنکھوں پر بٹھائیں گے۔ آخر اتنے بڑے گھرانے کی بیٹی ہے مذاق تھوڑی ہے ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

پھر وہاں وہ مہارانی بن کر رہے گی۔ اپنی مرضی سے اپنی زندگی گزارے گی
۔ کوئی اس کے آگے اُف تک نہیں کرے گا۔

اب آپ کی مرضی ہے۔ میں تو ابھی بڑی سرکار سے کہہ کر
اس ساتھ نکاح کر لیتا ہوں۔ میرا کیا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے
سرسری انداز میں کہا

اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ تم جس لڑکے سے شادی کرو گے وہ بڑی
سرکار کے آگے ڈٹ جائے گی ۔۔۔۔۔؟؟؟

جبکہ ابھی تک اس حویلی میں کوئی ایسا شخص نہیں جو ان کے آگے بول سکے۔ چاہے ان کے سر میں چاندی ہی کیوں نہ آ گئی ہو_____

راشدہ بیگم نے گلاس وال سے پار حیدر آفندی کو دیکھتے ہوئے کہا

اس کی آپ بالکل فکر نہ کریں اس دنیا میں بڑی بڑی ڈھیٹ لڑکیاں موجود ہیں۔ جنہیں اپنی بے عزتی اور دوسرے کی عزت سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اور اگر پڑے بھی تو زیادہ دیر تک اثر نہیں رہتا _____یوشع نے باقاعدہ قہقہہ لگایا

یقین مانیں مجھے لگتا تھا کہ لڑکیوں کو ڈرانا بہت آسان ہے۔ مگر پھر میری ملاقات ایک ایسی لڑکی سے ہوئی جو خود کچھ بھی نہیں ہے پر وہ دوسروں کا بھی کچھ نہیں چھوڑتی۔

یوشع کو یوں بات بات پر کھل کر ہنستا دیکھ کر راشدہ بیگم کو شدید حیرت ہوئی ۔

یوشع تم ٹھیک ہو۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ راشدہ بیگم نے بے ساختہ پوچھا

اس نے مجھے ٹھیک ہی کہاں رہنے دیا ہے بہت ہی کوئی ڈھیٹ اور گندی لڑکی ہے_____ یوشع کہتا ہوا دوبارہ صوفے پر بیٹھ گیا

گندی___ مطلب ۔۔۔۔۔۔؟؟؟راشدہ بیگم کو اب یوشع کی ذہنی حالت پر شک ہو رہا تھا

گندی سنہ کہوں تو اور کیا کہوں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

پتا اس کی حرکتوں پر دل کرتا ہے کہ اسے مار کر تہہ خانے میں بغیر نماز جنازہ اور کفن کے دفنا دوں مگر_____ یوشع کہتا کہتا بے بس سا ہو گیا

مگر کیا۔۔۔۔۔۔؟؟؟راشدہ بیگم کو اب تجسس ہوا کہ آخر اس لڑکی میں ایسا کیا ہے جو یوشع بے بس ہو رہا ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

مگر مجھ سے اسے مارا ہی تو نہیں جا رہا نا!!!!_____یوشع نے بے بسی سے صوفے کے ہینڈل پر مکا مارا

تو پھر تم اسی سے شادی کیوں کرنا چاہتے ہو جب کہ تم اس سے اتنے بیزار بھی ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟راشدہ بیگم یوشع کا بالکل انوکھا روپ دیکھ رہی تھی

آپ کے لیے_____بڑی سرکار کے لیے_____کیونکہ مجھے لگتا ہے کہ وہ آپ دونوں کو بہت "سوٹ" کرے گی_____یوشع اچانک شوخ ہوا۔

یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟راشدہ بیگم کو حیران دیکھ کر یوشع مسکرایا

اب ہر کام بندہ اپنے لئے تو نہیں کرتا نا!!!!!!_____ایک بار وہ اس حویلی میں آجائے میں آپ کو لکھ کر دیتا ہوں ایسی رونق لگے گی جس کا آپ نے کبھی تصور بھی نہیں کیا ہوگا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ویسے یہ آج کس سے اتنی لمبی بات کر رہے ہیں مجھے ان سے ساتھ بات کرنا تھی_____ یوشع نے اپنی بات کے آخر میں وال گلاس کے پیچھے کھڑے حیدر آفندی کے بارے میں پوچھا

تم سب کے سب میری سمجھ سے باہر ہو۔ باپ ساری زندگی کیا کرتا رہا ہے مجھے کچھ معلوم نہیں ۔۔۔۔۔؟؟؟

اور اب بیٹا بھی وہی کرنے لگا ہے۔ جا کر خود پوچھ لو_____ راشدہ بیگم الجھی الجھی سی بتول کے کمرے کی طرف چل پڑیں۔

بابا سائیں بس کریں مجھے آپ سے بات کرنی ہے_____یوشع نے ٹیرس پر قدم رکھتے ہوئے اونچی آواز میں کہا تاکہ دوسری طرف جو بھی ہو وہ کال بند کر دے ۔

بات کرنی ہے یا بتانی ہے_____حیدر آفندی نے کال بند کرتے ہوئے پوچھا جس پر یوشع کندھے اچکاتا وہاں پڑے لکڑی کے جھولے پر بیٹھ گیا

تم دونوں بھائی کیا ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ پرانے زمانے میں اگر تم دونوں بھائیوں جیسی کوئی حرکتیں کرتا تھا تو لوگ کہتے تھے ان پر سایہ

ہے ____ حیدر آفندی نے یوشع کی طرف دیکھتے ہوئے افسوس کیا جبکہ یوشع، عکاشہ کے ذکر پر مسکرا دیا

میرا تو خیر پتہ نہیں مگر چھوٹا کمال ہے آپ مانیں یا نہ مانیں ____ یوشع کے جواب پر حیدر آفندی کے ہونٹوں کو مسکراہٹ چھو گئی۔

بے غیرت ہو دونوں کے دونوں ____ ایک نے مجھے تنگ کر رکھا ہے تو دوسرے نے ماں کا جینا حرام کیا ہوا ہے۔ حیدر آفندی نے اپنا غصہ نکالا

مطلب آپ اس وقت میری بات سننے کے موڈ میں نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟یوشع نے آئی بروا چکا کر پوچھا

تمہیں باپ کی ضرورت ہے____ میرے خیال سے تو تم خود اپنے باپ ہو____ حیدر آفندی نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

ظاہری سی بات ہے اب باپ کے خانے میں نام تو لکھنا ہے نا!!!!

_____ اپنا تو لکھنے سے رہا یوشع کے جواب پر حیدر آفندی نے پاس پڑا کشن اٹھا کر اسے مارا جسے وہ سہولت سے کیچ کر کے ہنسنے لگا

ماہم نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولیں تو اسے اپنا دماغ سن سا لگ رہا تھا روشنی آنکھوں میں چبھ رہی تھی ۔

بیٹا آرام سے آنکھیں کھولو اور میری طرف دیکھو شاباش_____

زبیر صاحب کی آواز کانوں میں پڑتے ہی ماہم کو حوصلہ ہوا ۔

ماہم کو ہوش میں آتا دیکھ کر حرم اور زبیر صاحب کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ گئی ۔

یار پلیز آئندہ ایسا کچھ مت کرنا تم میری اکلوتی سہیلی اور بہن ہو____

حرم نے نم آواز میں کہا

میں آپ دونوں سے شرمندہ ہوں سوری بس بہت زیادہ غصہ آ گیا تھا تو____ ماہم نے لاغر آواز میں جواب دیا

چپ بالکل چپ____ زیادہ بولنے کی ضرورت نہیں ہے اور ہسپتال میں بولنا تو ویسے بھی منع ہوتا ہے۔ حرم نے اس کا ہاتھ نرمی سے پکڑا

شکر ہے اللہ کا کہ تم بچ گئی ہو ورنہ میں روز محشر اپنی بہن کو کیا منہ دیکھاتا_____ زبیر صاحب نے ماہم کے ماتھے پر پیار کیا تو اس کے آنسو بہنے لگے

میری وجہ سے آپ لوگوں کو خامخواہ اتنی پریشانی ہوئی ہے_____ ماہم اب اپنے کیے پر بہت شرمندہ تھی ۔

ہمیں تو خیر جو پریشانی ہوئی ہے وہ اپنی جگہ مگر "اُسے "جو پریشانی ہوئی ہے اس کا مت پوچھو۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حرم نے کھڑکی سے باہر کھڑے عکاشہ کو دیکھ کر کہا

کیا مطلب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟زبیر صاحب اور ماہم نے ایک ساتھ پوچھا

کچھ نہیں بابا_____ آپ اب جا کر مسز آفندی کا شکریہ ادا کریں اور جو ڈاکٹرز نے ماہم کی دوائیں لکھیں تھیں وہ بھی لے آئیں_____ حرم کے کہنے پر زبیر صاحب صرف ہلاتے روم سے باہر نکل گئے۔

چلو اب ہم دونوں آرام سے باتیں کرتے ہیں۔ویسے یہ کتنا آرام دہ کمرہ ہے۔ حرم نے سٹول پر بیٹھتے ہوئے ادھر ادھر دیکھا جبکہ ماہم اپنے بینڈیج والے ہاتھ کو گھور رہی تھی

اپنی انگلیوں کو تھوڑی تھوڑی دیر بعد حرکت دیتی رہو ڈاکٹر نے کہا ہے

_____ حرم نے ماہم کی نگاہوں کا مرکز دیکھ کر کہا

میں تمہیں بہت ڈرپوک سمجھتی تھی مگر تم ڈرپوک ہونے کے

ساتھ ساتھ بے وقوف بھی ہو یہ مجھے اب پتا چلا ہے ۔

اگر عکاشہ پر غصہ تھا تو اس کا سر پھاڑ دیتیں۔ اپنے آپ کو یوں

تکلیف دینا کونسی عقلمندی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ حرم نے دکھ سے کہا

اس کا نام بھی میرے سامنے مت لو _____ ماہم نے نقاہت زدہ

آواز میں جواب دیا

ویسے خون کچھ کچھ اپنا اثر دکھا رہا ہے ____ حرم نے اپنی مسکراہٹ دبائی جس پر ماہم نے اسے گھورا

جوس پیو گی۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حرم نے پوچھتے ہوئے ٹیبل پر پڑا جوس کا ڈبہ اٹھا کر اسے گلاس میں ڈالا

یہ مسز آفندی کو کس نے بتایا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہم کے پوچھنے پر حرم نے جوس والا گلاس کی طرف بڑھایا

میں نے بتایا ہے اور کس نے بتانا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟بمہ ان کے ہونہار کے کارنامے کے ____ حرم نے گلاس میں سڑ اڈال کر ماہم کے لبوں ساتھ لگائی۔ چند گھونٹ بھر کر ماہم نے کلاس پیچھے کر دیا۔

نہیں بتانا چاہیے تھا ____ ان کا کیا قصور ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ماہم کو افسوس ہوا

انہی کا تو قصور ہے ____ ایسا بیٹا پیدا کرنے کی آخر ضرورت ہی کیا تھی۔۔۔۔۔۔؟؟؟حرم نے اونچی آواز میں اپنا غصہ نکالا جسے کمرے میں داخل ہوتے عکاشہ نے بخوبی سنا۔

ضرورت تھی اگر یہ بیٹا وہ پیدا نہ کرتیں تو خون آپ کے فائق نے دینا تھا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کی آواز پر دونوں نے چونک کر اسے دیکھا

دیکھو مس موسلا دھار عرف بچی کھچی ____ تمہاری ان رگوں میں میرا خون گردش کر رہا ہے جو میں اپنی مرضی سے دینا نہیں چاہتا تھا۔

مگر مجبوری خیر ____ میں صرف یہ بتانے آیا تھا کہ میں تمہاری اس حرکت سے بالکل بھی متاثر نہیں ہوا ہوں۔ اگر آئندہ ایسی کوشش کرو تو دل لگا کر کرنا تاکہ مجھے تمہارے "قُلوں" کے چنے

کھانا نصیب ہوں ____ عکاشہ کہتا ہوا باہر نکل گیا جبکہ حرم کا حیرت کے مارے منہ کھل گیا۔

اس نے مجھے خون دیا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟ ماہم نے ہلتے دروازے کو دیکھ کر پوچھا

ہاں مجبوری تھی کیونکہ تمہارا بلڈ گروپ مل ہی نہیں رہا تھا اور تمہیں خون کی سخت ضرورت تھی تو ہم نے گدھے کو ہی باپ بنا لیا ____

حرم کے جواب پر ماہم کو غصہ آیا

باپ بنانے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہم نے کہتے ساتھ ہی اپنی آنکھیں بند کر لیں

یعنی تمہارے خیال سے ہمیں "پپیا" بنانا چاہیے تھا_____ حرم تیزی سے کہتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی مبادہ ماہم اسے کوئی چیز نہ مار دے ۔

میں آپ اور آپ کے بیٹے کا دل سے شکر گزار ہوں۔ آپ نے ہماری مشکل وقت میں بہت مدد کی ہے۔ زبیر صاحب مسز آفندی کے قریب کھڑے شکریہ کے کلمات ادا کر رہے تھے ۔

کوئی بات نہیں انسان ہی انسان کے کام آتا ہے اور ماہم تو مجھے بہت اچھی لگتی ہے_____ مسز آفندی نے خوش دلی سے جواب دیا جس پر زبیر صاحب سر ہلاتے سٹور سے ماہم کی دوائیاں لینے چل دیئے۔

مجھے فی الحال دیر ہو رہی ہے۔ جب ماہم کو ہوش آیا تو میری طرف سے اسے ضرور پوچھنا۔ میں اب چلتی ہوں۔ مسز آفندی نے حرم کو محبت سے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے کہا

وہ بلکل ہوش میں ہے۔ آخر اس کی رگوں میں اب خون کس کا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے حرم کی جگہ جواب دیا

اس کی رگوں میں اس کے باپ کا خون ہے_____ مسز آفندی نے دانت پیسے

باپ کا خون "تھا" جسے اس نے باپ کا مال سمجھ کر ضائع کر دیا مگر اب میرا "ہے"_پوری دو بوتلیں میں نے اسے اپنے خون کی دی ہیں۔ آپ انکار نہیں کر سکتیں_____ عکاشہ بگڑا

ٹھیک ہے میم آپ گھر جا کر آرام کریں میں اسے آپ کا پیغام دے دوں گی_____ حرم نے دونوں ماں بیٹے کے درمیان کشیدگی کے ڈر سے فورا کہا

مسز آفندی سر ہلاتی ہوئی عکاشہ کے ہمراہ پارکنگ ایریا کی طرف چل دی جبکہ حرم نے عکاشہ کی پشت کو افسوس سے دیکھا

تقریبا ایک ہفتہ ہونے کو آیا تھا مگر یوشع کی طرف سے مکمل خاموشی تھی جو اب امثال کو پریشان کر رہی تھی۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میرا پیغام پڑھ کر بھی وہ خاموش رہے۔ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔ اچھا یا برا آخر کچھ تو رسپونس آنا چاہیے تھا ؟؟؟_____

امثال اپنے آپ سے ہی سوال جواب میں اتنی مصروف تھی کے اس ننھی کے پاس آکر بیٹھنے کا پتہ ہی نہ چلا

تم کب آئیں_____؟؟؟ امثال نے اپنے پاس بیٹھی ننھی کو حیرت سے دیکھا

جب آپ اپنے آپ سے باتیں کر رہیں تھیں _____ ننھی خوب ہنسی

جب کہ امثال نے اسے گھورا

اچھا دانت نکالنا چھوڑو اور مجھے یہ بتاؤ کہ تم نے وہ سب کچھ اچھی

طرح دیکھ کر لکھا تھا نا!!!! _____ مثال نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

جس پر وہ گردن ہلانے لگی

باجی اگر اس سردار نے ہماری باتیں نہ مانیں تو _____ ننھی کی معصومیت

پر امثال کو خوب پیار آیا

تو کچھ بھی نہیں ہو گا۔ تم پریشان مت ہو_____ امثال نے اس کا سر تھپکا تبھی دروازے پر دستک ہوئی

باجی میں دیکھو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ننّھی نے پوچھا

نہیں تم اندر جاؤ میں دیکھتی ہوں_____ امثال کہتی ہوئی اپنا دوپٹہ سر پر درست کرتی دروازے کی طرف چل دی ۔

آپ خیریت۔۔۔۔۔۔؟؟؟ سے امثال نے آدھ کھلے دروازے سے جھانک کر دیکھا تو نوید کو کھڑا پایا ۔

جی میں بھی یہی پوچھنے آیا تھا کہ خیریت۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید کے سوال پر امثال نے اسے نا سمجھی سے دیکھا

جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے ماسٹر جی کی کسی بھی بچی کی لکھائی گندی نہیں ہے اور آپ کی تو خیر کیا ہی بات ہے_____ نوید کی تعریف پر امثال کو بات سمجھ آنے لگی

مجھے پتا ہے_____ امثال نے اقرار کیا

پھر وہ پرچہ کس سے لکھوایا تھا اور کیوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟

اتنی گندی لکھائی۔۔۔۔؟؟؟ مجھ سے بھی پڑھی نہیں جا رہی تھی سائیں نے اسے کیا پڑھنا تھا۔۔۔۔۔؟؟؟ نوید کا جواب اسے حقیقت میں پریشان کر گیا

میں نے وہ پرچہ کسی اور سے لکھوایا تھا تاکہ ابا کو پتہ نہ چلے_____

امثال نے جواب دیا

پرچہ ماسٹر جی کی موجودگی میں ہی آپ نے مولوی صاحب کو دیا تھا نا!!! پھر ڈر کیسا۔۔۔۔؟؟؟ نوید کو اس وقت امثال پر شدید غصہ آیا

ہاں مگر ابا کو یہ تو معلوم نہیں نہ کہ اس میں کیا لکھا ہے ___ کس نے لکھا ہے ___ اور کیوں لکھا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ امثال کا جواب تسلی بخش نہیں تھا پھر بھی نوید خاموش ہو گیا

خیر میں آپ کو صرف یہ بتانے آیا تھا کہ سائیں بالکل خاموش ہو گئے ہیں اور یہ خاموشی کسی طوفان کا پیش خیمہ ہو سکتی ہے لہذا احتیاط کیجئے گا۔

نوید کہتا ہوا رکا نہیں بلکہ فوراً پلٹ گیا جب کہ امثال اپنی سوچوں میں گم چارپائی پر آکر بیٹھ گئی ۔

تبھی اس کی نظر سامنے کھیلتے ہوئے سفید بکری کے بچے پر پڑی تو وہ خود بخود مسکرا دی۔

نوید کو یوشع نے انتہائی ایمرجنسی میں حویلی بلوایا تھا۔پتہ نہیں کیوں مگر یوشع کا انداز ایسا تھا کہ نوید ڈر گیا تھا۔جس وقت اس کی جیپ حویلی میں داخل ہوئی اس وقت ہلکی ہلکی بارش بھی ہو رہی تھی۔

سائیں آپ نے مجھے یاد کیا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟مردان خانے میں قدم رکھتے ہیں نوید نے عاجزی سے پوچھا

تم سے بابا سائیں بات کرنا چاہتے ہیں یوں_____یوشع نے حیدر آفندی کی طرف اشارہ کیا اور خود موبائل میں مصروف ہو گیا

اگر ذرا بھی ہماری بیٹی کو تکلیف دی یا ہمیں اس کی آنکھوں میں دیکھ کے سائے نظر آئے تو ہم ایک دفعہ بھی یہ نہیں سوچیں گے کہ تم ہمارے کیا لگتے ہو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

بلکہ تمہیں سیدھا تہہ خانے میں پہنچا دیں گے نہ کفن کی زحمت گوارا کی جائے گی اور نہ نماز جنازہ کی_____ حیدر آفندی کی باتیں نوید کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی جب کہ یوشع کی مسکراہٹ ماحول کو سنسنی خیزی سے بچا رہی تھی

جی سائیں میں سمجھا نہیں_____ نوید نے گلا صاف کیا ۔

سمجھے تو ہم نہیں ____ حیدر آفندی نے سخت لہجے میں جواب دیا

یوشع تم نے مولوی صاحب اور گواہوں کا انتظام کر لیا ہے ____ حیدر آفندی نوید کو ہکا بکا چھوڑ کر یوشع سے مخاطب ہوئے۔

جی بابا سائیں سب ہو گیا ہے وہ اس وقت ڈرائنگ روم میں آپ کے منتظر ہیں ____ یوشع کی نظریں اس وقت نوید کے چہرے پر تھی جب کہ وہ پسینے میں ڈوب رہا تھا

چلو پھر نیک کام میں دیر کیسی۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے انہیں چلنے کا اشارہ کیا اور خود سب سے پہلے مردان خانے سے باہر نکل آئے

اگر تمہارا مراقبہ ختم ہو جائے تو اکرم سے اپنے کپڑے لے کر فورا ڈرائنگ روم میں پہنچو۔اس سے پہلے کہ میرا ارادہ بدل جائے

_____یوشع نے نوید کے کندھے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا

نوید اس وقت عجیب جزبات کا شکار تھا خوشی اور حیرت دونوں ایک ساتھ اس پر حملہ آور تھے

وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا کہ کیا کرے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟لہذا اس نے سب سے پہلے اپنے رب کا شکر ادا کرنے کے لیے اپنی قمیض کے بازو فولڈ کیئے

سفید جالی دار پردے کے ایک طرف بڑی سرکار، بتول اور راشدہ بیگم موجود تھیں۔

جبکہ دوسری طرف نوید، یوشع، حیدر آفندی، مولوی صاحب اور دیگر لوگ تھے ۔

حیدر آفندی کے اشارے پر مولوی صاحب نے نکاح پڑھانا شروع کیا پھر کچھ دیر بعد ایجاب اور قبول کا مرحلہ طے پایا اور خیر و عافیت سے نوید اور بتول کا نکاح ہو گیا۔

اب تمہیں بیٹی دے دی ہے تو گلے بھی لگا ہی لیتے ہیں_____ حیدر آفندی نے مصنوعی غصے سے کہتے ہوئے نوید کو گلے لگا کر نکاح کی مبارک باد دی پھر یوشع نے اسے گلے لگایا

اگر میں "نکاح" کروا سکتا ہوں تو اس بات کا یقین آنکھیں بند کر کے کر لو کہ "طلاق" کرانا میرے بائیں ہاتھ کا کام ہے۔ میں بہت فادی ہوں

۔احتیاط کرنا اسے خوش رکھنا_____یوشع مبارک باد کم اور دھمکا زیادہ رہا تھا۔

سائیں اسے میں آپ کی طرف سے مبارکباد سمجھو_____نوید نے پیچھے ہوتے ہوئے پوچھا

جی بالکل_____یوشع نے پیچھے ہوتے ہوئے مٹھائی کا ٹکڑا اٹھا کر اپنے منہ میں ڈالا

بتول خوش تھی تو راشدہ بیگم بھی بہت خوش تھیں جبکہ بڑی سرکار ناگواری سے دونوں کو دیکھ رہی تھیں۔

تم دونوں تو ایسے خوش ہو رہی ہو جیسے اس کا نکاح ایک "کامے" ساتھ نہیں بلکہ کسی شہزادے ساتھ ہوا ہو_____ بڑی سرکار کے طنز کو اچھی طرح محسوس کرتے ہوئے بتول مسکرائی ۔

کبھی کبھی ایک "کاما" بھی شہزادے سے زیادہ نمبر لے جاتا ہے_____

بتول نے دل میں سوچا مگر بڑی سرکار کو جواب نہیں دیا

نوید کا دل اب بتول سے ملنے کو بے قرار ہو رہا تھا مگر بتول کی ناراضگی کا سوچ کر وہ چپ تھا۔

سائیں کیا میں مل سکتا ہوں۔۔۔۔۔؟؟؟کافی دیر اپنے آپ سے الجھنے کے بعد نوید نے ہچکچاتے ہوئے یوشع سے پوچھا

ابھی تو میں تم سے ملا ہوں۔نکاح ہوتے ہی کیا یاداشت چلی گئی ہے؟؟؟ یوشع نے جان بوجھ کر نا سمجھی سے نوید کو دیکھا

سائیں میرا مطلب ہے بتول بی بی سے _____ نوید نے سر کھجاتے ہوئے آہستہ آواز میں کہا

میرا نہیں خیال کہ وہ تم سے ابھی ملنا چاہے گی۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کے جواب پر نوید بجھ سا گیا

آپ ایک بار بی بی سے پوچھ تو لیں۔ شاید وہ ملنا چاہ رہی ہوں_____ نوید نے امید سے کہا

اچھا چلو میں کوشش کرتا ہوں ویسے مجھے نہیں لگتا کہ وہ ملنا چاہے گی_____ یوشع مسکراتا ہوا اندر کی طرف بڑھ گیا

بتول بی بی وہ نوید تم سے ملنا چاہ رہا تھا مگر میں نے صاف منع کر دیا ہے آخر تم اس سے ناراض ہو تو کیوں ملو گی۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع اپنی مسکراہٹ کنٹرول کرتا ہوا بتول سے کہنے لگا

میں بھلا کیوں نہیں ملوں گی۔ میں تو اس سے ناراض نہیں ہوں

_____ بتول نے فوراجواب دیا مگر پھر شرمندہ ہو گئی

اچھا!!!!!!!_____ یوشع نے اچھا کو خوب لمبا کیا

تو کیا میں اس کو یہاں بھیج دوں۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے سنجیدہ لہجے

میں پوچھا

نہیں میں نے ایسا تو نہیں کہا_____ بتول اب کی بار مسکرائی ۔

ملنے کو دل بھی کر رہا ہے اور مان بھی نہیں رہی۔ یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔۔؟؟؟

یوشع میں نے حیرت سے پوچھا

چلو منع کر دیتے ہیں ہمارا کیا ہے ____ ویسے کل کلاں کو ہم پر گلہ مت کرنا کہ ہم نے ملنے نہیں دیا۔۔۔۔؟ یوشع کہتا ہوا باہر چلا گیا۔

تم میں احساس نام کی کوئی چیز ہے بھی کے نہیں _____ آج تم نے مجھے بہت شرمندہ کیا ہے ۔

میں سمجھتی تھی کہ تم میرے سامنے یہ لاابالی پن صرف مجھے تنگ کرنے کے لئے کرتے ہو جبکہ حقیقت میں تم ایسے نہیں ہو مگر میں غلط تھی _____ عدن ہسپتال سے آنے کے بعد مسلسل عکاشہ پر غصہ ہو رہیں تھیں۔

تم سن رہے ہو کہ میں تم سے کیا کہہ رہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بیڈ پر الٹا لیٹا عکاشہ کو بغیر کسی حرکت کے دیکھ کر عدن نے اس کا پاؤں ہلایا۔

یار ماما اچھی خاصا لوری دے رہی تھیں۔ قسم سے اتنی میٹھی نیند آئی رہی تھی جو پاؤں ہلا کر خراب کر دی ۔

مائیں اپنے بچوں کو لوری دینے کے بعد ہلا ہلا کر نہیں دیکھتیں کے وہ سو رہا ہے کہ نہیں۔ اتنی سی بات آپ کو ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی ۔

خیر اس میں آپ کی بھی کوئی غلطی نہیں آپ کو کیسے معلوم ہونگی یہ باتیں ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اگر ایک درجن بچے پیدا کر کے پالے ہوتے تو کوئی تجربہ بھی ہوتا

_____ اللہ نے ایک بچہ دیا وہ بھی بالکل شریف سیدھا سادہ _____ عکاشہ بولنے لگا تو بولتا ہی چلا گیا

اپنا منہ بند کرو شرم نہیں آتی ماں کے سامنے یوں زبان چلاتے ہوئے _____ عدن نے زور سے اس کے پاؤں پر اپنا ہاتھ مارا

میں تو سمجھا تھا کہ آپ گھر آکر میری خوب "آؤ بھگت" کریں گی۔ آخر میں نے ایک فرماں بردار بیٹے کی طرح آپ کے "ایک دفعہ" کہنے پر ہی پوری دو عدد اپنے ذاتی خون کی بوتلیں اس موسلا دھار کو دی ہیں۔

مگر یہاں تو کسی کو فرق ہی نہیں پڑا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

تعریف کرنے کی بجائے الٹا بے عزت کیا جا رہا ہے۔ اتنی جلدی احسان بھول گئیں ہیں ____ عکاشہ اب اٹھ کر بیٹھ گیا تھا۔

"ایک دفعہ پر" ____ عدن نے حیرت سے اس کا جملہ دہرایا تو عکاشہ کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی۔

چلے "ایک" کے ساتھ "ایک" اور لگا لیں بات تو "ایک" ہی ہے ____ عکاشہ نے کان کھجاتے ہوئے جواب دیا

عکاشہ تم کب اپنے بھائی کی طرح زندگی کو سنجیدہ لوگے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

تمہاری عمر میں لڑکے بہت سمجھدار ہو جاتے ہیں_____عدن

کا لہجہ اب بہت نرمی لیے ہوئے تھا

بھائی کی طرح میں نے نہیں ہونا۔ آپ ان کو جانتی نہیں ہیں۔ ان

کی حرکتیں____اللہ معاف کرے____عکاشہ نے اپنے کانوں کو ہاتھ

لگائے

عکاشہ اپنی ناکامیوں کو یوں دوسروں پر الزام لگا کر نہیں چھپاتے_____عدن

نے ڈانٹا

ناکام اور میں ____ سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اماں سائیں آپ مجھے بہت ہلکا لے رہیں ہیں ____ عکاشہ نے یوشع کی نقل اتاری جس پر عدن ہنس دی

اچھا اب میری بات کا مجھے بالکل سنجیدہ جواب دینا ____

عدن نے پیار سے عکاشہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا

ویسے ماما آپ بڑی کمال کی ہیں۔ ایک گھنٹے کے اندر اندر کتنی بار اپنا لہجہ تبدیل کر چکی ہیں۔ عورت جس مرضی عمر کی ہو مگر اس کا "ٹیلنٹ" ____ وہ مرد کو بیوقوف بنا ہی لیتی ہے ۔

پھر چاہے وہ مرد اس کا اپنا بیٹا ہی کیوں نہ ہو_____ عکاشہ نے آنکھ ماری ۔

اچھا پھر میں چلتی ہوں اگر تم نے میری بات سنجیدگی سے نہیں سنی تو_____ عدن بیڈ سے اٹھ کھڑی ہوئیں۔

بلیک میلنگ_____ عکاشہ نے عدن کو روکا

اگر میں سچ مچ تمہاری شادی ماہم سے کرنا چاہوں تو_____ کیا تم مان جاؤ گے۔۔۔۔۔۔؟؟؟عدن کے سوال پر عکاشہ نے برا سا منہ بنایا

اگر آپ یہ سوال کل کرتیں تو میری طرف سے صاف جواب تھا۔ مگر اب اس کی رگوں میں میرا خون ہے تو سوچا جا سکتا ہے۔

کیونکہ مجھے اپنے خون پر پورا اعتماد ہے کہ وہ مجھے دھوکا نہیں دے گا۔ ورنہ لڑکیاں تو دھوکے کا دوسرا نام ہوتی ہیں_____ عکاشہ کی رائے لڑکیوں کے بارے میں عدن کو کچھ خاص پسند نہیں آئی۔

تو پھر میں "ہاں" سمجھوں_____ عدن کے پوچھنے پر عکاشہ کچھ خاموش سا ہو گیا ۔

آپ کو اس عمر میں بے عزتی کرانے کا کیا شوق چڑھا ہے ؟؟؟_____

ویسے میں آپ کے حوصلے کی داد دیتا ہوں_____ عکاشہ نے عدن کو سراہتے ہوئے تالی بجائی۔

"بے عزتی"___ "داد"___ یہ کیا بکواس کر رہے ہو ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اچھی خاصی بات کرتے کرتے ایک دم بہک جاتے ہو۔ کہیں تم نے نشہ کرنا تو شروع نہیں کر دیا۔۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے غصے سے پوچھا

اگر میرا آپ جیسا بیٹا ہوتا تو میں کبھی بھی اس کا رشتہ لے کر کسی لڑکی کے گھر نہ جاتا۔ خواہ مخواہ اپنی بے عزتی کروانے والی بات ہے ۔

سوچیں ذرا اگر لڑکی والوں نے پوچھا کہ لڑکا کیا کرتا ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

تو آپ کیا بتائیں گی کہ آپ کی لڑکی کو تنگ _____ عکاشہ اپنے سوال و جواب پر خود ہی ہنس ہنس کر بستر پر ہاتھ مار رہا تھا۔

لڑکی والے شاک ____ عکاشہ راک ____ ویسے بہت مزہ آئے گا۔ عکاشہ کی باتوں پر عدن نے افسوس سے اسے دیکھا

میں تو ماہم کے لیے رشتہ لے کر جاؤں گی۔ آگے دیکھا جائے گا وہ کیا کہتے ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عدن کہتی ہوئی دوبارہ جانے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی

میں یہ شادی صرف ایک شرط پر کرونگا ____ عکاشہ کی ایک دم سنجیدہ آواز پر عدن نے اسے آئی برو اچکا کر تے دیکھا

آپ مجھے اس کے سامنے یوں بے عزت نہیں کیا کریں گی بلکہ ہم ایک ٹائم سیٹ کر لیں گے کیوں کہ اس "سیشن" کے بغیر تو ہم دونوں کا گزارا نہیں ہے۔

تمہاری شرط بھی تمہاری طرح ایک "نمونہ" ہی ہے_____

عدن عکاشہ کی بات کا جواب دیتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی۔

!!!!ففففففف_____ میں اس موسلا دھار سے شادی کروں گا۔ یہ دن بھی میں نے دیکھنا تھا کتنی شرمندگی ہو گی مجھے_____ عکاشہ نے سوچتے ہوئے جھرجھری لی اور جلدی سے یوشع کو کال ملائی۔

ہاں بولو_____کال اٹینڈ کرتے ہی یوشع کی مصروف اور سنجیدہ آواز سپیکر سے ابھری

یار بھائی وہ تم سے یعنی تمہارے تجربے کی روشنی میں ایک بات پوچھنی تھی____عکاشہ نے فوراً بولنا شروع کیا

پوچھو مگر ذرا جلدی_____یوشع نے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے کہا

یوشع کے جواب پر عکاشہ نے موبائل کان سے ہٹا کر اس کی سکرین کو حیرت سے دیکھا جہاں اس وقت رات کے دس بج رہے تھے ۔

بولو بھئی ____ یوشع نے مکمل خاموشی پر اسے پکارا اور خود پر پرفیوم چھڑکا۔

آپ اس وقت کہاں ہیں اور کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کے پوچھنے پر یوشع ہنس پڑا ۔

جو تم سوچ رہے ہو ویسا تو کچھ بھی نہیں ہے۔ میں اس وقت حویلی میں ہوں ____ یوشع نے وال کلاک کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا

آپ کو کیسے پتا کہ میں کیا سوچ رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے سوال کیا

تم میرے بھائی ہو وہ بھی چھوٹے والے _____ ہم دونوں ایک ہی باپ کی اولاد ہیں۔ ہم دونوں کی رگوں میں ایک ہی خون دوڑ رہا ہے تو ہم دونوں سوچتے بھی ایک ہی جیسا ہیں۔ یوشع کے جواب پر عکاشہ چونکا

یہ تو بہت خطرناک بات ہے اس طرح تو مس موسلا دھار بھی وہی سوچے گی جو میں سوچوں گا۔ بڑی غلطی کر دی میں

نے اسے اپنا خون دے کر_____ عکاشہ نے دل میں سوچتے ہوئے موبائل پر انگوٹھا مارا تو کال کٹ گئی۔

یہ کیا بدتمیزی ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے کال بیک کی

کونسی اور کون کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے معصومیت کے تمام ریکارڈ توڑ دیتے ہوئے پوچھا

یہی کہ بات بتائے بغیر ہی کال کاٹ دی اور کون کر رہا ہے تم مجھ سے بہتر جانتے ہو____ یوشع نے جواب دیا

یار بھائی اگر میں اس لڑکی سے شادی کر لو جس کو میں نے خون دیا ہے تو ہماری شادی زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم کتنا عرصہ چلے گی۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ کے سوال پر یوشع کو شدید غصہ آیا

کیا تمہیں یقین ہے کہ تم نے واقعی ہی یہی سوال پوچھنا تھا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے تصدیق چاہی

جی بالکل آپ بتائیں نا!!!!!۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ کہنی کے بل بیڈ پر لیٹتے ہوئے پوچھنے لگا

عکاشہ میری جان "اگر کوئی آپ پر مرتا ہے تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ آپ اسے مار ہی دیں" _ میرے خیال سے بات سمجھ آ گئی ہو گی _____ یوشع نے دانت پیستے ہوئے جواب دیا

جی آدھی تو آ گئی ہے مگر آدھی _____ عکاشہ نے سر کھجایا

کتنی سمجھ آئی ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے پوچھا

"آپ اسے مار ہی دیں" بس اتنی سمجھ آئی ہے _____ عکاشہ کے جواب پر یوشع کو مزید غصہ آیا۔

آدھا جملہ میں نے اپنے لئے اور ادھار تمہارے لئے بولا تھا

_____ یوشع کے جواب پر عکاشہ نے اپنی آنکھیں گھمائیں ۔

یعنی میں آپ پر مرتا ہوں اور آپ مجھے مارنا چاہتے ہیں _____

عکاشہ کی تشریح پر یوشع نے اپنا سر پکڑ لیا

عکاشہ تم کوشش کرو کہ کچھ دن تک مجھ سے رابطہ نہ کرو ورنہ _____

یوشع نے دھمکی دی

ورنہ آپ مجھے گلے لگالیں گے ہے نا!!!!!!_____ عکاشہ کو اب مزا آنے لگا تھا

"گلے "تک تو بات بالکل ٹھیک ہے مگر "لگانے "اور "دبانے "میں ابھی کنفیوژن باقی ہے_____ یوشع مسکرایا

بکری پکڑی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے یوشع کا موڈ بہتر دیکھ کر فوراً پوچھا

بات اب بکری سے بہت آگے بڑھ گئی ہے_____ یوشع نے سنجیدگی سے جواب دیا

کیا اب "بکری" کے ساتھ ساتھ اس کی "بھینس" پر بھی نظر ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے حیرت سے پوچھا

بکری، بھینس، گدھے، کتے اس کی ہر چیز پر نظر ہے اور کچھ ____ یوشع چیخا

اچھا ناراض مت ہوں۔ ویسے یہ "شخصیات" بھی محبت کے حقدار ہیں۔ میں آپ کے جذبے کو سراہتا ہوں ____ عکاشہ کے جواب پر کال کٹ گئی ۔

ناراض تو مجھ سے ہو نہیں سکتے یقینا بیلنس ہی ختم ہو گیا ہو گا_____

عکاشہ نے سوچتے ہوئے موبائل کی بلیک سکرین کو دیکھا

آخر دو بوتلیں خون کی دی ہیں۔بہت کمزوری ہو گئی ہے اور کمزور بندے کو نیند جلدی نہیں آتی۔اب کس کو کال کروں کے رات گزر جائے_____یوشع نے ہتھیلی پر موبائل مارتے ہوئے سوچا اور پھر ایک دم اس کے چہرے پر ایک جاندار مسکراہٹ آئی ۔

اس کے لئے مجھے آدھی رات کا انتظار کرنا پڑے گا۔عکاشہ نے وال کلاک کی طرف دیکھتے ہوئے سوچا اور موبائل بیڈ پر اچھال دیا۔

عدن خیریت۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ آپ نے آدھی رات کو مس کال کی۔ یہ آپ کی عادت تو نہیں ہے۔ حیدر آفندی نے گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھا

کیونکہ میں عدن نہیں ہوں_____ عکاشہ کی چھکتی آواز رات کے اس پہر حیدر آفندی کو شدید بری لگی

تم اپنے نمبر سے کال نہیں کر سکتے تھے اور تمہاری ماں کدھر ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟ لہجے کی شیرنی ایک دم غائب ہوئی

ارے واہ بیگم کو تو "آپ جناب" اور اولاد کے لئے "تم تم" سردار جی یہ ڈبل معیار ہوا۔

حالانکہ ہم جس مذہب سے تعلق رکھتے ہیں اس نے بچوں ساتھ شفقت اور محبت کا درس دیا ہے_____ عکاشہ نے تپایا

بیوی کو سنگسار کرنے کا حکم نہیں دیتا_____ اس کے لیے بھی محبت کا ہی حکم ہے۔

اور آئندہ اپنی ماں کے نمبر سے مجھے فون مت کرنا۔ سمجھے_____ حیدر آفندی پہلے سے بھی زیادہ سنجیدہ لہجے میں بولے

آپ کی بیوی سوری دوسری بیوی میری شادی کرنا چاہ رہی ہیں_____ عکاشہ نے بتایا

تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے پوچھا

تو میں شادی کرنے لگا ہوں_____ عکاشہ نے قہقے لگائے

بس یہی بتانا تھا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے اپنے پہلو میں لیٹی راشدہ بیگم کی طرف دیکھتے ہوئے آہستہ آواز میں پوچھا

آپ کو خوشی نہیں ہوئی۔ماما تو کہہ رہیں تھیں آپ بہت خوش ہوں گے۔مطلب ماما جھوٹ بول رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے افسوس کا اظہار کیا

اگر تم میری اولاد نہ ہوتے تو اب تک میرے ہاتھوں قتل ہو چکے ہوتے۔

مگر افسوس کہ تم میری اولاد ہو اور صد افسوس ہے کہ تمہاری ماں عدن ہے جسے میں دکھ نہیں دے سکتا۔

ورنہ اب تک تم یوں میرے ساتھ گفتگو نہ کر رہے ہوتے

_____ حیدر آفندی کو رات کے اس پہر عکاشہ کی باتیں زہر لگ رہی تھی ۔

یہ حویلی میں چل کیا رہا ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

آگے بھائی اس قسم کی گفتگو کر رہے تھے اور اب آپ _____ عکاشہ نے حیرت کا اظہار کیا

کس قسم کی گفتگو۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے اپنا سر دباتے ہوئے پوچھا

یہی مجھے قتل کرنے کی دھمکیاں وغیرہ دینا_____عکاشہ نے مظلومیت سے بتایا

عکاشہ میں صبح اسلام آباد آرہا ہوں_____حیدر آفندی نے آنکھیں بند کرتے ہوئے خود کو نارمل کیا

یہی تو میں کہنے لگا تھا کہ ماما اکیلی میرا رشتہ لے کر جاتی اچھی تو نہیں لگیں گی۔

آپ بھی آجانا اور یوشع بھائی کو بھی ساتھ لانا اور اگر آپ لوگ مصروفیت کی وجہ سے صرف "بڑی سرکار" کو ہی بھیج دیں تو عین نوازش ہو گی۔

لڑکی والوں کو پتہ چلنا چاہیے کہ عکاشہ کس دادی کا پوتا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟
عکاشہ نے اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا جب کہ حیدر آفندی نے فون سوئچ آف کر دیا

حویلی والوں کے صرف "دماغ" ہی نہیں بلکہ "فون" بھی خراب ہیں

_____ عکاشہ نے بلیک سکرین دیکھتے ہوئے کہا

اب کس کو تنگ کروں۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

کیوں نا اسے تنگ کیا جائے جو آگے ہی تنگ ہے____ مس

موسلا دھار اب تمہاری باری ۔۔۔۔۔؟؟؟

ہیلو مس چونا کیسی ہو۔۔۔۔۔؟؟جاگ رہی ہو تو ریپلائی کرو_____ عکاشہ

نے حرم کے نمبر پر میسج سینڈ کیا

ہاں بولو____ رات کے اس پہر کیا تکلیف ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حرم نے غصے والے ایموجی کے ساتھ ریپلائی دیا

کچھ نہیں میں نے سوچا اپنے خون کی خیر خبر ہی لے لوں_____

عکاشہ نے سمائلززز بھیجیں۔

بالکل ٹھیک ہے_____ حرم کا جواب آیا

ٹھیک کیسے نہ ہوتی آخر خون کس کا لگا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

عکاشہ کے ریپلائی پر حرم نے اپنا سر پکڑ لیا پتہ نہیں کتنا عرصہ اب یہ خون خون کی رٹ لگائے گا۔

احسان کر کے جتلاتے نہیں ہیں۔ مسٹر عکاشہ حیدر آفندی _____ حرم کا میسج سین ہوا۔

میں نے مس موسلا دھار سے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے فرمائش کی۔

سوری وہ سو رہی ہے۔ کوئی میسج ہے تو دے دو میں اسے دے دوں گی_____

حرم نے معذرت کی۔

" الجھے ہے تیرے خیالوں میں ایسے_____ افریقن بچے کے بال ہوں جیسے "

عکاشہ نے میسج ٹائپ کر کے سینڈ کیا۔ جسے پڑھتے ہی حرم منہ پہ ہاتھ رکھ کے ہنسنے لگی کیوں کہ ماہم سو رہی تھی۔

سکول میں قدم رکھتے ہی ماسٹر جی کو آج ماحول میں غیر معمولی خاموشی کا احساس ہوا۔

اس سے پہلے کہ وہ اپنی کلاس کی طرف چلتے کسی نے انہیں پکارا۔

جی بیٹا آپ نے مجھ سے کچھ کہا_____ ماسٹر جی نے مڑتے ہوئے ایک شاگرد سے پوچھا

جی ماسٹر جی آپ کو ہیڈ ماسٹر اپنے دفتر میں بلا رہے ہیں_____

شاگرد کہتا ہوا چل دیا۔

جیسے ہی ماسٹر جی نے ھیڈ ماسٹر کے کمرے میں قدم رکھا یوشع آفندی کو پوری شان و شوکت ساتھ ان کی کرسی پر دیکھا

آؤ ماسٹر آؤ_____ رشتے داری نہ سہی مگر ہم تمہارے گاؤں کے سردار ہیں تو اتنا ہمارا حق بنتا ہے کہ تم ہمارا ایک چھوٹا سا کام کر دو

_____یوشع نے اپنے سامنے پڑی کرسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

ہمیں تم سے کچھ ذاتی نوعیت کا کام پڑ گیا ہے اس لیے تمہیں یہاں اکیلے میں بلوایا_____ امید ہے تمہیں برا نہیں لگا ہو گا۔ یوشع نے پیپر ویٹ ٹیبل پر گھماتے ہوئے ماسٹر جی کے تاثرات نوٹ کیے۔

سائیں میری کیا اوقات کے مجھے کچھ برا لگے۔ آپ ہمارے مائی باپ ہیں حکم کریں کہ میں آپ کی کیا خدمت کر سکتا ہوں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ماسٹر جی نے دل کڑوا کرتے ہوئے عاجزی سے جواب دیا

بندے سمجھ دار ہو مگر کام سمجھ داری والے نہیں کرتے_____ یوشع کے طنز پر ماسٹر جی نے اپنی عینک درست کی۔

یہ خط پڑھ دیں۔ بڑی مہربانی ہو گی۔ میری اردو کمزور ہے۔ آپ کو تو معلوم ہو گا کہ میں oxford کا پڑھا ہوں۔ مجھے اردو نہیں آتی_____

یوشع نے کہتے ہوئے ایک پرچہ ماسٹر جی کے سامنے رکھا جسے پہچان کر ان کے ماتھے پر پسینہ چمکنے لگا۔

پرچہ کھولتے ہی ماسٹر جی کی پوری آنکھیں بھی کھل گئی ان کے تاثرات ایک دم بدلے۔ جبکہ یوشع نے اپنے محافظوں کو باہر جانے کا اشارہ کیا

تم اسے پڑھ دو۔ ورنہ یہ خط مجھے جس نے دیا ہے مجبوراً مجھے اسی سے پڑھوانا پڑے گا۔ جو کہ شاید تمہیں اچھا نہ لگے_____یوشع اپنی

بے عزتی کا بدلہ امثال سے تو نہیں لے سکتا تھا اس لیے ماسٹر جی پر اپنا غصہ نکالنے لگا۔

پڑھیں نا!!!!!___ کیا یہ اردو زبان میں نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

یوشع نے ماسٹر جی کی مسلسل خاموشی پر چوٹ کرتے ہوئے کہا

سائیں یہ ایک کہانی ہے___ ماسٹر جی نے ہچکچاتے ہوئے بتایا

آپ سنائیں میں سن رہا ہوں_____ یوشع نے سنجیدگی سے جواب دیا

پرانے وقتوں کی بات ہے کہ ایک بادشاہ کو کسی فقیرنی سے محبت ہو گئی۔ بادشاہ اسے شادی کر کے اپنے محل میں لے آیا۔

اس فقیرنی کی حرکتیں کچھ عجیب سی تھیں۔ جو محل والوں کو اور خود بادشاہ کو بعض دفعہ شرمندہ کر دیتیں۔

محل میں ہر طرح کی آسائشیں اور سکون تھا مگر اس کے باوجود وہ فقیرنی خوش نہیں رہتی تھی۔ رفتہ رفتہ وہ بیمار پڑنے لگی جس سے اس کا حسن ماند پڑ گیا۔ بادشاہ کو اسی حسن سے محبت تھی اس لیے وہ پریشان ہو گیا

بادشاہ نے اس کے علاج کے لیے تمام حکیموں کو بلایا مگر کسی کے علاج سے اسے کچھ فرق نہ پڑا۔

بالآخر ایک بزرگ نے بادشاہ کو مشورہ دیا کہ آپ اسے دوبارہ جنگل میں چھوڑ آئیں یہ بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔

بادشاہ کو حیرت تو بہت ہوئی مگر اس نے فقیرنی کی بہتری کے لیے اسے جنگل میں چھوڑ دیا

ایک ہفتے کے اندر اندر وہ فقیرنی پہلے کی طرح خوبصورت اور صحت مند ہو گی۔

بادشاہ نے اس بزرگ سے پوچھا کہ آخر جنگل میں ایسا کیا ہے جو محل میں نہیں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

بزرگ نے جواب دیا کہ "جو چیز جہاں رہتی ہے وہ اسی ماحول میں خوبصورت لگتی ہے۔ اس لئے چیزوں کو ردوبدل نہیں کرنا چاہیے ورنہ ان کی خوبصورتی بدصورتی میں بدل جاتی ہے۔"

ماسٹر نے کہانی ختم کرتے ہوئے یوشع کی طرف دیکھا جو کرسی
ساتھ ٹیک لگائے مسکرا رہا تھا۔

امید ہے بات سمجھ آ گئی ہو گی لیکن اگر پھر بھی سمجھ نہیں آئی اور
آپ کی تربیت میں دوسروں کی عزت کرنا شامل ہے تو
آپ کو یوں چوروں کی طرح میرے گھر میں داخل ہونا زیب
نہیں دیتا ۔

دن کے اجالے میں دھوم دھام سے بارات لے کر آئیں مگر اس
سے پہلے اپنی بڑی سرکار جو حقیقت میں آپ کے "والدین" ہیں اور

نقلی والدین یعنی سائیں حیدر آفندی اور بی بی سائیں کو رشتے کے لئے بھیجیں۔

ماسٹر جی کو پڑھتے ہوئے اپنے گلے میں کانٹے چبتے ہوئے محسوس ہوئے جبکہ یوشع دونوں کہنیوں کو ٹیبل پر رکھے بہت غور سے سن رہا تھا

حق مہر مجھے اپنی پسند کا چاہیے جو میرے بھائی اور بہنوں کا علاج ہے۔ ایک پُر آسائش گھر تاکہ وہ میرے بعد آسانی سے زندگی گزار سکیں۔

یہ تمام باتیں ماننے یا نہ ماننے کا آپ کو پورا اختیار ہے مگر زبردستی کی صورت میں نتائج کے آپ خود ذمہ دار ہوں گے کیونکہ کسی کو بھی بے وقوف یا کمزور سمجھنا سب سے بڑی بے وقوفی ہوتی ہے۔

ماسٹر جی نے خط ٹیبل پر رکھا اس وقت انہیں امثال پر شدید غصہ آرہا تھا۔

تم سے کئی گناہ زیادہ "عقل مند" اور "بہادر" تمہاری بیٹی ہے کیا واقعی وہ تمہاری بیٹی ہے ------؟؟؟

خیر اب تم جا سکتے ہو_____یوشع کے تاثرات ماسٹر جی ساتھ ایک دم سخت ہوئے۔

امثال بی بی تم ضرورت سے زیادہ حقیقت پسند ہو۔ گو کہ یہ ایک اچھی بات ہے مگر مجھے اچھی نہیں لگی اور جو چیز مجھے اچھی نہیں لگتی میں اسے ختم کر دیتا ہوں_____یوشع نے کاغذ کو کئی ٹکڑوں میں تقسیم کر دیا

ماہم بیٹا میں نے اور تمہاری نانو نے تمہارے لیے ایک فیصلہ کیا ہے اگر تمہیں کوئی اعتراض نہ ہو تو....؟ زبیر صاحب نے انتہائی شفیق لہجے میں کہا

ماموں آپ مجھے کیوں شرمندہ کر رہے ہیں..... ؟

آپ نے آج تک جو کچھ بھی میرے لیے کیا ہے اس میں میری بہتری ہی تھی. مجھے آپ کے کسی فیصلہ سے کوئی اعتراض نہیں

_____ ماہم کے جواب پر زبیر صاحب مسکرائے.

بیٹا ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ پیپرز کے بعد تمہاری شادی کر دی جائے. اس طرح تم ڈپریشن سے باہر آجاؤ گی.

نیا ماحول، نئے لوگ تمہاری طبیعت پر اچھا اثر ڈالیں گے. میں جانتا ہوں تمہیں اس گھر میں کلثوم نے ذہنی اذیت دے رکھی ہے.

مگر میں مجبور ہوں. عمر کے اس حصے اگر میں انھیں گھر سے نکال دوں تو یہ معاشرہ اور میرے بچے مجھے معاف نہیں کریں گے _____ زبیر صاحب نے ندامت سے سر جھکایا

نہیں، نہیں ناموں سے آپ کیسی باتیں کر رہے ہیں... ؟

ممانی کے بغیر یہ گھر بلکل ویران ہو جائے گا. میں کبھی پسند نہیں کروں گی کہ آپ ان کے ساتھ ایسا کریں_____ ماہم کے جواب پر وہ مسکرائے

تمہارے لیے کچھ رشتے آئے ہوئے ہیں ان کی تمام تفصیل اور تصویریں میں نے حرم کو دی ہیں. ان میں سے جو تمہیں زیادہ مناسب لگے وہ بتا دو کیونکہ میرے لیے تمہاری رائے بہت اہمیت رکھتی ہے. زبیر صاحب کہتے ہوئے کرسی سے اٹھ کھڑے ہوئے

مجھے نہ کسی کو دیکھنا ہے اور نہ ہی ملنا ہے. آپ کو جو ٹھیک لگے وہ کریں_____ ماہم کے جواب پر زبیر صاحب مسکرائے .

شادی تم سے ہونی ہے ہم سے نہیں. اس لیے اچھی طرح سوچ سمجھ کر فیصلہ کرو. میں جانتا ہوں میری بیٹی بہت سمجھدار ہے .

جذبات سے کام نہیں لینا چاہیے. جذباتی فیصلے زندگی میں بہت نقصان پہنچاتے ہیں_____ زبیر صاحب کی بات پر ماہم نے سر ہلایا

میری دلی خواہش تھی کہ تم ہارون کی دلہن بن کر اسی گھر میں ہمیشہ میرے پاس رہو مگر وہ نواب زادہ ہمارا "چین" تباہ کر کے خود "چین" جا بیٹھا ہے_____ زبیر صاحب کے لہجے میں نامکمل حسرت کا دکھ بول رہا تھا

ٹن ٹن ٹن ٹی ٹائم_____ حرم نے چائے کی ٹرے اندر لاتے ہوئے با آواز بلند کہا جس پر ماہم اور زبیر صاحب مسکرائے .

تم دونوں بہنیں مل کر چائے پیو مجھے زرا کام ہے. زبیر صاحب معزرت کرتے ہوئے کمرے سے باہر چلے گئے .

یارررر مجھے بتانا یاد ہی نہیں رہا کل اس "نمونے "کا رات ایک بجے تمہارے لیے "خاص پیغام" آیا تھا_____ حرم نے شرارت بھری آواز میں کہتے ہوئے ماہم کو میسج نکال کر دیا .

دنیا پہلے ہی نمونوں سے بھری پڑی تھی. اس کا آنا ضروری تھا کیا....؟ ماہم نے ناگواری سے میسج پڑھتے ہوئے موبائل رکھ دیا

یارررر مجھے شعر تو بہت پسند آیا تھا. کاش میرے پاس بھی اسے جواب دینے کے لیے جوابی شعر ہوتا تو میں جواب ضرور دیتی مگر تمہیں تو معلوم ہے اپنی شاعری کتنی کمزور ہے_____ حرم نے چائے کی پیالی ماہم کو پکڑائی

تو مجھ سے پوچھ کر بھیج دیتی. میرے پاس تو اس کے شعر کا جواب ہے

_____ ماہم نے چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے جواب دیا .

سچی تو بتاؤ نا!!!!!.... ؟

تاکہ میں اس کمینے کو جواب سینڈ کر سکوں _____ حرم نے

جوش سے کہتے ہوئے اپنی پیالی ٹرے میں رکھی اور ماہم کے ہاتھ سے موبائل

پکڑا .

"رہے سلامت تُو تا قیامت

میرے لیے تو مر گیا ہے "

ماہم کے کہنے پر حرم نے اسے بے یقینی سے دیکھا

نہیں یار رر یہ سینڈ کرنے کے قابل نہیں ____ کچھ غیر اخلاقی ہے. حرم ہچکچائی

میری طرف سے اسے یہی جواب ہے. ویسے بھی اخلاق سے اس کا کچھ لینا دینا نہیں وہ ایک بد اخلاق پلس بے شرم شخص ہے_____

ماہم نے گلاس وال سے ٹیرس پر پڑتی بارش کو دیکھتے ہوئے جواب دیا

سوچ لو کہیں لینے کے دینے ہی نہ پڑ جائیں_____ حرم نے پوچھا

سوچ لیا____ ماہم نے گرم پیالی دونوں ہاتھوں میں پکڑتے ہوئے لاپرواہی سے جواب دیا.

ساری رات لوگوں کو ستانے کے بعد خود کس قدر سکون سے سو رہے ہو اور یہ اپنے باپ کو میرے نمبر سے کیوں فون کیا تھا.... ؟

عکاشہ برستی بارش میں گرم بستر کے مزے لے رہا تھا مگر عدن کی آواز اسے بار بار ڈسٹرب کر دیتی جو مسلسل اسے ڈانٹ رہیں تھیں .

آپ مجھے اپنی "ماں" کم اور حیدر آفندی کی "بیوی" زیادہ لگتی ہیں_____

عکاشہ نے کمبل کے اندر سے ہی جواب دیا .

پہلی بار سچ بولنے پر میں تمہیں ناشتہ دے رہی ہوں ورنہ جو حرکتیں تم نے رات کو کی ہیں میرا ارادہ تمہیں بھوکا رکھنے کا تھا

_____عدن نے کچن سے آواز لگائی

سست عورت کو کبھی ماں نہیں بننا چاہیے_____عکاشہ بیڈ ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے بڑبڑایا

بتمیززززبیٹے بھی نہیں ہونے چاہیے_____عدن نے اسے بیڈ ٹی دیتے ہوئے جواب دیا تبھی اس کے موبائل پر میسج ٹون بجی .

ایک تو تم ویسے ہی ماشاءاللہ بہت "نکمے" ہو رہتی کسر یہ موبائل نکال دیتا ہے_____عدن کہتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی جبکہ عکاشہ نے میسج پڑھتے ہی ہنسنا شروع کر دیا .

کیا پاگل ہو گئے ہو.....؟بس اسی ایک چیز کی کسر باقی تھی. عدن نے کمرے میں جھانکتے ہوئے پوچھا

پاگل تھا میں پہلے یا اب ہو رہا ہوں....؟عکاشہ نے گنگناتے ہوئے عدن کو آنکھ ماری جس پر وہ سر نفی میں ہلاتی چل دی .

حرم بی بی یہ شعر تم نہیں لکھ سکتی. جس نے لکھا ہے اسے کہو مجھے بھی "جون ایلیا" کی شاعری آتی ہے. اگر میں جواب دینے پر آیا تو جناب جون ایلیا نے ایسے ایسے شعر کہیں ہیں کہ وہ "بے ہوش" ہو جائے گی پھر اسے ہوش میں لانے کے لیے میرے ہی خون کی ضرورت پڑے گی لہذا احتیاط _____ کیونکہ احتیاط علاج سے بہتر ہے .

عکاشہ کا میسج پڑھتے ہی حرم دبا دبا سا مسکراتی موبائل ماہم کے آگے کر کے برتن سمیٹنے لگی .

یہ تو ہے ہی بے غیرت ، بے شرم، ذلیل، اس کے منہ لگنا ہی فضول ہے ____ ماہم نے خالی پیالی حرم کو دیتے ہوئے کہا

میرے خیال سے تم دونوں ہی ایک جیسے ہو اسے یہ شعر بھیج کر تم نے اسے خود چھیڑا ہے. حرم کہتی ہوئی ٹرے اٹھانے لگی .

یوشع اتنی جلدی میں کہاں جارہے ہو. ہمیں تم سے بات کرنی ہے... ؟

کالی شلوار قمیض، سر پر پشاوری ٹوپی، کندھے پر علاقائی شال، بارعب شخصیت _____ بے شک میرا پوتا میری طرح بہت خوبصورت ہے. بڑی سرکار نے دل میں یوشع کا جائزہ لیتے ہوا قرار کیا.

جی _____ یوشع نے مصروف سے انداز میں بڑی سرکار کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا

بڑی جلدی میں لگ رہے ہو.....؟بڑی سرکار کے سوال پر یوشع مسکرایا

آج بابا سائیں ساتھ شہر جانا ہے. ان کی کوئی کاروباری میٹنگ ہے مجھے بھی ساتھ چلنے کا کہا ہے ؟

یوشع نے عدن اور عکاشہ کے لیے لفظ "کاروباری میٹنگ" استعمال کیا تو سیڑھیاں اترتے حیدر آفندی کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی. بے شک بڑی سرکار کو وہی صحیح سمجھتا تھا.

سلام بڑی سرکار_____ حیدر آفندی نے سلام کرتے ہوئے ملازم کو اپنا بیگ گاڑی میں رکھنے کو کہا

شہر میں تمہیں کیا کام ہے....؟ بڑی سرکار نے مشکوک نظروں سے حیدر آفندی کو دیکھا تو وہ سنجیدہ ہو گئے

یوشع تم نے بڑی سرکار کو بتایا نہیں کہ ہمیں کیا کام ہے.....؟ حیدر آفندی نے گیند یوشع کے کوٹ میں پھینکی

بڑی سرکار ابھی تو بتایا ہے کہ بابا سائیں شہر میں اپنا بزنس شروع کر رہے ہیں. اب اس سلسلے میں ہمارا وہاں آنا جانا لگا رہے

گا آپ پریشان مت ہوں _____ یوشع نے مستقبل کے لیے بھی ساتھ ہی راہ ہموار کر دی.

اچھا جیسا تم لوگوں کو مناسب لگے ویسا کرو مگر میرے خیال سے گاؤں میں رہ کر بھی بہت کچھ ہو سکتا ہے _____ بڑی سرکار اب براہ راست حیدر سے مخاطب تھیں.

آپ کی ہر بات درست ہے آپ غلط کہہ ہی نہیں سکتیں مگر اب وقت بہت بدل گیا ہے ہمیں شہر میں بھی اپنی جڑیں پھیلانا ہوں گی. وہاں ہمارا ایک مضبوط بزنس ایمپائر ہونا بہت ضروری ہے.
حیدر کی جگہ جواب پھر یوشع کی طرف سے آیا.

رہی بات گاؤں کی تو آپ بلکل بے فکر ہو جائیں میں الیکشن اسی لیے لڑ رہا ہوں کہ یہ گاؤں ہمارے اثر سے باہر نہ نکلے.

یوشع کے دلائل جہاں بڑی سرکار کو قائل کر گئے وہاں حیدر آفندی نے بھی اسے تعریفی نگاہوں سے دیکھا

بے شک ان کا بیٹا خوبصورتی کے ساتھ ساتھ ذہانت میں بھی اپنی مثال آپ تھا. مگر اس کی فادی طبیعت اسے چین نہیں لینے دیتی تھی.

تمہارے سر پر الیکشن لڑنے کا بھوت کیوں سوار ہو گیا ہے ..... ؟

ہمارے خاندان میں کبھی کسی نے سیاست میں حصہ نہیں لیا

_____ حیدر آفندی کے ہونٹ پر یوشع نے گھور کر انھیں دیکھا

سنا نہیں وہ اسی گاؤں کی خاطر اور اپنے باپ دادا کی عزت کو

بڑھانے کے لیے ایسا کر رہا ہے .

تمہارا اعتراض نہیں بنتا کیونکہ اس خاندان میں تم نے ایسے کام بھی

کیے ہیں جو پہلے تمہارے باپ دادا نے نہیں کیے تھے _____ بڑی سرکار کا

اشارہ عدن کی طرف تھا جس پر حیدر آفندی نے اپنا موبائل نکال لیا جبکہ یوشع کے ہونٹ مسکرانے لگے

آپ نے کیا بات کرنا تھی.....؟ یوشع نے مسکراتے ہوئے پوچھا

وہ میں نے تمہیں یہ بتانا تھا کہ میں تمہاری خاطر اس ماسٹر کی بیٹی کا رشتے مانگنے کے لیے تیار ہوں مگر شادی ہماری شرائط پر ہو گی_____ بڑی سرکار کی بات پر یوشع کے تاثرات ایک دم تبدیل ہوئے جبکہ حیدر آفندی کو اپنے سر پر بم پھٹتا ہوا محسوس ہوا.

بڑی سرکار آپ ماسٹر کے گھر جائیں گی....؟حیدر آفندی نے بے یقینی سے پوچھا کیوں کہ عدن کے معاملے میں ایسا کچھ نہیں ہوا تھا اور امثال ہر لحاظ سے عدن سے پیچھے تھی.

ہاں میں اپنے شہزادے کے لیے جاؤں گی مگر_____ بڑی سرکار نے ایک مکرو مکراہٹ سے اپنے انگلیوں میں پہنی انگوٹھیوں کو گھمایا.

آپ جو بھی کرنا چاہتی ہیں وہ کریں. اور ہمیں اجازت دیں دیر ہو رہی ہے. یوشع نے سنجیدگی سے اپنی کلائی پر بندھی قیمتی گھڑی میں وقت دیکھا

شاباش میرے بچے خوش رہو. مجھے معلوم ہے کہ تم میری کسی بات سے اختلاف نہیں کروں گے. مگر پھر بھی کچھ باتیں میں کلئیر کرنا چاہتی ہوں. تاکہ بعد میں مسئلہ نہ ہو.

بڑی سرکار نے کہتے ساتھ ہی بتول اور راشدہ بیگم کو بلوانے کے لیے ملازم کو بھیجا

ایک طرف امثال بی بی کی شرائط اور دوسری طرف بڑی سرکار کی _____ یوشع آفندی کچھ کرو ورنہ یہ دونوں عورتیں تمہیں گیند بنا دیں گئیں.

یوشع نے دل میں سوچا اتنی دیر میں بتول اور راشدہ بیگم بڑی سرکار جو سلام کرتیں صوفے پر بیٹھ گئیں.

ہم یوشع کا رشتہ لے کر ماسٹر کے گھر جا رہے ہیں. یہ شادی جہاں ہمیں بہت سے سیاسی فائدے دے گی وہاں ہمارے بدلے کا ذریعہ بھی بنے گی

بڑی سرکار نے بولنا شروع کیا جس پر سب سے پہلا جھٹکا بتول اور راشدہ بیگم کو لگا حیدر آفندی حیران جبکہ یوشع بلکل نارمل تھا.

مگر بڑی سرکار ____ راشدہ بیگم نے بولنا چاہا

بہو ابھی ہماری بات مکمل نہیں ہوئی. آپ نے جو بھی سوال کرنا ہے ہمارے خاموش ہونے پر کیجیے گا جس کا آپ کو تسلی بخش جواب ملے گا

_____ بڑی سرکار نے ہاتھ کے اشارے سے چپ رہنے کا اشارہ کیا.

وہ لڑکی اس حویلی میں یوشع کی "دلہن" بن کر آئے گی مگر حقیقت میں وہ میری ذاتی "نوکرانی" ہو گی. اس کا یوشع سے کوئی تعلق نہیں ہو گا اور نہ ہی اس سے ہماری "نسل" چلے گی.

وہ ساری زندگی اس حویلی میں ایک غلام کی طرح زندگی گزارے گی. تاکہ اس کی طرف دیکھ کر باقیوں کو نصیحت ہو کہ آفندی خاندان سے بتمیزی کرنا کتنا مہنگا پڑتا ہے.

یوشع اپنی مرضی سے جب چاہے جہاں چاہے شادی کر سکتا ہے ہم اس کی فرمانبرداری سے خوش ہو کر اسے اس کی پسند سے شادی کرنے کی اجازت دیتے ہیں. _____ بڑی سرکار نے حیدر آفندی کی طرف دیکھا جو حیرت کی مورت بنے ہوئے تھے.

وہ لڑکی کسی بھی طرح یوشع کی بیوی بننے کے لائق نہیں. مجھے تو اس سے گھن آتی ہے. بکریوں کی بدبو الگ _____ بڑی سرکار کے لہجے میں امثال کے لیے واضح حقارت تھی

مگر یہ تو سراسر ظلم ہے. مانا وہ لڑکی ہمارے یوشع کے قابل نہیں مگر یوں کسی کی بچی کو رکھنا _____ حیدر آفندی نے سب سے پہلے اعتراض کیا.

تم تو اپنا منہ بند ہی رکھو. یوشع تم بتاؤ کوئی اعتراض.....؟ بڑی سرکار نے یوشع کی طرف دیکھا

مجھے کوئی اعتراض نہیں آپ جانیں اور وہ_____ مگر شادی اسی ہفتے ہو گی اور بس____ یوشع سنجیدگی سے کہتا اٹھ کھڑا ہوا جبکہ باقی سب اسے حیران و پریشان دیکھ رہے تھے.

تم ایسے تو نہ تھے....؟ راشدہ بیگم نے یوشع کو افسوس سے دیکھا

میں اس سے بھی زیادہ "ایسا" ہوں آپ پریشان نہ ہوں_____ یوشع جواب دیتا لاؤنج سے باہر چلا گیا جبکہ بڑی سرکار نے اسے فخر سے جاتے ہوئے دیکھا

دیکھا تم لوگوں نے ____ یہ "پیر بانو" کا جانشین ہے. بلکل میری طرح، مزاق تھوڑی ہے اور تم دونوں کل میرے ساتھ یوشع کا رشتہ لے کر ماسٹر کے گھر جاؤ گی.

سارا گاؤں دیکھے گا جس طرح میں اپنے شہزادے کا رشتہ لے کر جاؤں گی کسی کی بارات بھی ایسے نہیں گئی ہو گی _____ بڑی سرکار اپنی چادر درست کرتی پلٹ گئیں.

حیدر سائیں یہ سب کیا ہے.....؟ راشدہ بیگم کے پوچھنے پر حیدر آفندی نے ایک پر سوچ سانس خارج کیا

میری سمجھ سے یہ سب باہر ہے اپنے صاحبزادے سے پوچھیں ...؟حیدر آفندی کہتے ہوئے کھڑے ہو گئے ان کے ساتھ ہی بتول اور راشدہ بیگم بھی کھڑی ہو گئیں.

اب آپ کہاں چل دیے...؟حیدر آفندی کو جاتا دیکھ کر راشدہ بیگم نے پوچھا

شہر میں کچھ کام ہے کل تک آجاؤں گا. حیدر آفندی نے بغیر مڑے جواب دیا

مجھے کم از کم یوشع سے یہ امید نہیں تھی وہ تو بلکل بڑی سرکار کی پرچھائی بن گیا ہے. پہلے میں حیدر کے لیے روتی تھی اب یوشع _____ راشدہ بیگم نے بے بسی سے بتول کو دیکھا جس پر بتول سر جھکا گئی

اس وقت زبیر صاحب کے چھوٹے سے گھر میں بڑی رونق لگی ہوئی تھی. عدن، حیدر آفندی، یوشع اور عکاشہ ان کی سادہ سی بیٹھک میں موجود تھے. وہ اپنے ساتھ فروٹ اور مٹھائی کے ٹوکرے بھی لائے تھے. گھر سے باہر لمبی لمبی تین گاڑیاں کھڑی تھیں. حفاظتی گارڈز ان گاڑیوں کی قیمت مزید بڑھا رہے تھے.

کلثوم بیگم کو جب سے پتہ چلا تھا کہ یہ لوگ ماہم کے لیے آئے ہیں وہ مسلسل جلی کٹی سنا رہیں تھیں.

اماں آپ کیوں اس طرح کر رہیں ہیں...؟ بلآخر تنگ آکر حرم نے کہا

وہ سدا کی بے وقوف، اتنا امیر اور خوبصورت لڑکا پٹانے میں کامیاب ہو گئی. مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا کہ یہ رشتہ اس کے لیے آیا ہے____ کلثوم بیگم کچن میں برتنوں کو پٹخ رہیں تھیں.

اماں آپ اس لڑکے کو نہیں جانتی وہ ایک نمبر کا _____ حرم نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ کلثوم بیگم چیخ پڑیں.

چپ بلکل چپ تم نے مجھے بے وقوف سمجھ رکھا ہے. میں اس لڑکے کو بہت اچھی طرح جانتی ہوں یہ وہی ہے جو ہسپتال میں اسے خون دینے آیا تھا .

مراحبار ہا تھا منحوس کے لیے _____ زبیر نے مجھے بتایا تھا پتہ نہیں کب سے چکر چل رہا تھا. تبھی تو اس نے اپنی کلائی کاٹی تھی. کلثوم بیگم کی باتوں پر حرم کو بہت افسوس ہوا اور وہ چپ چاپ کچن سے نکل کر باہر بیٹھ گئی.

ہارون بھیا کاش آپ یہاں ہوتے میں آپ کو آج بہت مس کر رہی ہوں. حرم نے اداسی سے دل میں سوچا

آپ لوگ ہمارے گھر آئے. ہمیں عزت دی جس کے لیے میں اور میری ماں آپ کی بہت مشکور ہیں مگر_____ زبیر صاحب نے خاصی پریشانی سے پہلے سمیرا بیگم اور پھر عدن کی طرف دیکھا

مگر کیا....؟عدن نے بے قراری سے پوچھا

مگر ہم نے اس کا رشتہ کہیں اور کر دیا ہے ____ زبیر صاحب کے بولنے سے پہلے ہی عکاشہ بول پڑا تو سب نے مڑ کر اسے حیرت سے دیکھا

آپ لوگ مجھے ایسے کیوں گھور رہے ہیں. عموماً ایسی صورتحال میں یہی ہوتا ہے. عکاشہ نے کندھے اچکائے

جی بس کچھ ایسی ہی بات ہے. میں نے اس کا رشتہ اپنے دوست کے بیٹے ساتھ کرنے کا ارادہ کیا ہے. رسم وغیرہ تو نہیں ہوئی مگر ہم دونوں راضی ہیں ____ زبیر صاحب کی بات پر حیدر آفندی نے سکھ کا سانس لیا.

دراصل آپ کی بچی ہماری بیگم صاحبہ کو بہت پسند ہے اور ہمیں ان کی پسند_____ حیدر آفندی کی بات پر زبیر صاحب مسکرائے .

یاررررر بھائی آپ کے گاؤں میں بھی لفظ "بچی" استعمال ہوتا ہے...؟ عکاشہ نے سرگوشی کی .

نہیں ہمارے گاؤں میں لفظ "بکری" استعمال ہوتا ہے_____ یوشع نے جس سنجیدگی سے جواب دیا عکاشہ ہکابکا رہ گیا .

یاررررر بھائی اتنی سنجیدگی سے مزاق نہیں کرتے. میں تو سمجھ ہی نہیں سکا. عکاشہ اب چائے پینے لگا تھا .

ویسے آپ کا لڑکا کیا کرتا ہے.....؟ سمیرا بیگم نے محبت بھرے لہجے میں عکاشہ کو دیکھتے ہوئے پوچھا تو عکاشہ کے ہاتھ سے چائے کا کپ چھوٹتے چھوٹتے بچا .

یہ لوگ میرے کپڑے خراب کرنے لگے تھے_____

عکاشہ کی سرگوشی پر یوشع ہنسا

میرا جو کچھ بھی ہے وہ ان دونوں بھائیوں کا ہی ہے. ہماری اتنی جاگیریں اور بزنس ہے. یہ کچھ نہ بھی کریں تو ان کی نسلیں بیٹھ کر کھا سکتیں ہیں. لیکن پھر بھی اس کی تعلیم مکمل ہوتے ہی میں اپنا بزنس اس کے حوالے کر دوں گا.

حیدر آفندی کی بات پر جہاں زبیر صاحب اور سمیرا بیگم مطمئن نظر آئیں وہاں کلثوم بیگم جل بھن گئیں .

اگر یہ بیان بڑی سرکار سن لیتیں تو حیدر آفندی کی ہمت پر حیران ہوتیں_____"دونوں بھائیوں کا ہے"_____عکاشہ نے نقل اتاری .

اگر بڑی سرکار یہاں ہوتیں تو حیدر آفندی کی ہمت ہی نہ ہوتی _____ یوشع کے جواب پر دونوں ہنسنے لگے

وہ دونوں وہاں موجود ہر شخص کی بات ہر یوں تبصرہ کر رہے تھے جیسے کرکٹ کی کمنٹری کر رہے ہوں .

بیٹا آپ خاموش طبعیت محسوس ہوتے ہیں. ہم سے بھی بات کر لیں کہ صرف بھائی ساتھ ہی دوستی ہے _____ سمیرا بیگم نے عکاشہ سے کہا تو عدن، حیدر آفندی اور یوشع کو ایک ساتھ پھندا لگا اور وہ کھانسنے لگے جبکہ عکاشہ شرارتی سا مسکرا رہا تھا.

تیرے کپڑے تو بچ گئے مگر ہمارے خراب کرا دیئے _____ یوشع نے عکاشہ کی طرف دیکھتے ہوئے اپنے کپڑے جھاڑے

گھر کی مرغی دال برابر _____ تم لوگوں کو میری قدر ہی نہیں ہے. دیکھو وہ کس طرح میری تعریفیں کر رہا ہے. عکاشہ نے اپنی جیکٹ سیدھی کی.

زرا اپنی بچی سے تو پوچھ لیں پھر ہم سے پوچھیے گا ویسے پھر ضرورت ہی نہیں رہے گی _____ یوشع نے آہستہ آواز میں زبیر صاحب کو مخاطب کیا تو عکاشہ نے اس کے ہاتھ سے بسکٹ لے لیا

اپنے سسرال سے مجھے بکری کا دودھ تک نہیں پلایا اور یہاں کیسے ان غریبوں کا راشن ختم کر رہے ہے_____ عکاشہ نے اپنے منہ میں بسکٹ ڈالتے ہوئے کہا

میرا سسرال_____ یوشع نے کھوئے سے لہجے میں دہرایا

کیوں اب کیا ہوا..؟ عکاشہ نے پوچھا

ہوا تو کچھ نہیں مگر بہت کچھ ہونے والا ہے_____یوشع کو اچانک بڑی سرکار کی باتیں یاد آ گئیں

پھر بھی اگر چاہیں تو میرے ساتھ اپنا مسئلہ شئیر کر لیں شاید میں آپ کی کچھ مدد کر سکوں_____عکاشہ نے اپنا کپ خالی کرتے ہوئے سامنے میز پر رکھا اور خود ٹیک لگا کر بیٹھ گیا.

پگلے اب رلائے گا_____تو مسئلے حل کرنے نہیں مسئلے پیدا کرنے والا ہے. اس لیے مدد کا لفظ تیرے منہ سے خاصا عجیب لگتا ہے.

یوشع نے سر نفی میں ہلاتے اپنا کپ میز پر رکھا

مجھے آپ کی بیٹی دیکھنی ہے. عدن اس کی بہت تعریفیں کرتیں ہیں.

آپ اسے بلادیں پلیززززز_____ حیدر آفندی نے زبیر

صاحب سے ماہم کو بلانے کا کہا

لو جی وہ کوئی دیکھنے کی چیز ہے. راستہ میں اتنی پیاری پیاری لڑکیاں آ

جارہیں تھیں. انھیں دیکھا نہیں اور اس کو دیکھنا ہے. یہ اپنے

حیدر آفندی بھی نا!!!!!_____ عکاشہ نے افسوس کیا

بے غیرت باپ ہے تیرا، شرم کر_____ یوشع نے گھورا.

مجھ اکیلے کا ہے آپ کا بھی تو ہے.....؟اور آپ تو جیسے بہت عزت دیتے ہیں .

گاؤں میں جو سلوک آپ ان ساتھ کرتے ہیں میں نے دیکھا ہے. اس سے زیادہ تو آپ بکری کو عزت دیتے ہیں_____ عکاشہ کے جواب پر یوشع نے دانت پیسے

اگر تو اس وقت یہاں نہ بیٹھا ہوتا تو یقیناً میں تیری پٹائی کر رہا ہوتا_____ یوشع نے مصنوعی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے عکاشہ کو جتلایا

دونوں بھائیوں میں ماشاءاللہ بہت پیار ہے. جب سے آئے ہیں آپس میں ہی بات کر رہے. ہمیں بھی تو موقع دیں. زبیر صاحب نے دونوں کو مخاطب کیا

جی بہت زیادہ محبت ہے میرے دونوں بیٹوں میں _____ ایک چاند تو دوسرا سورج ہے. عدن نے محبت سے دونوں کی طرف دیکھا

میں چاند ہوں اور بھائی سورج _____ عکاشہ نے طنز کیا .

محبت کا تو پتہ نہیں مگر ایک دوسرے سے بات کیے بنا ہمارا گزارا نہیں ہوتا ہے_____یوشع نے خوش مزاجی سے جواب دیا

بات یا پٹائی_____عکاشہ بڑبڑایا

بتول آجکل حویلی کے ماحول کی وجہ سے پھر بہت اداس رہنے لگی تھی۔ اوپر سے راشدہ بیگم کو دیکھ دیکھ کر اسے یوشع پر بہت غصہ آرہا تھا۔

کیا فائدہ اتنے پڑھے لکھے ہونے کا جب بندہ گدھے کا گدھا ہی رہے

؟؟؟------

بتول نے یوشع کو دل ہی دل میں کوسا تبھی گیٹ پر نوید کی جیپ کا ہارن سنائی دیا۔ جسے سنتے ہی وہ جلدی سے کھڑکی تک جا پہنچی

نوید جان بوجھ کر بار بار ہارن دے رہا تھا مگر ابھی تک اسے کھڑکی پر کوئی نظر نہیں آیا تھا ۔

عجیب لڑکی ہے جب ہمارے درمیان کوئی رشتہ نہ تھا تو ہر وقت مجھے نظر آتی تھی اور اب _____ جتنا دل کر رہا ہے ملنے کو مگر _____ اچھا کوئی بات نہیں نوید سوچتا ہوا حویلی میں داخل ہوا۔

باؤ نوید آپ کو بی بی سائیں نے بلایا ہے _____ گاڈ کے کہنے پر نوید اپنے خیالات سے باہر آیا۔

جانتا ہوں _____ نوید کو دل میں کہیں امید تھی کہ شاید بتول نے بلایا ہو مگر یہاں پہنچ کر وہ امید بھی دم توڑ گئی۔

بی بی سائیں آپ نے مجھے یاد کیا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے مودب انداز میں راشدہ بیگم کے سامنے کھڑے ہو کر پوچھا

ہاں نوید آؤ بیٹھو_____ راشدہ بیگم کے اشارے پر وہ قریب پڑے کاؤچ پر بیٹھ گیا نظریں ہنوز نیچی تھیں۔

نوید تم اب اس گھر کے فرد ہو۔اس لیے میں نے تم سے ایک ضروری بات پوچھنی تھی امید ہے کہ تم میری بات کا بالکل سچ سچ جواب دو گے۔۔۔۔؟؟؟راشدہ بیگم کے پر تفتیش انداز پر نوید نے انہیں چونک کر دیکھا

مجھے یہ بتاؤ کہ تمہیں کس نے بتول بی بی ساتھ نکاح کے لئے کہا تھا یوشع یا حیدر سائیں ۔۔۔۔۔؟؟؟

راشدہ بیگم کے پوچھنے پر نوید سوچ میں پڑ گیا کہ اب کیا جواب دے ۔۔۔۔۔؟؟؟

میں جانتی ہوں تم بہت وفادار ہو۔ مگر میرے لیے اس سوال کا جواب جاننا بہت ضروری ہے۔ تاکہ میں اندازہ کر سکوں کہ تمہاری "لگامیں" کس کے ہاتھ میں ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟

راشدہ بیگم کے سوال پر نوید نے ایک گہرا سانس خارج کیا ۔اب وہ کیا بتاتا کہ "لگامیں" کس کے ہاتھ میں ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟

یوشع سائیں نے کہا تھا_____ نوید نے بہت سوچ سمجھ کر یوشع کا نام لیا۔

مجھے تو یہ لڑکا اپنا بیٹا ہی نہیں لگتا۔ کبھی آفندی فیملی کے کسی مرد نے آج تک یہ حرکت نہیں کی جو اس نے کی ہے۔ بھلا کوئی اپنی منگیتر کی شادی کسی دوسرے سے ہونے دیتا ہے اور یہ یوشع_____

راشدہ بیگم نے افسوس سے دل میں سوچا

نوید تم جانتے ہی ہو کہ بتول اس "حویلی" اور اس کی "آسائشوں" کی کتنی عادی ہے وہ کسی عام جگہ نہیں رہ سکتی تو _____ راشدہ بیگم نے اپنی بات کہتے ہوئے نوید کے چہرے کو غور سے دیکھا

میں سمجھ سکتا ہوں مگر میرے پاس کوئی اچھی رہائش انہیں دینے کے لئے نہیں ہے ۔

میں ڈیرے پر ہی زیادہ تر رہتا ہوں۔ میری فیملی کے بارے میں آپ مجھ سے زیادہ اچھی طرح جانتی ہیں ۔

چھوٹا سا ایک "مکان" ہے جسے مکان کہنا غلط ہو گا چھوٹا سا ایک "جھونپڑا" ہے۔

آپ لوگوں کا ہی نوکر ہوں۔ بڑے سائیں اور یوشع سائیں کے علاوہ بڑی سرکار جو کچھ دے دیتی ہیں اسی میں گزر بسر کر رہا ہوں۔

ایسے حالات میں _____ میں بھلا "بی بی سائیں" کو کیا دے سکتا ہوں۔۔۔۔۔؟؟؟ ہمیشہ سے صاف گو نوید اب بھی سچائی سے بولا

اسی لیے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ بتول کو حویلی سے کہیں نہیں بھیجا جائے گا اور اس میں مجھے تمہاری مدد چاہیے امید ہے تم "نہ"

نہیں کرو گے_____ راشدہ بیگم کی بات پر نوید کو اپنا سانس رکتا ہوا محسوس ہوا ۔

یعنی "وہ" مل کر بھی مجھے کبھی نہیں ملے گی_____ نوید نے دکھ بھری نظروں سے راشدہ بیگم کی طرف دیکھا

ہم تو بی بی سائیں آپ کے نوکر ہے۔ آپ "حکم" کریں یہ "مدد" کا لفظ آپ کے منہ سے اچھا نہیں لگتا_____ نوید کے جواب پر راشدہ بیگم دل سے مسکرائیں ۔

میں یوشع سے بات کرلوں گی تم بھی اس پر کوئی اعتراض مت کرنا۔
راشدہ بیگم نے مسکرا کہ نوید کی طرف دیکھا

اس پر کس پر۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے دل میں کہا مگر زبان سے پوچھا نہیں

بی بی سائیں اب مجھے اجازت ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید کچھ دیر خاموشی کے بعد چپ چاپ کھڑا ہو گیا۔

بتوں سے ملنا چاہو گے _____ راشدہ بیگم کے اس طرح پوچھنے پر نوید نے انہیں بے یقینی سے دیکھا

اگر نہیں ملنا چاہتے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ مگر بتول کو شاید تم سے کوئی بات کرنا تھی۔ راشدہ بیگم نے اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا

میں تو نوکر ہوں۔ انکار کا سوال ہی نہیں بنتا _____ اب کی بار نوید کے لہجے میں خوشی تھی جس پر راشدہ بیگم نے اسے دوبارہ بیٹھنے کا اشارہ کیا

میں بتول کو بھیجتی ہوں۔ یوشع اور حیدر تو حویلی میں نہیں ہیں۔ مگر بڑی سرکار اپنے کمرے میں موجود ہیں _____ رشتہ بیگ نے اپنے طور پر ممکنہ خطرے سے آگاہ کیا اور اندر چلی گئیں ۔

نوید کو اپنی خوشی میں پرواہ کہاں تھی کہ وہ کیا کہہ کر گئیں ہیں

؟؟؟_____

کالے رنگ کے علاقائی فراک پر مختلف رنگوں سے بیل بوٹے بنے تھے۔ سر پر شیشوں والی کالی چادر تھی جو نوید کو اس گورے مکھڑے پر شروع سے ہی بہت پسند تھی۔ سر ہلانے پر کانوں میں جھمکے ہلکورے لے رہے تھے۔پاؤں میں بے آواز کھسہ _____ بتول کو آج پہلی بار نوید اتنے غور سے دیکھ رہا تھا۔

کیسے ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید کو یوں اپنی طرف بے خودی سے دیکھتے ہوئے بتول نے پوچھا

آپ کے سامنے ہوں دیکھ لیں_____ نوید نے ہوش میں آتے ہی اپنے اوپر ہنستے ہوئے جواب دیا

میں نے تمہیں اس لئے بلایا تھا کہ بتا سکوں میں تم سے ناراض ہوں _____ بتول نے اک ادا سے کہتے ہوئے لکڑی کے جھولے (جس پر کچھ دیر پہلے راشدہ بیگم بیٹھی تھی) کی طرف دیکھا۔

اب میں نے کیا کیا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے حیرانگی سے پوچھا

مجھے یہی تو تم سے گلہ ہے کہ تم کچھ نہیں کرتے_____ بتول کہتی ہوئی جھولے پر بیٹھ گئی ۔

طعنہ سمجھو یا گلہ۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے بتول کے سامنے کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا

گلہ_____ بتول نے فوراجواب دیا۔

سزا ملے گی یا معافی۔۔۔۔۔؟؟؟نوید کو کچھ حوصلہ ہوا

معافی تو نہیں دوں گی آخر بڑی سرکار کی پوتی ہوں وہ بھی اکلوتی_____

بتول نے اپنی مسکراہٹ دبائی۔

منظور لیکن غلطی بتا دیں تو آئندہ خیال رکھوں گا_____ نوید نے کمر پر ہاتھ باندھتے ہوئے کہا اب وہ خوش لگ رہا تھا۔

تم نے مجھے اپنے محبوب ساتھ نکاح کی "مبارکباد" نہیں دی اور نہ ہی کوئی "تحفہ"_____ بتول بہت سنجیدگی سے کہہ رہی تھی جب کہ نوید حیران کھڑا اسے دیکھ رہا تھا

کیا سچ میں یہی بات ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید کے سوال پر بتول نے سر ہاں میں ہلایا تو اس کے جھمکے بھی ہلنے لگے

"آپ نخرے کی بات کرتے ہیں_____ ہمارے تو جھمکے بھی بہت بھاری ہیں"

پھر تو میرا اگلہ بھی بنتا ہے کیونکہ مجھے بھی کسی نے مبارکباد اور تحفہ نہیں دیا_____ نوید کو اب بتول کی شرارت سمجھ آنے لگی تھی

ہمارے ہاں مبارک باد لڑکے والوں کی طرف سے آتی ہے اور تحفے کے طور پر ہم پورے کے پورے آپ کے ہوئے ابھی بھی کسی تحفے کی ضرورت باقی ہے کیا ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

بڑے افسوس کی بات ہے_____ بتول نے منہ بنایا جس پر پہلی بار نوید کھکھلا کر ہنسا

ہنستے رہا کرو بہت پیارے لگتے ہو_____ بتول نے بے ساختہ کہا تو نوید ایک دم چپ ہو گیا

میرا شمار شاید cold blooded لوگوں میں ہوتا ہے جن میں جذبات سنہ ہونے کے برابر پائے جاتے ہیں۔ مجھے باتوں کے جال بنانے نہیں آتے کیونکہ میں اپنی اور آپ کی حیثیت سے بخوبی واقف ہوں۔

بتول غور سے اسے سن رہی تھی جو شروع سے ہی "تعریف یا محبت کی باتوں" سے دشمنی رکھتا تھا ۔

مگر مجھے اپنی بیوی کی خوشیاں اس کی عزت اپنی جان سے زیادہ پیاری ہے۔ ہر جگہ اور ہر معاملے میں وہ مجھے اپنا ساتھی پائے گی ۔

میرے دل میں، میرے گھر میں، اس کے علاوہ نہ کوئی تھا اور نہ کبھی ہو گا_____ نوید کہتا ہوا قدم بقدم بتول کے قریب ہوا۔

محبت میں نے کی ہے تم نے نہیں_____ لہذا تم ہر قسم کے وعدوں اور قسموں سے آزاد ہو۔ہاں مگر تعریف تو کرنا پڑے گی بتول کو اپنا آپ بہت معتبر لگ رہا تھا۔

"محبت واجب تھی ہم پر جو ہم نے کر ڈالی تم سے

وفا فرض ہے تم پر دیکھتے ہیں ادا کرتے ہو یا قضاء ۔۔؟"

نکاح مبارک _____ بتول نے آہستہ سا نوید کی طرف دیکھ کر کہا

جس پر اس نے اپنا سر ہلکا سا ہلایا

کیا ۔۔۔۔۔؟؟؟

اس بدتمیز کی اتنی ہمت کے منہ اٹھا کر رشتہ ہی بھیج دیا۔ مجھے تو یقین ہی نہیں آرہا ہے۔ حد ہے ویسے _____ ماہم کا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا۔

میرے خیال سے اس نے منہ اٹھا کر رشتہ بھیجا نہیں بلکہ خود لے کر آیا ہے وہ بھی اپنے ماں باپ ساتھ_____ رہی بات کہ یقین نہیں آ رہا تو میڈم یہ جو آپ کے آگے مزے مزے کی چیزیں رکھی ہیں یہ وہی لے کر آئے تھے۔ حرم نے چکے لیتے ہوئے بادام والی برفی منہ میں رکھی۔

حرم تمہیں مجھ سے ذرا "ہمدردی" نہیں ہو رہی کہ میں اس جیسے لاپرواہ اور بے حس انسان ساتھ کیسے زندگی گزاروں گی۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ماہم نے رونے والی شکل بنائی

مجھے تم سے "ہمدردی" نہیں بلکہ "محبت" ہے اور تم اس کے ساتھ بہت ہی مزے کی ایڈونچر لائف گزاروں گی ____ حرم اب فروٹ کی طرف ہاتھ بڑھا رہی تھی

خبردار تمہیں اب مزید کچھ نہیں ملے گا ____ ماہم نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ مارا۔

کیوں ___ وجہ۔۔۔۔۔؟؟ حرم نے منہ بنایا

تمہیں پہلے میرا کام کرنا ہوگا وہ یہ ہے کہ ماموں کو منع کر دو اس رشتے کے لئے مجھے اس سے شادی نہیں کرنی ____ ماہم نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

سوری میں اس سلسلے میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتی کیونکہ بابا اس رشتے سے بہت خوش اور مطمئن ہے ۔

ہاں لیکن اگر تم عکاشہ سے خود بات کرو تو تمہارا مسئلہ حل ہو سکتا ہے ____ حرم نے مزے سے اسے مشورہ دیا

یہ جو تم دبا دبا سا مسکرا کر مجھے یہ جتلا رہی ہو کہ میں اس نمونے سے بات نہیں کر سکتی تو تم غلط ہو_____ ماہم کے بیان پر حرم نے اسے داد دیتی نظروں سے دیکھتے ہوئے اپنا موبائل اس کی گود میں پھینک دیا

خیر اب مجھے اتنی جلدی بھی نہیں ہے____ ماہم نے موبائل کو دیکھتے ہوئے بہانہ بنایا

تم جتنی دیر کرو گی اتنا ہی اپنا نقصان کروں گی کیونکہ بابا اور دادو "ہاں" کرنے کے لیے بے قرار ہیں۔ بھلا ایسا "نمونہ رشتہ" روز روز کہاں ملتا ہے ۔۔۔۔؟؟؟ حرم نے قہقہ لگایا

میں مانوں سے کہوں گی میرے سے پہلے حرم کی شادی کریں پھر میں کرونگی ____ ماہم کی بات پر حرم نے ایک سرد آہ بھری

فائیو بیچارہ اتنے امیر ماں باپ کی اولاد نہیں جتنا تمہارا نمونہ ہے۔ وہ ابھی اپنی پڑھائی مکمل کرے گا پھر جاب کی تلاش میں مارا مارا "پیاسے کوے" کی طرح پھرے گا۔

پھر کہیں جا کر کوئی سستی سی نوکری اسے ملے گی اور جب تک ہماری شادی ہو گی تب تک عکاشہ کے "دو نئے ماڈل" اس دنیا میں آ چکے ہوں گے ____ حرم افسوس سے کہتی آخر میں شوخ ہوئی ۔

ماموں میرے پوچھے بغیر "ہاں" نہیں کر سکتے اور میں منع کر دوں گی ____ ماہم نے مان سے کہا

ماہم بی بی آپ کی یاداشت کافی کمزور ہو گئی ہے۔ آپ نے خود ہی انہیں اجازت دی تھی کہ جہاں مناسب لگے وہاں کر دیں۔ اس وقت فرمانبرداری کا بھوت چڑھا ہوا تھا۔ اب بھگتو ____ حرم کی یاد دلانے پر ماہم نے منہ بنایا

مجھے کیا پتا تھا کہ یہ نمونہ بھی آئے گا ____ ماہم نے سوچتے ہوئے کہا

چلو شاباش اب اسے کال کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ بابا اسے ہاں کر دیں

_____ حرم نے فورا فون کی طرف اشارہ کیا

نہیں ابھی میرا ارادہ نہیں ہے _____ ماہم کے انکار کرنے پر حرم نے

بھرپور قہقہہ لگایا

تم اور عکاشہ کو خود کال کرو اس دن سورج کہیں اور سے نکلے گا _____ حرم

کہتی ہوئی اپنا موبائل اٹھانے لگی

بکواس بند کرو اور مجھے اس کا نمبر ملا کر دو۔ میں اس سے ڈرتی نہیں

ہوں _____ ماہم اب بالکل سیریس تھی ۔

سوچ لو کہیں تمہارا "بی پی" لو نہ ہو جائے _____ حرم میں اسے پکا کیا

تم ملا کر دے رہی ہوں یا میں تمہارا "بی پی" ہائی کر دوں۔ ماہم کے کہنے پر حرم نے عکاشہ کا نمبر ڈائل کیا جو دوسری بل پر ہی ریسیو ہو گیا۔

جی مس چونا فرمائیں کیسے یاد کیا۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ آج یوشع اور حیدر آفندی کے جاتے ہی عدن ساتھ یونی آ گیا تھا۔

میری چھوڑو اور یہ بتاؤ تم اس وقت کہاں ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حرم نے ماہم کو دیکھتے ہوئے پوچھا جو کچھ کنفیوز سی لگ رہی تھ

یونی ہوں مسز آفندی زبردستی اپنے ساتھ لے آئی ہیں۔ عکاشہ نے اکتاہٹ سے جواب دیا

اچھا اگر تم فری ہو تو ماہم تم سے بات کرنا چاہ رہی تھی ____ حرم کی بات پر عکاشہ کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا

تم سن رہے ہو نا!!!! ____ حرم نے عکاشہ کی خاموشی پر اسے دوبارہ پکارا

ہاں ہاں سن رہا ہوں۔ ویسے کمال ہے۔ مس موسلا دھار کے بھی "پَر" نکل آئے ہیں دیکھا تم نے میرے خون کا اثر_____ عکاشہ نے اپنی حیرت پر قابو پاتے ہوئے کہا جب کہ حرم نے سر نفی میں ہلاتے ہوئے فون ماہم کو دے دیا۔

میں نے تمہیں یہ کہنا تھا کہ میں تم سے "بالکل شادی" نہیں کرنا چاہتی۔ اس لیے تم منع کر دو_____ ماہم کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیا اور کیسے کہے ۔۔۔۔؟؟؟

جب کہ اس کی بات پر عکاشہ اور حرم اپنی اپنی جگہ ہنسی کنٹرول کر رہے تھے ۔

میں نے آج تک "بالکل شادی" جیسا لفظ نہیں سنا اس کا مطلب کیا ہے۔۔۔۔۔۔ ؟؟؟

عکاشہ کے پوچھنے پر ماہم کو شرمندگی ہوئی کہ یہ میں نے کیا کہا ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

بات سمجھ آ گئی ہے نا!!!!_____ اتنا کافی ہے۔زیادہ پھیلنے کی ضرورت نہیں_____ ماہم نے بہادری کا مظاہرہ کیا جس طرح حرم نے اسے داد دی ۔

تم "بالکل شادی" نہیں کر سکتی مگر "شادی" تو کر سکتی ہو نا!!!!_____ دوسرا تم شادی نہیں کرنا چاہتی اور "نہ "میں کرو کیوں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میں ایک مشرقی لڑکا ہوں۔میرے ماں باپ جو بھی "بکری بھیڑ" لے دیں گے ساری زندگی اس کے ساتھ گزارا کر لونگا_____ عکاشہ نے اپنی ہنسی کو کنٹرول کرتے ہوئے کہا

بکری، بھیڑ۔۔۔۔۔۔؟؟؟ماہم نے بے یقینی سے پوچھا

ہاں سوری وہ "بکری" بھائی یار کی ہے تو "بھیڑ" میری ہو گی نا!!!!_____ عکاشہ کے جواب پر ماہم کو سمجھ نہیں آئی کہ اب کیا کہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ویسے میں سوچ رہا تھا کہ اب تو تمہیں مجھ سے بات کرتے ہوئے شرم آئے گی۔ کم از کم آدھا دوپٹہ تو کھا ہی لیا کرو گی ۔

مگر آج کل کی لڑکیوں کو شرم کہاں آتی ہے۔ تم سے یہ امید نہ تھی _____ عکاشہ نے افسوس کا اظہار کیا

شرم گئی بھاڑ میں ____ میں تو تم سے گریزاں ہوں سمجھے۔۔۔۔۔؟؟؟

ماہم نے غصے سے کہا

" تو اگر مجھ سے گریزاں ہے تو چل ساتھ میرے

میں تجھے بھاڑ کی دہلیز پر چھوڑ آتا ہوں"

عکاشہ نے ہنستے ہوئے شعر پڑھا جس پر ماہم نے غصے سے فون حرم کو

دے دیا۔

بڑی سرکار دس گاڑیوں کے حفاظتی قافلے اور بے شمار تحائف ساتھ اس وقت گاؤں کی گلیوں سے گزر رہی تھیں۔

لوگ گھروں سے باہر نکل کر دیکھنے لگتے تو بڑی سرکار یوشع کے نام کا صدقہ ان لوگوں میں نوٹوں کی شکل میں بانٹ دیتیں۔

جس کی وجہ سے لوگوں کا رش گلیوں کی دونوں طرف بڑھتا جا رہا تھا۔

دیکھو بہو اپنی آنکھیں کھول کر دیکھو کہ جہاں سے "پیر بانو" گزرتی ہے لوگ اس کی شان و شوکت دیکھنے کے لیے گھروں سے نکل آتے ہیں_____

بڑی سرکار نے کروفر سے اپنے برابر بیٹھی راشدہ بیگم کی طرف دیکھا

جی بڑی سرکار_____ بامشکل راشدہ بیگم نے ان کی ہاں میں ہاں ملائی

سارا گاؤں حیران و پریشان تھا کہ یہ قافلہ کہاں اور کیوں جا رہا ہے _____؟؟؟

امثال روز کی طرح آج بھی اس وقت اپنے جانوروں کو پانی پلانے اور چارہ ڈالنے میں مصروف تھی۔ جب دور سے آتی گاڑیوں کا شور سنائی دیا۔

تجسس کے مارے اس نے دروازہ کھولا تو منہ بھی ساتھ ہی کھل گیا۔ سامنے سے آتی اتنی ساری چمک دھمک والی گاڑیاں اور گاؤں کے بہت سے لوگ _____ اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھتی ایک بلیک کلر کی گاڑی بالکل اس کے سامنے آکر رکی۔

یہ گاڑی کم از کم یوشع کی نہیں ہے _____ ابھی وہ اپنی سوچوں میں گم تھی کہ بڑی سرکار ایک ملکہ کی طرح گارڈ کے دروازہ کھولنے پر باہر نکلیں ۔

بڑی سرکار پر نظر پڑتے ہی امثال کو یقین نہیں آیا کہ یوشع نے اس کی شرط اتنی آسانی سے مان لی ہے ۔

حالانکہ اس نے ایسا صرف اس لئے لکھا تھا کہ بڑی سرکار کا آنا نا ممکنات میں سے تھا جواب ممکن لباس اوڑھے اس کی آنکھوں کے سامنے تھا ۔

پاؤں مٹی سے بھرے جن میں چپل تک نہ تھی ____ رنگ برنگی شلوار قمیض جو میلی تھی ___ سر پر ایک پھٹا سا ڈوپٹہ اوڑھے ____ بڑی سرکار کے علاوہ راشدہ بیگم اور بتول حیران تھیں۔

بتول نے بے یقینی سے راشدہ بیگم کی طرف دیکھا جو خود بھی اسی کی طرح حیرت کے سمندر میں غوطہ زن تھیں۔

یہ لڑکی اوریوشع _____ راشدہ بیگم نے منہ سے یہ الفاظ رک رک کر نکالے

ابھی کل تک تو تمہیں اس لڑکی سے بڑی ہمدردی ہو رہی تھی _____ بڑی سرکار نے طنز کیا

اے لڑکی تمہارا باپ کہاں ہے اسے بلاؤ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بڑی سرکار نے آگے بڑھتے ہوئے امثال کو مخاطب کیا جبکہ ارد گرد گھروں کی چھتوں پر لوگ ایسے چڑھے ہوئے تھے جیسے چاند رات کو چاند دیکھنے چڑھتے ہیں ۔

آپ اتنی باخبر خاتون ہیں۔ اسی لئے تو "بڑی سرکار" کہلاتی ہیں مگر افسوس آپ کو اتنا معلوم نہیں کہ ابا جان اس وقت سکول ہوتے ہیں_____ امثال کا اطمینان بھرا جواب بتول اور راشدہ بیگم کو حیران کر گیا جبکہ بڑی سرکار کی مسکراہٹ ان کے ہونٹوں پر جوں کی توں موجود تھی ۔

لڑکی تم اپنی ہوش میں تو ہو کہ تم کس سے بات کر رہی ہو۔۔۔۔۔؟؟؟

راشدہ بیگم نے اپنی حیرت پر قابو پاتے ہوئے امثال کو ڈانٹا

آپ نے شاید سنا نہیں میں نے انہیں "بڑی سرکار" کہہ کر ہی مخاطب کیا ہے_____ امثال آرام سے دروازے کے بیچ کھڑی ہوئی گفتگو کر رہی تھی جیسے محلے سے کوئی عورت آئی ہو۔

بد تمیز بھی ہو____ راشدہ بیگم نے ناگواری سے منہ موڑا۔

آگے سے ہٹو، ہمیں راستہ دو_____ بڑی سرکار نے ہاتھ کے اشارے سے اسے پیچھے ہٹنے کا کہا

اندر اس وقت کافی گند پھیلا ہوا ہے۔ آپ بے ہوش بھی ہو سکتی ہیں۔ میری مانیں تو آپ اپنی اس خوشبودار گاڑی میں ہی بیٹھ کر ابا کا انتظار کر لیں یا اپنے کسی ملازم کو لینے کے لئے بھیج دیں۔

امثال کی باتیں بتول کے لیے بھی حیران کن تھی۔ کہاں حویلی کے مرد بھی اس "پیر بانو" نامی بلا سے ڈرتے تھے اور کہاں یہ جاہل سی لڑکی انہیں باتیں سنا رہی تھی۔۔۔۔۔۔؟؟؟

رشتہ ہمیشہ گھر جا کر ہی مانگا جاتا ہے۔ ہٹو آگے سے _____ بڑی سرکار نے اب کی بار اپنے ازلی سرد لہجے میں کہا

مرضی ہے____ امثال کے راستہ چھوڑنے پر وہ لوگ اندر داخل ہوئے۔ بتول نے ایک طائرانہ سی نظر اس گھر پر ڈالی۔

اس گھر سے تو کئی گناہ صاف ستھرا اور بڑا حویلی کا مویشی خانہ تھا____ اس نے دل میں سوچا

اب آپ آ ہی گئے ہیں تو کمرے میں تشریف لے آئیں____ امثال نے اپنے گھر کا واحد صاف ستھرا کمرہ کھولا

کمرہ واقع ہی صاف ستھرا تھا چارپائیاں لگی ہوئی تھیں جن پر کڑھائی والی چادریں بچھیں تھیں۔ بڑی سرکار کے حکم پر ڈرائیور گاڑی لے کر ماسٹر کو لینے گیا۔

معذرت میں آپ لوگوں کی کوئی خدمت نہیں کر سکتی ہوں _____ امثال کہتی ہوئی کمرے سے جانے لگی تبھی بڑی سرکار بول پڑیں۔

خدمت تو تمہیں اب ہماری کرنی پڑے گی اور وہ بھی ساری زندگی _____ تم نے سوچا بھی نہیں ہوگا جو تمہارے ساتھ ہونے والا ہے۔ بڑی سرکار کا لہجہ کافی سرد تھا جس پر راشدہ بیگم اور بتول کانپ سی گئیں۔

سوچا تو خیر آپ نے بھی میرے بارے میں نہیں ہوگا۔ اکثر ہم ان لوگوں کے بارے میں نہیں سوچتے جو ہم سے ٹکرا جاتے ہیں اور ٹکرانے کے بعد پتہ چلتا ہے کہ ٹکرائے کس سے ہیں۔ ۔۔۔؟؟

رہی بات خدمت کی تو وہ میں ضرور کروں گی آخر آپ میرے سسرال کی سب سے باعزت اور معمر خاتون ہیں۔ امثال کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک تھی جسے بتول نے محسوس کیا۔

اس لڑکی میں ایک کشش تھی وہ مختلف بھی بہت زیادہ _____ جتنا بتول اس پر غور کر رہی تھی اتنا ہی وہ حیران ہو رہی تھی ۔

حویلی کی دیواریں بہت موٹی ہیں اور تہہ خانے بہت گہرے ____

آواز تک باہر نہیں جاتی۔ بندہ تو بہت دور کی بات ہے۔ بڑی سرکار نے اسے ڈرانا چاہا ۔

بالکل صحیح کہا آپ نے ____ پھر بھی دیکھیں آپ سب ہمارے اس چھوٹے سے گھر میں بیٹھے ہیں۔ جہاں سے آواز اور بندہ دونوں ہی آرام سے آجا سکتے ہیں ۔

آپ کی گفتگو پتہ نہیں کون کون سن رہا ہوگا اور کیا کیا سوچ رہا ہوگا ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

پوتے کو الیکشن میں "کامیاب" کرانا ہے یا "جوتے" لگوانے ہیں_____

امشال کی بات پر بڑی سرکار غصے سے کھڑی ہو گئیں۔

لڑکی منہ سنبھال کر بات کرو_____ راشد بیگم اور بتول بھی اب غور سے امشال کو دیکھ رہی تھیں۔

میں بھی آپ کو یہی مشورہ دوں گی کہ منہ سنبھال کر بات کریں۔ میں اس وقت اپنے باپ کے "گھر" میں کھڑی ہوں آپ کی "حویلی" میں نہیں ۔

دوسرا میں نے آپ کو بتایا تھا کہ میں بہت "بدتمیز اور منحوس" ہوں۔ حیرت ہے اتنی سمجھدار بڑی سرکار ایک منحوس کو اپنے گھر لے جانا چاہتی ہیں ۔

سوچیں اگر یہ منحوس آپ کا بیٹا کھا لگی تو ۔۔۔۔۔؟؟؟

الیکشن میں امیدوار مارے بھی تو جاتے ہیں ۔۔۔۔۔؟؟؟

امثال کی بات پر بڑی سرکار سمیت راشدہ بیگم اور بتول کانپ گئیں۔

اللہ نہ کرے کہ میرے یوشع کو کچھ ہو_____ راشدہ بیگم نے دل پر ہاتھ رکھا جبکہ بڑی سرکار نے بمشکل خود پر کنٹرول کیا کیوں کہ باہر واقع ہی لوگوں کا حجم غفیر اکٹھا تھا۔

انہیں کچھ کچھ امثال کی چال سمجھ آنے لگی تھی۔ اتنی دیر میں ماسٹر جی کانپتے کانپتے اندر داخل ہوئے۔ بڑی سرکار کو اپنے گھر میں دیکھ کر انھیں پسینے آرہے تھے۔

آپ آپ مجھے بلا لیتی میں آجاتا۔ نوکر ہوں، خادم ہوں آپ کا

_____ ماسٹر جی کی عاجزی پر امثال کو بہت دکھ ہوا جب کہ بڑی

سرکار مسکرا دیں۔

آج سے تمہاری یہ بیٹی میری یوشع کی امانت ہے ہم اسی جمعے کو بارات

لے کر آئیں گے تم پریشان نہ ہونا سارے انتظامات بھی ہم خود ہی کر لیں

گے۔

بڑی سرکار نے جملہ ادا کرتے ہی باہر کا راستہ لیا جب کہ انھیں

ماسٹر جی کی "ہاں" یا "نہ" کی کوئی پرواہ نہیں تھی۔

آپ شاید جلدی میں ہیں ورنہ ابا کا جواب ضرور سنتی_____

امشال کی آواز پر وہ رکیں مگر پلٹی نہیں ۔

اس کی اتنی مجال نہیں کہ یہ "نہ "کرے_____بڑی سرکار نے

مسٹر کرماسٹر جی کو دیکھا

واقعی ہی ابا کی نہ سے کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

فرق تو دلہن کی نہ سے پڑتا ہے سوچیں اگر میں بھرے مجمعے میں

نہ کر دوں تو ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

امثال جتنابڑی سرکار کو بھڑکانا چاہتی تھی اس نے بھڑکادیا تھا ۔

یوشع جب اکیلے ہوتا تو ڈرائیور گاڑی چلاتا تھا۔ مگر جب اس کے ساتھ حیدر آفندی، عکاشہ یا اس کا کوئی اپنا پیارا ہوتا تو وہ ہمیشہ خود ڈرائیو کرتا تھا شاید یہ اس کی محبت کا ایک انوکھا انداز تھا ۔

پریشان ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے میں یوشع کو اپنا سر دباتا دیکھتے ہوئے پوچھا

بابا سائیں مسلسل آتے جاتے گاڑی چلانے کی وجہ سے میرا سر اب چکرانے لگا ہے۔یوشع کے جواب پر حیدر آفندی مسکرائے ۔

جب میں تمہاری عمر میں تھا تو عدن کو لونگ ڈرائیو پر لے جاتا تھا مگر مجال ہے جو تھکاوٹ کا احساس بھی ہوتا_____
پتہ نہیں تم پر کیسی جوانی آئی ہے کہ ڈرائیونگ سے ہی تھک جاتے ہو ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے اپنے اچھے دنوں کو یاد کرتے ہوئے کہا

اگر میرے ساتھ بھی آپ کی جگہ اس فرنٹ سیٹ پر
عدن ماما جیسی کوئی لڑکی ہوتی تو مجھے بھی تھکاوٹ کا احساس نہ ہوتا
_____یوشع نے مسکراتے ہوئے جواب دیا

بڑا ہی کوئی بے غیرت بیٹا پایا ہے میں نے شاید ہی کسی اور کا ہو
_____ باپ ساتھ سفر کرتے تھکاوٹ ہوتی ہے مگر لڑکی ساتھ
_____ حیدر آفندی نے اپنا سر افسوس سے ہلایا

آپ شاید بھول رہے ہیں۔عدن ماما کا بیٹا مجھ سے بھی چار ہاتھ آگے
ہے مگر وہ تو اسے اتنا برا بھلا نہیں کہتی جتنا آپ مجھے کہتے ہیں مجھے برا
لگتا ہے_____یوشع نے لاڈ سے گلہ کیا

تمہیں بھی کچھ برا لگتا ہے مجھے اس پر حیرت ہے ____ حیدر آفندی نے باہر دیکھتے ہوئے کہا

گاڑی جیسے ہی حویلی کے مین گیٹ پر پہنچی گارڈز نے ہارن سے پہلے ہی گیٹ کھول دیا۔ حیدر آفندی اور یوشع اپنی اپنی طرف کا دروازہ کھول کر باہر نکلے ۔

حیدر آفندی نے بڑی سرکار کے کمرے کا رخ کیا جبکہ یوشع چائے کا آرڈر دیتا ہوا اپنے کمرے میں آگیا۔ شال اتار کر صوفے پر پھینکی، جوتا ایک مشرق اور دوسرا کمرے کے مغرب میں ____ قمیض

کے بازو اکتاہٹ سے فولڈ کر ہی رہا تھا کہ راشدہ بیگم دروازے پر دستک دیتی اندر داخل ہوئیں۔

السلام علیکم اماں سائیں ____ یوشع کہتا ہوا واشروم میں چلا گیا ۔مگر حیرت کا جھٹکا اسے تب لگا جب وہ فریش ہو کر باہر نکلا تو راشدہ بیگم اور بتول کو خلاف معمول اپنا منتظر پایا۔

خیریت ہے آج آپ دونوں ایک ساتھ میرے کمرے میں ____ یوشع نے تولیہ کرسی پر ڈالا اور خود ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑا ہو گیا۔

یوشع وہ کسی لحاظ سے تمہارے قابل نہیں ہے۔ مجھے اپنی اس حویلی میں وہ جاھل گوار لڑکی نہیں چاہیے _____ راشدہ بیگم نے بے چینی سے اس کے قریب آتے ہوئے کہا

وہ انتہائی بد تمیز بھی ہے وہ تو ہماری حویلی کا ماحول خراب کر دے گی _____ بتول کی آواز پر یوشع اسے بال برش کرتے ہوئے کن انکھیوں سے دیکھا

تم میرے ایک ہی بیٹے ہو اور تمہاری شادی کے بہت ارمان ہے میرے دل میں _____ میں اس معاملے میں تمہاری ضد برداشت نہیں کر سکتی مجھے وہ لڑکی بہو کے روپ میں قابل قبول نہیں ۔

وعدہ کرو اس سے شادی نہیں کرو گے۔ انکار کر دو تمہارے آگے بڑی سرکار کبھی بھی نہیں بولیں گی ____ راشدہ بیگم نے غمزدہ سے لہجے میں یوشع کے آگے التجا کی

اماں سائیں میرے سر میں اس وقت شدید درد ہو رہا ہے تھکاوٹ سے میری آنکھیں بند ہیں۔ کیا ہم اس بارے میں کل بات نہیں کر سکتے۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے راشدہ بیگم کو کندھوں سے تھام کر کہا

یقین مانو وہ لڑکی پاگل ہے ____ بتول نے فکرمندی سے کہا

کون سی لڑکی۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے راشدہ بیگم کو چھوڑتے ہوئے بیڈ کا رخ کیا

وہی ماسٹر کی بیٹی_____ راشدہ بیگم کے جواب پر یوشع جو لیٹنے کا سوچ رہا تھا بیڈ پر بیٹھ کر دونوں کو دیکھنے لگا

بات کیا ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے بے زاری سے پوچھا جس پر بتول نے اسے آج کی تمام کاروائی گوش گزار کر دی ۔

بس اتنا ہی یا اور کچھ۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کے اطمینان پر دونوں نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا

یوشع تمہیں غصہ نہیں آیا۔۔۔۔۔؟؟؟راشدہ بیگم کے پوچھنے پر وہ مسکرا دیا

کس بات پر۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے اپنا سر دبایا

اس لڑکی کی حرکتوں پر_____ راشدہ بیگم کی جگہ بتول نے کہا

ابھی وہ اپنے باپ کے گھر ہے میرا اس سے کوئی رشتہ نہیں جب وہ اس حویلی میں آئے گی اور میری ملکیت ہو گی تو آپ مجھے شکایت لگایئے گا پھر میں نوٹس لونگا ابھی میں کچھ نہیں کر سکتا ۔

ویسے بھی مجھے اس کی کوئی حرکت بری نہیں لگی۔ آپ زبردستی کسی کے گھر گھس جائیں۔ رعب جمائیں تو وہ آپ پر پھول نہیں پھینکے گا۔ بدتمیزی ہی کرے گا_____ یوشع نے کندھے اچکائے

وہ اس حویلی میں نہیں آئے گی_____ راشدہ بیگم نے تقریباً چیختے ہوئے کہا

اس بات کا فیصلہ بڑی سرکار کریں گی ____ یوشع کے جواب پر راشدہ بیگم کو بہت دکھ ہوا

تمہیں بھی تو کوئی لڑکی پسند تھی اس کا کیا ہوا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ راشدہ بیگم کے یاد دلانے پر یوشع نے ہنکار بھرا

دفع کریں سب کو فی الحال مجھے نیند آرہی ہے ____ یوشع نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کیں تو وہ دونوں مایوسی سے کمرے سے چلی گئیں۔

امثال بی بی کسی کو تو معاف کر دو یا سارا سسرال ہی دشمن بنا لینا ہے ۔۔۔۔۔؟؟؟

اب پسندیدگی کی اتنی سزا تو نہ دو ____ میں چاہتا ہوں تم میرا سکون بنو، مان بنو مگر لگتا ہے کہ تم مجھے سچ مچ برباد کر دوں گی۔

میں تمہیں صرف پسند کرتا ہوں اگر میں تم پر مرتا تو ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

تو تم میرا کیا حشر کرتی ۔۔۔۔۔؟؟؟

مگر میں تم پر نہیں مرتا بلکہ تمہارے انداز گفتگو، اپنی ذات پر اعتماد، نام_____ یوشع نے سوچتے ہوئے کروٹ لی اور آنکھیں پر اپنا بازو رکھ لیا۔

"تم پر نہیں مرتے، مرتے ہیں تو ان چار پر

ناز پر، انداز پر، رخسار پر، گفتار پر"!!

میری تو خیر ہے مگر میرے بزرگوں ساتھ بدتمیزی کی سزا تو امشال بی بی تمہیں ملے گی وہ میں معاف نہیں کر سکتا_____ یوشع نے بند آنکھوں ساتھ بڑبڑایا

چلو شکر ہے کچھ تو اچھا سننے میں آیا۔ میں بہت خوش ہوں اور یہ تمہاری طرف سے مجھے ملنے والی پہلی خوشی ہے_____ عدن نے محبت سے عکاشہ کی طرف دیکھا جو میچ دیکھنے میں مصروف تھا

کیا یونی والوں نے مجھے نکال دیا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کے پوچھنے پر عدن نے اسے گھورا۔

یہ کوئی خوشخبری ہے۔۔۔۔؟؟؟عدن نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

میرے لیے تو یہی سب سے بڑی خوشخبری ہے____ عکاشہ نے کندھے اچکائے

پاگل ماہم کے گھر والوں نے "ہاں" کر دی ہے____ عدن نے خوشی سے بتایا جس پر عکاشہ تقریباً اچھل پڑا

ماہم "پاگل" بھی ہے اور آپ ایک پاگل لڑکی کو بہو بنانے پر کتنی خوش ہو رہی ہیں____ عکاشہ نے افسوس کیا

میں نے پاگل تمہیں بولا ہے اسے نہیں _____ عدن ناراض ہوئیں۔

کیا واقعی ہی وہ پاگل میری بیگم بن جائے گی مجھے تو کچھ عجیب سا محسوس ہو رہا ہے بلکہ شرم آ رہی ہے _____ عکاشہ شرارت پر اترا

عکاشہ _____ عدن سے گھورا

ماما کیا ہے آپ کم از کم آزادی رائے کو نہیں دبا سکتیں۔ ہم آزاد ملک کے آزاد شہری ہیں اور آزادی رائے کا حق رکھتے ہیں۔ عکاشہ کی دلیل پر عدن نے تالی بجائی۔

ویسے دیکھ تو تم میچ رہے تھے مگر لگتا ہے کسی سیاسی ٹاک شو کا اثر تم پر ہوا ہے ۔عدن نے ٹی وی کی طرف اشارہ کیا

ماما اپنے حیدر صاحب کو بتا دیں کیونکہ خرچہ تو انہوں نے ہی کرنا ہے۔ عکاشہ نے آواز آنکھ ماری

مجھے انہوں نے ہی بتایا ہے کیوں کہ زبیر صاحب کا فون حیدر کو ہی آیا تھا___عدن نے منہ بنایا

کتنی خوش ہوتی ہیں آپ اس "موٹے انکل" کے نام پر_____عکاشہ نے دوبارہ اپنا رخ ٹی وی کی طرف کیا

موٹے انکل____عدن نے حیرت سے دہرایا

حیدر صاحب کو کہہ رہا ہوں____عکاشہ نے بغیر مڑے جواب دیا

شرم تھوڑی سی شرم باپ ہے وہ ___ عدن نے شرم دلائی

آپ تو ایسے کہہ رہی ہیں ___ "باپ ہے وہ" ___ جیسے باپ نہ ہوا ملک کا وزیر اعظم ہو گیا۔

میری شادی ہونے دیں میں بھی باپ بن جاؤں گا کیا پھر آپ میری عزت کریں گی۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کے سوال پر عدن نے اپنا سر پکڑ لیا

تمہارا باپ ہے میرا نہیں ____ عدن نے تصحیح کی

اچھا تو پھر وہ آپ کا کیا لگتا ہے۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے اب باقاعدہ عدن کی طرف منہ کر لیا تھا۔

میرا وہ کیا نہیں لگتا۔۔۔۔؟؟؟ بلکہ میرے وہ سب کچھ لگتے ہیں۔ میرے بچے کا باپ ہے اور میرا سائیبان۔ سمجھے ____ عدن کہہ کر جانے لگی

اچھا بس ایک آخری بات بتا دیں پلیز ____ عکاشہ نے جلدی سے عدن کا ہاتھ پکڑ کر اسے روکا

کیا۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے حیرت سے اسے دیکھا

کیا آپ کو ابھی بھی حیدر آفندی سے شرم آتی ہے۔ میں نے دیکھا ہے آپ ان کے ذکر پر لال ہو جاتی ہیں مگر کیوں۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ سے ایسے سوال کی عدن کو بالکل امید نہ تھی۔

عکاشہ یہ کیا بیہودگی ہے۔۔۔۔؟؟؟عدن نے اپنا ہاتھ چھڑایا

اچھا تو آپ نے میک اپ کیا ہوا ہے میں سمجھا شرم کی لالی ہے ۔۔۔۔۔؟؟؟

عکاشہ کہتا ہوا دوبارہ صوفے پر بیٹھ گیا جبکہ عدن نے افسوس سے اسے دیکھا اس سے پہلے کہ وہ اسے کچھ کہتیں ان کا موبائل بجنے لگا

جائیں انہیں بھی حویلی میں اور کوئی کام نہیں ہے اپنی طرف سے بڑے مصروف بنتے ہیں_____ عکاشہ نے بڑبڑاتے ہوئے کہا جبکہ عدن کال رسیو کرتی کمرے میں آ گئی۔

کیسی ہیں۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی نے ہمیشہ کی طرح پوچھا

آپ کے بغیر میں کیسی ہو سکتی ہوں ظاہر سی بات ہے اداس ہو

_____ عدن نے صاف گوئی سے کام لیا

اب تو آپ کا اداس ہونا نہیں بنتا اتنی بڑی خوشخبری سنائی ہے

میں نے آپ کو _____ اور وہ گدھا خوش ہوا کہ نہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟

حیدر آفندی نے عکاشہ کا پوچھا

اس کی تو بات ہی مت کریں اللہ جانی شادی کے بعد کچھ فرق

پڑے گا بھی کہ نہیں _____ فی الحال تو دماغ چاٹنے کے علاوہ کوئی کام

نہیں۔عدن نے باہر بیٹھے عکاشہ کو دیکھ کر جواب دیا

ٹھیک ہو جائے گا آپ پریشان نہ ہوں ابھی بچہ ہے ____ خیر میں نے آپ کو اس لیے فون کیا تھا کہ ہم جمعہ کو یوشع کی بارات لے کر جا رہے ہیں۔ حیدر آفندی کی بات پر عدن اداس ہو گئی

کچھ بولیں نا!!!! آپ تو بالکل ہی چپ ہو گئی ہیں ____ حیدر آفندی نے عدن کی خاموشی محسوس کرتے ہوئے پوچھا

حیدر میں بھی شادی میں آنا چاہتی ہوں۔ کیا میں اپنے بیٹے کی شادی میں نہیں آ سکتی۔ کیا یوشع میرے بغیر ہی شادی

کرلے گا۔۔۔۔۔؟؟؟عدن کے سوالوں کے جواب حیدر آفندی کے پاس نہیں تھے۔کچھ دیر دونوں کے درمیان خاموشی کا راج رہا

چلیں کوئی بات نہیں آپ تو سیریس ہو گے میں مذاق کر رہی تھی ____ عدن نے نم آواز میں خاموشی کو توڑا

محبت انتہائی خطرناک بیماری ہے یہ بظاہر بہت سکون دیتی ہے مگر حقیقت میں یہ آپ کو کھوکھلا کر دیتی ہے ۔

ہم چاہے جو بھی ہوں اپنے محبوب کے آگے ہار جاتے ہیں۔عدن میں آپ سے ہار گیا ہوں مگر آپ کے لیے کچھ کر نہیں سکتا۔مجھے

معاف کر دیں____ حیدر آفندی کے منہ سے معافی کا لفظ سن کر عدن کے ہوش اڑ گئے

یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟ میں نے مذاق کیا تھا۔ میں جانتی ہوں کہ ممکن نہیں۔ بس کیا کروں زبان سے پھسل گیا ۔ آپ اس طرح نہ کہیں____ عدن نے فوراً اپنی بات کی وضاحت دی۔

آپ کو مجھ سے نفرت ہوتی ہو گی کبھی تو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی نے نہ جانے کیوں یہ سوال کیا تھا ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

نفرت اور وہ بھی آپ سے ____ حیدر کمال کرتے ہیں۔
نفرت مجھے اپنے آپ سے ہوتی ہے جس نے آپ کی اچھی بھلی
زندگی خراب کر دی۔عدن خود پر ہنسی

آپ نے میری زندگی خراب نہیں کی آپ تو میری جنت ہیں
____ حیدر آفندی نے جذبات سے چور لہجے میں کہا

سوری مسٹر حیدر آفندی یہ جنت میری ہے آپ کی نہیں
____ عکاشہ کب عدن ساتھ کھڑا ہوا اسے پتہ ہی نہیں چلا

عکاشہ میرا فون واپس کرو ____ عدن نے غصے سے کہا

پہلے آپ رونا بند کریں___ عکاشہ نے ہاتھ اوپر کیا جبکہ حیدر آفندی نے کال کاٹ دی ۔

یوں کسی کا بھی فون سننا اخلاقیات کے زمرے میں نہیں آتا۔
عدن نے فون کی بلیک سکرین دیکھتے ہوئے غصے سے کہا

یوں چھپ چھپ کر رونا اخلاقیات کے زمرے میں آتا ہے ۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے پوچھا

پتا نہیں کیوں آپ کو اس شخص سے نفرت نہیں ہوتی میں تو جب بھی آپ کو ان کے لیے روتا دیکھتا ہوں مجھے نفرت ہونے لگتی ہے

_____ عکاشہ غصے سے کہتا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا

کبھی محبت کرو گے تو پتہ چلے گا نا!!!!!_____ کہ محبوب سے نفرت ہو ہی نہیں سکتی____ عدن نے جواب دیا

جھولی اٹھا اٹھا کر بد دعائیں دیں۔ ہنستی کھیلتی میری زندگی تباہ کر دیں

_____ ایک تو وہ ویسے بھی ابر باراں اور میں چمکتا سورج_____ پتا نہیں کیا بنے گا ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اوپر سے ماں کی دعا رکشہ چلا_____ عکاشہ کے آخری جملے پر عدن ہنس پڑی

کہاں سے بات شروع کرتے ہو اور اسے اٹھا کر کہاں لے جاتے ہو۔ خیر تمہارے بابا بتا رہے تھے کہ_____ ابھی عدن نے اتنا ہی کہا تھا کہ عکاشہ نے بات کاٹ دی ۔

بھائی یار رر کی شادی ہے اور میں شادی میں جاؤں گا کیونکہ مجھے جانا ہے_____ وہ کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا

ٹھیک ہے چلے جانا مگر ایک شرط پر مجھے ساری شادی کی تصویریں ویڈیو ساتھ ساتھ بھیجنا ____ عکاشہ عدن کی بات پر سر ہلاتا یوشع کا نمبر ڈائل کرنے لگا

یونی میں معمول کے مطابق چہل پہل تھی۔ عدن کے لاکھ منع کرنے کے باوجود وہ ماہم کی تلاش میں تھا۔ جو ہمیشہ کی طرح آج بھی آسان شکار ثابت ہوئی تھی اور اپنے ڈیپارٹمنٹ کے سامنے بیٹھی نوٹس بنا رہی تھی۔

مس موسلادھار آپ کی سول میٹ کہاں ہے۔۔۔۔۔؟؟؟میرا مطلب ہے مس چونا____عکاشہ نے گنگناتے ہوئے پوچھا

پتا نہیں____ماہم نے اوپر دیکھے بغیر جواب دیا

اچھا چلو یہ بتاؤ کہ "ہاں" تم سے پوچھ کر تمہارے گھر والوں نے کی ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے اسے مشکوک نظروں سے گھورا جو بالکل اس سے لاپرواہ اپنے کام میں مگن تھی ۔

نہیں____ماہم نے پھر یک لفظی جواب دیا

مطلب تم اس شادی سے خوش نہیں ہو۔ ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

چلو ایک ڈیل کرتے ہیں میں اس شادی سے نہ کر دوں گا مگر

_____ عکاشہ نے شرارت سے ماہم کی طرف دیکھا

ڈیل سے اچھا ہے کہ میں تم سے شادی کر لوں ____ ماہم نے پہلی بار

نظر اٹھا کر دیکھا

نہیں یار قسم سے اس بار ڈیل بہت ہی آسان ہے۔ عکاشہ کہتا ہوا اس کے پاس بیٹھ گیا

فاصلے سے بیٹھو، زیادہ چپکنے کی ضرورت نہیں ہے____ ماہم نے اسے اپنے برابر بیٹھا دیکھ کر کہا

کیوں تمہیں مجھ سے شرم آرہی ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کے پوچھنے پر ماہم نے اپنا پن زور سے رجسٹر میں رکھا اور اس کی طرف گھوم گئی

نہیں بالکل بھی نہیں____ اب وہاں سے براہ راست دیکھ رہی تھی ۔

اچھا پھر ایک راز کی بات بتاؤں مجھے تم سے شرما رہی ہے

_____ عکاشہ نے اپنے دونوں ہاتھ چہرے پر رکھے

عکاشہ اب یہ کیا ڈرامہ ہے۔۔۔۔؟؟؟ ماہم کو سخت کوفت ہوئی ۔

یہ ڈرامہ نہیں بلکہ بذات خود عکاشہ ہے۔ خیر چھوڑو تم مجھے ذرا اپنا ڈوپٹہ دو میں نے اسے منہ میں ڈالنا ہے۔ مجھے شرم آ رہی ہے۔
عکاشہ کی نئی فرمائش پر ماہم نے غصے سے اپنی آنکھیں بند کیں

عکاشہ اگر تم نے کوئی بھی فضول حرکت کی۔ تو میں سیدھا کلرک آفس جاؤ گی کہ یہ مجھے تنگ کر رہا ہے اور جو جرمانہ تمہاری وجہ سے مجھے ہوا تھا اس سے ڈبل تمہیں نہ ہوا تو میرا نام بدل دینا ____ ماہم نے وارننگ دی

نام تو خیر تمہارا بدل ہی گیا ہے۔ اور خون کا اثر دیکھا ہے کہ ایسے شیر کی طرح دھاڑ رہی ہو۔ سوچو جب تم میرے ساتھ رہو گی تو کیا چیز بن جاؤں گی ۔۔۔۔۔؟؟؟

واہ عکاشہ تیری کیا بات ہے تو گونگے کو بھی زبان دے دیتا ہے ____ عکاشہ نے خود ہی اپنا ہاتھ چوما

تم میں کچھ بھی پازیٹو نہیں ہے اور تو اور تمہارا خون بھی نیگیٹو ہے۔اس لیے تم کبھی پوزیٹو کسی بندے کے بارے میں سوچ ہی نہیں سکتے_____ماہم جانے کے لیے کھڑی ہوئیں اور عکاشہ اس کے آگے آگیا

آدھی بیگم صاحبہ آپ کا اپنا بلڈ گروپ بھی نیگیٹو ہے_____عکاشہ نے اسی انداز میں جواب دیا

آدھی بیگم صاحبہ، یہ کیا بکواس ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟میرا نام ماہم ہے_____ماہم نے جتلایا

منگیتر تو سب ہی کہتے ہیں میں نے سوچا ذرا مختلف نام رکھا جائے کیوں تمہیں پسند نہیں آیا۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ ایسے پوچھ رہا تھا جیسے دونوں میں بہت دوستی ہو۔

بہت پسند آیا ہے اب میں جاؤں_____ ماہم میں نے آگے سے ہٹنے کا اشارہ کیا

جاؤ مگر شادی پر کسی اچھی بیوٹیشن سے تیار ہونا۔ تمہیں خود سے میک اپ کرنا نہیں آتا۔ دیکھو کیا کارٹون بنی ہوئی ہو____ عکاشہ نے اس کے چہرے کا جائزہ لیا

اگر میں تمہیں پسند نہیں تو کس پیر نے کہا تھا رشتہ بھیجنے کو

۔۔۔۔۔؟؟؟ماہم اپنی تذلیل پر چیخ پڑی

سوال تو تمہارا بہت اچھا ہے مگر مجھے اس کا جواب نہیں آتا اگلا پوچھو

_____ عکاشہ نے اسے زچ کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی جس پر

ماہم نے بے بسی سے ادھر ادھر دیکھا

تمہیں یقیناً اس وقت رونا آرہا ہوگا۔یار تھوڑا سا رو دو۔ قسم سے تم مجھے روتی

ہوئی بہت اچھی لگتی ہو۔صرف تبھی مجھے تم پر پیار آتا ہے۔اتنے مزے

کا روتی ہوں کہ کیا بتاؤں۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ کی فرمائش پر ماہم کا دل کیا

اپنا سر دیوار میں دے مارے۔

پنڈال میں اس وقت ہر قسم کے لوگوں کا رش لگا ہوا تھا۔ گاؤں والوں کو الگ ایک حصہ دیا ہوا تھا۔ حیدر آفندی کے خاندان اور دوستوں کا علیحدہ انتظام تھا۔ سماجی اور سیاسی لوگوں کے علاوہ میڈیا کے لوگ بھی بہت بڑی تعداد میں موجود تھے ۔

سر آپ نے اپنی شریک حیات کے لیے ایک غریب لڑکی کا چناؤ ہی کیوں کیا جب کہ آپ کو اس سے کئی گناہ بہتر لڑکی

مل سکتی تھی۔۔۔۔۔؟؟؟ایک میڈیا رپورٹر نے اچانک یوسع کے آگے مائیک کرتے ہوئے پوچھا

یہ آپ کو سیدھی سیدھی لائن دے رہی ہے_____عکاشہ نے یوشع کے کان میں سرگوشی کی ۔

ویسے تو یہ میرا ذاتی معاملہ ہے مگر آپ کی تسلی کے لیے بتا دوں۔ مجھے اپنے گاؤں اور یہاں کے لوگوں سے بہت محبت ہے ۔

ہماری دادی جنہیں ہم پیار سے بڑی سرکار بولتے ہیں انہوں نے ہمارے دل میں وطن کی محبت ڈالی ہے_____یوشع کہ جو آپ پر سب نے اسے

ستائشی نظروں سے دیکھا اور کئی دوسرے میڈیا والے بھی اس کے گرد اکٹھے ہو گے۔

سر کیا آپ "ایم این اے" کی سیٹ جیت لیں گے جب کہ آپ کا یا آپ کے خاندان کا کوئی سیاسی بیک گراونڈ نہیں ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

ایک رپورٹر نے یوشع پر طنز کیا

یہ جو اتنے سارے آپ کو سیاسی لوگ یہاں دکھائی دے رہے ہیں یہ بغیر تعلق کے تو نہیں آسکتے نا!!!!_____ یوشع کی بجائے جواب عکاشہ نے دیا تو یوشع سے دیکھ کر مسکرا دیا

سر آپ کے گاؤں کے اتنے مسائل ہیں جن میں سب سے زیادہ تعلیم کا مسئلہ ہے آپ اس بارے میں کیا کریں گے۔۔۔۔۔۔؟؟؟

یوشع اب مسلسل سوالوں سے تنگ پڑنے لگا تھا

میں نے آپ لوگوں کو اپنی شادی میں بلایا ہے پریس کانفرنس میں نہیں ____ جس دن میں پریس کانفرنس رکھوں گا اس دن میں آپ لوگوں کے تمام سوالات کے جوابات تسلی بخش دوں گا

۔

فلحال آپ شادی انجوائے کریں اور مجھے بھی کرنے دیں ____ یوشع معذرت کرتا ہوا آگے بڑھ گیا۔

بھائی یار تیری شادی تو بڑی زبردست لگ رہی ہے لیکن اگر کھانا کم پڑ گیا تو_____ عکاشہ نے لوگوں پر نظر مارتے ہوئے پوچھا

تو مجبوراً مجھے اپنے بھائی کی قربانی دینا پڑے گی۔ تجھے دیگ میں ڈال دوں گا_____ یوشع کے جواب پر عکاشہ نے اسے ناراض نظروں سے دیکھا

میری ماں کا پتا ہے نا!!!!_____ عکاشہ کی بات پر یوشع کو عدن کا خیال آیا

ایک تو لوگوں نے تنگ کیا ہوا ہے اوپر سے تیری بکواس مسلسل جاری ہے میں نے سوچا تھا گھر سے نکلتے ہوئے ماما کو کال کروں گا مگر _____ یوشع نے فوراً عدن کو ویڈیو کال کی

چھوٹی ماما دیکھیں کتنی رونق لگی ہوئی ہے مگر پھر بھی میرا دل آپ کے بغیر بہت اداس ہے کاش میں آپ کو یہاں لا سکتا _____ یوشع نے پورے پنڈال پر کیمرہ گھماتے ہوئے کہا

ماشاءاللہ میرا بیٹا تو پورا شہزادہ لگ رہا ہے۔ اپنی نظر ضرور اتار دینا ____ عدن نے محبت سے یوشع کی تعریف کی۔

زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہے ماما میرے بارے میں کہہ رہی ہیں ____ عکاشہ نے موبائل یوشع سے اپنی طرف کیا۔

سوری ماما ____ کچھ دیر بعد یوشع نے نہایت عاجزی سے کہ کیونکہ وہ عدن کی اداس آنکھیں دیکھ سکتا تھا جن میں حسرت تھی۔

سوری کس بات کی۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے حیرت سے پوچھا

آپ کی آنکھوں میں جو اداسی ہے اس کی وجہ پہلی بار میں ہوں ____ یوشع کی وضاحت پر وہ پھیکا سا مسکرا دیں

انہیں حیدر صاحب دکھاؤ بھائی یار رررر____ایک دم سین بدل جائے گا اداسی کی جگہ گالوں پر لالی آجائے گی____عکاشہ کی بات پر یوشع نے اسے ایک تھپڑ رسید کیا

اپنی دلہن بھی دکھانا میں دیکھو تو سہی کے کیسی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟عدن کی بات پر یوشع نے سر ہلایا

میں آپ سے ملوانے لاؤنگا____یوشع نے وعدہ کیا اور کال بند کر دی

یہ کاغذ اسے دے دو مجھے آج تک کسی قسم کا کوئی تماشا نہیں چاہیے_____ اگر آج نکاح میں گڑبڑ ہوئی تو میں سچ مچ کسی کو نہیں بخشوں گا_____ جس پر نوید سر ہلاتا چلا گیا

اس میں کیا لکھا تھا۔۔۔۔۔۔؟؟؟ نوید کی پشت کو دیکھتے ہوئے کاغذ کے بارے میں یوشع سے پوچھا

علاج_____ یوشع کا جواب عکاشہ کو سمجھ نہیں آیا جب کہ یوشع مسکراتا ہوا لوگوں سے ملنے لگا

کچھ دیر بعد نکاح شروع ہوا تو بظاہر یوشع بالکل مطمئن نظر آرہا تھا مگر اسے ایک ایک سیکنڈ اپنی دھڑکن ساتھ محسوس ہو رہا تھا

لڑکی کا ولی کہاں ہے اس سے دستخط اور اس کی اجازت لے آئے

_____ مولوی کے کہنے پر ماسٹر جی اپنی کچھ عزیزوں ساتھ امشال کی طرف چلیں گے ۔

اگر بکری کی مالکن نے انکار کر دیا تو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے لوگوں پر نظر گھماتے آئے ہوئے پوچھا

اپنی تو ذرا سنبھال کر رکھو کیونکہ آج ایسا نہیں ہو گا_____ یوشع نے اطمینان سے جواب دیا جب کہ اپنا دل بھی ڈر رہا تھا۔

اتنے لوگ اور میڈیا اگر کچھ گڑبڑ ہو گئی تو_____ یوشع نے ابھی دل میں سوچا ہی تھا کہ ماسٹر جی سامنے سے نکاح نامہ سائن کرا کر لے آئے۔

تھوڑی دیر بعد کھانے کا شور مچا تو سب کھانا کھانے میں مصروف ہو گئے ۔

کیا ہوا آپ تو نکاح کے بعد بالکل ہی خاموش ہو گئے ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟
عکاشہ نے یوشع کو خاموش دیکھ کر پوچھا

ہمممم___ گڑبڑ ضرور ہے مگر کہاں ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بے خیالی میں یوشع نے کہا تو عکاشہ چونک پڑا

گڑبڑ____ شادی تو نام ہی گڑبڑ کا ہے۔ عکاشہ نے بات مذاق میں اڑادی تو یوشع بھی مسکرادیا۔

اس وقت ڈیرے پر یوشع، حیدر آفندی اور عکاشہ کچھ خاص مہمانوں کو رخصت کر رہے تھے ۔

بھائی یار رر رویسے تو میں جھوٹا ہوں مگر میرے خیال سے آپ کو یہ قیمتی وقت اپنی بیگم ساتھ گزارنا چاہیے_____ عکاشہ عکاشہ نے سر کھجاتے ہوئے یوشع کے کان میں سرگوشی کی ۔

میں نے شادی اپنے لئے نہیں بلکہ بڑی سرکار کے لئے کی ہے اور وہ اسی کے ساتھ وقت گزار رہی ہو گی ۔

یوشع کے سامنے اچانک حویلی کا خیالی منظر آیا جس میں کافی "تُوتُو میں میں" ہو رہی تھی۔

اچھا میں سمجھا آپ نے بچوں کے لیے کی ہے _____ عکاشہ کی شرارت پر یوشع نے اسے گھورا

کیوں اپنی نئی نویلی دلہن پر ظلم کر رہے ہیں بچاری پریشان ہو رہی ہو گی جائیں اس کی مدد کریں _____ عکاشہ کو امثال ساتھ ہمدردی ہوئی ۔

وہ پریشان ہوتی نہیں بلکہ پریشان کرتی ہے اس کا تعلق بھی تمہاری جیسی مخلوق سے ہی ہے ۔

اور یہ تمہیں کس خوشی میں ہمدردی کا بخار چڑھا ہوا ہے ۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا

میری بھابی ہے وہ بھی اکلوٹی، چھوٹی سی، معصوم سی_____ عکاشہ کے جواب پر یوشع ہنسا

اسے تمہاری بھابھی بنے ابھی چند گھنٹے نہیں ہوئے اور اتنا لاڈ_____ میں جو تمہاری پیدائش سے پہلے کا تمہارا بھائی ہوں مجھے تو کبھی اس طرح نہیں کہا_____یوشع نے گلہ کیا

بھائی یارررررر سمجھا کرو نا!!!!!_____ عکاشہ نے یوشع کے کندھے پر ہاتھ رکھا

چل آحویلی چلتے ہیں_____ یوشع نے اپنی چادر جھاڑتے ہوئے آہستہ سے کہا

نہیں میں یہاں سے سیدھا گھر جاؤں گا۔ ماما اکیلی ہیں۔ آپ آیئے گا بھابھی کو لے کر، ماما کو بہت اچھا لگے گا_____ عکاشہ کے جواب پر پاس سے گزرتے حیدر آفندی چونکے

تم آج کہیں نہیں جا رہے ہو۔ کل ولیمہ ہے اس کے بعد دن میں جانا۔ ابھی ویسے بھی بہت رات ہو گئی ہے _____ حیدر آفندی نے رک کر دونوں کی طرف دیکھا

اچھا ٹھیک ہے پھر آپ اپنی لاڈلی بیگم کو بتا دیں میری تو سنتی ہی نہیں ہیں۔

بھائی یار رر آج کل بڑے ہی نافرمانبردار قسم کے والدین آ رہے ہیں _____ عُکاشہ کے تبصرے پر آس پاس سے گزرتے لوگ بھی مستفید ہو رہے تھے ۔

تم کہاں جانے کی تیاری کر رہے ہو۔۔۔۔۔؟؟؟

ابھی اتنے مہمان ہیں پہلے ان سب کا بندوبست کرو۔جو جانا چاہ رہا ہے انہیں بھیج دو اور باقیوں کی رہائش کے انتظامات دیکھ لو پھر بے شک چلے جانا۔یوشع کو دیکھتے ہوئے حیدر آفندی عدن کو کال ملانے لگے

حیدر آپ کو بیٹے کی شادی بہت مبارک ہو____عدن نے کال اٹینڈ کرتے ہوئے کہا

آپ ہمیشہ ہی مجھے لاجواب کر دیتی ہیں۔ابھی میں آپ کو یہ کہنے ہی لگا تھا کہ آپ نے کہہ دیا۔ یہ تو غلط بات ہے۔ کبھی مجھے بھی جیت لینے دیا کریں_____ حیدر آفندی کے لہجے میں خوشی جھلک رہی تھی

حیدر آپ نے مجھے مس کیا۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟پتہ نہیں کیوں مگر عدن کا دل کر رہا تھا کہ حیدر اس کی کمی کو شدت سے محسوس کریں۔

آپ کو کیوں لگا کہ میں نے آپ کو مس کیا ہو گا۔۔۔۔؟؟؟جواب کی بجائے سوال پوچھا

بس مجھے لگا کہ خیر_____ عدن نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی

یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ آپ کو لگا ہو اور ویسا نہ ہوا ہو ۔۔۔۔؟؟؟

عدن میں نے آپ کو ہر جگہ ہر لمحے محسوس کیا ہے مگر
میری مجبوری آپ کو بہانہ لگتی ہو گی_____ حیدر آفندی
اب بالکل سیریس تھے ۔

اچھا اداس مت ہوں اور عکاشہ کو اپنے پاس روک لیجیے گا۔اب
رات بہت ہو گئی ہے_____ عدن کی بات پر انہوں نے سر ہلایا

میں بھی یہی بتانے لگا تھا کہ کل ولیمے کے بعد میں اسے اپنی گاڑی میں خود چھوڑنے آؤں گا_____ حیدر آفندی کی بات پر عدد خوشی سے کھل اٹھیں ۔

آپ خود آئیں گے_____ بے یقینی سے پوچھا

بالکل میں خود آؤں گا آخر اس گدھے کے سسرال بھی تو جانا ہے نا!!!!

_____ حیدر آفندی کے جواب پر عدن مسکرانے لگیں۔

اب آپ سو جائیں رات کافی ہو گئی ہے صبح ملاقات ہوتی ہے

_____ حیدر آفندی نے آسمان پر پھیلے ستاروں کو دیکھتے ہوئے کہا

آپ مجھے نیند نہیں آئے گی۔ جب آپ نے آنا ہوتا ہے تو انتظار

میں میری رات کٹتی ہے _____ عدن کے جواب پر حیدر

آفندی نے نفی میں سر ہلایا

یعنی میں نے آپ کو اپنی لاعلمی میں انتظار کی سولی پر لٹکا دیا میں ہر

دفعہ آپ کی تعریف کی وجہ بنتا ہوں _____ حیدر آفندی کی

آواز کافی آہستہ ہو گئی تھی۔

حیدر یہ آپ کیسی باتیں کرنے لگتے ہیں میں خوشی میں جاگ رہی ہوں ____ عدن نے حیدر آفندی کی اداسی کو محسوس کرتے ہوئے کہا

اچھا پہلے آپ وعدہ کریں کہ کھانا کھا کر آرام سے سو جائیں گی۔ ورنہ میں اپنے آنے کا ارادہ کینسل بھی کر سکتا ہوں بلکہ کر دوں گا ____ حیدر آفندی نے دھمکی دی

حیدر اب آپ زیادتی کر رہے ہیں۔۔۔۔؟؟؟عدن روہانسی ہوئیں۔

اچھی اور میٹھی پر سکون نیند میری بیوی کے لئے بہت ضروری ہے اس لیے آپ رات کو بالکل نہیں جاگیں گی ۔

میں کچھ دیر میں کال کرتا ہوں اور کال اٹینڈ نہیں ہونی چاہیے۔ حیدر آفندی کی بات پر عدن مسکرائی

اب آپ بالکل عکاشہ کی طرح behave کر رہے ہیں_____ عدن نے عکاشہ کو مس کیا

آخر باپ ہوں اس کا _____ کچھ تو اثر ہو گا۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے اپنے سے دور کھڑے عکاشہ کو دیکھتے ہوئے کہا جو یوشع کے ساتھ کسی بات پر ہنس رہا تھا۔

امثال نے جیسے حویلی میں قدم رکھا تو اسے یہاں کا ماحول باہر کی نسبت بالکل مختلف لگا

باہر تو شادی کا شور اور بہت گہما گہمی تھی جب کہ اندر اتنا ہی سناٹا تھا۔

حویلی کے ماحول کو دیکھ کر کوئی یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ اس حویلی میں آج شادی ہے ۔

امثال کو اپنے جسم میں سردی اترتی ہوئی محسوس ہوئی۔ بتول اور راشدہ بیگم اپنے ساتھ امثال کو لے کر ابھی لیونگ روم میں داخل ہی ہوئیں تھی کہ بڑی سرکار زور سے دھاڑیں۔

یہ معذور نہیں ہے۔ چھوڑو اسے اور تم دونوں اپنے کمرے میں جاؤ _____ بڑی سرکار کی دھاڑ پر دونوں نے اسے چھوڑ دیا مگر کھڑی وہاں ہی رہیں۔

ہاں تو لڑکی تم نے کیا سمجھا تھا کہ میں اپنی بے عزتی بھول جاؤں گی ؟؟؟_____

پیر بانو سب کچھ بھول سکتی ہے مگر اپنی بے عزتی نہیں_____

بڑی سرکار نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ امثال کو دیکھا تو بتول اور راشدہ بیگم کو خطرے کا احساس ہوا ۔

امثال کے اپنے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہوئے لگے اور دماغ بھی سائیں سائیں کرنے لگا۔ جتنا وہ آسان سمجھ رہی تھی اتنا آسان کچھ نہیں تھا ۔

اپنے گھر میں تو سب ہی نواب ہوتے ہیں۔ اس لئے کسی کی پرواہ نہیں ہوتی مگر اب اسے سچ مچ ڈر لگنے لگا تھا

تم صرف نام کی دلہن ہو۔ اصل میں تم میری نوکرانی بن کر اس حویلی میں آئی ہو۔ آج سے میرے سارے کام تم کرو گی۔ تمہارا یوشع سے کچھ لینا دینا نہیں ہے ۔

بہو اس کے سارے زیور اتار کر میرے کمرے میں رکھ دو اور بتول تم اسے اپنا کوئی پرانا جوڑا دو۔ مجھے یہ اس لباس میں نظر نہ آئے ۔

اور ہاں جب یہ کپڑے بدل لے تو اسے تہہ خانے میں چھوڑ آنا
۔ آج کی رات یہ ہمارے بزرگوں ساتھ گزارے گی۔ آخر اس نے
بزرگوں کی دعائیں بھی تو لینی ہیں ۔

بڑی سرکار امثال پہ ایک حقارت بھری نظر ڈالتے ہوئے
اپنے کمرے میں جانے لگیں مگر پھر رکیں

یوشع آئے تو اسے میرے کمرے میں بھیج دینا_____ بڑی
سرکار کہتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی ۔

جبکہ ان کی باتیں سن کر امثال کا رنگ فق ہوا مگر وہ اپنے جذبات کو قابو کرنے کا ہنر رکھتی تھی ۔

اس سے پہلے کہ راشدہ بیگم اسے کچھ کہتیں۔ وہ نیچے کارپٹ پر بیٹھ کر اپنے زیورات اتارنے لگی

حویلی کے نوکر حیرت سے یہ سب دیکھ رہے تھے کہ ایک دن کی دلہن وہ بھی یوشع سائیں کی کے ساتھ کیا سلوک ہو رہا ہے ۔۔۔۔۔؟

جب یوشع کو پتہ چلے گا تو وہ بہت ناراض ہو گا ہنگامہ کرے گا_____

بتول نے راشدہ بیگم کے کان میں سرگوشی کی ۔

وہ بڑی سرکار کے آگے نہیں بولتا بس جو انہوں نے کہا ہے تم وہ کرو

_____ راشدہ بیگم کے کہنے پر بتول اپنے کمرے میں سوٹ لینے

چلی گئی

تم نے اپنی زبان سے اس حویلی میں اپنے لیے خود کانٹے بوئیں ہیں _____

راشدہ بیگم نے کہتے ہوئے اس کے آگے سے زیور اٹھائے ۔

زبان کیا گھر پر چھوڑ آئی ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ راشدہ بیگم نے اس کی

خاموشی پر اس کا جائزہ لیتے ہوئے طنز کیا

زبان میں اپنے ساتھ ہی رکھتی ہوں مگر فی الحال میں بہت تھک گئی ہوں۔ ورنہ جواب تو میں ایسے دیتی کہ پھر نہ سوال پیدا ہوتے ۔

آپ کے دل میں میرے لئے جو رائے قائم ہے اسے قائم ہی رکھیے گا میں بدلتی نہیں ہو" کتے کی دم" والا حال ہے میرا ____ راشدہ بیگم کے دل میں امثال کی باتوں سے مزید نفرت پیدا ہوئی۔

تمہیں میرا بیٹا چھوڑے گا نہیں ____ یہ کپڑے بدلو تا کہ تمہیں تہہ خانے میں چھوڑ دیا جائے ____ راشدہ بیگم نے بتول کے ہاتھ سے کپڑے لیتے ہوئے اس کی گود میں پھینکے۔

میں چاہتی بھی نہیں کہ آپ کا بیٹا مجھے چھوڑے بھلا اس حویلی سے جانے کو کس کا دل کرے گا ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اور یہ کپڑے یہاں ہی بدل لو یا کوئی جگہ بھی ملے گی _____ امثال نے ارد گرد نوکروں کو چلتے پھرتے دیکھ کر پوچھا جس پر بتول نے ایک سٹور کی طرف اشارہ کیا

بہت ہی بد تمیز ہے _____ راشدہ بیگم نے اسے جاتا دیکھ کر کہا

مجھے تو اس کا انجام سوچ کر بہت ڈر لگ رہا ہے کافی برا ہو گا۔ بتول نے جھرجھری لی ۔

کالے اور پیلے پرنٹڈ سوٹ میں بے شک وہ بہت پیاری لگ رہی تھی ۔

شکل تو اچھی ہے کاش اس کی زبان بھی اچھی ہوتی _____ راشدہ بیگم کہتی ہوئی اپنے کمرے میں چلی گئی جبکہ بتول نے نوکرانی کو اشارہ کیا

امثال نے جیسے ہی تہہ خانے کی سیڑھیوں پر قدم رکھا نوکرانی نے زور سے دروازہ بند کر کے باہر سے لاک لگا دیا

ڈرپوک لوگ ____ امثال نے دروازے کو دیکھتے ہوئے غصے سے کہا

اور پھر تہہ خانے کا جائزہ لینے لگی

تہہ خانہ کافی کشادہ تھا جس کے فرش پر براؤن ماربل لگا ہوا تھا

۔ چھت پر جا بجا بلب لگے تھے جس کی وجہ سے وہ رات میں

بھی دن کا سماں پیش کر رہا تھا ۔

تہہ خانے کے ایک حصے میں کافی قبریں بنی ہوئی تھیں جبکہ

ایک دیوار پر لکڑی کی الماری تھی۔ فرنیچر نام کی کوئی چیز نہ تھی نہ

کوئی چٹائی وغیرہ

نیند سے اس کی آنکھیں بوجھل ہو رہی تھیں مگر تجسس اسے سونے سے منع کر رہا تھا۔ کچھ دیر کچھ دیر ریلنگ سے ٹیک لگانے کے بعد امشال نے سیڑھیاں اترنا شروع کی ۔

پائل جو غلطی سے اس کے پاؤں میں رہ گئی تھی اس کی آواز اس خاموشی میں عجیب سا سماں باندھ رہی تھی ۔

قدم قدم چلتے وہ قبروں کے قریب پہنچی کچھ قبروں پر کتبے لگے تھے اور کچھ بغیر کتبے کے تھیں۔

امثال نے اپنے ڈوپٹے سے کتبے صاف کرنا شروع کیے تو ہر کتبے پر ایک ہی لفظ کندہ تھا "نافرمان" ____ امثال نے حیرت سے کندھے اچکائے

کیا ان کے بزرگ بھی ان کی طرح نافرمان تھے۔۔۔۔؟؟؟ اپنی سوچ پر امثال کو خود ہی ہنسی آئی

حیرت و تعجب میں گم امثال پلٹنے لگی تو اس کے پاؤں کو کسی چیز ساتھ ٹھوکر لگی

یہ تو کسی چھوٹے بچے کی قبر لگ رہی ہے کیا ان کے بچے بھی پیدائشی نافرمان ہوتے ہیں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اس حساب سے تو اس حویلی کے باہر "آفندی ہاؤس" نہیں بلکہ "نافرمان ہاؤس" لکھا ہونا چاہیے_____ امثال دل میں سوچتی لکڑی کی الماری کی تک بڑھی۔

الماری کھولتے ہی اس کے ہوش اڑ گئے۔ اندر کفن دفن کا سامان پڑا تھا ۔

یااللہ یہ کیسے لوگ ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟امثال نے فورادروازہ بند کیااور پھر اس کی ہمت جواب دے گئی کیونکہ کافور کی خوشبو سے اس کا سر چکرانے لگا تھا

دیوار سے ٹیک لگاتے ہوئے وہ زمین پر بیٹھی۔ آنکھیں بند کرتے ہی اپنا کمرہ، بھائی بہن، اپنی چارپائی سب یاد آنے لگے_____ بند آنکھوں سے چند آنسو بہہ نکلے

میں تو اس کے تہہ خانے میں رات نہیں گزار سکتی

_____؟؟؟

امثال نے سوچتے ہوئے ادھر ادھر دیکھا تو سامنے دیوار پر مین سرکٹ بورڈ لگا ہوا نظر آیا۔

لگتا ہے مسئلہ حل ہو جائے گا۔۔۔۔۔؟؟؟ امثال سوچتی ہوئی اٹھ کھڑی ہوئی۔

یوشع نے تقریبارات کے ایک بجے فارغ ہوتے ہی عکاشہ کو مخاطب کیا۔

چل یار حویلی جا کر سوتے ہیں_____یوشع کے کہنے پر عکاشہ نے اسے گھورا

میں تو آج کھلے آسمان کے نیچے ہی سوؤں گا کتنی رونق ہے یہاں_____

عکاشہ نے ایک طرف دیگیں پکاتے ہوئے لوگوں کو دیکھ کر کہا جو صبح کا ناشتہ بنانے میں مصروف تھے ۔

رونق تو ادھر بھی بہت لگی ہو گی۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے زو معنی انداز میں جواب دیا تو دونوں ہی ہنس پڑے

میرا دل برداشت نہیں کر پائے گا زیادہ رونق کو میں یہاں ہی ٹھیک ہوں۔ جب سے میں نے خون دیا ہے میرا دل کمزور ہو گیا ہے

_____ عکاشہ نے چارپائی کے اوپر پاؤں کرتے ہوئے معذرت کی جبکہ یوشع اسے گھورتا ہوا حویلی کی طرف چل دیا

لیونگ روم میں قدم رکھتے ہی مکمل سناٹے نے اس کا استقبال کیا تو اس نے سکھ کا سانس خارج کیا۔

"مطلب سب شانتی ہے" _____ وہ دل میں سوچتا ہوں سیڑھیوں کی طرف جانے لگا تبھی راشدہ بیگم کی پکار پر چونکا

تمہیں بڑی سرکار یاد کر رہی ہیں____ راشدہ بیگم نے لیونگ روم کی لائیٹس آن کی تو ان کے ساتھ بتول بھی موجود تھی۔

آپ دونوں ابھی تک جاگ رہی ہیں_____ یوشع کو حیرت ہوئی

ہاں وہ تمہیں بڑی سرکار کا پیغام جو دینا تھا____ بتول کے جواب پر یوشع بڑی سرکار کے کمرے کی طرف چل دیا

چچی آئیں نا!!! سنتے ہیں کہ اب کیا ہو گا۔۔۔۔؟؟؟ بتول نے راشدہ بیگم کے کان میں سرگوشی کی۔

آرام سے پہلے اسے تو جانے دو۔ اسی لئے تو ابھی تک ہم جاگ رہے ہیں_____ راشدہ بیگم کے جواب پر دونوں دبے پاؤں بڑی سرکار کے کمرے کی طرف جانے لگیں۔

میں نے اس لڑکی کا سارا زیور اپنے پاس رکھ لیا ہے کیونکہ وہ ان کی حقدار نہیں تھی اور نہ ہی اس لباس کی_____ بڑی سرکار کے اشارے پر یوشع نے صوفے پر لال رنگ کا جوڑا دیکھا جو امثال نے پہن رکھا تھا

اچھا_____ یوشع نے فرمانبرداری اس سے ان کی ہاں میں ہاں ملائی۔

آج رات سزا کے طور پر وہ تہہ خانے میں رہے گی۔ تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں۔۔۔۔؟؟؟ بڑی سرکار نے یوشع کے چہرے پر نظر گاڑتے ہوئے پوچھا جبکہ راشدہ بیگم اور بتول بھی دم بخود تھیں۔

)لفظ تہہ خانہ سن کر یوشع کے دل کو کچھ ہوا تو تھا مگر وہ ناموں سے بڑی سرکار کی بات سننے لگا(

اس نے آپ کے ساتھ اتنی بدتمیزی کی تھی یہ سزا تو بہت کم ہے ایسا کریں تہہ خانے کی لیٹ بند کر دیں۔ تاکہ وہ آئندہ احتیاط کرے

یوشع کے جواب پر جہاں بڑی سرکار مسکرانے لگیں وہیں راشدہ بیگم اور بتول نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا

شاباش مجھے تم سے یہی امید تھی مگر وہ کم عقل راشدہ نے مجھے شک میں ڈال دیا تھا کہ یوشع ہنگامہ کرے گا۔ بڑی سرکار نے محبت بھری نظروں سے یوشع کی طرف دیکھا

اب اجازت میں بہت تھک گیا ہوں۔ اس وقت سونا چاہتا ہوں ____ یوشع نے اپنا سر بڑی سرکار کے آگے کرتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے تم جاؤ آرام کرو_____بڑی سرکار کی اجازت ملتے ہی یوشع تیر کی طرح سیدھا اپنے کمرے میں آتے ہی بیڈ پر گرا۔

شدید تھکاوٹ اور نیند کا غلبہ_____وہ اوندھے منہ لیٹا نیند کی وادی میں اترنے ہی لگا تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی

کون ہے۔۔۔؟؟؟یوشع زور سے چیخا مگر بتول کو دیکھ کر سنبھل گیا

گھڑی دیکھی ہے کیا یہ وقت مناسب ہے میرے کمرے میں آنے کے لئے۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے اسی پوزیشن میں لیٹے ہوئے پوچھا

مجھے وہ لڑکی بالکل پسند نہیں ہے مگر سردی اور ڈر سے وہ مر جائیں گی ____ بتول کی بات پر یوشع نے آنکھیں کھولیں

تو پھر میں کیا کروں۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع اب سیدھا ہو گیا تھا

یہ بھی مجھے بتانا پڑے گا۔۔۔۔؟؟؟بتول کو حیرت ہوئی

جاؤ یہاں سے اسے کچھ نہیں ہوگا اتنی جلدی نہیں مرتی_____

یوشع کہتا ہوا دوبارہ لیٹ گیا

اور اگر مر گئی تو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول کی آواز پر یوشع نے ہاتھ سے اسے جانے کا اشارہ کیا مطلب اب وہ مزید اس بارے میں بات نہیں کرنا چاہتا تھا

اتنی شدید نیند آ رہی تھی سب کا بیڑہ غرق کر دیا_____ بتول کو تو اس نے بھیج دیا تھا مگر اب وہ خود کروٹ بدل بدل کر تھک گیا

تھا۔ نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی بالآخر تنگ آکر وہ اپنے کمرے سے باہر نکل آیا۔

کیا مجھے اسے تہہ خانے سے نکال لانا چاہیے یا آج رات وہیں رہے ؟؟؟_____

یہ اس کی سزا ہے میرے بڑوں سے بدتمیزی کرنے کی_____ یوشع ابھی سیڑھیاں اتر ہی رہا تھا کہ اچانک ایک زوردار دھماکے سے پوری حویلی کی لائٹ چلی گئی۔

یہ کیا تھا۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کو چند لمحے کچھ سمجھ نہیں آیا مگر جب غور کیا تو دھماکے کی آواز تہہ خانے سے تھی

امثال_____یوشع کے بھاگنے پر باقی ملازم بھی اس کے پیچھے بھاگے

دروازہ کھولتے ہی اندر موجود مین سرکٹ بورڈ سے آگ کے شعلے نکل رہے تھے اور یوشع کو چل سیکنڈ لگے یہ پتہ چلنے میں کہ یہ کام کس کا ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

امثال_____یوشع نے اپنے غصے کو کنٹرول کرتے ہوئے پکارا

آرام سے بہری نہیں ہوں_____اپنے عقب سے اسے امثال کی آواز آئی

پاگل ہو یہ کیوں کیا ہے اگر خود مر جاتی تو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے
مثال کو بازوؤں سے پکڑ کر جھنجھوڑا

کتنا فرق ہوتا ہے "پاگل "لفظ میں_____زمانہ کہے تو غصہ تم کہو تو
پیار آتا ہے۔

اچھا اگر سردی سے مر جاتی تو۔۔۔۔؟؟؟ امثال کے پوچھنے پر یوشع کی گرفت ڈھیلی پڑی

مجھے تم سے اس قسم کی احمقانہ حرکت کی بالکل امید نہیں تھی _____ یوشع پیچھے ہوا

مگر مجھے آپ لوگوں سے بالکل ایسی ہی امید تھی _____ امثال کی بات کا مطلب سمجھتے ہو یوشع خاموش ہو گیا

باہر نکلو _____ یوشع نے اسے راستہ دیتے ہوئے کہا

اسی لئے توسب کیا ہے۔ امثال نے دل میں سوچتے ہوئے قدم باہر رکھا

یہ تم دونوں اس وقت تہہ خانے میں کیا کر رہے تھے ۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی نے دونوں کو باہر آتا دیکھ کر پوچھا

بزرگوں کو سلام کرنے گئے تھے ____ امثال کے پر اعتماد جواب پر ایک دفعہ حیدر آفندی نے اسے چونک کر دیکھا جبکہ یوشع اپنا سر کھجانے لگا

ویسے تم دونوں بھائی اور تمہاری پسند ____ قابل داد ہوتی ہیں۔ حیدر آفندی کے طنز پر یوشع مسکرا کر چل دیا۔

لائٹ کب تک بحال ہو جائے گی۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع کے جاتے ہی حیدر آفندی ملازموں پر برس پڑے ۔

کمرے میں قدم رکھتے ہی امثال کے ہوش اڑ گے۔ اتنا خوبصورت اور پر آسائش کمرہ اس نے زندگی میں کبھی نہیں دیکھا تھا۔ مدہم ایمبر جنسی لائٹس کمرے کو مزید خوبصورت بنا رہی تھیں۔

کتنی چیزیں ایسی تھیں جن کے نام اور استعمال سے وہ ناواقف تھی۔ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی وہ صوفے پر آکر بیٹھ گئی ۔

امثال ایک ایک چیز کو بہت غور سے دیکھ رہی تھی کبھی اس کے تاثرات حیرت سے پھیل جاتے اور کبھی ستائش اس کی نظروں میں نظر آتی ہے۔

وہ چیزوں کو اور یوشع اسے بہت غور سے دیکھ رہا تھا ۔

اگر تم نئی چیزوں کا ایکسرے کر لیا ہو تو ذرا ادھر دیکھو_____ یوشع کے کہنے پر امثال نے اسے گھور کر دیکھا

دیکھنے کو کہا ہے گھورنے کو نہیں_____یوشع نے امشال کو اپنی طرف اس طرح دیکھنے پر ٹوکا

اگر آئندہ تم نے اس قسم کی کوئی فضول حرکت کی یا بڑی سرکار اور اماں سائیں سے بدتمیزی کی تو میں تمہارے ساتھ سچ مچ بہت برے سے پیش آؤں گا۔ تم مجھے جانتی نہیں ہو ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میں بہت برا انسان ہوں۔ صرف تمہارے ساتھ نرمی سے پیش آتا ہوں مگر اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ میں ایسا ہی رہوں گا ۔۔۔۔۔؟؟؟

یوشع کہتا ہوا قدم قدم اس کی طرف بڑھنے لگا اور وہ یوشع کو اپنی طرف آتا دیکھ کر صوفے سے اٹھ کھڑی ہو گئی۔

یہ بات اپنے گھر والوں کو بھی بتانا!!!!!_____ امثال اب یوشع کے مدمقابل کھڑی تھی

تمہیں مجھ سے ڈر نہیں لگ رہا۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے اسے تھامتے ہوئے پوچھا

نہیں____ امثال نے سادگی سے جواب دیا

کیوں۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے دلچسپی سے سے اس کے چہرے کا جائزہ لیا

آپ کے خیال سے مجھے آپ سے ڈرنا چاہیے۔۔۔۔۔؟؟؟امثال کے سوال پر یوشع ناچاہتے ہوئے بھی مسکرادیا

نہیں ڈرنا تو نہیں چاہیے مگر یہ جو تمہاری حرکتیں ہے نا!!!!

اس حساب سے ڈرنا بنتا ہے____یوشع اب بالکل نارمل انداز میں کہہ رہا تھا

آپ اپنا وعدہ پورا کریں گے نا؟؟؟۔۔۔۔؟؟؟ امثال پوچھ رہی تھی یا تصدیق چاہ رہی تھی وہ سمجھا نہیں

میں جو بات کہتا ہوں اس پر قائم رہتا ہوں۔ جو لوگ مجھے جانتے ہیں وہ یہ بات مانتے بھی ہیں ____ یوشع کے جواب پر امثال نے سر ہلایا

آپ نے الیکشن جیتنے اور لوگوں کو بیوقوف بنانے کے لیے میرا انتخاب کر کے بہت غلطی کی ہے ____ امثال سے وہ اس بات کی توقع نہیں کر رہا تھا اس لئے چونکا

کیوں تم میں ایسا کیا ہے جو میں الیکشن جیت جاؤں گا۔۔۔۔؟؟؟
یوشع کے پوچھنے پر امشال نے کہا

لوگ آپ کو رحم دل، غریب پرور، سادہ مزاج سمجھیں
گے عوامی حلقے میں آپ کی واہ واہ ہو گی اور آپ الیکشن جیت جائیں
گے ___ امشال کا تجزیہ اسے ہنسنے پر مجبور کر گیا

سمجھدار ہو ___ یوشع نے اس کی طرف دیکھ کر کہا

سمجھدار ہوں مگر بیوقوف نہیں ____ اگر آپ میرے ساتھ بڑی سرکار نے کچھ ____ ابھی امثال نے اتنا ہی بولا تھا کہ یوشع نے اس کے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ دیا

میری فیملی کے بارے میں جب تم بکواس کرتی ہو تو میرا دل کرتا ہے کہ دو لگاؤں ____ یوشع کی دھاڑ پر وہ ڈر کے پیچھے ہوئی

مگر پھر میں رک جاتا ہوں پوچھو کیوں۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع اس پر جھکتا ہوا کہنے لگا

کیوں۔۔۔۔؟؟؟ امثال نے کمزور سی آواز میں کہا

کیونکہ تم اپنی تمام تر بدتمیزیوں اور غربت کے باوجود مجھے بہت اچھی لگتی ہو یعنی مجھے تم سے محبت ہے_____ یوشع کا اقرار امثال کو حیرت میں ڈال گیا۔

"صرف کہ دینے سے کہاں محبت نبھائی جاتی ہے۔ محبت کو تو بڑی محبت سے نبھانا پڑتا ہے یوں دھمکیاں دے کے نہیں_____ امثال نے ڈرتے ڈرتے یوشع کو جواب دیا

یہ جو تم باتیں کرتی ہو نا!!!!! یہ کہاں سے سیکھتی ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے کہتے ہوئے امثال کو اپنے ساتھ لگالیا

عشق اِس دورِ خطاء میں ممکن ہی نہ تھا

حیران ہوں میں نے تجھے اتنا چاہا کیسے ۔۔۔؟

یوشع مجھے تم سے یہ امید نہ تھی کہ تم میرے خلاف بھی جا سکتے ہو_____ صبح صبح ہی بڑی سرکار نے یوشع کو اپنے پاس بلالیا تھا

۔

میں اور آپ کے خلاف ____ سورج آج کیا مغرب سے نکلا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے مصنوعی حیرت سے پوچھا

یوشع _____ بڑی سرکار نے اسے گھورا مگر ان کی نگاہ میں اس کے لئے غصہ نہیں تھا

تم نے اس لڑکی کو رات اپنے کمرے میں کیوں آنے دیا جبکہ میں نے اسے سزا دی تھی۔۔۔۔۔؟؟؟بڑی سرکار کی بات پر یوشع بے ساختہ مسکرایا

آپ کیا چاہتی ہیں کہ آپ کے لاڈلے بیٹے کو جسے آپ نے بہت پیار سے پالا ہے جیل ہو جائے۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کی بات سنتے ہی بڑی سرکار نے ایک دم اپنے سینے پہ ہاتھ رکھا

اللہ نہ کرے کیا صبح صبح بد شگونی کی باتیں منہ سے نکال رہے ہو ____ بڑی سرکار نے فورا یوشع کے سر پر ہاتھ پھیرا

اگر وہ رات جل کر مر جاتی تو کیس مجھ پر بنتا نا!!!!!____ پھر میرے مخالفین کو موقع بھی مل جاتا اور آج کل اس قسم کے کیس میڈیا پر خوب شہرت پاتے ہیں۔ آپ میری بات سمجھ رہی

ہیں نا!!! کہ میں کیا کہنا چاہ رہا ہوں۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے بڑی سرکار کی طرف لجاجت سے دیکھتے ہوئے پوچھتا

آپ اسے فی الحال میرے کمرے میں ہی رہنے دیں کیا پتا اس حویلی میں کوئی میرا دشمن ہو ۔۔۔۔؟؟؟

اگر کسی نے یہ باتیں میڈیا پر پھیلا دیں تو میرے الیکشن کی کمپین کو بہت نقصان پہنچ سکتا ہے ۔

رہی بات آپ کی کہ میں آپ کے خلاف گیا ہوں تو ایک بات آج آپ میری غور سے سن لیں بلکہ میں آپ کو لکھ دیتا ہوں کہ میری زندگی میں آپ کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا ۔

کوئی بھی رشتہ مجھے آپ سے عزیز نہیں ہے۔ جس طرح لاڈ پیار سے آپ نے مجھے پالا ہے میری ہر خواہش پوری کی ہے۔ مجھے اس کا پورا احساس ہے۔ آپ میں میری جان بستی ہے۔ آپ کے دم سے ہی اس حویلی کی رونق ہے ____ یوشع نے عقیدت سے بڑی سرکار کا ہاتھ چوما

ٹھیک ہے مگر تم اس لڑکی کو اپنے کمرے میں ایک میڈ بنا کر رکھو گے اس کے پاس بالکل نہیں جاؤ گے ____ بڑی سرکار کی اس بچکانہ خواہش پر یوشع دل کھول کر ہنسا

توبہ کریں جی ____ جیسا آپ چاہتی ہیں ویسا ہی ہو گا مگر تھوڑا سا صبر کر لیں مجھے ایم این اے کی سیٹ جیت لینے دیں۔

)ویسے آپ اس لڑکی سے خوفزدہ نہ ہوں میں نے کہا نا!!! آپ کی جگہ کوئی نہیں لے سکتا اور اس کی اپنی جگہ ہے۔

ماؤں کو بیٹوں کی شادی کا شوق بھی بہت ہوتا ہے اور پھر وہ بیٹوں کی محبت کو بانٹ بھی نہیں سکتی۔ عجیب بات ہے ____ یوشع نے دل میں سوچا مگر بڑی سرکار سے کہا نہیں (

یوشع میں تجھے بہت اوپر دیکھنا چاہتی ہوں۔ میرا بس چلے تو میں تجھے وزیر اعظم بنا دوں ____ بڑی سرکار کی محبت پر یوشع نے انہیں اپنے ساتھ لگا لیا

آپ کی موجودگی میں، میں کسی وزیر اعظم سے کم ہوں کیا۔۔۔۔؟؟؟ یوشع کے پوچھنے پر انہوں نے اسے پیار سے تھپکا

اچھا باقی باتیں بعد میں۔ اب تم جا کر ولیمے کے لئے تیار ہو جاؤ اور مجھے بھی دیکھنے دو کہ حویلی میں کیا ہو رہا ہے ۔۔۔۔۔؟

تیری ماں تو بلکل ایک بیکار عورت ہے _____ بڑی سرکار کے کہنے پر یوشع نے ان سے جدا ہوتے ہوئے انہیں گھورا ۔

جو عورت مجھ جیسا بیٹا پیدا کر سکتی ہے وہ بے کار کیسے ہوئی۔۔۔۔۔؟؟؟
یوشع کے کہنے پر بڑی سرکار خوب ہنسی

اسی وجہ سے تو وہ اب تک اس حویلی میں ہے ورنہ میں نے کب کا اسے نکال دینا تھا ____ بڑی سرکار نے نہایت سخت جواب دیا

یہ تو زیادتی ہے ____ یوشع نے گلا کیا

اب تم کوئی ایسا گل نہ کھلانا کہ مجھے اس بدتمیز کو برداشت کرنا پڑے ____ بڑی سرکار کی تنبیہہ پر یوشع ہنستا ہوا کمرے سے باہر نکل گیا۔

کمرے میں اس وقت مکمل خاموشی کا راج تھا حالانکہ سب ہی زبان رکھتے تھے ۔

پھر تم نے کیا سوچا ہے۔۔۔۔؟؟؟ بالآخر راشدہ بیگم نے اس خاموشی کو توڑتے ہوئے نوید سے پوچھا

میں نے آگے بھی عرض کی تھی کہ جو آپ کا حکم _____ نوید نے عاجزی سے کہا حالانکہ دل بچھڑنے کے دکھ رو رہا تھا ۔

ہم بتول کو اس حویلی سے رخصت نہیں کرنا چاہتے۔ اس لیے تم اسے

_____ یوشع نے نوید کو دیکھتے ہوئے سنجیدہ لہجے میں کہا

جی سائیں میں سن رہا ہوں ___ نوید کو اپنا سانس بند ہوتا ہوا

محسوس ہوا۔

اس لیے تم اس کے ساتھ ہی اس حویلی کی "انیکسی" میں رہو گے

۔ منظور کوئی اعتراض تو نہیں _____ یوشع کے جملے نے گویا نوید کو نئی زندگی دی

۔

آپ نے مجھے ڈرا ہی دیا تھا میں سمجھا شاید ____ نوید بولتے بولتے رکا

۔

کیا سمجھے تھے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ راشدہ بیگم بھی مسکرائیں۔

کچھ نہیں آپ کہیں ____ نوید اب ہشاش بشاش ہو گیا تھا۔

انیکسی کو ہم نے تم دونوں کے لیے سیٹ کروا دیا ہے۔ آج یوشع کے ولیمے پر ہم بتول کو بھی رخصت کر دیں گے ____ حیدر آفندی نے نوید کو خوشیوں کی "نوید" سنائی۔

میں آپ لوگوں کا دل سے شکر گزار ہوں۔ آپ نے مجھ غریب پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ نوید کچھ غمزدہ سا ہوا۔ خوشی سے اس کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگے۔

ہم نے تم پر کوئی احسان نہیں کیا بلکہ سچ پوچھو تو تم نے ہماری عزت کی حفاظت کر کے ہم پر احسان کیا ہے ۔

اس دن اگر تم بتول کی بیوقوفی پر اس کا ساتھ دیتے ہوئے اسے جانے دیتے یا خود اس کے ساتھ کچھ برا کرتے تو ہم کیا کر سکتے تھے ۔۔۔۔۔؟؟

نبی تم بے شک ایک اچھے انسان ہو ہمیں تم پر فخر ہے_____یوشع نی نوید کے پاس کھڑے ہو کر دوستانہ لہجے میں اس کا کندھا تھپکا۔

ٹھیک ہے بس پھر آج ہی یوشع کے ولیمے پر ہم بتول کو بھی رخصت کر دیں گے____حیدر آفندی کہتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے

پھر آہستہ آہستہ سب ہی کمرے سے نکل گئے اس سے پہلے کہ نوید باہر قدم رکھتا بتول کی پکار پر رکا

باقی سب کچھ تو میرے گھر والے مجھے دے رہے ہے لیکن منہ دکھائی مجھے تمہارے پیسوں سے چاہیے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول کی فرمائش پر نوید مسکراتے ہوئے پلٹا

اچھا پھر یہ بھی بتا دیں کہ کیا لیں گی تا کہ مجھے خریدنے میں آسانی ہو۔۔۔۔۔؟؟؟ نوید کے پوچھنے پر بتول کی مسکراہٹ اور گہری ہوئی

میں تمہیں اتنا احمق نہیں سمجھتی تھی خیر میری شکل تمہیں جس چیز کے قابل لگتی ہے وہ خرید لینا_____ بتول کے جواب پر نوید نے پریشانی اس سے اپنی ٹھوڑی پر ہاتھ پھرا

اب میں چاند تارے تولانے سے رہا مجھ غریب پر کچھ احسان کریں اور کوئی آسان حل بتائیں ____ نوید کی مسکین سی شکل پر بتول کو ترس آیا

اچھا چلو اپنی پسند کا تحفہ خرید لینا میرے لیے وہی بہت ہے ____ بتول نے نوید کی مشکل آسان کی۔

بیبی میں آپ کا احسان مند ہوں۔ نوید نے آہستہ آواز میں کہا

بھائی یاررررر تیری تیسری شادی تو پہلی سے بھی زیادہ زبردست لگ رہی ہے_____ عکاشہ نے ارد گرد گھما گھمی، سجاوٹ اور کھانوں کی تیاری دیکھتے ہوئے کہا جبکہ یوشع نے ایک دم پلٹ کر اس کے منہ پر ہاتھ رکھا۔

یہ کیا بکواس ہے۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع غرایا

اب اگر تم نے کوئی فضول بات کی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔۔۔؟؟؟
یوشع نے دبا دبا سا غصہ کیا

اب میں نے کیا کیا ہے۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کی معصومیت پر یوشع نے اسے ایسے دیکھا جیسے کہہ رہا ہو" آپ کبھی بھی کچھ نہیں کرتے_"

یہ میری پہلی شادی ہے اور تم تیسری کہہ رہے ہو اگر کسی میڈیا کے بندے نے سن لیا تو میرا اسکینڈل بن جائے گا_____ یوشع نے سرگوشی نما لہجے میں سمجھایا۔

اچھا اااااا_____ مگر میں تو مہندی کو پہلی، بارات کو دوسری اور ولیمہ کو تیسری شادی ہی کہتا ہوں_____ عکاشہ نے سوچتے ہوئے جواب دیا

تو مہربانی فرما کر اپنی ڈکشنری بند رکھ۔ اگر تیری ان حرکتوں کی وجہ سے میں کسی مصیبت کا شکار ہوا تو میں تجھے بھی ساتھ گھسیٹوں گا_____ یوشع نے اسے ڈرایا

مجھ پر بکری کا غصہ نکالنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اپنے ذاتی غصہ سے مجھ سے دور رکھیں شکریہ_____ عکاشہ کی بات پر یوشع کے ہونٹ خود بخود مسکرائے

دنیا کا واحد بندہ ہے جو بکری کے ذکر پر مسکراتا ہے_____ عکاشہ کہتا ہوا دوسری طرف دیکھنے لگا جبکہ یوشع اب کی بار کھلا کے ہنس دیا

یا کیا بتاؤں یہ بکری کا چکر تو مجھے بہت مہنگا پڑ رہا ہے _____ یوشع نے محبت سے عکاشہ کے کندھے پر اپنا بازو پھیلاتے ہوئے کہا

میں نے واشنگ مشین میں کپڑوں کا چکر دیکھ کر ایک بات سیکھی ہے کہ جو چکروں میں پڑتا ہے اس کی "دھلائی" ضرور ہوتی ہے _____ عکاشہ کے جواب پر یوشع نے اسے ایک مکار سید کیا

شرم نہیں آتی بڑے بھائی کے لیے دھلائی کی خواہش رکھتے ہو۔۔۔۔؟
یوشع نے افسوس سے کہا

بھائی یار رر ربرا محسوس مت کرنا مگر تیری دھلائی پکی ہے ایک طرف بڑی سرکار ہے اور دوسری طرف بھابی_____ عکاشہ نے چڑاتے ہوئے جواب دیا تبھی یوشع کا موبائل بجنے لگا

عدن ماما کیسی ہیں آپ۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے عکاشہ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

میں تو ٹھیک ہوں تم اپنی سناؤ کیسے ہو۔۔۔۔۔؟؟؟ عدن نے ہمیشہ کی طرح دوستانہ لہجے میں جواب دیا

میں بھی بالکل ٹھیک ہوں۔ یوشع کے جواب میں اطمینان واضح تھا

خوش ہو۔۔۔؟؟؟عدن کے پوچھنے پر یوشع کھکھلا کر ہنس دیا۔

آپ کو کیا لگتا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے پوچھا

مجھے تو میرا بیٹا بہت خوش لگ رہا ہے____عدن کی پیشن گوئی پر یوشع نے سر ہلایا

ایک بات ہے چھوٹی ماما آپ کی آبزرویشن بہت زبردست ہے ____یوشع نے کی

آخر ماں کس کی ہوں_____ خیر یہ بتاؤ کہ میرا نالائق کدھر ہے۔۔۔۔؟؟؟

اسے آج یاد سے رخصت کر دینا اور اگر ہو سکے تو خود بھی ان کے ساتھ آنا

_____ عدن کی بات پر پاس کھڑے عقاشہ نے منہ بنایا

یہ لوگ تو آج فارغ ہوتے ہی اسلام آباد کے لئے نکل پڑیں گے مگر میرا آنا فیلحال کافی مشکل ہے۔ پھر بھی صرف آپ کے لئے پوری کوشش کروں گا_____ یوشع نے عدن کو تسلی دی اور فون بند کر دیا

بھائی یار ویسے آپ کو سیاست دان ہی ہونا چاہیے کیا گالیاں دیتے ہیں ____ عکاشہ کے ریمارکس یوشع کو سخت برے لگے

یہ "گولیاں دینا" خاصا برا لفظ ہے ____ یوشع نے ناگواری سے کہا

ہمارے ہاں جو شخص اچھے طریقے سے جھوٹ بولتا ہے اسے گولیاں دینا ہی کہتے ہیں ____ عکاشہ نے فوراً وضاحت دی۔

میں نے جھوٹ نہیں بولا میں کوشش کروں گا کہ تم لوگوں ساتھ جا سکوں مگر شاید بڑی سرکار اجازت نہ دیں ____ ذیشان نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے جواب دیا

کون سی بڑی سرکار جو کل آئیں ہیں یا جو پہلے سے حویلی میں موجود ہیں۔

؟؟؟____

کیونکہ آپ کی تو اب دو دو بڑی سرکار ہیں_____ عکاشہ نے آنکھ ماری

کاش تو کیوں چاہتا ہے کہ میں تیری کوئی نہ کوئی ہڈی توڑ دوں

_____یوشع نے عکاشہ کا بازو مڑوڑا تو وہ چیخ پڑا۔

ماہم اپنے نوٹس بنانے میں مصروف تھی جب اسے کھڑکی کے بجنے کا احساس ہوا۔ اس سے پہلے کہ وہ اٹھ کر دیکھتی عکاشہ نے کھڑکی کے ذریعے اندر چھلانگ لگائی۔

پتہ نہیں یہ کھڑکی ایجاد کرنے والا "دمے" کا مریض تھا، "چور" تھا یا کوئی "عاشق" تھا وہ جو کوئی بھی تھا مگر مجھے اس سے اچانک شدید محبت ہو گئی ہے_____ عکاشہ نے اپنے کپڑے جھاڑتے ہوئے کہا

تم اس طرح میرے کمرے میں____ کیا ضرورت تھی ایسے آنے کی۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟ماہم نے بند دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے عکاشہ سے پوچھا

ظاہری سی بات ہے جب تم سیدھے راستے سے نہیں آنے دوں گی تو کھڑکی سے ہی آؤں گاناااا____ عکاشہ اب چلتے ہوئے اس کے قریب آگیا تھا ۔

کیا مطلب ہے اس بات کا۔۔۔۔۔؟؟؟ماہم کے پوچھنے پر عکاشہ نے اس کی طرف مسکراتے ہوئے دیکھا

"میں جوانی میں یوں خوار نہ ہوتا_____ تم جو بچپن میں مر گئی ہوتی "

زیادہ ناک چڑھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں نے بالکل ٹھیک کہا ہے_____ اگر تم بچپن میں اپنے ماں باپ کے ساتھ ہی مر گئی ہوتی تو یوں مجھے تمہارے پیچھے خواری نہ کرنا پڑتی۔ عکاشہ اپ صوفے پر پھیلا کر بیٹھ گیا تھا

تم پھر بھی اسی طرح خوار ہو رہے ہوتے کسی اور کے پیچھے_____ ماہم کے طنز پر عکاشہ نے حیرت سے اسے دیکھا

پہلے تو نہیں مگر اب تم سمارٹ ہوتی جارہی ہو____پتہ نہیں یہ خون کا اثر ہے یا کسی کریم کا۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے سوچنے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا

اپنے آنے کی وجہ بتاؤ اور نکلو یہاں سے____ماہم نے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

میں یہ پوچھنے آیا ہوں کہ تم لوگوں نے شادی کی تاریخ کیوں نہیں دی۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

کوئی خاص وجہ ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

کیا تکلیف ہے تم لوگوں کو ___ حالانکہ میرے حساب سے تمہاری ممانی کو تو بہت جلدی ہونی چاہیے۔ عکاشہ اب ماہم کے مقابل کھڑا پوچھ رہا تھا۔

مجھے ابھی شادی نہیں کرنی۔ پہلے اپنی پڑھائی مکمل کرنی ہے ___ ماہم نے عکاشہ کی طرف دیکھتے ہوئے آہستہ آواز میں جواب دیا

پڑھائی مکمل ہونے میں کون سے سو سال پڑے ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ابھی ایک مہینے بعد تو ہمارے پیپرز ہیں اور پڑھائی ختم ___ عکاشہ نے ماہم کے آگے چٹکی بجائی

بس مجھے ابھی شادی نہیں کرنی۔بات ختم اب تم جاؤ_____ ماہم نے کھڑکی کی طرف اشارہ کیا

اچھا چلو ایک ڈیل کر لیتے ہیں۔ میں ابھی شادی کر لیتا ہوں تم پیپرز کے بعد کر لینا_____ عکاشہ کی پیشکش پہ ماہم نے اسے حیرت سے دیکھا

یہ کیا بات ہوئی۔۔۔۔۔؟؟؟ ماہم کے پوچھنے پر عکاشہ رازداری سے آگے جھکا

پہلے میں شادی کر لیتا ہوں تم اس میں میری دلہن بن جانا____

پھر جب تم پیپرز کے بعد شادی کرو گی تو میں اس میں

تمہارا دولہا بن جاؤں گا____ کیا ۔۔۔۔؟؟؟

عکاشہ اپنے آئیڈیا پر خود ہی ہنسا جبکہ ماہم نے اسے دیکھ کر افسوس سے سر

ہلایا

پہلے مجھے شک تھا مگر اب یقین ہے کہ تمھارے دماغ میں یا تو کوئی

پرزہ کم ہے یا پھر زیادہ_____ یہ کیسے بیوقوفوں والی باتیں کر رہے

ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟

تمہارے ساتھ کچھ نہ کچھ غلط ضرور ہے____ ماہم کی فکر مندی پر عکاشہ مسکرایا

اب میں اس بارے میں کچھ نہیں کر سکتا کیونکہ اگر ایسا کوئی مسئلہ میرے ساتھ ہے تو یہ میرا Manufacturing fault ہے۔ تم کمپنی سے رابطہ کرو_____ عکاشہ اب پینٹ کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے مزے سے ٹانگ ہلا رہا تھا

تمہاری "کانپیں ٹانگ "جا رہی ہے_____ ماہم کے کہنے پر دونوں ہی کھکھلا کے ہنس دیے۔ تبھی دروازے کی دستک پر ان کی ہنسی کو بریک لگ گئی ۔

دستک سنو_____ ماہم نے دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سرگوشی کی۔

کوئی مسئلہ نہیں۔ ایک، دو، تین_____ عکاشہ نے انگلیوں پر گننا شروع کیا

یہ کیا کر رہے ہو۔۔۔۔؟؟؟ ماہم نے دروازے کی طرف دیکھتے ہوئے پریشانی سے پوچھا

خود ہی تو کہا ہے کہ "دس تک گنو" عکاشہ کے جواب پہ ماہم نے اسے بے بسی سے دیکھا

تم نے دونوں کو الگ کر دیا ہے میں نے "دس تک" نہیں "دستک" بولا تھا_____ جسے انگریزی میں knock کہتے ہیں سنائی نہیں دے رہی۔ ماہم نے دوبارہ ڈستک کی آواز سنتے ہوئے کہا

میرا آج کل سب کو ملانے کا دل کر رہا ہے۔ بھائی اور اس کی بکری مل گئی۔ اب مجھے بھی اپنی بھیڑ چاہیے_____ عکاشہ ماہم کو تنگ کر کے خوش ہو رہا تھا۔

اچھا جو بھی ہے۔ ابھی جاؤ یہاں سے ورنہ تماشا لگ جائے گا

____ ماہم نے منت بھرے لہجے میں کہا اتنی دیر میں دستک

کے ساتھ ساتھ حرم کی آواز بھی آئی ۔

ارے یہ تو اپنی مس چونا ہے پریشانی والی کوئی بات نہیں۔ آنے دو اسے

____ عکاشہ جاتے جاتے دوبارہ پلٹا

نہیں نہ تم جاؤ پلیز ____ ماہم نے دوبارہ اسے کھڑکی کی طرف

اسے اشارہ کرتے ہوئے جلدی سے کہا

اچھا ایک شرط پر کہ ہم شادی پیپر سے پہلے کریں گے۔اوکے ____

عکاشہ کے کہنے پر ماہم نے جان چھڑانے کے لیے سر ہلایا

چلو پھر جلدی سے میری ماما کو میسج کرو کہ تم شادی پیپرز سے پہلے کرنا چاہتی ہو____ عکاشہ نے اس کے آگے اپنا موبائل کیا

عکاشہ____ ماہم کے پکارنے پر اس نے کندھے اچکائے۔

میڈم میں شادی پیپرز سے پہلے کرنا چاہتی ہوں____ ماہم نے جلدی جلدی وائس نوٹ سینڈ کیا اور موبائل عکاشہ کے حوالے کر دیا۔

مس موسلادھار ____ آپ نے میری بہت بڑی مشکل آسان کر دی ہے۔اب دیکھیں آپ کی طرف بارش کب شروع ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ دل میں سوچتا ہوا کھڑکی کی طرف بڑھ گیا۔

یوشع نے سب کام نمٹانے کے بعد جیسے ہی اپنے کمرے میں قدم رکھا تو گویا ساری تھکاوٹ اس ایک وجود کو دیکھ کر ختم ہو گی ۔

امثال مزے سے یوشع کے نرم گرم بستر میں سو رہی تھی۔ سوتی ہوئی وہ یوشع کو بہت پر سکون لگی۔ یوشع نے آہستہ سے دروازہ بند کیا اور اس کے پہلو میں آ بیٹھا۔

ایک طرف یہ لڑکی ہے جسے میری زندگی میں آئے ہوئے ابھی چند دن ہوئے ہیں۔

اور دوسری طرف بڑی سرکار _____ جو میری پیدائش سے لے کر اب تک میرے تمام ناز نخرے اٹھاتی آئیں ہیں۔

بڑی سرکار کو مجھ سے محبت ہے اور مجھے امثال سے ____ عجیب سا ٹرائی اینگل ہے۔یوشع نے اسے دیکھتے ہوئے سوچا

ابھی وہ سوتی ہو امثال سے بہت باتیں کرنا چاہ رہا تھا کہ دروازے کی دستک نے اسے ڈسٹرب کیا۔

میں نے تمہیں ڈسٹرب تو نہیں کیا۔۔۔۔۔؟؟؟ دروازہ کھولتے ہی راشدہ بیگم نے طنز سے پوچھا جس پر یوشع نے نفی میں سر ہلایا

اندر آجائیں ____ یوشع نے راستہ دیا

نہیں اب یہ صرف تمہارا کمرہ نہیں رہا ہے_____ راشدہ بیگم نے بستر پر سوتی امشال کو دیکھ کر ناگواری سے جواب دیا

یہ کمرہ اب بھی میرا ہے اور آپ میری اماں سائیں ہیں _____ یوشع نے زبردستی بازو سے پکڑ کر انہیں اندر کیا

عدن بہت خوش قسمت ہے کہ اسے اپنے بیٹے کے ساتھ ساتھ میرے بیٹے کا بھی پیار ملا اور حیدر کی بے لوث محبت _____ خارہ صرف میرے حصے میں آیا ہے ہر طرف سے____ راشدہ بیگم نے افسوس سے یوشع کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

آپ یہاں آرام سے بیٹھیں اور میری بات سنیں____ اتنا غصہ نہ کیا کریں۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے انہیں صوفے پر بیٹھایا اور خود ان کے برابر بیٹھ گیا

میرے خیال سے کسی شخص ساتھ بدگمانی کرنا ایسا ہی ہے جیسے اس کا قتل کرنا۔

آپ بلاوجہ عدن ماما سے بدگمان ہیں جبکہ وہ ایک نہایت اچھی طبیعت کی مالک خاتون ہیں۔

وہ آپ کو صرف اس لئے اچھی نہیں لگتی کیونکہ وہ آپ کی "سوتن" ہیں اور ہمارے معاشرے میں سوتن یا سوتیلے کے لفظ سے نفرت کرنا ہم پر فرض ہے ____ یوشع کی بات پر راشدہ بیگم طنزا مسکرائیں

اماں سائیں ہم نے نفرت کے معنی میں یہ لفظ رکھے ہوئے ہیں ۔حالانکہ ان میں ایسا کچھ نہیں ہے ____ یوشع نے نرمی سے سمجھایا

تم تو مجھے اپنے بیٹے ہی نہیں لگتے ہو۔بڑی سرکار اور عدن بس یہ دو عورتیں اور اب ان میں یہ لڑکی بھی شامل ہو گئی ہے جن کے گرد تمہاری زندگی گھومتی ہے ۔

میری زندگی میں صرف ایک بتول ہی تھی جو مجھے سمجھتی تھی۔ مجھ سے پیار کرتی تھی۔ آج وہ بھی پرائی ہو گئی ____ راشدہ بیگم غمزدہ سے ہوئی

وہ پرائی کہاں ہے۔۔۔۔؟؟؟ آپ یہاں کھڑے ہو کر آواز دیں تو اسے سنائی دے گی۔ یوشش نے انیکسی کی طرف اشارہ کیا

یوشع تم اپنی زندگی میں اس لڑکی کو کیوں لائے ہو۔۔۔۔؟؟؟ راشدہ بیگم نے نفرت سے امثال کی طرف دیکھا

ماما آپ کو اس سے اتنی نفرت کیوں ہے۔۔۔۔؟؟؟ یوشع کے پوچھنے پر راشدہ بیگم ایک دم صوفے سے اٹھیں اور باہر جانے لگیں

یوشع تم اپنی زندگی میں اس لڑکی کو کیوں لائے ہو۔۔۔۔؟؟؟راشدہ بیگم نے نفرت سے امثال کی طرف دیکھا

ماما آپ کو اس سے اتنی نفرت کیوں ہے۔۔۔۔؟؟؟یوشع کے پوچھنے پر راشدہ بیگم ایک دم صوفے سے اٹھیں اور باہر جانے لگیں

آپ کہاں جارہی ہیں_____ بتائیں نا!!!! آخر کیا مسئلہ ہے اس سے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے راشدہ بیگم کا ہاتھ پکڑ کر روکتے ہوئے پوچھا

مجھے اس لڑکی ساتھ مسئلہ نہیں مسائل ہیں۔ مجھے اس کے وجود سے ہی نفرت ہے____ راشدہ بیگم کا لہجہ زہر میں ڈوبا ہوا تھا

اماں سائیں سب سے پہلی بات تو یہ کہ آپ اسے لڑکی کہنا بند کریں۔ اس کا نام امثال ہے ۔

امثال یوشع آفندی_____ دوسرا جس لہجے میں آپ سے بڑی سرکار بات کرتی ہیں اور آپ کو وہ شدید برا لگتا ہے۔

تو کیا اسی لہجے میں آپ امثال سے بات کریں گی تو اسے اچھا لگے گا۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کے آخری جملے پر راشدہ بیگم نے اسے شکایتی نظروں سے دیکھا

"اُس" کی فکر ہے "ماں" کی نہیں_____ راشدہ بیگم نے دکھ سے کہا

یہ چیز بالکل یہی چیز تھی جس نے بڑی سرکار سے بابا سائیں کو بدگمان کیا____ اور وہ عدن ماما کے قریب ہو گے ۔

آپ بھی وہی سب میرے ساتھ کر رہی ہیں اس طرح میں آپ سے دور ہو جاؤں گا کیوں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میں آپ کا بیٹا ہوں "اُس" کا نہیں ____ آپ کا خون ہو "اُس" کا نہیں ____ پھر کیسے سوچ لیا کہ مجھے "اُس" کی فکر ہے آپ کی نہیں ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟

یوشع کی وضاحت پر کچھ دیر کے لیے راشدہ بیگم خاموش ہو گئیں۔

وہ تو جاہل ہے بقول آپ کے ____ ماں جو تربیت کرتی ہے (یہ الگ ایشو ہے اچھی یا بری) وہ اسے ملی ہی نہیں۔

اس کی مثال ایسے پودے کی ہے جس کا کوئی مالی ہی نہیں تو وہ پودا گھاس پھوس اور کانٹوں سے ہی بھرے گا۔۔۔۔۔؟

آپ اسے توجہ دیں وہ بھی بتول جیسی ہو جائے گی_____یوشع نے امثال کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

یہ بتول کبھی نہیں بن سکتی____راشدہ بیگم کی بات پر یوشع نے اپنا سر جھکا لیا

جو باتیں آپ بڑی سرکار کے بارے میں کہتی ہیں کیا وہ اپنے بارے میں سننا پسند کریں گی۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

میں بڑی سرکار نہیں ہوں تم کیوں مجھے ان ساتھ ملا رہے ہو۔۔۔۔۔؟؟؟ راشدہ بیگم نے فوراٹوکا

آپ مانیں یا نہ مانیں مگر آپ بالکل بڑی سرکار کا "عکس" لگ رہی ہیں_____نہ اپنی ضد چھوڑنے کو تیار ہیں اور نہ بات ماننے کو _____یوشع نے افسوس کا اظہار کیا

تم اس لڑکی کو چھوڑ دو بس ____ راشدہ بیگم نے ایک بار پھر تکرار کی

میرے خیال سے عدن ماما سے بابا کو کچھ خاص محبت نہیں تھی مگر بڑی سرکار کے بار بار کہنے پر وہ ضد میں آ گئے اور نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔

جس محبت کو وہ ختم کرنا چاہتی تھیں۔ وہ مزید جڑ پکڑ گئی۔ اب آپ میرے ساتھ بھی ایسا ہی کر رہی ہے ____ یوشع نے سمجھانے کی کوشش کی

مجھے یہ بات سمجھ نہیں آتی کہ تمہیں آخر اس لڑکی میں نظر کیا آتا ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

حیدر کی عدن ساتھ محبت پھر بھی سمجھ میں آتی تھی کیونکہ بہر حال وہ عورت میرے سے لاکھ درجے بہتر ہے مگر یہ _____ راشدہ بیگم نے جملہ ادھورا چھوڑا

ٹھیک ہو جائے گی آہستہ آہستہ _____ یوشع کے لہجے میں امید تھی

مطلب یہ کہ یہ لڑکی اب اس حدیلی کا حصہ ہے _____ راشدہ بیگم نے بے یقینی سے پوچھا

اس حویلی کا تو مجھے پتا نہیں مگر یہ اب آپ کے بیٹے کی ذات کا حصہ ہے_____ یوشع کے حتمی لہجے پر راشدہ بیگم خاموش ہو گئیں۔

سمندر کے کنارے کھڑے ہو کر اس کی گہرائی کا اندازہ لگانا صرف بے وقوفی ہے۔ یہ بہت سمجھدار اور اچھی لڑکی ہے ۔

آپ یقین کریں آپ کی اس سے بہت اچھی دوستی ہو سکتی ہے اگر آپ کوشش کریں تو_____ یوشع نے امید دلائی

بد تمیز ہے_____ راشدہ بیگم کا لہجہ اب کی بات قدرے نرم تھا

ہاں وہ تو ہے_____ یوشع پہلی بار مسکرایا تھا جس پر اسے راشدہ بیگم نے مشکوک نظروں سے گھورا

دیکھی جو غلطی ہے "اُس" میں وہ مان تو رہا ہوں اب بھی آپ مشکوک نظروں سے دیکھ رہی ہیں_____ یوشع راشدہ بیگم کی طرف دیکھ کر کھلکھلا کر ہنس دیا

"اِسے" کہو کہ مجھ سے بد تمیزی نہ کیا کرے اور اپنے پرانے رویے کی معافی مانگے تو پھر صرف تمہارے لئے میں کوشش کروں گی۔۔۔۔؟راشدہ بیگم کی بات پر یوشع نے سکھ کا سانس لیا

)چلو شکر ہے اماں سائیں اور بڑی سرکار تو مان گئیں ہیں۔اب صرف امشال بچی ہے۔یوشع نے دل میں خود کو تسلی دی(

چلیں ٹھیک ہے____یوشع نے فوراحامی بھری

تو پھر جگاؤ ایسے اور بولو کہ مجھ سے معافی مانگی ابھی اسی وقت _____ راشدہ بیگم کی فرمائش پر یوشع نے ایک نظر گھڑی کی طرف دیکھا جیسے جتلا رہا ہوں کہ "وقت تو دیکھیں" ۔۔۔۔؟؟؟

کیوں اب "اُس" کی نیند خراب ہونے کا تمہیں زیادہ خیال ہے ماں کی بات سے۔۔۔۔۔؟؟ راشدہ بیگم نے پھر طنز کیا

آپ خود جگالیں اور کہہ دیں جو بھی کہنا ہے _____ یوشع صوفے پر ٹیک لگا کر نیم دراز ہوا

اور اگر اس لڑکی نے میرے ساتھ بد تمیزی کی تو۔۔۔۔۔۔؟؟؟راشدہ بیگم نے پوچھا

تو میں دیکھ لوں گا۔یہاں پر ہی ہوں۔ آپ بے فکر رہیں۔

)جب کے اندر یوشع کا دل پریشان تھا۔ابھی اس نے امثال کو اپنے طریقے سے سمجھانا تھا اب رات کے اس پہر ایک نیا ڈرامہ لگے گا(

یوشع نے مسکراتے ہوئے سوچا اور ماں کا "مان" رکھا ۔

اٹھو لڑکی اگر اس حویلی میں اور خاص طور پر اس کمرے میں رہنا ہے تو مجھ سے معافی مانگو_____ راشدہ بیگم کے دو تین بار ہلانے پر امثال نے اپنی نیند سے بوجھل آنکھیں کھولیں سمجھ تو کچھ نہ آیا کہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔؟؟؟اسی لیے اس نے نا سمجھی سے راشدہ بیگم کی طرف دیکھا

زیادہ ڈرامہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے مجھ سے معافی مانگو ابھی اسی وقت _____ راشدہ بیگم کو یقین تھا کہ امثال اب بدتمیزی کرے گی تو وہ یوشع سے اسے ذلیل کرا کر اپنی بے عزتی کا بدلہ لیں گئ۔

معافی آئندہ نہیں کروں گی____ خمار آلودہ لہجے میں کہتی ہوں امثال دوبارہ کمبل میں گھس گئی جب کہ راشدہ بیگم نے بے یقینی سے یوشع کی طرف دیکھا جو کندھے اچکا گیا

جیسے کہہ رہا ہوں اب میں نے تو کچھ نہیں کیا۔۔۔؟؟؟سب آپ کے سامنے ہے ۔

یہ لڑکی بہت چالاک ہے تمہاری وجہ سے اس سے معافی مانگی ہے ورنہ اس کی زبان زمین پر لٹک رہی ہوتی ہے_____ راستہ بیگم نے بدحواسی سے فورا کہا

میں نے کہا تھا نا!!!! کہ یہ بہت سمجھ دار ہے۔ "اُس" نے پہل کی ہے اب آپ بھی اپنے بڑے ہونے کا ثبوت دیں اور "اُسے" دل سے معاف کر دیں ____ یوشع اب مطمئن انداز میں چلتا ہوا بیڈ کے پاس راستہ بیگم کے قریب ہوا۔

امثال اٹھو ____ یوشع نے کمبل پیچھے ہٹاتے ہوئے امثال سے کہا جس پر وہ سخت ناگوار موڈ سا تھ اٹھی۔

اب کیا مسئلہ ہے ____ معافی تو مانگ لی ہے۔ سکون سے سونے بھی نہیں دیتے۔۔۔۔؟؟؟ امثال بڑبڑاتی ہوئی بیڈ سے نیچے اتر آئی۔

دیکھا تم نے اسے _____ راشدہ بیگم نے امثال کے بڑبڑانے پر یوشع کی طرف شکایتی نظروں سے دیکھا

اسے دیکھنے کے لئے میرے پاس پوری رات پڑی ہے مگر آپ فی الحال بڑے ہونے کا ثبوت دیں اور اسے اپنے گلے لگائیں _____ یوشع نے امثال کو بازو سے پکڑ کر راستہ بیگم کے آگے کیا۔

راشدہ بیگم نے انتہائی بد دلی کے ساتھ امثال کو اپنے گلے لگایا جب کہ امثال نے ان کے کان میں سرگوشی کی۔

آپ نے مجھے خود اپنے گلے ڈال لیا ہے ____ امثال کی سرگوشیاں اتنی تھی کہ پاس کھڑا یوشع بھی با آسانی سن سکتا تھا

یہ اور عکاشہ "پنگے" لئے بغیر رہ ہی نہیں سکتے ____ یوشع نے امثال کے لبوں پر شرارتی مسکراہٹ دیکھ کر سوچا

نوید اٹھو دیکھو میں نے تمہارے لئے ناشتہ بنایا ہے وہ بھی اپنے ہاتھوں سے

____ بتول کی آواز پر نوید ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھا

بی بی آپ کو کس نے کہا تھا یہ سب کرنے کو۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے اپنی آنکھیں ملتے ہوئے ناراضگی کا اظہار کیا

ایک تو تم یہ بی بی کہنا بند کرو دوسرا صبح جلدی اٹھا کرو مجھے صبح بھوک جلدی لگ جاتی ہے ____ بتول کی بات پر نوید سر ہلاتا ہوا گود میں تکیہ رکھنے لگا مگر ناشتے پر نظر پڑتے ہی وہ چونکا

ٹرے میں بس بریڈ اور دو کپ چائے تھے۔یہ ناشتہ ہے ۔۔۔۔۔؟؟؟نوید کو سمجھ نہیں آئی کہ تعریف کرے یا منع ۔۔۔۔؟؟؟

ہاں تو اور کیا ہے۔۔۔۔۔؟؟ بتول نے ایک سلائس نوید کے آگے کرتے ہوئے جواب دیا

بی بی آپ آئندہ زحمت کیجئے گا میں آپ لوگوں والا ناشتہ نہیں کرتا مگر آج آپ کی خاطر کھا لیتا ہوں_____ نوید نے ہچکچاتے ہوئے بریڈ کا سلائس پکڑا

یہی نقصان ہوتا ہے محبت کرنے والے کو_____ اگر تم نے مجھ سے محبت کی ہوتی تو احساس ہوتا کہ میں نے کتنی مشکل سے بریڈ گرم کر کے صرف تمہارے لیے چائے بنائی ہے_____ بتول ناراض ہو کر رخ موڑ گئی۔

افففف بی بی اپ میں نے ایسا کیا کہا ہے صرف اپنی پسند بتائی ہے کہ میں یہ نہیں کھاتا اور آپ محبت کا طعنہ دینے لگی_____

نوید نے فورا اپنے اور بتول کے درمیان سے ٹرے سائیڈ پر کی

بات مت کرو مجھ سے____ میں یوشع کو شکایت لگاؤں گی

۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول کی بات پر نوید نے اسے حیرت سے دیکھا

اب آپ گھر کی باتیں یوشع سائیں کو بتایا کریں گی۔۔۔۔؟؟؟ حد ہے

_____ نوید نے بتول کو اپنی طرف کھینچا

چھوڑو مجھے اتنی محبت سے بنائی ہے اور تم____ بتول شدید ناراض ہوئی۔

اچھا پی رہا ہوں ____ نوید کہتا ہوا چائے کا کپ اٹھانے لگا مگر وہ دیکھنے سے چائے کم اور "فرنیچر پالش" زیادہ لگ رہی تھی ۔

دودھ نہیں ڈالا اس میں۔۔۔۔؟؟؟ نوید نے کب پکڑتے ہوئے پوچھا

ڈالا ہے ____ بتول نے ناراض ناراض سا جواب دیا ۔

اور چینی۔۔۔۔۔۔؟؟؟ نوید نے کب کو غور سے دیکھا

وہ بھی ڈالی ہے_____ بتول نے ناراضگی سے کہا

بی بی میرے حساب سے اپنے صرف پتی ڈالی ہے وہ بھی دل کھول کر_____
باقی دونوں اشیاء مجھے تو ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل رہیں____ نوید نے
کب میں موجود چائے ہلائی

نوید تمہیں تو اب چچا سائیں ہی پوچھیں گے____ بتول غصے سے اٹھنے لگی
مگر نوید نے اپنا بازو اس کے گرد حائل کر کے اسے روکا

اچھا پہلے ایک گھونٹ آپ بھریں پھر میں پیوں گا کیوں کہ
آپ کی جھوٹی چائے کا مزہ ہی کچھ اور ہو گا ۔۔۔۔؟؟؟

نوید نے اپنی جان چھڑائی کیونکہ وہ چائے نہیں پیتا تھا اگر کبھی بخار کی وجہ سے پینی بھی پڑتی تو ہلکی سی پتی دودھ میں ڈال لیتا ۔

نوید نے اپنے دوسرے ہاتھ سے چائے کا کپ بتول کے لبوں ساتھ لگایا مگر ایک گھونٹ بھرتے ہی بتول کو شدید کڑواہٹ کا احساس ہوا جبکہ نوید نے اس کے بدلتے تاثرات بہت غور سے دیکھے

کیسی ہے۔۔۔۔؟؟؟نوید نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے پوچھا

بہت اچھی ہے۔ آخر میں نے بنائی ہے۔ اب تم اگر مجھ سے محبت کرتے ہو تو پی لو ورنہ رہنے دو ____ بتول نے نوید کو دیکھتے ہوئے کہا جبکہ اس کی بات پر نوید کے ہوش اڑ گئے

کہاں پھنس گیا ہوں محبت کوئی کرے اور چائے کوئی پیئے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ نوید نے سوچتے ہوئے ایک ہی سانس میں سارا قہوہ اپنے اندر انڈیلا

مزہ آیا۔۔۔۔؟؟؟ بتول نے شرارت سے پوچھا مگر اس کے چہرے پر ایک انوکھی سی خوشی تھی مان تھا جو نوید نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا

بہت ____ اب آپ کو میرے لئے روز ایسی چائے بنانا پڑے گی ____ نوید کی فرمائش پر بتول نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھا

بی بی "ذائقہ" معنی نہیں رکھتا میرے لئے آپ کی "محبت" معنی رکھتی ہے۔ جائے ملا کرے گی ناروز ____ ؟؟؟ نوید کے پوچھنے پر بتول نے ہنستے ہوئے سر ہلایا

میٹھی چائے کے بھی اپنے ہی نخرے ہیں اگر پہلے کچھ میٹھا کھا لو تو غصے سے پھیکی ہو جاتی ہے ____ نوید نے محبت سے بتول کا ماتھا چومتے ہوئے کہا

اگر عکاشہ کے سسرال والے بھی تاریخ دے دیتے تو میں اپنی ذمہ داریوں سے فارغ ہوتا_____ حیدر آفندی نے عدن کے ہاتھ سے چائے کا کپ لیتے ہوئے کہا

اچھا آپ اتنی جلدی فارغ ہو کر کیا کریں گے۔۔۔۔؟؟عدن نے دلچسپی سے پوچھا

"کیا کروں گا" سے کیا مطلب ہے۔۔۔۔؟؟؟چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے حیدر آفندی نے پوچھا

میرا مطلب ہے کہ آپ فرصت میں کیا کریں گے_____
کیا آپ مجھے دنیا کی سیر پر لے چلیں گے۔۔۔۔؟؟عدن کی
فرمائش پر وہ مسکرائے

ہاں کبھی کبھی میرا بھی یہی دل کرتا ہے کہ ہم دونوں دوبارہ لندن چلیں۔وہ بھی
کیا دن تھے جب ہم ملے تھے۔۔۔۔؟؟حیدر آفندی نے حسرت
سے آہ بھرتے ہوئے کہا

ہاں یہ تو ہے____ میرا بھی کبھی کبھی دل کرتا ہے اپنی محبت کو review
کرنے کا_____ عدن نے دلچسپی سے ان کے قریب بیٹھتے ہوئے کہا

پتہ نہیں سب کو ہی اپنی سٹوڈنٹس لائف اتنی اچھی لگتی ہے یا صرف میرے ساتھ ہی یہ مسئلہ ہے۔۔۔۔؟؟؟ میں اپنی سٹوڈنٹس لائف کو بہت مس کرتا ہوں ۔

میرا نہیں خیال کہ سب ساتھ ایسا ہے____ عدن نے حیدر آفندی کو دیکھتے ہوئے جواب دیا

آپ یہ بات کیسے کہہ سکتی ہیں۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی کے پوچھنے پر عدن نے عکاشہ کے کمرے کی طرف دیکھا

یہ آپ کے سامنے ایک زندہ مثال موجود ہے۔ باپ اتنا لائق ماں خود یونی میں ٹیچر مگر جناب کو کسی چیز سے کوئی دلچسپی ہی نہیں ۔۔۔۔۔۔؟

بس سارا دن سولیا یا دوستوں ساتھ آوارہ گردی کرلی

صاحبزادے فرمارہے تھے کہ "آپ کی یونی اگر مجھے نکال دے تو بڑا مزہ آئے گا" عدن نے افسوس سے سر ہلایا جب کہ حیدر آفندی ہنس دیے

اب آپ زیادہ ہی تعریف کر رہی ہیں اس کے باپ ___ ورنہ سچ تو یہ ہے کہ وہ اس سے بھی زیادہ نالائق تھا وہ تو ایک پری مل لگی اور ہم پاس ہو گئے ___ حیدر آفندی نے اپنی جوانی کے دن یاد کرتے ہوئے کہا

حیدر آپ میں اور عکاشہ میں بہت فرق ہے۔ ہاں البتہ یوشع مجھے آپ جیسا لگتا ہے ___ عدن نے فوراً سے تردید کی

عدن سچ پوچھو تو یوشع مجھ سے زیادہ سمجھدار ہے۔ کبھی کبھی تو وہ مجھے حیران کر دیتا ہے۔ جس طرح وہ بڑی سرکار کو سنبھالتا ہے میں کبھی اس طرح انھیں نہیں سمجھ سکا۔

اپنے سے جڑے ہر رشتے کا خیال رکھتا ہے۔عدن وہ میری طرف کمزور یا جذباتی مرد نہیں ہے۔اسے چیزوں کو اپنی جگہ بیلنس کرنا آتا ہے_____ حیدر آفندی کے لہجے میں بیٹے کی محبت بول رہی تھی

یہی تو میں کہہ رہی ہوں کہ وہ بہت سمجھدار ہے۔کچھ تو اسے آپ سے وراثت میں ملیں ہیں اور کچھ آپ کی بیوی نے اس کی بہت اچھی تربیت کی ہے ۔

میں آپ سے بہت شرمندہ ہوں میں عکاشہ کی تربیت نہیں کر سکی کیونکہ میں تو خود محبت و توجہ کو ترستی رہی ہو۔عدن نے اپنا سر جھکالیا

ایک تو آپ ہر چیز کا الزام اپنے اوپر لے لیتی ہے۔مجھے آپ کی یہ بات بہت بری لگتی ہے ____ حیدر نے محبت سے ان کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیا

عکاشہ لاابالی ضرور ہے مگر اس میں کوئی ایسا عیب نہیں کہ آپ کہہ سکیں کہ آپ نے اس کی تربیت اچھی نہیں کی ۔

رہی بات یوشع کی تو سچ پوچھو وہ بڑی سرکار کے سائے میں پلا ہے بڑی سرکار نے اسے شروع سے ہی اپنے بہت قریب رکھا ہے

ہر انسان کی شخصیت کے دو پہلو ہوتے ہیں۔ ہمارے ساتھ ان کا جو بھی رویہ ہے مگر یوشع کے لئے وہ ایک God mother ہے .

میرے خیال سے شاید وہ اس دنیا کا واحد شخص ہے جو ان کی محبت کا "اکلوتا حقدار" ہے کبھی کبھی مجھے اپنے ہی بیٹے سے جیلسی ہونے لگتی ہے_____

حیدر آفندی اپنی بات کے آخر میں پھیکا سا مسکرائے

حیدر آپ تو مجھے کبھی کبھی حیران ہی کر دیتے ہیں آپ اور یوشع کا بھلا کیا مقابلہ ۔۔۔۔۔؟؟؟

میری نظر میں آپ جیسی پرسنلٹی ___ آپ کے بات کرنے کا طریقہ ___ کپڑے پہننے کا ڈھنگ ___ آپ کی مسکراہٹ ___ اٹھنا بیٹھنا ___ میں نے آج تک کسی میں نہیں دیکھا

یاد ہے یونی میں کتنی لڑکیاں آپ کے پیچھے پاگل تھیں اور آپ انھیں لفٹ ہی نہیں کراتے تھے ___ عدن نے جوش سے حیدر کو یاد کرایا

وہ اچھی رہ گئیں جو ان کے پیچھے تھیں کیونکہ جو ساتھ ہے وہ سچ میں پاگل ہو گئی ہے ____ حیدر کی بجائے عکاشہ نے اندر داخل ہوتے ہوئے جواب دیا

کبھی تو انسانوں کی طرح گھر میں داخل ہوا کرو نہ سلام نہ دعا ____ میں نے تو تمہیں باہر کے دروازے کی چابی دے کر غلطی کی ہے۔ عدن غصے سے بولتی ہوئی کچن میں جانے لگی

"جِن کی مرضی جہاں سے نکلے" ____ ویسے میں نے آپ دونوں کو ڈسٹرب تو نہیں کیا عکاشہ نے حیدر کے برابر بیٹھتے ہوئے پوچھا

کیا بھی ہو تو تمہیں کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔۔۔؟؟حیدر آفندی نے نارمل سے انداز میں جواب دیتے ہوئے اپنا موبائیل نکالا

فرق سارے مجھے ہی پڑتے ہیں حیدر صاحب ___ آپ کی یہ لاڈلی بیگم ہر وقت مجھ پر بولتی رہتی ہے ۔

اس کام کو پورا کرو ___ ذمہ داری سے کرو ___ وقت پر کرو ___ مگر آپ کے آگے بولتی بند ہو جاتی ہے حالانکہ آپ کون سا اپنا کام پورا کرتے ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟

عکاشہ کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے حیدر آفندی خاموش ہو گے جب عدن نے کیچن سے اسے آواز لگائی ۔

"عکاشہ سوچ سمجھ کر بولا کرو"

دیکھا اس عورت کا "دوغلہ پن" خاوند کے لئے اور ____ اور اکلوتے بیٹے کے لئے اور ____ عکاشہ نے ٹانگیں سامنے پڑے ٹیبل پر رکھیں

کیا بکواس کرتے جا رہے ہو۔ اب بس بھی کرو ____ عدن نے کچن سے باہر آتے ہوئے اسے ڈانٹا

شادی کی تاریخ کیوں نہیں رکھی ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

پیپرز کی تاریخ تو فورا رکھ دیتی ہیں چاہے سٹوڈنٹس کی تیاری ہو یا نہ ہو

_____ اور میری دفعہ آپ سے ایک تاریخ نہیں رکھی جا رہی واہ

لیکچرار صاحبہ واہ _____ عکاشہ نے شدید ناراضگی کا اظہار کیا

زبیر صاحب نہیں مانے تو ہم کیا کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر

آفندی نے عکاشہ کو عدن سے الجھتا دیکھ کر کہا

ہاں تو آپ کا کام تھا انہیں راضی کرنا___ آخر انہوں نے اپنی بیٹی دینی ہے کوئی ماچس کی ڈبیہ نہیں____ کہ ایک دفعہ مانگنے پر دے دیتے کہ یہ لے تو رکھ۔ عکاشہ کے جواب پر عدن نے بے بسی سے حیدر آفندی کو دیکھا

انہیں کیا دیکھ رہی ہیں میری طرف دیکھ کر بات کریں____ عکاشہ نے عدن کے آگے اپنا ہاتھ ہلایا

تمہاری کیوں اتنی جان نکل رہی ہے۔ کل تک تو تمہیں یہ رشتہ ہی پسند نہیں تھا اور آج_____ عدن نے غصے سے پوچھا

میں کیوں مرنے لگا مگر وہ مس موسلا دھار کو بہت جلدی ہے ہمارے گھر کا سکون برباد کرنے کی ____ ظاہری سی بات ہے ہمارے گھر جیسا کہ کوئی گھر کہاں ہوگا۔۔۔۔؟؟ عکاشہ نے مسکراتے ہوئے عدن کی طرف دیکھا

جھوٹ کم بولا کرو وہ بچی ایسی نہیں ہے ____ عدن کہتی ہوئی جانے لگی جب تیزی سے عکاشہ نے انہیں پکڑ کر اپنے اور حیدر آفندی کے درمیان بیٹھایا

آپ اس کی آواز تو پہچانتی ہیں نا!!! ____ اس نے آپ کے لئے ایک میسج کر دیا ہے۔

پہلے وہ سن لیں پھر فیصلہ کیجئے گا۔ بے شرم صرف میں ہی نہیں اوروں کی اولاد بھی ہے۔ مگر آپ کو بس میں ہی نظر آتا ہوں_____

عکاشہ نے کہتے ہوئے ماہم کا وائس نوٹ عدن کو سنایا جس پر عدن کے ساتھ ساتھ حیدر آفندی بھی حیران ہوئے

ہاں اب کیا ہوا____ اب کیوں چپ کر گئی ہیں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟

میری مانیں تو اتنی بے شرم لڑکی کو بہو بنانے سے انکار کر دیں۔ ابھی بھی وقت ہے ورنہ کل جب آپ دونوں جب آپس میں لڑیں گی تو

میں ایک سائیڈ پر ہو جاؤں گا____ عکاشہ ہاتھ جھاڑتے ہوئے اٹھ کھڑا ہوا

یہ اس کی آواز ہی نہیں ہے تم نے ضرور کچھ گڑبڑ کی ہو گی۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے موبائل سائیڈ پر رکھا

اسی کی ہے قسم لے لیں____ عکاشہ نے اپنا موبائل اٹھاتے ہوئے کہا

میں نہیں مانتی_____ عدن مسلسل انکاری تھی

قسم سے ماما میں نے خود اس کے گھر جا کر یہ ریکارڈنگ کی ہے ____ جلدی میں عکاشہ کے منہ سے سچ نکل گیا جبکہ عدن نے اسے افسوس سے دیکھا

آپ کو لیکچرار نہیں بلکہ پولیس میں ہونا چاہیے تھا۔ آپ تو میرے منہ میں ہاتھ ڈال کر ہر بات باہر نکال لیتی ہیں ____ عکاشہ بولتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا

دیکھا ہے آپ نے اس بیچاری کو تنگ کر کے آرہا ہے اور مانتا بھی نہیں ____ عدن نے شکایتی نظروں سے حیدر آفندی کی طرف دیکھا

آپ پریشان نہ ہوں۔ ابھی تو میں گاؤں کے لیے نکل رہا ہوں کیونکہ یوشع نے الیکشن کمیشن کے آفس جانا ہے۔ پھر کچھ دنوں بعد دوبارہ ان کی طرف جائیں گے ۔

اب کیا کیا جائے آپ کے لاڈلوں کو شادی کا شوق جو چڑھا ہوا ہے۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی مسکراتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے ۔

حیدر آپ جانے لگے ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟عدن ایک دم اداس ہو گئی

جاؤں گا نہیں تو واپس کیسے آؤنگا۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر نے پیار سے انہیں اپنے ساتھ لگایا

کل چلے جائیں پلیززززز____ فرمائش کی

کل بھی جب جانے لگا تو آپ ایسا ہی کریں گی۔ میں جانتا ہوں آپ کو____ حیدر آفندی نے مسکراتے ہوئے ان کا ماتھا چوما اور باہر کی طرف بڑھ گئے۔

یہ اپی 🌾 🌾 پیاری ریڈرز عروسہ وقار ، کرن ناصر اور ایم سیم 🌾 🌾 کے نام

تم اپنی اوقات مت بھولو اگر میں ایک دفعہ کچھ کہا کرو تو مان لیا کرو ورنہ مجھے صرف ایک سیکنڈ لگے گا تمہیں تمہاری اوقات یاد دلانے میں_____ بڑی سرکار نے اپنی چادر کندھے پر درست کرتے ہوئے حقارت سے امشال کو دیکھا

میری اور آپ کی اوقات میں کچھ خاص فرق نہیں ہے

آپ یوشع کی دادی ہیں اور میں اس کی بیوی ____ امثال کا جواب اور اطمینان بڑی سرکار کو آگ لگا گیا

لڑکی تمہاری اتنی ہمت کہ تم میرے ساتھ اپنا مقابلہ کرو۔ ابھی اسی وقت اگر میں یوشع سے کہوں تو وہ تمہیں فارغ کر دے گا۔ پھر دیکھوں گی کہ تمہاری اوقات کیا رہ جائے گی۔۔۔۔؟؟؟ بڑی سرکار نے امثال پر اپنا رعب ڈالتے ہوئے کہا

اچھا مگر مجھے ایسا نہیں لگتا ____ امثال کا لہجہ چیلنجنگ تھا۔

اپنی بکواس بند کرواور یوشع کو آنے دو۔ پھر دیکھنا میں تمہارا کیا حشر کرتی ہوں۔۔۔۔۔؟؟؟بڑی سرکار نے امثال کی طرف سے اپنا رخ موڑ لیا

آنے دو سے کیا مراد ہے آپ بڑی سرکار ہی حکم کریں وہ خود آ جائے گا____ کام ہی کیا ہے اسے سارا دن دوسروں پر رعب ڈالنے کے ۔۔۔۔۔؟؟؟

امثال کے منہ سے یوں یوشع کا ذکر سن کے بڑی سرکار کو آگ لگ گئی ۔

لڑکی منہ سنبھال کر بات کرو۔ میں جتنا تمہیں نظر انداز کر رہی ہوں تم اتنا ہی سر چڑھ رہی ہو۔ اگر دوبارہ یوشع کا ذکر اتنی بدتمیزی سے کیا تو بولنے کے قابل نہیں رہو گی_____ بڑی سرکار نے دھاڑتے ہوئے نوکر کو آواز دی

یوشع کو کہو ابھی اسی وقت میرے پاس آئے____ بڑی سرکار نے نوکر کو کہتے ہوئے بے چینی سے کمرے میں چکر لگایا جب کہ نوکر ایسے غائب ہوا جیسے تھا ہی نہیں ۔

پتا نہیں یہ لوگ اس بوڑھی عورت سے اتنا ڈرتے کیوں ہے ۔۔۔۔؟؟؟ امثال نے بڑی سرکار کو دیکھتے ہوئے دل میں سوچا

بڑی سرکار اس وقت یوشع سائنس ڈیرے پر موجود ساتھ والے گاؤں سے آئے ہوئے لوگوں سے الیکشن کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ میں نے آپ کا پیغام دے دیا ہے۔ وہ فارغ ہوتے ہی آجائیں گے

_____ ملازم کے جواب پر امثال نے قہقہ لگایا

بس اتنی ہی اوقات ہے۔ وہ تو نہیں آیا اور آپ کہہ رہیں تھیں میرے کہنے پر طلاق دے دے گا _____ امثال اس وقت بڑی سرکار کو تپا رہی تھی اس چیز سے بے خبر کہ یوشع اس کا کیا حال کرے گا ۔۔۔۔۔؟؟؟

بڑی سرکار کی آنکھوں میں انگارے دہکنے لگے جبکہ امثال دیوار ساتھ کھڑی مسکرا رہی تھی۔

یوشع ابھی اسی وقت میرے کمرے میں آؤ_____ بڑی سرکار نے یوشع کو کال کرتے ہوئے حکم دیا اور فون بند کر کے بیڈ پر اچھال دیا

میں نے صرف اور صرف اپنے شہزادے کی خاطر تم جیسی لڑکی کو برداشت کیا ہے اور تم سمجھی کہ تم میں کچھ خاص ہے_____ بڑی سرکار نے تفاخر سے امثال کی طرف دیکھا

خاص تو ہے ___ امثال نے اپنے بال کان کے پیچھے کرتے ہوئے فخر سے کہا

پانچ منٹ بھی پورے نہیں گزرے تھے کہ یوشع آندھی طوفان بنا کمرے میں داخل ہوا۔

بڑی سرکار خیریت آپ نے اتنی ایمرجنسی میں بلایا

-------؟؟؟ یوشع نے اندر داخل ہوتے ہی بڑی سرکار سے پوچھا

تمہیں میرا پیغام نہیں ملا تھا یا ___ بڑی سرکار نے جان بوجھ کر جملہ ادھورا چھوڑا۔

ملاھتا مگر وہ کچھ لوگ بیٹھے تھے۔ معذرت خواہوں غلطی ہے میری آئندہ نہیں ہوگا۔ یوشع نے معذرت خواہ لہجہ اپناتے ہوئے ان کا ہاتھ چوما۔

وہاں سے میرے جوتے نکال کر لاؤ بڑی سرکار نے الماری کی طرف اشارہ کیا جبکہ یوشع کو شدید حیرت ہوئی کہ اس کام کے لیے بڑی سرکار نے مجھے اتنی ایمرجنسی میں بلوایا ہے۔

مگر پلٹتے ہی اس کی نظر دیوار ساتھ کھڑی امثال پر پڑی تو اسے کچھ کچھ کہانی سمجھ میں آئی ۔

سے لیں ____ یوشع نے جوتے بڑی سرکار کے پاؤں میں رکھے ۔

انہیں صاف کرو ____ بڑی سرکار کے کہنے پر یوشع نے اپنی چادر سے
ان کے جوتے صاف کیے تو امثال اپنی جگہ ساکت ہو گئی ۔

یوشع اس لڑکی کو یہ غلط فہمی ہے کہ تم میرے کہنے پر اسے طلاق
نہیں دو گے ____ بڑی سرکار کی بات کا مطلب یوشع کو بخوبی معلوم تھا
۔

آپ کہیں تو ابھی اسی وقت طلاق دے دیتا ہوں۔ یوشع نے شدید غصے سے امثال کو دیکھا جب کہ امثال کی حیرت زدہ آنکھوں میں آنسو آنے لگے۔

کیوں لڑکی اب کیا خیال ہے کیا اب بھی تمہاری اور میری اوقات برابر ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ امثال منہ سے کچھ نہیں بولی مگر تیزی سے کمرے سے باہر نکل گئی۔

آپ اس کے منہ مت لگا کریں۔ کہاں وہ اور کہاں آپ _____ آپ کا مرتبہ اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ آپ

اس کے منہ لگیں۔ میں حاضر ہوں۔ جو بھی کہنا ہوتا ہے مجھ سے کہا کریں۔

یوشع نے بڑی سرکار کے بگڑتے موڈ کو دیکھ کر نرمی کا مظاہرہ کیا۔

اس لڑکی کو جلد از جلد فارغ کر دو _____ بڑی سرکار نے بھی وہی فرمائش کی جو کچھ دن پہلے راشدہ بیگم نے کی تھی۔

بس الیکشن کا انتظار ہے۔ آپ پریشان نہ ہوں میں دیکھ لیتا ہوں۔ یوشع وے ان کے پاؤں کو معافی کے انداز میں ہاتھ لگایا جس پر بڑی سرکار نے اس کا کندھا تھپکا۔

الیکشن کمپین پورے عروج سے جاری تھی۔ ابھی بھی یوشع کا انٹرویو ایک نیوز چینل پر چل رہا تھا۔

بلیک تھری پیس سوٹ پہنے، کلائی میں قیمتی گھڑی گھماتے ہوئے وہ سنجیدہ چہرے ساتھ کمپئر کو جواب دے رہا تھا۔

ویسے اس بندے کو دیکھ کر کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا کہ یہ شخص اندر سے کتنا چھچھورا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے کافی کا کپ منہ ساتھ لگاتے ہوئے کہا

اپنی بات کر رہے ہو یا یوشع کی ۔۔۔۔۔؟؟؟

مجھے تو اس میں حیدر کی جوانی نظر آ رہی ہے_____ عدن نے پہلے غصہ سے بعد میں مسکراتے ہوئے ٹی وی کو دیکھا ۔

جوانان "بکری" کے پیچھے پورا گاؤں چھان مارے اور ایک معمولی سی لڑکی سے اپنی بے عزتی کروانے پر فخر محسوس کرے ۔

آپ کے خیال سے وہ چھچھورا نہیں تو اور کیا ہے ۔۔۔۔۔؟؟؟

دوسرا یہ جو آپ کے ہاں خوبصورتی کا معیار ہے نا!!!!_____"حیدر آفندی"_____ تو میری مانیں پہلی فرصت میں کسی آنکھوں کے سپیشلسٹ کے پاس چکر لگالیں یقین مانیں کافی افاقہ ہوگا_____ عکاشہ نہیں منہ بناتے ہوئے ٹی وی کی طرف دیکھا

تم سے تو بات کرنا ہی فضول ہے۔اپنی بولتی بند کرو اور مجھے اس کا انٹرویو سننے دو۔کتنا پیارا لگ رہا ہے اور بات کرنے کا انداز تو دیکھو۔۔۔۔۔؟؟؟ عدن نے محبت سے چور لہجے میں کہا

انداز تو دیکھو____کیا دیکھوں۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ چڑا۔

جس طرح گانے والی عورتیں اپنی انگوٹھیاں بار بار انگلیوں میں گھماتے ہوئے لوگوں کو جتلا رہی ہوتی ہیں کہ یہ کتنی قیمتی ہیں ۔۔۔۔۔؟

ویسے ہی آپ کا وہ "سوتیلا شہزادہ" اپنی گھڑی گھما گھما کر لوگوں کی توجہ حاصل کر رہا ہے ۔

بھئی غلطی سے اگر اچھی گھڑی خرید لی ہے تو برداشت کرو مگر کہاں یہ تو ہضم ہی نہیں ہو رہا____ عکاشہ کی باتیں عدن کو بہت بری لگیں۔

عکاشہ تم ٹھیک ہو____ دن بادن تمہاری باتیں عجیب سے عجیب تر ہوتی جا رہیں ہیں۔عدن نے پریشانی سے اسے دیکھا

میں بالکل ٹھیک ہوں۔بس مجھے آپ کے اندر یہ جو "آفندی فیملی" کی محرومی بولتی ہے نا!!!!____ شدید بری لگتی ہے ۔

ماما باہر آجائیں اس غلام گردش سے____ عکاشہ کے جواب پر عدن خاموش ہو گئی۔

آپ نے کچھ خاص ہے جو حیدر آفندی آپ کے پاس آئے۔ ان میں کچھ خاص نہیں جو آپ ان پر مرتی جاتی ہیں۔

بس کریں اب ___ ان کی ہر چیز یہاں تک کہ "سوتیلی اولاد" کو بھی آپ سر آنکھوں پر بٹھاتی ہیں تو مجھے غصہ آتا ہے۔ عکاشہ نے عدن کو افسردہ دیکھ کر قدرے نرم لہجے میں کہا

یوشع میرا بھی تو بیٹا لگتا ہے ___ عدن نے عجیب سی نظروں سے عکاشہ کو دیکھا

"بیٹا ہونے" اور "بیٹا لگنے" میں بہت فرق ہے۔ اگر اتنا ہی وہ آپ کا "سگا" ہے تو حویلی میں آپ کو کیوں نہیں لے جاتا ؟؟؟_____

ڈنکے کی چوٹ پہ اعلان کیوں نہیں کرتا کہ آپ اس کی چھوٹی ماما ہیں۔ بولیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کے کسی سوال کا جواب عدن پاس نہ تھا لہذا وہ خاموش ہو گئیں۔

آپ میری ماما ہیں اور میں آپ کا بیٹا____ بس مجھ پہ توجہ دیا کریں کیونکہ مجھے توجہ کی شدید ضرورت ہے۔ عکاشہ نے عدن کو اداس دیکھ کر فوراً اپنے ساتھ لگا لیا

تمہیں پر تو میری ساری توجہ ہے۔ کل ہی میری زبیر صاحب سے فون پر بات ہوئی ہے۔ وہ بتا رہے تھے کہ ان کا بیٹا واپس آ رہا ہے۔

پھر وہ اپنی دونوں بیٹیوں کی شادی دھوم دھام سے اکٹھی کریں گے ____

عدن نے محبت سے عکاشہ کو اپنے سے جدا کیا ۔

مطلب خوب جہیز آئے گا۔ میری طرف سے ایک

"سپورٹس بائیک "بتا دیجئے گا باقی جو آپ کو چاہیے ہو ____

آخر باہر سے کمائی کر کے "سالے صاحب" آ رہے ہیں۔ مذاق تھوڑی ہے۔ عکاشہ کے چہرے پر شرارت رقص کر رہی تھی

عکاشہ "ہم" جہیز نہیں لے رہے ہیں____ عدن نے یاد دلایا

"ہم" نہیں "آپ" _____ آپ جہیز نہیں لے رہیں مگر میں تولوں گا مجھے ہر صورت اپنی بائیک چاہیے____ عکاشہ نے ضدی لہجہ اپنایا

اچھا ہم تمہیں سپورٹس بائیک لے دیتے ہیں اب ٹھیک ہے____ عدن کی بات پر اس نے اپنی آنکھیں گھمائیں ۔

آپ لوگوں سے تو میں "ڈبل کیبن گاڑی" لونگا پھر میں گلگت ، ہنزہ جاؤں گا۔ کتنا مزہ آئے گا_____ عکاشہ نے اپنی خوشی کا اظہار کیا

افففففف میں بھی کس کے ساتھ اپنا سر کھپا رہی ہوں____ عدن کہتی ہوئی لیونگ روم سے باہر چلی گئی جبکہ ٹی وی پر یوشع کا انٹرویو چلتا دیکھ کر عکاشہ نے یوشع کا نمبر ڈائل کیا۔

امثال جب سے واپس آئی تھی اپنے کمرے میں بچھے نرم و گداز قالین پر بیٹھی رو رہی تھی. اسے آج اپنی اوقات کا اسی معنوں میں اندازہ ہوا تھا.

اسے یوشع پر ایک ان دیکھا یقین تھا کہ وہ اسے کچھ نہیں کہہ سکتا مگر طلاق_____ امثال کو یوشع سے محبت نہیں تھی پھر بھی دونوں کے درمیان ایک خاموش رشتہ تھا "مان" کا_____ جو آج اس نے توڑ دیا تھا. آنسو تواتر سے بہہ رہے تھے.

وہ یوشع کو چھوڑ کر جانا نہیں چاہتی تھی کیوں ----------؟؟؟

کیا وہ اس آرام سکون کی عادی ہو گئی تھی یا یوشع سے محبت ____ اس بات کا جواب اس کے پاس خود بھی نہیں تھا.

ابھی وہ اپنی سوچوں میں گم تھی کہ یوشع نے دھڑام سے دروازہ کھولا اور جارحانہ عزائم ساتھ اس کی طرف بڑھا.

کیا مسئلہ ہے ---------- ؟؟

کیوں مجھے چین سے جینے نہیں دے رہی ہو ---------- ؟؟

اگر میں خاموش ہوں تو اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ میں تمہاری طرف سے بے خبر ہوں.

اپنے زبان کو قابو میں رکھا کرو ورنہ میں اسے کاٹ دوں گا. منع کیا تھا نا!!! کہ بڑی سرکار کے آگے خاموش رہنا _____ یوشع نے امثال کو ایک جھٹکے سے اپنے سامنے کھڑا کیا مگر اس کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر ٹھٹھکا

یہ سہی ہے. غلطی بھی اپنی اور رونا بھی خود دی _____ واہ امثال بی بی تم تو میرے اندازے سے زیادہ سمارٹ نکلی ہو. یوشع نے اس کی بھیگی بھیگی آنکھوں پر طنز کیا.

بس کے اور کچھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ امثال کا لہجہ ہر طرح کے جزبات سے عاری تھا.

اور کیا سننا چاہتی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟ یوشع نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا

طلاق مجھے طلاق چاہیے_____ جتنی تیزی سے یہ الفاظ امثال کے منہ سے نکلے تھے اُس سے کئی زیادہ تیزی سے یوشع کا ہاتھ امثال کی گال پر اپنی چھاپ چھوڑ گیا تھا.

جتنا مارنے والا بے یقین تھا اتنا ہی مار کھانے والا _____ دونوں ہی ایک دوسرے سے نظریں چرا گئے

یوشع نے خود کو نارمل کرنے کے لیے ٹیرس کا رخ کیا. جبکہ امثال نے آنکھیں بند کرتے ہوئے دیوار ساتھ ٹیک لگالی.

"وہ میری آنکھوں کی تحریر پڑھ نہ سکا

جو کہہ رہا تھا کہ تعلیم یافتہ ہوں میں "...

کچھ دیر کمرے میں مکمل خاموشی رہی پھر اس خاموشی میں امشال کی ہلکی ہلکی سسکیاں شامل ہونے لگیں. رفتہ رفتہ ان میں تیزی آنے لگی.

چپ بلکل چپ خبردار جو تمہاری آواز نکلی. ایک تو غلط کام کرتی ہو دوسرا پھر مانتی بھی نہیں.

اس دن بھی سمجھایا تھا کہ میرے بڑوں ساتھ بتمیزی نہیں کرنی مگر تمہارے اس دماغ میں میری باتیں آتی ہی نہیں ہیں_____ یوشع نے گھنٹوں کے بل اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے کہا

بڑے بڑے ہی ہوتے ہیں. ان کا ہم پر بہت احسان ہوتا ہے اس لیے ہم ان کے آگے سر نہیں اٹھا سکتے.

آج میں پہلی اور آخری بار بتا رہا ہوں کہ بڑی سرکار میں میری جان بستی ہے. ان سا تھ دوبارہ بتمیزی مت کرنا .

میں برداشت نہیں کر سکتا کہ کوئی بھی ان کے آگے بتمیزی کرے _____ اگر وہ کچھ غلط بھی کہہ دیا کریں تو برداشت کر لیا کرو. یوشع نے سمجھاتے ہوئے امثال کا ہاتھ پیچھے کیا .

میرا تم پر ہاتھ اٹھانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا مگر تم حرکتیں ہی ایسی کرتی ہو_____ حویلی والوں کا غصہ مجھ پر نکال لیا کرو مجھے گالیاں دے سکتی ہو مار سکتی ہو مگر میرے بڑوں کا احترام تم پر لازم ہے_____ یوشع نے شرمندگی سے اپنی گردن جھکاتے ہوئے امثال کو اپنے ساتھ لگایا. ہمدردی ملتے ہی وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی .

سوری آئندہ ایسا نہیں ہوگا یہ لاشعوری طور پر ہوا ہے_____ یوشع کے پاس اپنی صفائی دینے اور معزرت کے لیے مناسب الفاظ نہ تھے .

دیکھو امثال ہر رشتے کی اپنی ایک الگ جگہ ہوتی ہے اور اسی جگہ اچھا لگتا ہے. سورج کی اپنی اہمیت ہے اور چاند کی اپنی_____ بلکل ایسے ہی

میری زندگی میں بڑی سرکار کی اپنی اہمیت ہے اور تمہاری اپنی_____
مگر یہ جو تم دونوں آپس میں مقابلہ کرنے لگتی ہو اچھا نہیں کرتیں .

میں نہ تمہیں چھوڑ سکتا ہوں اور نہ ان کے بغیر میرا گزارا ہے.
میں حیدر آفندی نہیں کہ محبوبہ کے لیے ماں سے لڑوں. ان
کے پاس بیٹھنا چھوڑ دوں_____یوشع نے آہستہ آہستہ امثال کے بال
سنوارتے ہوئے سمجھایا .

اُن کے سامنے تو بڑی فرمانبرداری دکھائی جا رہی تھی_____یوشع کی
بات پر امثال نے نم آواز اور سرخ آنکھوں سے گلہ کیا .

انھیں بھی سمجھاتا ہوں مگر وہ بڑی ہیں انھیں میں حکم نہیں دے سکتا_____ تم تو چھوٹی سی ہو تم پر میں حکم چلا سکتا ہوں. یوشع نے اس کے آنسو پونچھے

یہ تو ناانصافی ہے_____ امثال نے گلہ کیا .

ہے تو مگر آئندہ کوشش کروں گا کہ نہ ہو_____ یوشع نے بات کو سمیٹا .

مجھے اپنے گھر جانا ہے_____ امثال نے روٹھے سے انداز میں فرمائش کی جسے رد کرنا مشکل تھا .

اچھا ٹھیک ہے میں ڈرائیور کو کہہ دیتا ہوں وہ تمہیں ماسٹر جی کے گھر چھوڑ آئے گا .

مگر یاد رکھو وہ تمہارا گھر نہیں یہ ہے اور رات تک واپس آجانا تمہارے بغیر مجھے اپنا کمرہ اب اچھا نہیں لگتا _____ یوشع نے محبت سے اس کا گال تھپکا جہاں ابھی بھی اس کے تھپڑ کا واضح نشان موجود تھا .

نوید دیکھو میں نے آج تمہارے لئے کچھ خاص بنایا ہے____ بتول نے انتہائی پر جوش لہجے میں اندر داخل ہوتے ہوئے نوید سے کہا جب کے بتول کی بات پر نوید کے تاثرات یکدم ڈھیلے پڑے۔

بی بی آپ میرے لیے کچھ بھی خاص نہ بنایا کریں کیونکہ آپ خود میرے لیے بہت خاص ہیں۔ نوید کہتا ہوا سوفے پر بیٹھ گیا ۔

اور دل میں سوچنے لگا نا جانے آج کیا کھانا پڑے گا بقول بی بی کے آج جو کچھ خاص بنا ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

پہلے تم مجھے بتول کہو یہ کیا بی بی کرتے رہتے ہو۔۔۔۔؟؟؟ بتول نے ناراضگی سے نوید کو دیکھا

میرے نزدیک آپ کو نام سے بلانا آپ کی شان میں گستاخی ہے اور میں یہ گستاخی نہیں کر سکتا_____ نوید کا جواب کچھ خاص بتول کو پسند نہیں آیا مگر وہ جلد از جلد اپنی کوکنگ نوید کو دکھانا چاہتی تھی اس لیے چپ چاپ کچن میں چلی گئی ۔

یہ دیکھیں۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول نے ایک باؤل نوید کے آگے میز پر رکھا تو وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

بی بی یہ کیا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے نا سمجھی سے باؤل میں موجود چیز بقول بتول "ڈش" کو دیکھا

تم بتاؤ نا!!!!۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول نے کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا اس کی شکل سے لگ رہا تھا کہ وہ بہت دیر سے محنت کر رہی تھی ۔

پہلے آپ ادھر آئیں میرے پاس آکر بیٹھیں_____ نوید نے بتول کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے اپنے پاس بٹھایا

اب بتائیں کہ آپ نے یہ کیا بنایا ہے۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے اپنی آسانی کے لئے پوچھا

خاصی لمبی بات ہو جائے گی بس تم کھا کر بتاؤ کہ یہ کیا بنا ہے ۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول نے دوبارہ باؤل کی طرف ستائشی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا

نہیں، مجھے اس چیز میں ذرا برابر بھی دلچسپی نہیں ہے۔ آپ نے سارا دن اس پر کیوں برباد کیا ۔۔۔۔۔؟؟؟

آرام کیوں نہیں کیا ۔۔۔۔۔؟؟؟

)تا کہ اب میں بھی آرام کر سکتا اُدھر اس کے کزن نے الیکشن میں حصہ لے کر مجھے تھکا دیا ہے اور ادھر بی بی کی کوکنگ نے ____)نوید نے سوچتے ہوئے بتول کو دیکھا

اچھا اگر تم ضد کرتے ہو تو بتا دیتی ہوں۔ شادی کے بعد ایک رسم ہوتی ہے نا!!!! میٹھا بنانے والی ____ تو میں نے سوچا کہ کچھ میٹھا بنا لوں۔

پہلے میں نے "زردہ چاول" بنانا شروع کیے۔ پر مجھ سے ان میں غلطی سے پانی زیادہ ڈل گیا۔

تو میں نے انھیں ٹھیک کرنے کے لیے ان میں دودھ ڈال دیا تا کہ "کھیر" بن سکے ۔

مگر پھر دودھ سوکھنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا تو میں نے دو چمچ "کسٹرڈ پاؤڈر" کے ڈال دیئے ۔

مجھے رنگ اچھا نہیں لگ رہا تھا تو میں نے تھوڑا سا "چاکلیٹ پاؤڈر" بھی ڈال دیا ۔

بتول نے آخر میں ایسے گردن اکڑائی جیسے کوئی بہت کمال کی "سویٹ ڈش" بنائی ہو۔

ہمممم_____ یعنی آپ نے ایک ساتھ ہی تمام "سویٹ ڈشیں" بنالیں۔ نوید کی مسکراہٹ معنی خیز تھی

ہاں ہوا کچھ ایسا ہی ہے ویسے میں نے ایسا چاہا نہیں تھا_____ پہلے خیال آیا کہ پھینک دوں مگر پھر بڑی سرکار کہتیں ہیں کہ رزق کو ضائع کرنا بری بات ہے۔ تو روک گئی____ بتول نے پر سوچ انداز میں نوید کو دیکھا

ویسے آپ کا پہلا خیال ہی درست تھا مگر بڑی سرکار کسی کا بھلا کہاں ہونے دے سکتی ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟نوید دل میں سوچتا ہی رہ گیا

پھر میں نے سوچا کہ "ٹریفل" بھی تو ایسے ہی تیار ہوتا ہے تم نے کھایا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟؟ بتول کے اچانک سوال پر نوید چونکا

نہ کھایا ہے اور نہ کھانا چاہتا ہوں۔ نوید نے فوراً انکار کیا۔ بی بی کا کیا بھروسہ کل وہ بنانے لگ جائیں۔

اچھا کھاؤ نا!!!____ بتول نے محبت سے ایک چمچ باؤل سے نکال کر نوید کے آگے کی ۔

نوید کبھی بتول کو دیکھتا تو کبھی چمچ میں موجود چوکلیٹی مادے کو_____ ایک شرط پر کھاؤں گا ۔۔۔۔۔؟؟؟

کہ آئندہ آپ میرے لئے کچھ بھی نہیں بنائیں گئی۔مجھے بالکل اچھا نہیں لگتا یوں آپ کا میرے لیے کوکنگ کرنا ۔

آپ بتول آفندی کیوں میرے لئے اپنا دن برباد کرتی ہیں ۔۔۔۔؟؟؟

میں تو سادہ سا بندہ ہوں عام سی غذائیں کھاتا ہوں۔ آپ سارا دن رنگ برنگے کھانے بنا بنا کر تھکتی رہتی ہیں تو مجھے بہت شرمندگی ہوتی ہے ۔

آگے ہی یہ سب کچھ آپ کے ماں باپ کا دیا ہوا ہے۔ میں نے دیا ہی کیا ہے آپ کو۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید کی بات پر بتول نے افسوس سے اپنا سر ہلایا

یہ سب چیزیں میرے ماں باپ نے میرے آرام کے لیے دی ہیں تم پر کوئی احسان نہیں کیا_____ بتول نے منہ بنایا

اچھا تو پھر ایک اور کام کریں ایک "باورچی" بھی منگوالیں تاکہ میری پیاری بیوی یوں سارا دن کچن میں خوار نہ ہو۔

)اور میری جان بھی ان "لیبارٹری ٹیسٹوں" سے چھوٹ جائے)نوید کی بات پر بتول نے مسکراتے ہوئے اسے دیکھا

چچا سائیں نے باورچی بھی مجھے مالی اور ملازمہ کے ساتھ دیا تھا مگر میں نے منع کر دیا

کیوں کہ میں تمہیں اپنے ہاتھوں کا بنا کھانا کھلانا چاہتی ہوں_____

بتول کے جواب پر نوید نے ایک نظر پھر اس چوکلیٹ نما میٹھے کو دیکھا

بی بی اس کی شکل کچھ عجیب سی نہیں ہے۔۔۔۔؟؟؟نوید نے پوچھا

تو تم آنکھیں بند کر کے کھالونا!!!!_____ چلو آنکھیں بند کرو۔ بتول نے مشورہ دیتے ساتھ ہی حکم بھی دے دیا

جیسے ہی نوید نے وہ چمچ کھائی۔ آنکھیں کھول کر بتول کو ایسے دیکھا جیسے پوچھ رہا ہو میرا کیا قصور ہے ۔۔۔۔۔؟؟؟

کیسی ہے۔۔۔۔؟؟؟ بتول نے جوش سے پوچھا جبکہ نوید اسے ہاتھ کے
اشارے سے پیچھے ہٹاتا ہوا کچن میں جا کر سنک پر جھک گیا

کیا ہوا۔۔۔۔؟؟؟ بتول کو سمجھ نہیں آئی کہ نوید اس طرح کیوں بھاگا

بی بی آپ نے اس میں چینی ڈالی تھی۔۔۔۔۔؟؟؟ نوید نے اپنا
سانس بحال کرتے ہی سوال کیا

ہاں تو "سویٹ ڈش" میں چینی ہی ڈالی جاتی ہے۔ بتول نے بڑی سمجھداری سے جواب دیا

چینی والا ڈبہ کونسا ہے۔۔۔۔؟؟؟ نوید نے تحمل سے پوچھا

یہ ہے_____ بتول نے ایک ڈبہ نوید کے آگے کیا

ذرا منہ کھولیں_____ نوید نے ڈبے میں سے چند دانے نکال کر بتول کے منہ میں ڈالے

ارے یہ تو نمک ہے مطلب میں نے نمک ____ بتول کی حیرت سے آنکھیں پھیل گئیں

یہ ڈش کوئی شخص آنکھیں بند کر کے بھی نہیں کھا سکتا ____ نوید کہتا ہوا اپنے کمرے میں چلا گیا

یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ میں نے خود چینی ڈالی تھی ۔

نمک کب اتنا موٹا ہوتا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول مسلسل بولے جا رہی تھی جبکہ نوید کے منہ کا ذائقہ بدستور خراب تھا

یہ اپنی پیارے ریڈرز❤❤ منال شیخ ، محمد نوح، ارجمند عمارہ، شاہ میرب اور ❤❤ saha ch کے نام

امشال جیسے ہی گاڑی میں بیٹھی نوید کو ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا دیکھ کر چونکی۔

آپ ان کے ڈرائیور ہیں۔۔۔۔؟؟؟ امشال کے پوچھنے پر نوید ہنسا

نہیں میں ان کا "داماد" ہوں_____ نوید کے چہرے پر ایک عجیب خوشی تھی۔

اچھا تو آپ اس "نک چڑی" کے میاں ہیں_____ امشال نے منہ بناتے ہوئے باہر دیکھا

کیا ہو گیا ہے بی بی تو بہت ہی اچھی ہیں۔۔۔۔؟؟ نوید کو پہلی بار کسی کے منہ سے بتول کے بارے میں ایسا سننے کو ملا تھا

آپ کو اچھی لگتی ہوں گی مگر مجھے نہیں_____ حقیقت یہ ہے کہ مجھے اس حویلی میں کوئی بھی اچھا نہیں لگتا۔ امثال نے افسردہ سے لہجے میں کہا تو نوید نے اس کی اداسی کو بیک مرر سے نوٹ کیا

یو شع سائیں بھی نہیں۔۔۔۔۔؟؟؟ نوید نے اسے جانچتی نظروں سے دیکھا

ان کی تو مجھے سمجھ ہی نہیں آ رہی_____ ابھی بالکل ٹھیک ہوتے ہیں اور ایک سیکنڈ کے اندر اندر یوں بدل جاتے ہیں جیسے پہلے والا بندہ کوئی اور ہو۔۔۔۔۔؟؟؟ امثال نے منہ میں بڑبڑایا

مگر میرے خیال سے یوشع سائیں نہ صرف تمہارے بلکہ تمہارے گھر والوں کے ساتھ بھی بہت اچھے ہیں۔بہت زیادہ_____

نوید نے پر اعتماد لہجے میں جواب دیا

کیا خاک اچھے ہیں ۔۔۔۔۔؟؟؟

آپ کے کہنے پر میں نے انہیں اپنی شرائط بتا دی تھیں مگر کیا انہوں نے اُن پر عمل کیا نہیں نا!!!!_____امثال خود ہی سوال و جواب والا کام کر رہی تھی۔

بدگمانی بہت بری چیز ہے۔ ویسے جو انہوں نے تم سے کہا تھا کیا تن ان پر عمل کر رہی ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے نکاح سے پہلے والے کاغذ کا حوالہ دیا

کوشش تو کرتی ہوں مگر اس حویلی کے لوگ خاص طور پر عورتیں بہت ہی بدتمیز ہیں____ امثال کچھ شرمندہ سی ہوئی

یعنی تم اپنا وعدہ پورا نہیں کر پا رہی۔۔۔۔۔؟؟؟نوید نے نتیجہ اخذ کیا

تو انہوں نے کون سا اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟امثال کی بات پر نوید نے ہنستے ہوئے گاڑی ایک گھر کے قریب روکی ۔

آپ کو یہاں کچھ کام ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ امثال نے ایک نظر گیٹ پر دیکھتے ہوئے پوچھا

مجھے تو نہیں مگر آپ کو یقیناً ہو گا_____ نوید نے نیچے اترتے ہوئے گیٹ کی گھنٹی بجائی اور امثال کی طرف کا دروازہ کھولا۔

امثال ہکا بکا گیٹ سے نکلتے ماسٹر جی کو دیکھنے لگی۔ جو نوید سے مل رہے تھے پھر آگے بڑھ کر امثال کو پیار کرنے لگے ۔

امثال بی بی میں شام کو آجاؤں گا ابھی چلتا ہوں_____ نوید کہتا ہوا دوبارہ گاڑی میں بیٹھ گیا۔

میں آج یہاں ہی رکوں گی۔ آپ کل آیئے گا_____ امثال کہتی ہوئی ماسٹر جی ساتھ اندر جانے لگی

مگر یوشع سائیں نے تو_____ نوید نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ امثال نے زور سے گیٹ کا دروازہ بند کیا۔

کیا حویلی میں آگے ہی پاگلوں کی کمی تھی جو اسے بھی اٹھا لائے۔۔۔۔۔؟؟؟نوید کہتا ہوا گاڑی سٹارٹ کرنے لگا

ابّا یہ سب کیا ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

ایک ہفتے کے اندر اندر امتثال کے گھر کا نقشہ بلکل بدل گیا تھا۔ سادے فرشوں کی جگہ ٹائلیں لگی تھیں۔ کمرے بھی لکڑی کے کام سے آراستہ تھے۔ خوبصورت کچن جگمگا رہا تھا۔ گھر میں ہر طرح کی جدید مشینری (واشنگ مشین, ٹی وی, فریج, روم کولر) موجود تھی.

بیٹا یہ سب اللہ کے بعد یوشع سائیں کی مہربانی ہے۔ انہوں نے ہی یہ سب کیا ہے۔

بلکہ نہ صرف یہ سب _____ انہوں نے تو تمہاری دونوں بہنوں اور بھائی کا علاج بھی شروع کرا دیا ہے۔ ماسٹر جی خوشی ہی خوشی سب بتا رہے تھے جبکہ امثال کو اپنے رویے پر دکھ ہونے لگا

"وہ" اپنا وعدہ پورا کر رہا ہے جبکہ "میں" اس کے بڑوں سے مسلسل بدتمیزی کر رہی ہوں۔ کیا میں اس کے لئے ذرا سی ڈانٹ برداشت نہیں کر سکتی ۔۔۔۔۔؟؟؟

کیا ہوا بیٹا تم کیوں اداس ہو گئی ہو۔۔۔۔۔؟؟؟

کیا یوشع سائیں تمہارے ساتھ اچھے سے پیش نہیں آتے۔ کوئی مسئلہ ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

مجھے یوشع سائیں سے زیادہ بڑی سرکار کی فکر رہتی ہے وہ تمہارے ساتھ کیسی ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟ ماسٹر جی نے فکر مندی سے پوچھا

)امثال گھر سے تو یہی سوچ کر آئی تھی کہ سب کی خوب شکایتیں لگائی گئی۔ مگر اب اس کے منہ پر یوشع کی عنایتوں کا تالا لگ گیا تھا(

ابا میرے ساتھ سب بہت اچھے ہیں بھلا کوئی سردار یوشع حیدر آفندی کی بیوی کو کچھ کہہ سکتا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟امثال پھیکا سا مسکرائی

۔

اچھا تم اب آرام کرو یا اپنے بھائی بہنوں سے باتیں میں ابھی آتا ہوں _____ ماسٹر جی کہتے ہوئے کمرے سے باہر نکل گئے ۔

باقی سب ماسٹر جی کے جاتے ہی امثال کے گرد جمع ہو گے اور حویلی کے بارے میں پوچھنے لگے کہ وہ اندر سے کیسی ہے ۔۔۔۔۔؟؟؟

جب کہ امثال کا دل و دماغ یوشع پر اٹکا ہوا تھا۔

یوشع آپ نے ابھی تک اپنا وعدہ پورا نہیں کیا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

عدن کے گلے پر یوشع مسکرایا

چھوٹی ماما ابھی میں بہت مصروف ہوں۔ دعا کریں کہ میں الیکشن جیت جاؤں۔ پھر عکاشہ کی شادی پر اپنی فیملی ساتھ شرکت کروں گا_____ یوشع اس وقت اپنی گاڑی میں بیٹھا گاؤں کی طرف سفر کر رہا تھا۔

میرے خیال سے تم جیت گئے ہو اور رہی بات "دعا" کی تو میں تمہاری کامیابی کے لیے تمہارے کہے بغیر ہی دعائیں کرتی ہوں_____

عدن کا جواب یوشع کو سرشار کر گیا

پتہ چھوٹی ماما میں بہت کچھ نصیب ہوں۔ کیونکہ میرے لیے تین تین مائیں ایک ساتھ دعائیں کرتیں ہیں۔ میری جیت تو پکی ہے_____

یوشع کا جواب عدن کو کچھ اداس سا کر گیا

باپ بھی ماں سے کم نہیں ہوتے۔ میرے خیال سے ان کا بھی اولاد کی کامیابیوں میں اتنا ہی حصہ ہوتا ہے جتنا ماں کا_____ عدن کا جواب یوشع کو قہقہ لگانے پر مجبور کر گیا

آپ بابا سائیں کو نہیں بھول سکتیں_____یوشع نے شیشے سے باہر بدلتے منظر دیکھتے ہوئے پوچھا

وہ مجھے ہر معاملے میں یاد رہتے ہیں۔بس مجھے تم دونوں سے یہی شکایت ہے کہ تم دونوں بھائی اس طرح اپنے باپ کو عزت نہیں دیتے جو ان کا حق ہے۔

حیدر ایک چراغ کی مانند ہیں۔جو ان کے قریب جائے گا روشنی پائے گا_____اپنی ضد اور انا میں روشنی سے محروم مت ہو جانا۔

عدن نے قریب بیٹھے عکاشہ کی طرف دیکھ کر کہا جو بور ہونے کی بھرپور ایکٹنگ کر رہا تھا۔

ٹھیک ہے میں پوری کوشش کروں گا کہ بابا سائیں ساتھ میری طرف سے کوئی زیادتی نہ ہو_____یوشع کا جواب عدن کو خوش کر گیا وہ عکاشہ کی طرح ان سے بحث نہیں کرتا تھا بلکہ فورا بات مان لیتا تھا۔

عکاشہ کہاں ہے_____آج بڑی خاموشی ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کے پوچھنے پر عدن نے سر نفی میں ہلایا

میرے پاس ہی ہے مگر نوابزادے کا موڈ کچھ خراب ہے لہذا خاموشی کا راج ہے ورنہ تو_____عدن کے جواب پر عکاشہ نے ناراضگی سے ماں کو گھورا

اچھا ذرا اسے فون دیں۔ میں بھی تو پوچھو کہ موڈ کیوں خراب ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کے کہنے کے عدن نے فون عکاشہ کو دیا

آ گئی یاد___مل گئی فرصت۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے فون پکڑتے ہی کہا

مجھے تو پھر بھی یاد آجاتی ہے مگر تمہیں تو وہ بھی نہیں آتی۔ کہاں غائب تھے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے گھڑی پر وقت دیکھا جہاں رات کے نو بج رہے تھے ۔

ایک تو آپ "شادی" کو پیارے ہو گے۔ اوپر سے جو کسر بچی تھی وہ آپ کی "سیاست" نے نکال دی۔

اچھا خاصا میرا بھائی ہوتا تھا مگر اب شادی اور سیاست کی نظر ہو گیا_____ عکاشہ نے سرد آہ بھرتے ہوئے افسوس کیا

اچھا اچھا اب زیادہ ڈرامے کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بس دعا کرو کہ میں جیت جاؤں۔ پھر تمہاری شادی میں دھوم دھام سے شرکت کروں گا_____ یوشع نے اسے منانا چاہا

یہ بھی ٹھیک ہے دوسرے کا کام بنے یا نہ بنے آپ اپنا الو ضرور سیدھا کر لیں۔ ------؟؟؟

یعنی میں آگے ہی مصروفیت کا گلہ کر رہا ہوں۔ اوپر سے فرما رہے ہیں دعا کرو میں جیت جاؤں____ میں کوئی پیر ہوں جو میری دعا فوراً قبول ہو جائے گی۔------؟؟؟

اگر میں اتنا ہی اللہ کا ولی ہوتا تو آج میری چوتھی شادی کا کارڈ آپ کو ملتا_____عکاشہ کے جواب پر یوشع کا بھرپور قہقہ گاڑی میں گونجا

اچھا یار تو دعا نہ کرنا میں پھر بھی تیری شادی میں شرکت کروں گا_____یوشع نے ہار مانی۔

ہائے کتنا برا لگے گا اگر آپ ہار گئے تو سب کہیں گے ہارنے کے بعد کیسے خوشی خوشی بھائی کی شادی میں شریک ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے منہ بنایا۔

یا اب کہیں تو خوش ہو جا_____ کسی بات پر تو رضامندی ظاہر کر دے_____ یوشع کی گاڑی اب حویلی میں داخل ہو رہی تھی۔

آپ کہاں ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے ہارن سنتے ہوئے پوچھا

گاڑی میں_____ یوشع نے جواب دیا

اور گاڑی اس وقت کہاں ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کو تجسس ہوا۔

حویلی میں _____ یوشع سر ہلاتا ہوا ملازموں کے سلام کا جواب دیتا سیڑھیاں چڑھنے لگا

چلیں پھر آپ بڑی سرکار کے حوالے _____ عکاشہ کے جملے پر یوشع نے قہقہ لگایا

فی الحال تو میں اپنی بیگم پاس جا رہا ہوں _____ یوشع نے جواب دیتے ہوئے کال بند کی اور اپنے کمرے کا دروازہ آہستہ کھولا تاکہ امثال کی نیند خراب نہ ہو ۔

مگر خالی بستر اس کا منہ چڑھا رہا تھا۔یوشع نے ایک دفعہ پورا کمرہ اور ٹیرس چھان مارا مگر امثال ہوتی تو ملتی نا!!! ۔۔۔۔۔

نوید_____یوشع نے تقریبا چیختے ہوئے موبائل پر نوید کا نمبر ڈائل کیا۔

جب میں نے تمہیں کہا تھا کہ اسے شام تک واپس لے آنا تو تم گئے کیوں نہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے کال اٹینڈ ہوتے ہی تیز لہجے میں پوچھا

وہ تو سو گیا ہے۔ کس کو کہاں سے لانا تھا_____ کیا آپ کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی ڈرائیور نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟نوید کی جگہ بتول نے کال اٹینڈ کی۔

زیادہ باتیں بنانے کی ضرورت نہیں ہے میرا آگے ہی دماغ خراب ہے۔اسے فون دو میں جانتا ہوں وہ اتنی جلدی نہیں سوتا۔

جب تک ڈیرے پر ایک بھی کتا جاگ رہا ہوتا ہے اسے نیند نہیں آتی۔ یہ تمام جانوروں کو سلانے کے بعد سوتا ہے۔ میں اسے تم سے بہتر جانتا ہوں_____ یوشع نے ٹائی ڈھیلی کرتے ہوئے کہا

جی سائیں_____ فوراًہی نوید کی فرمانبردار آواز سنائی دی۔

اگر آئندہ تمہارا فون بتول نے اٹھایا تو تم خود بھی اس دنیا سے اٹھ جاؤ گے سمجھے_____ یوشع کی دھاڑ فون سے باہر بتول نے بھی آسانی سے سنی۔

سائیں میں واش روم میں تھا_____ نوید نے صفائی دی۔

یہ کونسا وقت ہے واش روم جانے کا۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع کے پوچھنے پر نوید نے حیرت سے گھڑی کو دیکھا

بی بی کو کیوں نہیں لائے۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع اصل بات پر آیا کیونکہ اسے احساس ہو گیا تھا کہ وہ فضول سوال کر گیا ہے۔

سائیں بی بی نے منع کیا تھا_____نوید کبھی بتول کو دیکھتا اور کبھی فون پر توجہ دیتا۔

تم کس کے نوکر ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کے پوچھنے پر نوید کا حلق خشک ہوا۔

سائیں آپ کا ہوں_____نوید کی آواز اب بہت آہستہ تھی۔

تو پھر کس کا حکم ماننا چاہیے تھا۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے ایک ایک لفظ چباتے ہوئے ادا کیا

سائیں میں سزا کے لیے تیار ہوں____نوید نے ہتھیار ڈالے ۔

کل تم سارا دن بھینسوں کا چارہ کھاؤ گے____یوشع کہتا ہوا فون بند کرنے لگا

آگے کون سا کھانا کھا رہا ہوں۔ اچھا ہوتا اگر ایک باورچی بھی اتنے ڈھیر سارے سامان کے ساتھ دیتے_____ نوید کے خیال میں کال کٹ گئی تھی۔

اس بات کا جواب میں تمہیں صبح دوں گا۔ ابھی ذرا جلدی میں ہوں____ یوشع کی آواز پر نوید نے چونک کر فون کو دیکھا

عدن اور حیدر آفندی اس وقت زبیر صاحب کے گھر بیٹھے ہوئے تھے۔

تو پھر یہ تاریخ ٹھیک ہے ____ حیدر آفندی نے دوبارہ کلینڈر دیکھتے ہوئے زبیر صاحب سے پوچھا

جی میرے خیال میں یہ بالکل ٹھیک رہے گی ____ زبیر صاحب نے ہارون کی طرف دیکھتے ہوئے حمایت کی ۔

ویسے تو مجھے یقین ہے کہ آپ لوگ میری ماہم کا بہت خیال رکھیں گے مگر پھر بھی وہ ایک یتیم بچی ہے اگر اس سے کوئی غلطی ہو جائے تو معاف کر دیجیے گا ____ زبیر صاحب نے حیدر آفندی کے آگے ہاتھ جوڑتے ہوئے نم آواز میں کہا

ارے آپ کیسی باتیں کر رہے۔ ہیں اب وہ ہماری بیٹی ہے تو ہم اس کا خیال کیوں نہیں رکھیں گے۔۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے فوراز بیر صاحب کی ہاتھ پکڑے

بس میرے کندھوں پر ایک بوجھ تھا جو اب اتر گیا ہے_____

زبیر صاحب نے مسکراتے ہوئے اپنی آنکھیں صاف کیں

ماہم_____ حرم نے دروازہ کھولتے ہوئے تقریبا چیخ کر اسے پکارا

حرم کی بچی تم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا ہے ____ ماہم نے اسے دیکھتے ہوئے غصہ سے کہا

ماہم تیرا تو بابا نے پکا بندوبست کر دیا ہے۔ اب تجھے پیپرز کی پریشانی نہیں لینی چاہیے ____ حرم بیڈ پر گرتے ہوئے بولی۔

سچی ____ ماہم کی حیرت سے آنکھیں پھیل گئیں ۔

ہائے کتنی خوشی ہو رہی ہے مگر ہم کیا کریں۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ ہمارا ہیرو تو بے روزگار ہے بس نام کا ہی "لائق فائق" ہے ____ حرم کی دہائی دینے پر ماہم مسکرانے لگی

یار ویسے میں تیرے جانے سے اداس ہو جاؤں گی_____ حرم ایک دم سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

ہاں یہ تو ہے میرا بھی تیرے بغیر دل نہیں لگے گا اداس تو میں بھی ہوں گی_____ ماہم نے فوراً اس کی ہاں میں ہاں ملائی

چھوڑ یار تو کہاں اداس ہو گئی۔ ہم نے تجھے اچھا خاصا جو کر لے کر دیا ہے بلکہ وہ تو جو کروں کا سردار ہے وہ بھلا تجھے اداس ہونے دے گا۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حرم کی بات پر ماہم نے سر ہلایا

مگر پھر بھی _____ ماہم نے محبت سے حرم کی طرف دیکھا تو اس نے اٹھ کر اسے اپنے گلے لگالیا

اس وقت رات کے دس بج رہے تھے۔ ہر طرف خاموشی کا راج تھا۔ سوائے امثال کے گھر میں سب سو چکے تھے مگر اسے نیند نہیں آرہی تھی۔ اپنے گھر کو دیکھتے ہوئے اس کا دیھان مسلسل یوشع کی طرف تھا۔ تبھی گیٹ پر ہارن کی آواز سنائی دی ۔

یوشع_____ بے اختیار اس کے منہ سے نکلا پھر دوسرا، تیسرا اور مسلسل ہارون بجنے لگا

ماسٹر صاحب نے گیٹ کھولا تو آگے یوشع کو کھڑا پایا۔

معذرت چاہتا ہوں اتنی لیٹ آپ کی نیند خراب کی مگر جب آپ کسی کی بیوی کو اپنے پاس زبردستی روک لیں گے تو اسے آنا پڑے گا۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع کہتا ہوں اندر داخل ہوا

سائیں میں نے اسے نہیں روکا وہ اپنی پسند سے یہاں رُکی ہے_____

ماسٹر جی نے ڈرتے ڈرتے عرض کی۔

وہ تو بے وقوف ہے مجھے نہیں جانتی مگر آپ تو جانتے ہیں نا!!!!

_____ بتانے کی ضرورت ہے کیا۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کے "آپ"

مخاطب کرنے پر ماسٹر جی ویسے ہی حیران تھے اوپر سے اس کی دھمکی

۔۔۔۔؟؟؟؟

بھلا دیجئے مجھے دیر ہو رہی ہے _____یوشع کے کہنے پر ماسٹر جی فورا امثال

کے کمرے میں داخل ہوئے ۔

بیٹی آپ کو اگر یوشع سائیں نے رکنے سے منع کیا تھا تو آپ کو چلے جانا چاہیے تھا ____ امثال کو چارپائی سے اٹھتا دیکھ کر ماسٹر جی نے کہا

ابا آپ پریشان نہ ہوں اور آرام سے سو جائیں ____ امثال نے اپنی چادر اوڑھی اور باہر نکل آئی۔ یوشع نے امثال کو باہر آتا دیکھ کر قدم گیٹ کی طرف بڑھا دیئے ۔

اب گیٹ بند کر لیں اور پریشان نہ ہوں ____ امثال نے ایک بار پھر ماسٹر جی کے چہرے کو دیکھتے ہوئے تسلی دی ۔

گاڑی میں بہت خاموشی تھی پھر اچانک یوشع نے امثال کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ گئیر پر رکھا۔

تمہیں کہنا ماننا نہیں آتا خاص طور پر میرا_____ یوشع کا لہجہ بالکل نرم تھا جس پر امثال نے اسے حیرت سے دیکھا

کیا تھا یہ شخص اکیلے میں اور____ اور سب کے سامنے اور_____ امثال کی نظر خود پر محسوس کرتے ہوئے یوشع نے ایک نظر اسے دیکھتے ہوئے سامنے سڑک پر دیکھا

کیا ہوا اتنی خاموش کیوں ہو کل تو بڑی زبان چل رہی تھی۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے اسے بولنے پر اکسایا

آپ صل میں کیا ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟امثال کا لہجہ عجیب سا تھا

۔

میں اصل اور نقل دونوں میں یوشع ہی ہوں_____یوشع نے امثال کی بات ہنسی میں اڑادی۔

میں سنجیدہ ہوں_____امثال کو اس وقت یوشع کی ہنسی سخت بری لگی

دیکھو فی الحال تو میں بہت تھکا ہوا ہوں۔ کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہم کچھ دن آپس میں الجھے بغیر گزار دیں۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے امثال ساتھ بحث سے اجتناب کیا۔

نہیں آپ ایک نہیں ہیں۔ حویلی کے اندر جو یوشع ہے وہ حویلی کے باہر والے یوشع سے بالکل مختلف ہے_____ امثال نے یوشو کو دیکھتے ہوئے کہا

تبھی اسے احساس ہوا کہ آج یوشع اپنے روایتی لباس میں نہیں ہے _____ یوشع نے گاڑی حویلی کے اندر روکی اور باہر نکلتے ہوئے ملازم کو چابی دی پھر دونوں آگے پیچھے ایک ساتھ کمرے میں داخل ہوئے ۔

کہاں سے آرہ ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟امثال نے یوشع کو کف لنک نکالتے دیکھ کر پوچھا

سارادن شہر میں گزرا ہے کچھ دیر پہلے واپس آیا تو آپ جناب گھر پر نہیں تھیں۔اس لیے آپ کو لینے آگیا_____ قسم سے جو میں نے ایک گھونٹ پانی بھی پیا ہو_____یوشع نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے جواب دیا۔

جس پر امثال کو تھوڑی سی شرمندگی ہوئی اور وہ چھوٹے قدم لیتی ہوئی یوشع کے سامنے آرکی ۔

کیا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے آبرو اچکا کر پوچھا

شکریہ ____ امثال کہتی ہوئی یوشع کے سینے ساتھ جا لگی تو یوشع نے محبت سے اسے اپنے حصار میں لیا

کس لئے۔۔۔۔۔۔؟؟؟حالانکہ وہ جانتا تھا کہ کس بات کا شکریہ ادا کیا جا رہا ہے۔

میں نے لوگوں کو محبت پر بہت بولتے دیکھا ہے ____ محبت پر دلائل دیتے دیکھا ہے ____ محبت کیلیے لڑتے دیکھا ہے مگر محبت نبھاتے نہیں دیکھا ____ آپ واحد انسان ہیں جنہیں محبت نبھانا آتی ہے اور آپ نے بہت اچھے سے نبھائی ہے مگر مجھے سمجھ دیر سے آئی ۔

امثال نے آہستہ آواز میں یوشع سے کہا اس کی آواز اور لہجہ اس کی شرمندگی کے عکاس تھے۔ جس پر یوشع نے ایک گہرا سانس خارج کیا ۔

تم بھی مجھے معاف کر دو۔ بے شک میری طرف سے بھی بہت کوتاہی ہوئی ہے مگر میں آئندہ خیال رکھوں گا_____ یوشع نے محبت سے اس کے سر پر بوسہ دیا۔

پولنگ بوتھ پر اس وقت بہت رش لگی ہوئی تھی۔ نوید کی ڈیوٹی خاص طور پر یوشع نے پولنگ بوتھ پر اس لیے لگا رکھی تھی کہ اسے پل پل کی خبر ملتی رہے ابھی بھی وہ اسے ہی فون کرنے لگا تھا کے امثال کو کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر رکا۔

اب تمہیں کیا ہوا ہے۔ تم نے کیوں منہ لٹکا رکھا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کے پوچھنے پر امشال چپ چاپ بیڈ پر بیٹھ گئی۔

امشال کے یوں بیٹھنے پر یوشع نے اس کے آگے چٹکی بجائی۔

آپ نے کہا تھا اگر مجھے بڑی سرکار کچھ کہیں تو میں آپ کو "گالیاں" نکال سکتی ہوں۔۔۔؟؟؟امشال کے سوال پر یوشع کو حیرت کا شدید جھٹکا لگا

ہاں کہا تو تھا_____یوشع نے تحمل سے جواب دیا

مجھے آج پھر بڑی سرکار نے بہت بے عزت کیا ہے اور اب مجھے ان پر شدید غصہ آرہا ہے ۔

میں نے بھی ویسی ہی گالیاں نکالنی ہیں جیسی انہوں نے مجھے نکالی تھیں۔
امثال نے ضدی لہجے میں فرمائش کی۔

امثال کیا تم واقعی ہی مجھے گالیاں نکالو گی ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

یوشع نے شہادت والی انگلی اپنے سینے پر رکھتے ہوئے پوچھا

ہاں تو آپ نے خود ہی بولا تھا ___ امثال کے جواب پر یوشع عش عش کر اٹھا

ویسے اگر بندہ جذبات میں آکر کچھ ایسا ویسا بول ہی دے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ تم اس پر عمل کرنے بیٹھ جاؤ۔

تم اپنا غصہ کسی اور طریقے سے بھی نکال سکتی ہو ___ یوشع نے اس کا لال سرخ چہرہ دیکھتے ہوئے تجویز دی۔

مثلاً۔۔۔۔۔۔؟؟؟امثال نے پوچھا

مثلاًووٹ ڈال کر ____ مجھے جتا کر ____ یوشع کی تجویز پر امثال نے اسے تمسخر سے دیکھا

میں نے بھی یہی کہا تھا کہ ہم سب جا کر ووٹ ڈالتے ہیں مگر بڑی سرکار نے کہا کہ اس حویلی کی عورتیں یوباہر جا کر ووٹ نہیں ڈالتیں.

اسی بات پر تو میں نے اپنی بے عزتی کروائی ہے۔۔۔۔۔امثال نے منہ بنایا۔

اچھا!!!!_____ مگر اس میں منہ بنانے والی کیا بات ہے

-----؟

میرے خیال سے تمہیں تو اس جواب پر خوش ہونا چاہیے تھا

_____ یوشع نے اسے محبت سے چھوا

خوشی کس بات پر_____ میرے تکرار کرنے پر انہوں نے مجھے

گالیاں نکالیں ہیں۔ امثال نے یوشع کا ہاتھ غصے سے پیچھے کیا

انہوں نے تمہیں حویلی کی عورتوں میں شامل کیا ہے یہ بات خوشی کی نہیں تو اور کیا ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

دیکھو امثال اگر گلاس آدھا پانی سے بھرا ہے تو ہمیں اس بات پر خوش ہونا چاہیے کے گلاس میں پانی ہے۔ نہ کہ جو آدھا گلاس خالی ہے اس پر دکھ کریں_____ یوشع نے ہمیشہ کی طرح لفظوں کا جال بنا۔

آپ یہ کتابی باتیں میرے ساتھ نہ کیا کریں_____ امثال نے شکل بنائی۔

تو پھر کیا کیا کروں۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے آبرو اچکا کر پوچھا

میں نے ووٹ ڈالنے جانا ہے۔ میں نے کبھی ووٹ نہیں ڈالا

_____ امثال نے ضد کی۔

ہمممم اچھا_____ میں بڑی سرکار سے پوچھتا ہوں۔ یوشع نے کچھ سوچتے ہوئے کہا

وہ تو صاف منع کر دیں گئیں۔ امثال کو سخت مایوسی ہوئی

اچھا کرتا ہوں کچھ_____یوشع کہتا ہوا کمرے سے باہر جانے لگا

اگر میرے ووٹ کے بغیر جیتے تو میں کبھی آپ کو معاف نہیں کروں گی_____یوشع نے امثال کی اس عجیب وغریب دھمکی پر اسے پلٹ کر دیکھا

ہاں نا!!!!_____یہ کیا بات ہوئی ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

لوگوں کے ووٹ حاصل کرنے کے لیے آپ نے گھر گھر جا کر انہیں کہا_____اور جو ووٹ گھر میں تڑپ رہے ہیں ان کی کوئی ویلیو ہو نہیں_____امثال کہتی ہوئی بیڈ پر آلتی پالتی مار کر بیٹھ گئی۔

اچھا چلو اپنی چادر لے کر نیچے آؤ_____یوشع کو اس وقت امثال پر ٹوٹ کر پیار آیا۔ وہ اسے ناراض نہیں دیکھ سکتا تھا۔ جب کہ امثال خوشی خوشی الماری سے اپنی چادر نکالنے لگی ۔

میرا شہزادہ بس ابھی تھوڑی دیر میں "ایم این اے" بن جائے گا۔ پھر ہر ٹی وی چینل پر تیرا ہی انٹرویو چل رہا ہو گا۔

ایم این اے تو کوئی بھی بن سکتا ہے۔ مگر اتنا خوبصورت ، پڑھا لکھا اور خاندانی ایم این اے شاید ہی کوئی ہو ۔

یوشع نے جیسے ہی بڑی سرکار کے کمرے میں قدم رکھا انہوں نے اسے دیکھ کر خوشی سے کہا

آپ کا یہ خوبصورت، پڑھا لکھا اور خاندانی ایم این اے _____ آپ کے ووٹ کے بغیر نہیں بن سکتا۔

میرا ایمان ہے کہ اگر آپ نے ووٹ ڈالا تو میں ہار جاؤں گا _____ یوشع کی بات پر بڑی سرکار کچھ پریشان نہیں ہو گی

یوشع ہماری حویلی کی عورتیں یوں عوامی جگہ پر نہیں جایا کرتیں _____ بڑی سرکار کے جواب پر یوشع نے انہیں گھورا

مطلب آپ مجھے ووٹ نہیں دیں گی۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے ناراضگی سے پوچھا

مگر میں اکیلی_____بڑی سرکار نے سوچتے ہوئے یوشع کو دیکھا

آپ ایسا کریں اماں سائیں اور امشال کو بھی ساتھ لے لیں۔ آخر ملکہ باہر نکلے گی تو اس کی خادمیں بھی ساتھ ہونی چاہیے_____یوشع کیا جواب پر بڑی سرکار ہسنے لگیں۔

مجھے تیری یہی باتیں اچھی لگتی ہیں کہ تم میرے "مرتبے" اور "رتبے" کا ہمیشہ خاص خیال رکھتا ہے۔

چل بلا اپنی ماں اور اس نکمی کو _____ بڑی سرکار کی اجازت پر یوشع نے نوکرانی کو اشارہ کیا

ماما دیکھیں بھائی جیت گئے ہیں _____ عکاشہ نیوز چینل پر چلتی خبر دیکھ کر چلایا۔

مجھے تو پہلے ہی یقین تھا کہ یوشع جیت جائے گا۔ہائے کتنا پیارا لگ رہا ہے_____عدن نے ٹی وی پر نظر آتی یوشع کی تصویر کو دیکھتے ہوئے کہا

چلو جی حد ہو گئی۔ یہ تصویر تو بہت پرانی ہے۔جو آپ آگے بھی کئی دفعہ دیکھ چکی ہیں_____عدن کے تبصرے پر عکاشہ نے وضاحت کی۔

ابھی کچھ دیر میں وہ بھائی کا لائیو انٹرویو کریں گے۔ پھر صدقے واری جانا_____عکاشہ نے عدن کو تازہ صورت حال سے آگاہ کیا۔اتنی دیر

میں یوشع کے گاؤں کا منظر ٹی وی والے دکھانے لگے جہاں اس وقت جشن کا سماں تھا۔

ناظرین آپ دیکھ سکتے ہیں کہ کس طرح یہاں کے لوگ اپنے سردار کے جیتنے پر خوشی کا اظہار کر رہے ہیں۔ اس وقت اس جھوٹے سے گاؤں میں عید کا سماں ہے۔ نیوز اینکر مسلسل گاؤں کی گہما گہمی پر تبصرہ کر رہے تھے۔

آیئے اب ہم آپ کو جوان اعلی تعلیم یافتہ اور آج کے کامیاب ایم این اے سردار یوشع حیدر آفندی سے ملواتے ہیں۔

جیسے ہی کیمرے کی آنکھ نے یوشع کے چہرے کا احاطہ کیا اس کا چمکتا دمکتا چہرہ ٹی وی سکرین کی زینت بنا

آپ کیا محسوس کر رہے ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟ اینکر نے سوال کیا

ظاہر سی بات ہے کوئی بھی انسان اپنی کامیابی پر خوش ہی ہوتا ہے اور میں بھی ابھی بہت خوش ہوں ۔

اپنے روایتی لباس میں ملبوس سنجیدہ سا یوشع آج بے حد خوش نظر آرہا تھا

آپ اپنی کامیابی کو کس کے نام کرتے ہیں۔۔۔۔؟؟؟ کمپیئر کے سوال پر عدن نے چونک کر سکرین کی طرف دیکھا

میری تمام کامیابیوں کے پیچھے "ماں" کا ہاتھ ہے_____ یوشع کا جواب عدن کو سرشار کر گیا۔

آپ زیادہ خوش نہ ہوں وہ بڑی سرکار کی بات کر رہے ہیں_____ عکاشہ نے عدن کے چہرے کو دیکھتے ہوئے طنز سے کہا

اس نے لفظ "ماں" استعمال کیا ہے جو میں بھی ہوں _____ عدن

اب پورے انہماک سے اس کا انٹرویو سننے لگیں تھیں۔

یوشع نے رسمی سوالوں کے جوابات دیتے ہیں حویلی کا رخ کیا۔ جسے جیتنے کی خوشی میں دلہن کی طرح سجایا گیا تھا ہر طرف رنگ برنگے کھانے پک رہے تھے۔

حیدر آفندی نے یوشع کو دیکھتے ہی اپنے سینے سے لگایا

تم نے آج کمال ہی کر دیا ہے _____ حیدر آفندی کی خوشی ان کے چہرے سے عیاں تھی

یوشع باپ کو ملنے کے بعد حویلی کے اندرونی حصے میں داخل ہوا تو اس کا استقبال بڑی سرکار اور راشدہ بیگم نے کیا

یوشع نے راشدہ بیگم کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے سرگوشی کی.

یہ کامیابی آپ کے نام اماں سائیں_____ اور بڑی سرکار کی طرف بڑھ گیا. یوشع نے احترام اور محبت سے ان کے پاؤں چھوئے.

تم نے میرا نام کیوں نہیں لیا جبکہ تمہاری ہر کامیابی کا سہرہ ہمارے سر ہے .....؟؟؟

باوجود انتہائی خوشی کے بڑی سرکار نے گلہ کیا.

کیا آپ میری ماں نہیں ہیں....؟؟ ؟

میں تو آپ کو اپنی "ماں" سمجھتا ہوں اور آپ کے نام ہی اپنی کامیابی کی ہے_____ یوشع کے سوال پر بڑی سرکار خوش ہو گئیں.

تو اب سچ مچ کا سیاستدان بن گیا ہے_____ ان کے مصنوعی پر یوشع نے ہنستے ہوئے انھیں اپنے ساتھ لگالیا.

بڑی سرکار کے اشارے پر ملازمہ نے مٹھائی سے بھری پلیٹ ان کے آگے کی تو یوشع نے بڑی سرکار کا منہ میٹھا کروانے کے بعد راشدہ بیگم کو بھی اپنے ہاتھوں سے مٹھائی کھلائی.

ان دونوں کو مٹھائی کھلاتے ہوئے اسے امثال کا خیال آیا جو یہاں موجود نہ تھی. اس کا خیال آتے ہی یوشع ہاتھ میں برفی کی ٹکری لے کر سیڑھیاں چڑھنے لگا.

کمرے کا دروازہ احتیاط سے کھولا مگر آگے خالی کمرہ اس کا منہ چڑھا رہا تھا لہذا احتیاط بیکار گئی.

یوشع نے مایوسی سے خالی کمرے کو دیکھا پھر ڈریسنگ روم، روش روم اور آخر میں ٹیرس کا رخ کیا.

جہاں امثال بڑی دلچسپی سے نیچے ہوتے ہنگامے دیکھ رہی تھی. کبھی وہ اس حویلی کو دور سے دیکھ کر ترسا کرتی تھی اور آج _____ امثال بہت خوشی سے حویلی کی رونقیں دیکھ رہی تھی کہ اسے اپنے قریب ایک خوشبو کا احساس ہوا.

اس سے پہلے کہ وہ مڑتی یوشع نے جلدی سے برفی اس کے منہ میں ڈالی.

تمہیں میرے جیتنے کی خوشی نہیں ہوئی. تم کیوں نیچے میرا انتظار نہیں کر رہی تھی.....؟، ؟

میں نے تمہاری غیر موجودگی کو بہت محسوس کیا ہے. یوشع نے اس کا رخ اپنی طرف کرتے ہوئے پوچھا

آپ میرا نام بھی تو لے سکتے تھے آخر میری وجہ سے ہی تو آپ جیتے ہیں_____ اگر میں ووٹ نہ ڈالتی تو ہار جاتے نا!!!!_____ ؟؟؟

امثال نے یاد دلایا.

ہاں تو میں نے بھی تمہارا نام ہی لیا ہے_____ یوشع کے جواب پر

امثال نے اسے حیرت سے دیکھا

آپ نے اپنی کامیابی ماں کے نام کی ہے بیوی کے نہیں_____ امثال نے دہرایا.

میں نے "اپنی ماں" کا لفظ استعمال نہیں کیا صرف "ماں" کا کیا ہے اور تم میرے بچوں کی "ماں" ہو گی ____ یوشع کے جواب پر امشال نے سر نفی میں ہلایا .

نیچے بھی سب کو اسی طرح کا "چُونا" لگایا ہو گا.....؟؟ امشال کے جواب پر یوشع کا قہقہ گونجا

تم مجھے جاننے لگی ہو ____ یوشع کہتا ہوا ریلنگ ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا .

تم میری بیوی ہو اور تمہارا حق نہیں بنتا کہ مجھ پر شک کرو.....؟؟ یوشع نے نیچے نظر مارتے ہوئے کہا

میں نے تو "شک" کیا ہی نہیں _____ مجھے تو "یقین" ہے کہ آپ نے لفظ "ماں" کا بھرپور فائدہ اٹھایا ہے. امثال کا جواب یوشع کو لاجواب کر گیا

دونوں کے درمیان ایک ذو معنی خاموشی چھا گئی. یوشع ساتھ نیچے لان میں رنگ برنگے برقی قمقموں کو دیکھنا امثال کو بہت اچھا لگ رہا تھا.

مگر یوشع کے موبائل فون کی گھنٹی نے دونوں کو ایک دوسرے کے سحر سے نکالا

یوشع سکرین پر چھوٹی ماما کا نام جگمگاتا دیکھ کر مسکرایا .

اب انھیں بھی لفظ "ماں" کا چونا لگانا _____ امثال کہتی ہوئی کمرے میں چلی گئی جبکہ یوشع ان سے مبارک باد اور دعائیں لینے لگا .

میں آج بہت خوش ہوں. حیدر آفندی نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے با آواز بلند کہا شاید آج پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ حیدر آفندی نے راشدہ بیگم کو خود سے مخاطب کیا تھا

آپ کو بیٹے کے جیتنے کی بہت خوشی ہے نا!!!!_____ راشدہ بیگم نے بستر ٹھیک کرتے ہوئے نارمل سے انداز میں پوچھا

تمہیں نہیں ہے کیا تمہارا بھی تو بیٹا ہے.....؟؟؟ حیدر آفندی نے حیرت سے پوچھا

نہ وہ میرا بیٹا ہے اور نہ ہی مجھے آپ جیسی خوشی محسوس ہو رہی ہے آگے بھی مجھ سے دور تھا. اب اور بھی ہو جائے گا. راشدہ بیگم کہہ کر پلٹنے لگیں کہ حیدر آفندی نے انھیں روکا

یہ کیسی باتیں کر رہی ہو .....؟؟

سہی کہہ رہی ہوں. وہ یا تو آپ کا بیٹا ہے یا بڑی سرکار کا یا پھر _____

راشدہ بیگم کی تیسری آپشن حیدر آفندی بخوبی سمجھتے تھے .

راشدہ تم کیوں خود کمپلیکس میں مبتلا کر رہی ہو ...؟؟

ایسا کچھ نہیں ہے وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے اور میں اس بات کا گواہ ہوں ____ حیدر آفندی کو راشدہ بیگم کی سوچ پر دکھ ہوا .

اور آپ ____ کیا آپ بھی محبت کرتے ہیں....؟؟ راشدہ بیگم کے سوال پر حیدر آفندی اپنی نظروں کا زاویہ بدل گئے

جو باتیں ہم دونوں کے درمیان پہلے سے طے ہیں ان کو میرے خیال سے دہرانے کی ضرورت نہیں .

مگر باحثیت بیوی میں کبھی نہیں چاہو گا کہ تم احساس کمتری کا شکار ہو. اس حویلی اور یوشع پر تمہارا پورا حق ہے. بلکہ بڑی سرکار کے بعد تم ہی اس سب کی مالک ہو .

میں نے ہمیشہ تمہاری عزت اور احترام کا خیال رکھا ہے. باقی سمجھوتے کی شادیاں ایسی ہی ہوتیں ہیں ____ حیدر آفندی نے بات ختم کی تو راشدہ بیگم چپ چاپ کمرے سے باہر نکل گئیں.

تم سے محبت کرنا میرے بس کی بات نہیں تھی مگر میں نے کبھی تمہارے حقوق میں کوئی کوتاہی نہیں کی ہے ____ حیدر آفنندی ابھی

راشدہ بیگم کے بارے میں ہی سوچ رہے تھے کہ ان کا فون بجا اور بند ہو گیا۔ انہیں مس کال صرف ایک ہی نمبر سے آتی تھی ۔

کیسی ہو۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی نے فورا کال بیک کرتے ہوئے پوچھا

حیدر آپ کو بہت مبارک ہو۔ عدن نے خوشی سے مبارکباد دی ۔

شکریہ ___ حیدر آفندی کے لہجے میں عجیب سی اداسی تھی جسے فورا عدن نے محسوس کیا

کیا ہوا آپ کیوں اداس ہے ۔۔۔۔۔؟؟؟

میں تو سوچ رہی تھی کہ آپ بہت خوش ہوں گے ___ عدن کے پوچھنے پر وہ مسکرانے لگے

مجھے کوئی خوش رہنے ہی نہیں دیتا تو میں کیا کروں ۔۔۔۔۔؟؟؟

عدن میں ہار گیا ہوں تم دونوں کے درمیان پنڈولیم کی طرح جھولتے ہوئے۔ حیدر آفندی کا جواب عدن کو بھی سنجیدہ کر گیا

راشدہ نے آپ سے کچھ کہا ہے۔۔۔۔؟؟؟عدن نے آہستہ سے پوچھا

وہ صرف ایک ہی بات کہتی ہے جب کہ وہ اس کا جواب خود بھی اچھی طرح جانتی ہے ۔

خیر آپ ان باتوں کو چھوڑیں اور یہ بتائیں کہ عکاشہ کی تاریخ لینے کب جانا ہے۔۔۔۔؟؟حیدر آفندی نے موضوع بدلا

جب اس کے بابا اور بھائی آئیں گے اور ہاں اس دفعہ میری بہو کو بھی ساتھ لانا آگے ہی مجھے آپ نے شادی میں شرکت نہیں کرنے دی۔عدن نے گلہ کیا

آپ سب جانتی تو ہیں۔ میں بڑی سرکار کو مزید دکھ نہیں دے سکتا۔ آگے ہی وہ مجھے نافرمان بیٹا سمجھتی ہیں۔ حیدر نے بے بسی سے جواب دیا

آپ ایک دم سیریس نہ ہو جایا کریں میں نے مذاق کیا تھا ۔بس جلدی سے چکر لگائیں ویسے بھی یوشع نے حلف اٹھانے تو آنا ہی ہے ۔عدن کی بات پر حیدر نے حامی بھر لی۔

بھائی یارررر جلدی سے آجاؤ مجھے بھی پارلیمنٹ دیکھنے کا بہت شوق ہے۔
میں نے بھی آپ کی حلف برداری میں شرکت کرنی ہے
_____ عکاشہ کی فرمائش پر یوشع مسکرایا

تیرے سوا میں اور کس کو ساتھ لے کر جاؤں گا ایک ہی تو میرا
بھائی ہے ____ یوشع کے جواب پر عکاشہ دل سے خوش ہوا

ویسے خاصی اچھی بات ہے۔ آپ کے بقول آپ کی تین مائیں ہیں۔ اور
بھائی صرف ایک _____ عکاشہ کے سوال پر یوشع نے قہقہ لگایا

اب اس بارے میں تو میں کچھ کر نہیں سکتا مگر تجھے چاچو کہنے والے زیادہ ہوں گے یہ وعدہ ہے_____یوشع کا جواب عکاشہ کو حیران کر گیا

کیا یہ ایک سیاسی وعدہ ہے۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ آبرو اچکائی۔

نہیں فی الحال تو یہ ایک بھائی کا وعدہ ہے_____یوشع مستقل خوشگوار موڈ میں تھا

پھر کب آرہے ہیں۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے پوچھا

میں بابا اور امثال کچھ دنوں تک شہر آرہے ہیں۔ یوشع نے اپنا پروگرام بتایا

اس دفعہ آپ اپنے کام کے ساتھ ساتھ میرا بھی ایک کام کریں گے۔ عکاشہ نے قدر سنجیدہ لہجے میں کہا

ہاں وہ بھی تو کرنا ہے _____ یوشع نے شادی کی طرف اشارہ کیا

نہیں وہ تو ہو ہی جائے گا۔ مجھے کچھ اور کام بھی ہے "ماں" کے بارے میں

_____ عکاشہ کے جواب پر یوشع مکمل سنجیدہ ہو گیا۔

کیا کام ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے اب کی بار مکمل سنجیدگی سے پوچھا

مجھے ان کی آنکھوں میں ہمیشہ یہ حسرت نظر آتی ہے کہ انہیں حویلی میں ان کا مقام ملے اور وہ مقام آپ انہیں دلائیں گے_____ یوشع کو عکاشہ سے اتنی سنجیدگی کی امید نہ تھی۔

میں ابھی تک حویلی میں اپنی بیوی کو اس کا مقام نہیں دلا سکا تو چھوٹی ماما کو کیسے دلا سکتا ہوں۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کا جواب عکاشہ کو خاموش کر گیا۔

دیکھو عکاشہ یہ حویلی اور اس کے مکین فلحال بڑی سرکار کے اشاروں پر چلتے ہیں۔

وہ ایک کمزور اور بوڑھی عورت ہیں۔ میں یا بابا جب چاہیں انہیں ایک سائیڈ پر کر سکتے ہیں۔ مگر ہمارا مذہب، ضمیر اور معاشرتی اقدار ہمیں اس سب کی اجازت نہیں دیتے۔

ان کو مان ہے کہ ان کے آگے کوئی نہیں بول سکتا۔ وہ جو بھی کہیں گی وہی ہو گا۔ تو کیا فرق پڑتا ہے اگر ہم ان کا مان رکھ لیتے ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اگر تمہیں یہ دکھ ہے کہ چھوٹی ماما کو حویلی میں ان کا مقام نہیں ملا تو میرے بھائی مجھے بھی اس بات کا دکھ ہے کہ میری ماں کو بابا کے دل میں وہ مقام نہیں ملا جو چھوٹی ماما کا ہے ۔

لیکن میں نے اس بنا پر کبھی چھوٹی ماما سے نفرت نہیں کی کہ انہوں نے میری ماں کے حق پر ڈاکہ ڈالا ہے ۔

بڑوں کو ان کے حال پر چھوڑ دینا چاہیے وہ جو کرتے ہیں انہیں خود بھی بھگتنا پڑتا ہے ۔

کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ہر کسی کی زندگی میں محرومیاں ہوتی ہیں۔ ہماری زندگی مکمل نہیں ہو سکتی۔ یہ قدرت کا قانون ہے۔

جب تک بڑی سرکار زندہ ہیں تب تک تو میں اس بارے میں کچھ نہیں کر سکتا مگر جب وہ نہ رہی تب میں وعدہ کرتا ہوں اگر میں زندہ رہا تو چھوٹی ماما کو اس حویلی میں خود لاؤں گا ۔

یوشع کا جواب عکاشہ نے مکمل خاموشی سے سنا۔ اتنی خاموشی سے کہ یوشع کو شک ہوا کہیں وہ چلا تو نہیں گیا۔

عکاشہ تم سن رہے ہو۔۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع کے پکارنے پر وہ ہنکار بھر گیا ۔

اداس مت ہو وقت کے ساتھ ساتھ سب خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے۔ یوشع نے تسلی دی

آپ کی زندگی تو مکمل ہے ہر اعتبار سے آپ کو کیا فرق پڑتا ہے۔ ۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے ماں کے دکھ میں یوشع کو بول تو دیا مگر پھر خود ہی اسے اپنی جلد بازی کا احساس ہوا

میری زندگی میں بھی دکھ ہیں۔ چلو کچھ شیئر کرتا ہوں۔ اس لیے نہیں کہ تم مجھ سے ہمدردی کرو بلکہ اس لیے کہ تمہیں اندازہ ہو میں کوئی آسمان سے نہیں اترا ہوا۔

بڑی سرکار مجھ سے یہ امید رکھے ہوئے ہیں کہ میں ایم این اے بننے کے بعد امثال کو طلاق دے دوں گا جو کہ میرے لیے ناممکن ہے مگر بڑی سرکار کی بات ٹالنا میرے بس کی بات نہیں۔

اماں سائیں سمجھتی ہیں کہ میں بڑی سرکار اور بابا کا بیٹا ہوں۔ مجھے ان سے محبت ہی نہیں ہے۔ جب کہ میں ہمیشہ ان کے لئے بابا اور بڑی سرکار

سے بات کرتا رہا ہوں اسی لیے حویلی چھوڑ کر بھی کہیں نہیں جاتا کہ کوئی ان ساتھ برا سلوک یا زیادتی نہ کرے ۔

امثال سمجھتی ہے کہ وہ غریب ہے تو میں نے اس کے ساتھ زبردستی کی ہے اپنی ضد اور انا میں آکر _____ وہ مانتی ہی نہیں کہ مجھے اس سے محبت ہے ۔۔۔۔؟؟؟

مجھے یہ تینوں عورتیں بے حد عزیز ہیں اور یہ تینوں عورتیں ہی آپس میں ایک دوسرے کو پسند نہیں کرتیں۔

اور میرا اکلوتا بھائی یہ سمجھتا ہے کہ میں اس کی ماں جو مجھے بھی اپنی ماں جیسی لگتی ہے اس کو اس کا مقام جان بوجھ کر نہیں دلا رہا ۔

ان سب رشتوں میں جو مجھ سے محبت کے دعویدار بھی ہیں میں بالکل اکیلا ہوں_____ یوشع کے دکھ اور سنجیدہ لہجے پر عکاشہ کو شدید شرمندگی ہوئی ۔

آپ نے اپنے دکھ تو بتا دیئے کبھی مجھ سے پوچھا ہے کہ مجھے آج کل کس بات کا دکھ ہے۔۔۔؟؟ عکاشہ نے بھی اتنی ہی سنجیدگی سے سوال کیا

تمہیں کس بات کا دکھ ہے۔۔۔۔؟؟؟ یوشع واقعی ہی حیران تھا

مجھے اس بات کا بہت دکھ ہے کہ میری شادی دیر سے ہو رہی ہے اور آپ اس دیر کی وجہ ہیں کیونکہ ماما اپنے بڑے بیٹے کے بغیر چھوٹے کی شادی کر ہی نہیں سکتیں۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے ماحول کو اداسی سے نکالنا چاہا

شادی کے بعد بھی بہت سارے مسائل ہوتے ہیں۔ شکر کرو تمہیں وہ سب نہیں دیکھنا پڑیں گے تم اس معاملے میں مجھ سے زیادہ خوش قسمت ہو_____ یوشع کو اپنی شادی یاد آ گئی۔

ہائے مس موسلادھار کو آپ نہیں جانتے۔ عکاشہ نے سرد آہ بھری

اسے تو نہیں مگر تمہیں تو جانتا ہوں ____ یوشع نے قہقہہ لگایا

بھائی یار یہ غلط بات ہے اپنے بندے کا ساتھ دیں مخالف پارٹی کو چھوڑیں۔ آگے ہی ماما اس کا ساتھ ایسے دیتی ہیں جیسے میں ان کا داماد ہوں اور وہ بیٹی ہو۔ عُکاشہ نے شکایت لگائی۔

میں امثال کو اسی لیے ساتھ لا رہا ہوں تا کہ اس وہ عدن ماما کو دیکھیے۔
میری ذاتی خواہش ہے کہ اس میں عدن ماما جیسی صفات پیدا ہو جائیں۔ یوشع نے حسرت کی

اور میری ذاتی خواہش یہ ہے کہ ماہم میں مجھ جیسی صفات پیدا ہو جائیں۔ آخر میں نے اسے اپنا خون دیا ہے۔ عکاشہ کی بات پر یوشع نے بے ساختہ قہقہ لگایا اور ہنستا ہی چلا گیا

اس وقت سب ہی بہت خوش بیٹھے چائے پی رہے تھے کیونکہ وہ ابھی ابھی زبیر صاحب کے گھر سے شادی کی تاریخ لے کر آئے تھے.

امثال زندگی میں پہلی بار شہر آئی تھی۔ وہ جو چیزیں اور عمارتیں صرف ٹی وی میں دیکھتی تھی آج اسے یوشع کی وجہ سے وہ سب دیکھنا نصیب ہو رہا تھا۔ جس کے لئے وہ محبت بھری نظروں سے یوشع کو دیکھ رہی تھی

امثال خوشی سے عدن ساتھ بیٹھی باتوں میں مصروف تھی جب یوشع حیدر آفندی اور عکاشہ کے پاس سے اٹھ کر ان کے ساتھ آ بیٹھا۔

ماما آپ اسے کیا دکھا رہی ہیں۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے البم پر نظر مارتے ہوئے پوچھا

میں اسے اپنی اور حیدر کی لندن والی تصویریں دکھا رہی ہوں۔عدن کے جواب پر یوشع نے چائے کا گھونٹ بھرتے ہوئے سر ہلایا

امثال تم نے ماما کے پودے دیکھے ہیں بہت ہی نایاب پودے ہیں_____

یوشع نے امثال کو مخاطب کرتے ہوئے کہا جب کہ امثال کو پودوں میں کوئی دلچسپی نہ تھی مگر جو جگہیں وہ البم میں دیکھ رہی تھی وہ اس کے لئے دلچسپی کا باعث تھیں۔

عکاشہ ادھر آؤ امشال کو وہ پودے دکھاؤ جو ماما نے لگائے ہیں____ یوشع نے عکاشہ کو پکارا جب کہ امشال نے انتہائی ناگواری سے یوشع کی طرف دیکھا

چلو اٹھو____ امشال کو نہ اٹھتا دیکھ کر یوشع نے دوبارہ کہا تو وہ عدن کا لحاظ کرتی اٹھ گئی ورنہ اس کا چہرہ بتا رہا تھا کہ وہ اس وقت غصے میں ہے۔

کیا کوئی بہت ہی خاص بات کرنی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے البم بند کرتے ہوئے یوشع کی طرف دیکھا

آپ کو کیسے پتہ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع نے محبت سے انہیں اپنے حصار میں لیا۔

جس طرح تم نے اپنی بیگم کو زبردستی یہاں سے بھیجا ہے مجھے اندازہ ہو گیا ہے۔عدن کی وضاحت پر یوشع مسکرایا

میں اس کے ساتھ زبردستی نہیں کرتا میں تو ایک مظلوم سا شوہر ہوں۔یوشع کے جواب دیا عدن نے اسے گھورا

وہ بہت معصوم اور سادہ مزاج لڑکی ہے۔ اس کی خوشیوں کا خیال رکھا کرو فائدے میں رہو گے۔ عدن کی بات پر یوشع نے سر کو خم دیا۔

اب بتاؤ تمہیں مجھ سے کیا کام ہے۔ کیا کہنا چاہتے ہو۔۔۔۔۔؟؟؟ عڈن نے یوشع کی فرمابرداری پر خوش ہوتے ہوئے پوچھا

کہنا کچھ نہیں ہے معافی مانگنی ہے۔ میں آپ سے بہت شرمندہ ہوں۔ آپ پلیز مجھے معاف کر دیں۔ یوشع ایک دم نہایت سنجیدہ ہو گیا تو عدن کو شدید حیرت ہوئی۔

معافی____ معافی کیوں مانگ رہے ہو ۔۔۔۔؟؟؟

تم نے کیا کیا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے نا سمجھی سے یوشع کی طرف دیکھا

میں آپ کو حویلی میں آپ کا مقام چاہ کر بھی نہیں دلا سکتا____ یوشع نے سر جھکایا تو عدن کو پوری بات سمجھ آ گئی ۔

یہ بات تم سے یقیناً عکاشہ نے کی ہو گی۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے پوچھا تو یوشع عدن سے جھوٹ نہیں بول سکا

مجھے حویلی میں کوئی مقام نہیں چاہیے۔ جہاں مجھے مقام چاہیے تھا وہاں ملا ہوا ہے ____ عدن نے اپنے سے دور بیٹھے حیدر آفندی کو دیکھ کر کہا

ہاں مگر کبھی کبھی دل کرتا ہے کہ حویلی میں مجھے بھی حیدر کی بیوی ہونے کے ناطے تھوڑا سا رتبہ ملے مگر کوئی بات نہیں ____ عدن اداس ہوئی

چھوٹی ماما میں اور بابا بڑی سرکار کو دکھی نہیں کر سکتے۔ وہ ہم سے بہت محبت کرتی ہیں۔ اسی لیے ہم ان کی محبت کے آگے چپ ہو جاتے ہیں۔

آخر وہ ہماری بڑی ہیں۔ ہم انہیں غلط نہیں کہہ سکتے ____ یوشع کے جواب پر ادند نے اس کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرا

بڑی سرکار کا لاڈلا بول رہا ہے۔ عدن کے کہنے پر یوشع ہنسا

کیا کروں انہوں نے پالا ہی بہت لاڈ سے ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ____ یوشع نے کندھے اچکائے اتنی دیر میں امثال واپس آکر بیٹھ گئی۔

ماما میں چاہتا ہوں آپ اسے بھی اپنی طرح بنا دیں۔ کچھ سکھائیں اسے ____ یوشع نے امثال کی طرف دیکھتے ہوئے شرارت سے کہا

یہ تو آگے ہی بہت سمجھدار اور اچھی بچی ہے۔ میرے خیال سے اسے نہیں تمہیں سمجھانے کی ضرورت ہے۔ عدن نے محبت سے امثال کو اپنے ساتھ لگایا تو یوشع نے مدد طلب نظروں سے عکاشہ کی طرف دیکھا

مجھے ایسے مت دیکھیں ابھی آپ نے انھیں مس موسلا دھار کی حمایت کرتے ہوئے نہیں دیکھا ورنہ ____ عکاشہ توبہ کرتے

ہوئے حیدر آفندی کی طرف چل دیا۔ جب کہ عدن نے محبت سے یوشع اور امثال دونوں کو ہی اپنے ساتھ لگالیا

شکر ہے اللہ نے مجھے یہ دن دکھایا ہے۔ حیدر میں آج بہت خوش ہوں۔ عدن نے حیدر آفندی پر فیوم چھڑکتے کرتے ہوئے کہا

اچھا جی اگر آپ خوش ہیں تو میں بھی بہت خوش ہوں۔ کیونکہ میری خوشی کی اصل وجہ ہی آپ ہیں۔ حیدر آفندی نے سفید شلوار قمیض کے اوپر بلیک واسکٹ پہنتے ہوئے جواب دیا

بس آپ کو ہر وقت ان کی فکر رہتی ہے۔ کم از کم آج کے دن تو میری فکر کالیں۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے دروازہ بجاتے ہوئے دونوں کو ڈسٹرب کیا

تم ابھی تک سیلون نہیں گئے۔۔۔۔؟؟؟ عدن نے گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

سیلون تو تب جاؤ گانا!!!!اجب کپڑے پہنوں گا_____عکاشہ نے دروازے ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے جواب دیا

تو پہنو نا!!! کپڑے ____کب پہنو گے۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے غصے سے اسے دیکھا

کیسے ____کیسے پہنو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے پوچھا تو حیدر آفندی اسے دیکھ کر مسکرا دیئے ۔

اتنے بڑے ہو گئے ہو اور ابھی تک یہ نہیں پتہ کہ کپڑے کیسے پہنتے ہیں ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

عکاشہ کسی وقت تو معاف کر دیا کرو ___ عدن نے چڑتے ہوئے اسے ڈانٹا۔

مجھے کپڑے پہننا آتے ہیں اور میرے خیال سے میں خود ہی پہنتا ہوں۔ مگر اب یہ "شیروانی" تیار ہی نہیں کہ میں اسے پہنو۔ نخرے دکھا رہی ہے اب اس میں میری کیا غلطی ہے ۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے اپنی مجبوری بتائی۔

بات سیدھی اور جلدی کرو۔ وقت دیکھو کیا ہو رہا ہے بارات بھی لے کے جانی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟عدن نے اس کے قریب جاتے ہوئے پوچھا

مجھے شیروانی تنگ ہے۔ عکاشہ نے اپنا کان کھجایا تو عدن کو سارا مسئلہ سمجھ آنے لگا

ٹھیک ہے جو مرضی پہن لو مگر کچھ پہن ضرور لینا_____ عدن کہتی ہوئی کمرے سے باہر چلی گئی تو عکاشہ نے آبرو اچکا کر حیدر آفندی کو دیکھا

ویسے ہر وقت مجھے کوستی رہتی ہیں اور آپ نے اپنی بیگم کی حرکتیں دیکھیں ہیں کیا کہہ کر گئی ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ شکایت لگاتا یوشع کے کمرے کی طرف چل دیا۔

امشال ادھر آؤ مجھے یہ کف لنک لگادو_____یوشع نے جان بوجھ کو امشال کو مخاطب کیا جو اس وقت اپنی چپل پہننے میں مصروف تھی۔

ایک تو مجھ سے یہ جوتے نہیں پہنے جارہے تو میں ان چپلوں گی کیسے ۔۔۔۔؟؟؟امشال نے گولڈن ہیل والی چپل کی طرف اشارہ کیا

اچھا میں پہنا دیتا ہوں مگر ایک شرط پر کہ تم بھی مجھے کف لنک لگا کر دوں گی۔ یوشع کہتا ہوں امثال کی طرف بڑھنے لگا جب دروازے پر عکاشہ نظر آیا۔

شادی میری ہے اور جدھر جاؤ سب نے اپنا ہی رومانس شروع کیا ہوا ہے۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ بڑبڑاتا ہوا اندر داخل ہوا

کیا میں اندر آسکتا ہوں۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے یوشع کے قریب آتے ہوئے پوچھا

اب وہ کتنا اندر آؤ گے اب تو کمرے کی حدود بھی ختم ہونے والی ہے

_____ یوشع نے دیوار کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا۔

اچھے لگ رہے ہیں _____ عکاشہ نے یوشع کا جائزہ لیتے ہوئے کہا تو

امثال بھی مسکرادی

یہ ڈائیلاگ ویسے میری بیوی کے تھے _____ یوشع نے پلٹ کر

امثال کو دیکھا جو دونوں بھائیوں کی گفتگو مزے سے سن رہی تھی۔

آپ ابھی تک تیار کیوں نہیں ہوئے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ امثال نے عکاشہ کی

طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

مجھے شیروانی نہیں پہننی ____ عکاشہ منہ بناتا ڈریسنگ ٹیبل پر بیٹھ گیا

ویسے تمہیں اس بات کا جلدی خیال نہیں آگیا ولیمہ کے بعد سوچ لیتے کہ بارات پر کیا پہننا ہے۔۔۔۔؟؟؟ یوشع کے طنز پر امثال ہنسنے لگی جبکہ عکاشہ دونوں کو گھور رہا تھا

چلو پھر ایسا کرو جینز اور جاگرز ہی پہن لو ____ بارات کا وقت ہو رہا ہے۔ یوشع نے کلائی پر گھڑی باندھتے ہوئے کہا

شادی کے بعد آپ کی زبان خاصی مٹھی ہوتی جا رہی ہے۔ عکاشہ کی بات پر یوشع نے بھرپور قہقہہ لگایا جبکہ امثال کو بات سمجھ نہیں آئی ۔

طنز نہ کریں میرا مسئلہ حل کریں ____ عکاشہ نے دونوں ہاتھوں میں موبائل گھمایا

یہ میرا ہے

____ یوشع نے عکاشہ کے ہاتھ سے موبائل لیتے ہوئے اپنی پاکٹ میں رکھا

امثال اگر تم نے چپل پہن لی ہے تو جا کر ماما سے پوچھو کوئی کام تو نہیں ہے۔ ویسے اس حالت میں تم کیا خاک کام کروں گی ۔۔۔۔۔۔؟؟ یوشع کی بات پر امثال چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی کمرے سے باہر نکل گئی۔

میرے خیال سے وہ ناراض ہو کر گئی ہیں۔ عکاشہ نے امثال کی پشت کو دیکھتے ہوئے تبصرہ کیا

اسے چھوڑو وہ میرا مسئلہ ہے اور تم بتاؤ کہ تمہارا مسئلہ کیا ہے ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

یوشع نے شیشے میں اپنی تیاری پر آخری نظر ڈالی اور عکاشہ کو دیکھا جو بظاہر لاپرواہ بنا ہوا تھا۔

اب اس منہ سے نکال بھی دو جو اس دماغ میں تیار ہو رہا ہے۔ یوشع کی شرارت سمجھتے ہوئے عکاشہ مسکرایا

مجھے آپ جیسے کپڑے پہنے ہیں جیسے آپ نے اپنی شادی پر پہنے تھے وہی روایتی لباس _____ عکاشہ کی فرمائش پر یوشع نے پہلے اسے پھر گھڑی کو دیکھا

اگر تمہارا ایسا ارادہ تھا تو پہلے بتا دیتے۔اب اتنے کم وقت میں یہ سب کیسے ہو گا۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کو سچ مچ حیرت ہوئی

بھائی یار آپ لوگ بارات لے کر چلے جائیں میں بعد میں آجاؤں گا____عکاشہ کے جواب پر یوشع کا دل کیا اپنا سر پیٹ لے۔

دولہے کے بغیر بارات ہوتی ہے____یوشع نے پوچھا یا بتایا عکاشہ نے نوٹس لینا ضروری نہیں سمجھا

میں نے آپ جیسے کپڑے پہنے ہیں۔ آخر میں بھی توحیدر آفندی کا بیٹا ہوں۔ تو مجھے بھی اپنی شادی پر روایتی ڈریس پہننا چاہیے۔ جو شروع سے آفندی خاندان میں چلتا آیا ہے ۔

دادا نے بھی پہنا ___ بابا نے پہنا ___ آپ نے پہنا اور اب میں بھی ___ عکاشہ کی لوجک پر یوشع کا سر گھوم گیا

پہلے بتاتے نا!!!!! ___ اب دیر ہو گئی ہے۔ چلو شاباش شیروانی پہن لو۔ وقت دیکھو کیا ہو رہا ہے وہ لوگ انتظار کر رہے ہوں گے۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے موقع کی نزاکت کو مدنظر رکھتے ہوئے سمجھانا چاہا

انہیں انتظار کرنے دیں۔ آپ ان کی فکر نہ کریں۔ سسرال والوں کو زیادہ سر نہیں چڑھانا چاہیے۔ عکاشہ نے آنکھ ماری تو یوشع نے ہار مانتے ہوئے اپنا موبائل نکالا

نوید تم اس وقت کہاں ہو۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع کے پوچھنے پر نوید نے اپنے سامنے ناراض بیٹھی بتول کو دیکھا

سائیں ڈیرے پر ہوں۔ نوید کا جواب بتول کو حیران کر گیا

خیریت اس وقت ڈیرے پر ہو۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے گھڑی کی طرف دیکھا جو صبح کے دس بجا رہی تھی ۔

سائیں وہ ایک "بھینس" کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی تو____ نوید نے اتنا ہی کہا تھا کہ یوشع نے اسے وہیں رکنے کا کہا اور کال بند کر دی

میں بھینس ہوں۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول نے شدید دکھ اور غصے سے پوچھا

یہ ڈیرہ ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ نوید نے بھی اسی انداز میں پوچھا

نوید تم نے یہ بکواس میرے بارے میں کی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول جو آگے ہی نوید سے ناراض تھی مزید بگڑ گئی ۔

بی پی اگر میں یہ نہ کہتا تو سائیں نے کوئی کام کہہ دینا تھا اور پھر آپ مجھ سے مزید ناراض ہو جاتیں_____ نوید نے اپنے بہانے کی وجہ بتائی۔

بات مت کرو مجھ سے____ بتول دوبارہ منہ موڑ کر بیٹھ گئی۔

بیبی میں آپ کو کیسے سمجھاؤں کہ میں آپ کو یوں باہر نہیں لے جا سکتا ____؟؟

حویلی میں اس وقت بڑے سائیں اور یوشع سائیں موجود نہیں ہیں اور ان کی غیر موجودگی میں حویلی کی ساری ذمہ داری مجھ پر ہے۔ نوید نے اپنی مجبوری بتائی۔

مجھے نہیں پتہ مجھے گھومنے پھرنے جانا ہے۔ بتول نے ضد کی۔

اچھا یوشع سائیں آتے ہیں تو آپ ان سے اجازت لے لیجئے گا پھر آپ جہاں کہیں گی میں آپ کو لے جاؤنگا۔ نوید نے ہار مانی

میں نے شادی تم سے کی ہے اور میری خواہش پوری کرنا تمہاری ذمہ داری ہے کیسے یہ میں نہیں جانتی۔۔۔؟؟ بتول غصے سے کہتی اٹھ کے جانے لگی

اسی لئے آپ کو سمجھ آتا تھا کہ مجھ سے شادی نہ کریں پچھتائیں گی مگر آپ تو_____ نوید کے بات پر بتول غصے سے پلٹی

میرے خون میں پچھتانا شامل نہیں ہے اور یہ جو تم ہر وقت سائیں سائیں بی بی کی رٹ لگائے رکھتے ہو اس کا حل بھی ہے میرے پاس_____ بس ذرا چپا سائیں شہر سے واپس آجائیں۔ بتول

دھمکی دیتی ہوئی کمرے سے باہر نکل گئی جب کہ نوید کو آنے والے وقت سے خوف آنے لگا تھا

وہ دونوں کہاں رہ گئے ہیں یہ سب کیا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے کوئی تیسری بار عدن سے پوچھا تھا

مجھے کیا پتہ ان کی گاڑی پہلے نکلی تھی عکاشہ کہہ رہا تھا کہ ہم سیلون سے سیدھا ہوٹل پہنچ جائیں گے_____ عدن نے قدر شرمندگی سے جواب دیا

اس وقت سب باراتی ہوٹل سے کچھ فاصلے پر رکے دولہے کی گاڑی کا انتظار کر رہے تھے جب کہ عکاشہ، یوشع کو لیے بازار میں گھوم رہا تھا_

بس کر دے یار رررر____ بار بار بابا سائیں کی کال آ رہی ہے۔ یوشع نے بے بسی سے کہا

بس یہ آخری شاپ ہے۔ یہاں سے پکا میں ڈریس خرید لوں گا____ عکاشہ کے جواب پر یوشع نے ایک گہرا سانس خارج کیا اور دکان کے اندر قدم رکھا

عکاشہ کپڑے پسند کرنے لگا جبکہ یوشع کا موبائل بری طرح چیخنے میں مصروف تھا۔

پھر بابا سائیں کی کال آرہی ہے_____یوشع نے عکاشہ کو موبائل سکرین دکھائی جس پر عکاشہ نے کوئی رسپانس نہیں دیا۔

تم دونوں کب تک پہنچ رہے ہو۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی کی گرجدار آواز سپیکر سے باہر سنائی دی۔

بابا سائیں بس دس منٹ_____یوشع پچھلے ایک گھنٹے سے انہیں یہی جواب دے رہا تھا ۔

تمہارے "دس منٹ" میں کتنے "گھنٹے" ہوتے ہیں بس مجھے یہ بتا دو۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی کے جواب پر یوشع نے عکاشہ کو غصے سے گھورا جبکہ وہ دانت نکال رہا تھا

بابا بس میں آرہا ہوں___یوشع نی دکان سے باہر قدم بڑھائے۔

تمہارا آنا ضروری نہیں ہے۔اس "گدھے" کو لے کر آؤ جس کی آج "شادی" ہے ورنہ ہم لڑکی والوں کو کیا جواب دیں گے_____حیدر آفندی کا غصہ آسمانوں کو چھو رہا تھا۔

بھائی یار اتنا سیریس ہونے کی ضرورت نہیں ہے بڑوں کا کام ہی یہی ہوتا ہے بس میں ابھی تیار ہو کر آیا_____ عکاشہ یوشع کا کندھ تھپکتا ڈریسنگ روم کی طرف چل دیا جبکہ یوشع نے بے بسی سے ہوا میں مکا مارا

کیا کہا یوشع نے_____ عدن نے بے چینی سے پوچھا

تمہاری اور میری اولاد اصل میں ہم دونوں کی بالکل نہیں لگتی۔ حرام ہے کہ ایک بھی صفت ان میں ہمارے والی ہو_____ حیدر آفندی کے جواب پر عدن نے ناراض نظر سے دیکھا

صحیح کہہ رہا ہوں چلو ہم لوگ چلتے ہیں۔ زبیر صاحب کا بار بار فون آرہا ہے کچھ تو انہیں تسلی ملے گی ___ حیدر آفندی نے عدن کو جواب دیتے ہوئے ڈرائیور کو گاڑی چلانے کا اشارہ کیا تو دوبارہ زبیر صاحب کی کال آنے لگی

آپ ایک دفعہ کال اٹھا کر تسلی بخش جواب دے دیں۔ آخر لڑکی والے ہیں۔ دیر پر پریشان ہو رہے ہوں گے۔ ہماری غلطی ہے بہت دیر ہو گئی ___ عدن کے کہنے پر حیدر آفندی نے کال اٹینڈ کی۔ مگر جو خبر آگے سے سننے کو ملی اس نے حیدر آفندی کے ہوش اڑا دیئے

یہ کب کی بات ہے۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے بمشکل الفاظ ادا کیے

۔

اچھا اچھا میں دیکھتا ہوں آپ پریشان نہ ہوں۔شاید کسی نے شرارت کی ہو گئی۔حیدر آفندی انھیں تسلی دیتے کال کاٹ گئے ۔

ابھی آپ مجھ سے ناراض ہو رہی تھیں کہ میں انہیں ایسا کیوں بول رہا ہوں۔ اب آپ خود ہی دیکھ لیں کہ عکاشہ نے کیا حرکت کی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی نے گاڑی کے دروازے پر مکا مارتے ہوئے کہا جس پر عدن تڑپ کر رہ گئیں۔

اس نے زبیر صاحب کو فون کر کے کہا ہے کہ دولہے کی گاڑی کا "ایکسیڈنٹ" ہو گیا ہے اس لیے بارات لیٹ آئے گی۔ وہ اسکی خیریت پوچھ رہے تھے _____ حیدر آفندی کی بات سن کر عدن کو شدید غصہ آیا

عکاشہ کو فون دو _____ عدن نے فوراً عکاشہ کو کال کی جو یوشع نے اٹھائی۔

ماما وہ تیار ہو رہا ہے _____ یوشع نے جواب دیا

اسے کہو 10 منٹ کے اندر اندر ہوٹل پہنچے اور مجھے تم سے اتنی بے وقوفی کی امید کم از کم آج کے دن نہ تھی کہ تم اس گدھے کا ساتھ دو گے _____ عدن

نے غصے سے کہتے ہوئے کال کاٹ دی جبکہ یوشع موبائل کان ساتھ لگائے ابھی بھی کھڑا تھا۔

یہ سب آج میرے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع خود بھی الجھ گیا تھا۔

جیسے ہی عکاشہ تیار ہو کر نکلا یوشع نے اسے تاریفی کی نظروں سے دیکھا اپنے باپ دادا کے روایتی لباس میں وہ کسی جاگیر کا سردار لگ رہا تھا۔

چلو بھائی اب جلدی کرو ماما اور بابا دونوں ہی آج شدید غصے میں ہے میں۔ یوں مشع کہتا ہوا سیلون سے باہر نکلا اور گارڈز کو گاڑی لانے کا اشارہ کیا۔

بھائی یار رررر آرام سے گاڑی چلائیں مجھے کوئی "جلدی" نہیں ہے اور جب مجھے جلدی نہیں ہے تو پھر آپ سب کو کیوں ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے یوشع کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

تجھے جلدی نہیں ہے لیکن لڑکی والے تو انتظار کر رہے ہوں گے نا!!!! ۔۔۔۔۔۔۔۔یوشع نے تیزی کی وجہ بتائی۔

ان کی آپ فکر نہ کریں میں نے زبیر صاحب کو فون کر کے بتا دیا تھا کہ دلہے کی گاڑی کا "ایکسیڈنٹ" ہو گیا ہے بارات لیٹ آئے گی ؟ ؟ ؟ ؟ ؟ ؟ ؟

عکاشہ یوں بتا رہا تھا جیسے وہ اپنے بارے میں نہیں کسی اور کی بات کر رہا ہو۔

عکاشہ ____ یوشع بس اتنا ہی کہہ سکا

وہ کیا ہے نا ا ا ا ا ا مجھے مس موسلا دھار "روتے" ہوئے بہت پیاری لگتی ہے۔ دلہن بنی ہوئی ساتھ ہلکی پھلکی بوندا باندی سوچیں ____ عکاشہ کی مسکراہٹ گہری ہوئی جبکہ یوشع نے نفی میں سر ہلایا

یوشع اپنے برابر بیٹھی ہوئی ہے اس "مخلوق" جس کا نام "عکاشہ" تھا کو مسلسل دیکھے جا رہا تھا۔ اس کے بارے میں کوئی بھی اندازہ لگانا تقریباً ناممکن تھا یہ کبھی بھی کچھ بھی کر سکتا تھا اس بات کا اندازہ آج شام کو بخوبی ہو گیا تھا۔

بس کر دیں اب نظر لگائیں گے کیا۔۔۔۔۔؟؟ یوشع کے دیکھنے پر عکاشہ نے اسے شرارت سے کہا پھر گاڑی میں ایک سکوت چھا گیا کہ اچانک عکاشہ کا قہقہ گونج اٹھا اور اس نے یوشع کو گلے لگا لیا۔

قیمتی گاڑیوں کی ایک لمبی قطار بارات کی صورت میں ہوٹل پہنچی تو زبیر صاحب اور ہارون نے ان کا پرتپاک استقبال کیا جبکہ عدن اور حیدر آفندی دونوں بھائیوں سے سخت ناراض تھے۔ ہوٹل کا وقت ختم ہو رہا تھا لہذا نکاح کے بعد فورا کھانا لگا دیا گیا ۔

یوشع مجھے تم سے اتنی غیر ذمہ دار رویے کی امید نہ تھی۔ جیسے ہی یوشع نے عدن کو مبارک دی اس نے فورا گلہ کیا۔

اچھا اچھا گلہ بات کے لئے اٹھا رکھتے ہیں ابھی یہ بتائیں آپ کی بہو کہاں ہے۔۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے ہال میں امثال کو ڈھونڈتے ہوئے پوچھا

وہ اندر رہے اور بہت خوش ہے۔ ایسا کرو اسے کچھ دنوں کے لیے میرے پاس ہی چھوڑ دو۔ عدن کی بات پر یوشع نے انہیں مسکرا کر دیکھا

پھر میں بھی ادھر ہی رک جاتا ہوں۔ میں واپس جا کر اس کے بغیر کیا کروں گا۔۔۔۔۔؟؟ یوشع نے لاڈ سے عدن کو اپنے ساتھ لگاتے ہوئے جواب دیا۔

بہت اچھی لگتی ہے۔ عدن نے پوچھا

"بہت" کا تو پتہ نہیں مگر اس کے بغیر مجھے کچھ اچھا نہیں لگتا _____ یوشع کے اس قدر عجیب اظہار محبت پر عدن ہنس دیں۔

شکر ہے کہ عکاشہ بالکل ٹھیک ہے ورنہ ایک دفعہ تو ہم سب ڈر گئے تھے۔ حرم نے برائیڈل روم میں داخل ہوتے ہوئے بآواز بلند کہا

مجھے تو پہلے ہی یقین تھا کہ کوئی ڈرامہ ہی ہو گا_____ ماہم نے اپنا جھکا دوست کرتے ہوئے حرم کو جواب دیا

ارے کیسی لڑکی ہو اگر سچ مچ اسے کچھ ہو جاتا تو۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حرم کو ماہم پر شدید حیرت ہوئی

تم ابھی تک اس ڈرامے باز سے واقف نہیں ہوئی کہ وہ کیا چیز ہے ۔۔۔۔۔؟؟

سوائے ڈرامے کرنے اور ڈائیلاگ بولنے کے کوئی تیر اکام ہے جو وہ پوری ایمانداری سے کرتا ہے۔ماہم نے سنجیدگی سے پوچھا

بہر حال جو بھی ہے لگ "پیار" رہا ہے۔ حرم نے فضول بحث سمیٹتے ہوئے عکاشہ کی تعریف کی۔

میرے سے بھی زیادہ_____ماہم نے دکھی سی شکل بنا کر پوچھا

نہیں تم تو میری جان ہو تم سے زیادہ کیسے پیار الگ سکتا ہے

_____؟؟؟

مگر پیار اتو وہ بھی ہے۔ حرم کے کہنے پر ماہم مسکرا دی۔

فائق نہیں آیا۔۔۔؟؟؟ماہم کو اچانک فائق کا خیال آیا

نہیں اس نے نوکری کے لئے کراچی اپلائی کیا تھا وہاں سے اسے کال آ گئی ہے ____ حرم نے افسردہ سے لہجے میں بتایا

پیپرز سے پہلے ہی ____ ماہم کو حیرت ہوئی۔

ہاں اس کا تعلیمی ریکارڈ اچھا ہے۔ شاید اسی لیے ان لوگوں نے اسے بلایا ہے ____ حرم کے جواب پر ماہم نے سر ہلایا تبھی کلثوم بیگم اندر داخل ہوئی۔

چلو جلدی سے اسے باہر لے کر آؤ وہ لوگ ____ رخصتی کا کہہ رہے ہیں۔ کلثوم بیگم کے کہنے پر حرم ایکدم اداس ہو گئی۔

ارے تم کیوں رونے والی شکل بنا رہی ہوں جسے رونا چاہیے اس کی خوشی تو دیکھو ۔۔۔۔۔؟؟؟

اور خوش کیوں نہ ہو اتنے امیر لوگوں میں جا رہی ہے ساری بارات "کرولا___ لینڈ کروزر____ اور مرسڈیز" پر آئی ہے۔ کلثوم بیگم نے آج کا دن بھی نہیں چھوڑا اور عادت کے مطابق طنز کر کے نکل گئی ۔

امی کی عادت کا تو پتہ ہی ہے تم پلیز ان کی باتوں کو دل پر مت لینا ۔ حرم شرمندہ سی ماہم کو اٹھانے لگی۔

ہممم____ تم پریشان نہ ہو میں انہیں بہت اچھے سے جانتی ہوں۔
ماہم کہتے ہوئے حرم کی مدد سے کھڑی ہو گئی۔ پھر دونوں نے ایک
دوسرے کو دیکھتے ہوئے گلے لگالیا تو حرم چھم چھم رونے لگی۔

روکیوں رہی ہو۔ میں کونسا دور جارہی ہوں ۔۔۔۔۔؟؟؟

ویسے بھی ابھی ہم نے یونی میں روز ملنا ہے۔ کم از کم پیپر تک تو پکا ہے
____ ماہم نے تسلی دی جب کہ اس کا اپنا دل بھی اداس تھا تبھی
زبیر صاحب اندر داخل ہوئے ۔

ابّا آپ ____ حرم نے فوراً اپنے آنسو صاف کیے اور پیچھے ہٹی وہ اپنے ابا کو اداس نہیں کرنا چاہتی تھی ۔

میں نے تمہارے حق میں بہترین فیصلہ کیا ہے۔ وہاں بھی یہاں کی طرح ان کی بیٹی بن کر رہنا اور کوشش کرنا کہ تمہارے شوہر کو تم سے کوئی شکایت نہ ہو ____ زبیر صاحب نے نم آواز میں کہتے ہوئے اسے ہی پیار کیا۔

جی ماموں میں ایسا ہی کروں گی (مگر شوہر کی شکایت کے بارے میں کچھ کہہ نہیں سکتی) ____ ماہم نے آدھا جملہ دل میں سوچا

چلو بھئی اپنی بہن کو لے چلو باہر سب انتظار کر رہے ہیں۔ زبیر صاحب نے اپنے پیچھے کھڑے ہارون کو دیکھ کر حکم دیا

ماہم میں نے تمہیں ہمیشہ حرم کی طرح سمجھا ہے۔ کبھی بھی کوئی مسئلہ ہو تو پہلے کی طرح بے دھڑک مجھے بول دینا۔ میں کل بھی تمہارا بھائی تھا۔ آج بھی ہوں اور ہمیشہ رہوں گا۔

ہارون کی باتوں پر ماہم کا دل سچ مچ بھر گیا۔ مگر اس نے اپنے جذبات کو کنٹرول میں رکھا۔ وہ خود رو کر اپنے محبت کرنے والے رشتوں کو دکھی نہیں کرنا چاہتی تھی۔ پھر حرم اور ہارون اسے لے کر ہال میں داخل ہوئے ۔

ہائے یہ اپنی مس موسلا دھار ہی ہے۔ بھائی یار رر رپتا کرو کہیں ایسا نہ ہو کہ لڑکی دکھائی اور ہوا اور دے اور رہے ہوں۔ آج کل یہ بہت ہو رہا ہے_____ عکاشہ نے ماہم کو دیکھتے ہوئے یوشع کے کان میں سرگوشی کی

تیرے سسرال میں ماہم نام کی ایک ہی لڑکی تھی۔ جس کا تجھ سے نکاح ابھی ابھی ہوا ہے۔ آپ اپنا منہ بند رکھیں مہربانی ہو گی____ یوشع نے بظاہر مسکراتے ہوئے عکاشہ کو ٹوکا۔

لو جی جہاں ہر میدان میں ترقی ہوئی ہے وہاں میک اپ آرٹسٹ بھی "آئن سٹائن" بن گئے ہیں۔ اچھی خاصی لڑکی کو کیا بنا دیتے ہیں____

اوکاشا کے بڑبڑانے پر یوشع نے ادھر ادھر دیکھا کہ کون کون سن رہا ہے مگر سب کا دھیان اس وقت دلہن پر تھا۔

عکاشہ باقی بکواس گھر جا کر کر لینا_____ یوشع نے عکاشہ کے کندھے پر مسکراتے ہوئے ہاتھ رکھا

گھر پر بھی کہا بکواس کرنے دیتے ہیں۔ ماما ہر وقت ڈانٹتی رہتی ہیں۔ یاررر بھائی آج کے دن ماما کو مجھ سے دور رکھنا مہربانی ہو گی_____ عکاشہ نے مسکین سی شکل بنائی

آج تو میں خود بابا اور ماما سے بچ رہا ہوں۔ بس یہ تیری شادی خیریت سے ہو جائے۔ میں کل ہی امشال کو لے کر حویلی چلا جاؤنگا۔ تیرے بہت "پھڈے" ہیں میں ان میں پڑنا نہیں چاہتا ____ یوشع نے عکاشہ کو جواب دیا تو اس کا منہ بن گیا تب تک ماہم بھی اسٹیج کے بالکل قریب پہنچ گئی ۔

چل اپنی بیگم کو اسٹیج پر چڑھنے میں مدد دے ____ یوشع نے عکاشہ کے کان میں کہا

شکریہ___جب وہ وہاں سے یہاں تک آسکتی ہے تو خود ہی اوپر بھی آجائے گی۔ویسے بھی وہ سالا ساتھ ہے نا!!!!اس کی مدد کے لیے____

عکاشہ نے کندھے اچکاتے ہوئے انکار کیا

عکاشہ سارے کیمرے ادھر ہی ہیں۔لوگ دیکھ رہے ہیں۔یوشع نے سمجھایا

تو۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے دوبدو پوچھا

اس طرح اچھا نہیں لگتا____یوشع نے اسے گھورا۔

اب آئے گا مزہ ____ جب آپ سب مل کر میری بے عزتی کر رہے ہوتے ہیں اور بقول آپ کے آج بابا بھی اس کے سامنے میری بے عزتی کرنے کا پورا ارادہ رکھتے ہیں۔ تو پھر مجھ سے بھی کوئی امید نہ رکھیں کہ میں آپ کی عزت کا باعث بنوں گا

____ عکاشہ کی ڈھیٹائی پر یوشع چپ ہو گیا

ماہم نے جیسے ہی اسٹیج پر پاؤں رکھا اس کا بیلنس خراب ہو گیا اس سے پہلے کہ وہ گرتی عکاشہ نے اسے آگے بڑھ کر تھام لیا اور اسٹیج پر بیٹھنے میں اس کی مدد کی جس پر سارا ہال سیٹیوں اور تالیوں سے گونج اٹھا

آپ کیوں پکڑا گرنے دیتے۔۔۔۔؟؟یوشع نے بھرپور مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے طنز کیا

خود تو آپ جوتیاں بند کرنے کو ہر وقت تیار رہتے ہیں۔اس لیے اب آپ کا طنز بنتا نہیں_____عکاشہ کے جواب پر یوشع اسٹیج سے نیچے اتر آیا پھر کچھ تصویروں کے بعد ماہم کی رخصتی ہو گئی ۔

میری بات تمہیں کافی عجیب لگے مگر ایک اچھی بیوی اپنے شوہر کو ایسے سنبھالتی ہے جیسے ایک ماں اپنے نومولود بچے کو _____ اور پھر نتیجہ بھی ایک جیسا ہی نکلتا ہے. یعنی جتنی محبت تم شروع میں دو گی آگے زندگی میں چل کر بونس سمیت حاصل کرو گی.

عدن نے محبت سے ماہم کو سمجھایا جس پر وہ بس مسکرا کر رہ گئی.

عکاشہ کو صرف ماں کی محبت ملی ہے بلکہ سچ پوچھو تو ماں کی بھی پوری نہیں ملی. اس وجہ یہ ہے کہ مجھے ڈر تھا کہ کہیں میرے لاڈ پیار سے یہ بگڑ نہ جائے.....؟؟

)یعنی ابھی وہ آپ کو بگڑا ہوا نہیں لگتا....؟؟؟ماہم نے عدن کی بات پر دل میں سوچا مگر منہ سے کچھ نہیں کہا(

عکاشہ کو اپنے ننھال یا باپ سمیت اُس کے خاندان سے محبت نہیں ملی. اس لیے اس کی شخصیت میں کافی بگاڑ ہے. مگر مجھے یقین ہے کہ تم اس کی شخصیت میں مثبت تبدیلیوں کا باعث بنو گی.....؟؟؟

عدن نے ایک مان ساتھ ماہم کو دیکھا جس پر اس بے سر ہاں میں ہلایا.

ابھی عدن کا لیکچر جاری تھا کہ عکاشہ اندر داخل ہوا اور اپنی ماں کی طرف خشمگین نظروں سے دیکھا.

سنہ آج آپ کو حیدر آفندی کی یاد نہیں ستا رہی....؟؟؟ وہ باہر بیٹھے بور ہو رہے ہیں اور میں اندر _____ عکاشہ کہتا ہوا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑا ہو گیا جبکہ عکاشہ کو یوں عدن سے بات کرتا دیکھ کر ماہم کو عجیب سا احساس ہوا.

میں بس جا ہی رہی تھی _____ عدن کہتیں ہوئیں اپنی کلائی سے کنگن اتارنے لگیں.

یہ کیا کر رہیں ہیں.....؟؟؟ عکاشہ نے فوراً انھیں ٹوکا

تم اب اپنا منہ بند بھی کر لو کہ آج کے دن بھی ڈانٹ کھانا ضروری ہے

____ عدن نے غصے سے عکاشہ کی طرف دیکھتے ہوئے ماہم کا ہاتھ پکڑا.

یہ مجھے حیدر نے لے کر دیے تھے ____ ابھی عدن نے اتنا ہی کہا تھا

کہ عکاشہ کا صبر جواب دے گیا.

آپ کو ہر "چیز" حیدر نے ہی لے کر دی ہے "میرے" سمیت

____ مگر "یہ" (عکاشہ نے ماہم کی طرف اشارہ کیا) میں نے

لے کر دی ہے اس لیے اسے منہ دکھائی بھی میں ہی دوں گا.

آپ اپنے "کنگن" اپنے پاس رکھیں ورنہ مجھے اپنی "شادی شدہ" زندگی یہ جملہ سنتے گزارنا پڑے گی کہ_____ یہ تو مجھے حیدر نے لے کر دیے تھے جو میں نے تمہاری بیگم کو دے دیے_____ عکاشہ نے ماہم کا ہاتھ عدن کے ہاتھوں سے نکالتے ہوئے کہا

انتہائی بتمیززززز ہو_____ عدن نے ناراضگی سے کہتے ہوئے منہ موڑ لیا.

میم پلیززز آپ ناراض نہ ہوں____ ماہم نے پریشان سی آواز میں روکنا چاہا

چپ کرو بے وقوف کہیں کی_____ وہ آگے ہی جانے کے لیے تیار نہیں اور رہتی کسر تم نکال دو_____ عکاشہ نے ماہم کو جھڑکا تو عدن نے اسے گھورا.

میں جا رہی ہوں. اسے ڈانٹنے کی ضرورت نہیں ہے_____ عدن نے بیڈ سے اٹھتے ہوئے قدرے برہم لہجے میں کہا

بہت شکریہ_____ عکاشہ سر کو خم دیتا انھیں بائے بائے کرنے لگا جبکہ وہ چپ چاپ کمرے سے باہر چلی گئیں .

جانتی تھیں کہ اس سے بحث فضول ہے. عدن کے جاتے ہی عکاشہ نے جلدی سے دروازہ لاک کیا.

شکر ہے کہ ماما چلی گئیں ہیں ورنہ تو مجھے ان کا کوئی پروگرام نہیں لگ رہا تھا. عکاشہ نے پلٹتے ہوئے تشکر بھرے لہجے میں کہا

ویسے یہ ماں سے بات کرنے کا خاصا برا طریقہ ہے .....؟؟؟

میں سمجھتی تھی کہ تم صرف یونی میں ہی ایسی حرکتیں کرتے ہو گا مگر ____ ماہم نے اسے افسوس سے دیکھا جواب بلکل اس کے سامنے بیٹھا اسے دلچسپی سے دیکھ رہا تھا.

اگر اب تم نے میرے خلاف ایک بھی جملہ بولا تو میں تمہیں منہ دکھائی نہیں دوں گا جو میں نے اتنی مشکل سے صرف اور صرف تمہارے لئے بچا کر رکھی ہے ۔

یاد رکھو تمہاری منہ دکھائی کوئی عام چیز نہیں ہے ۔۔۔۔۔؟؟؟

رہی بات میری ماں کی تو تم ابھی انہیں جانتی نہیں ہو۔ اگر میں ان سے اس طرح بات نہ کیا کروں تو وہ مجھے "حیدر نامہ" سنا سنا کر ہی مار دیں۔

چھوڑو ماما کے بارے میں تو میں پھر تمہیں تفصیل سے بتاؤں گا ابھی فی الحال تم مجھے اپنا یہ مہندی والا ہاتھ دو ۔

بلکہ ایسا کرو کہ تم اندازہ لگاؤ کہ میں تمہیں منہ دکھائی میں کیا دے رہا ہوں۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے پرجوش لہجے میں پوچھا

ڈائمنڈ رنگ ہو گی_____ ماہم نے اس کے جملے میں لفظ "قیمتی" سے اندازہ لگایا

نہیں یہ تو عام سی بات ہے آج کل ہر کوئی اپنی بیوی کو زیادہ تر یہی دے رہا ہے۔ عکاشہ نے سر نفی میں سر ہلایا

بریسلٹ_____ماہم نے کچھ دیر سوچنے کے بعد کہا

نہیں بالکل بھی نہیں_____ویسے بھی تم نے دونوں ہاتھوں میں اتنا کچھ تو پہنا ہوا ہے بریسلیٹ کہاں پہنو گی۔۔۔۔۔۔؟؟؟

مجھے نہیں پتہ_____عکاشہ کے جواب پر ماہم نے بات ختم کی ۔

اچھا بس پھر ایک آخری کوشش کرو_____عکاشہ نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالتے ہوئے کہا

گولڈ چین_____ ماہم نے عکاشہ کے ہاتھ کی طرف دیکھا

ایک تو تم لڑکیاں جیولری سے باہر نہیں نکلتیں_____ عکاشہ نے اپنی بن مٹھی ماہم کی مہندی لگی ہتھیلی پر رکھی۔

تو پھر کیا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟؟ماہم نے عکاشہ کی طرف دیکھتے ہوئے بیزاری سے پوچھا

یہ ایک نہایت ہی قیمتی اور نایاب چیز ہے عام بندہ تو اسے حاصل کرنے کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا۔ عکاشہ کا انداز ایسا تھا کہ ماہم کو بھی تجسس ہونے لگا کہ ایسا کیا ہے ۔۔۔۔۔؟؟؟

دیکھو تم اب جلدی سے مجھے منہ دکھائی دے بھی دو اور تجسس ختم کرو

_____ ماہم کو اب غصہ آنے لگا تھا

پہلے تم شرمانے کی ایکٹنگ تو کرو کیونکہ آج کل کی لڑکیوں میں شرم رہ ہی نہیں گئی ۔

کیسے منہ پھاڑ کر اپنی منہ دکھائی مانگ رہی ہو۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ اب ماں ہم کو تنگ کرنے کے موڈ میں تھا

ٹھیک ہے میں ایک بے شرم لڑکی ہوں۔اب میرا ہاتھ چھوڑو۔ مجھے منہ دکھائی نہیں چاہیے۔ماہم اپنا ہاتھ چھڑاتے ہوئے بیڈ سے اٹھنے لگی

اچھا تو تم نے ہار مان لی ہے ویسے تو بڑی "لائق" بنی پھرتی ہو "فائق" کی بھابھی صاحبہ_____ عکاشہ نے اسے روکتے ہوئے کہا

ہاں جی میں ہار گئی ہوں۔ مجھے نہیں معلوم تمہارے اس ہاتھ میں کون سی "نایاب" چیز ہے۔ جس سے بدقسمتی سے تم نے میری منہ دکھائی کے لئے پسند کیا ہے۔ ماہم کے طنز پر عکاشہ مسکرانے لگا

دیکھو میں نے بہت سوچا کہ تمہیں کیا دوں ۔۔۔۔؟؟؟

میں تمہیں منہ دکھائی میں کچھ ایسا دینا چاہتا تھا جو آج تک کسی نے اپنی دلہن کو نہ دی ہو تاکہ وہ یادگار بن جائے ۔

پھر بہت "ریسرچ" کرنے کے بعد میں نے چیز کا انتخاب کیا۔ یقین مانو کہ صبح تم جس جس کو اپنی منہ دکھائی کے بارے میں

بتاؤں گی وہ حیرت زدہ رہ جائے گا۔ کہو تو میں لکھ کر دے دیتا ہوں

؟؟؟------

عکاشہ نے ماہم کی آنکھوں میں زور دیتے ہوئے دیکھا جہاں حیرت تھی۔

پہلے تو تمہیں "مبارک" ہو کہ تم نے منہ دکھائی پر "ریسرچ" کی حالانکہ پڑھائی کے معاملے میں تم اس لفظ "ریسرچ" سے ناآشنا ہو۔

دوسرا تم لکھ کر مت دینا کیونکہ پھر پڑھنے کا مسئلہ ہو جائے گا_____

ماہم کے جواب پر عکاشہ نے باقاعدہ قہقہ لگایا

چلو پھر آنکھیں بند کرو کیوں کہ میں جانتا ہوں کے "تحفہ" دیکھ کر تمہارے ہوش اڑ جائیں گے۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ کے انداز میں کچھ ایسا تھا کہ ماہم چونکی

عکاشہ پلیززز میں آج بہت تھک گئی ہوں اگر کوئی چوہا، چپکلی ہے تو یہ مذاق کسی اور دن ادھار رکھ لو_____ ماہم کو عکاشہ کی آنکھوں میں شرارت دکھائی دے رہی تھی

حد کرتی ہوں یارررر_____ اب میں تمہیں منہ دکھائی میں چوہا دوں گا۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے مصنوعی ناراضگی سے ماہم کو دیکھا

آنکھیں بند کرو_____ عکاشہ کے کہنے پر ماہم نے نہ چاہتے ہوئے بھی اپنی آنکھیں بند کر لیں ۔

چلو اب کھول بھی دو_____ عکاشہ کے لہجے میں خوشی اور شرارت دونوں ہی نمایاں تھیں۔

جیسے ہی ماہم نے آنکھیں کھلیں اپنی ہتھیلی پر "دو عدد چلغوزے" دیکھ کر حیران رہ گئی ۔

دیکھا ہوش اڑ گئے نا!!!!! ____ بھئی بہت مہنگے ہو گئی ہیں۔ مشکل سے تمہارے لیے دو ہی حاصل کر سکا ہوں۔

چلو شاباش اب اپنے ان خوبصورت مہندی والے ہاتھوں سے مجھے یہ کھول کر دو ۔

آخر اتنی محنت سے میں نے ڈرائی فروٹ کی دکان سے چوری کیے تھے۔

ماما نے کہا تھا اپنی "پاکٹ منی" سے اس کے لئے منہ دکھائی کا تحفہ لینا اس سے محبت بڑھتی ہے ۔

مگر میری پاکٹ منی تو میرے لئے ہی تھوڑی پڑ جاتی ہے تمہارے لئے کیا خریدتا۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے اپنی مجبوری بتائی۔

اتنے بڑے باپ کے بیٹے ہو کر یوں فقیروں والی باتیں کرتے ہو_____ ماہم کے طنز پر عکاشہ بالکل سیریس رہا۔

اب کیا تم بھی مجھے "حیدر نامہ" سنایا کروں گی۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟عکاشہ نے خشمگین نظروں سے گھورتے ہوئے کہا

حیدر نامے کا تو پتہ نہیں مگر میری پوری کوشش ہے کہ آج کم از کم تمہیں کچھ نہ سناؤ_____ ماہم کہتی ہوئی بیڈ سے اٹھنے لگی

کہاں جا رہی ہو پہلے مجھے یہ چھیل کر تو دو۔۔۔۔۔؟؟؟ عکاشہ نے اسے بیٹھے اٹھتا دیکھ کر کہا جس پر ماہم نے جلدی سے دونوں چلغوزے چھیل کر عکاشہ کی ہتھیلی پر رکھ دیے ۔

میری قدر کرو لڑکی ورنہ مجھ جیسے شوہر تو لڑکیاں ڈھونڈتی پھرتی ہیں _____ عکاشہ نے جتلایا

)پیارے شوہر ڈھونڈا نہیں جاتا ہے جو نایاب ہوں آپ جیسے تو دس روپے کے دو آجاتے ہیں_____ ماہم نے دل میں کہا کیونکہ وہ اونچا بول کر مصیبت سر نہیں لینا چاہتی تھی) کہ

شکریہ یار میں ویسے ہی ڈر رہا تھا کہ کہیں تم خود ہی نہ کھالو_____ وہ اب بیڈ پر نیم دراز ماہم کو دیکھ رہا تھا جبکہ ماہم نے بیڈ سے اترتے ہوئے زور سے تکیہ عکاشہ کے منہ پر مارا اور خود ڈریسنگ روم میں چلی گئی۔

"عورت صرف اپنی مرضی کے مرد سے ذلیل ہونا پسند کرتی ہے اور مرد اپنی بیوی سے ذلیل ہونا زیادہ پسند کرتا ہے ۔"

عُکاشہ نے بڑبڑاتے ہوئے تکیہ اپنے سر کے نیچے رکھا اور آنکھیں بند کر لیں

حیدر ہمارے "دو دل" تھے ____ عدن نے حیدر کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے اپنے دن بھر کی تھکن اتاری

ہاں انسان کی اولاد اس کے "دل" ہی ہوتے ہیں_____ حیدر نے کھوئے سے لہجے میں جواب دیا

دل دھڑکتے ہیں تو ماں باپ کی عمر دراز ہوتی رہتی ہے۔ کاش یہ بات اولاد کو سمجھا آجائے_____ عدن نے سر اٹھاتے ہوئے حیدر آفندی کو دیکھا

ہاں ایسا ہی ہے۔ پہلے ہم دونوں کے "دو دل" تھے۔ اب یوشع اور عکاشہ کے "دو دل" ہیں ۔

اصل میں محبت بنتی ہی "دو دلوں" کے اندر ہے۔ "ایک دل" تو زندہ نہیں رہ سکتا۔ اسے زندہ رہنے اور دھڑکن کرنے کے لئے "دوسرے دل" کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ ساری کائنات "دو دل" پر چل رہی ہے

_____ حیدر آفندی بھی نیم دراز لیٹے عدن کو دیکھ رہے تھے ۔

"اکیلا دل" سخت ہو جاتا ہے جیسے بڑی سرکار کا _____ جب تک بابا سائیں زندہ تھے وہ اتنی سخت مزاج نہ تھیں۔

میں ان کا "ایک دل" تھا اور بھائی "دوسرا دل" جب ان کی وفات ہو گئی تو میں اکیلا رہ گیا ۔

پھر مجھے تم مل گئی تو میرے "دو دل" مکمل ہو گے مگر بڑی سرکار کا "دل اکیلا" ہی رہا انہوں نے یوشع میں اپنا دل دھڑکتا محسوس کیا اور یوشع سچ مچ ان کے دل کی دھڑکن بن گیا_____ حیدر آفندی آج بہت سنجیدہ تھے اور عدن فرصت سے انہیں سن رہی تھی ۔

بولیے آپ چپ کیوں ہو گے حیدر میں سن رہی ہوں۔۔۔۔؟؟

حیدر کے چپ ہونے پر عدن نے انہیں بلایا

عدن میرے دل میں جو جگہ پہلے دن تمہاری لیے تھی اب بھی وہی ہے۔

مگر راشدہ بیگم اور بڑی سرکار بھی جگہ رکھتی ہے وہ جیسی بھی ہے مگر میری "زندگی" اور "ذات" کا حصہ ہیں۔ راشدہ بیگم کی بدولت ہی اللہ نے مجھے یوشع جیسا بیٹا دیا_____ حیدر آفندی کچھ پل کے لیے رکے۔

میں تمہیں حویلی لے کر نہیں جا سکتا۔ میرے خیال سے تمہیں یہ حقیقت اب مان لینی چاہیے اور فضول بحث کے پیچھے اپنے آپ کو دکھی نہیں کرنا چاہیے_____ حیدر آفندی کے سمجھانے پر عدن مسکرائیں

حیدر آج کے بعد میں آپ سے حویلی والا گلہ کبھی نہیں کروں گی کیونکہ اب میں بھی ساس ہوں تو مجھے بڑی سرکار درست لگ رہی ہیں

۔

فرض کریں کہ میرا اکلوتا بیٹا عکاشہ محبت کی شادی کر کے چلا جاتا تو میرا کیا بنتا ۔۔۔۔۔؟؟؟

جب تک ہم خود دوسروں کی جگہ پر نہیں آجاتے ہم اسے محسوس نہیں کر سکتے کہ وہ کس تکلیف سے گزر رہا ہے ____ عدن کی جواب پر حیدر آفندی نے محبت سے ان کا ماتھا چوما۔

عدن مجھے آپ کی انہی باتوں سے محبت ہے کہ آپ بات فورا مان لیتی ہیں۔ ضد نہیں کرتیں۔ بہت لچک ہے آپ میں ____ مجھے آپ سے شدید محبت ہے اور اس محبت پر فخر بھی ہے۔

آج اس چھوٹے سے فلیٹ میں "دو دل" دھڑک رہے تھے ۔

لوگ نہیں بدلتے ____ وقت بدلتا ہے۔ چیزیں بدلتی ہے مگر سمجھدار وہی ہے جو ضد نہیں کرتا اور جھک جاتا ہے۔ وہی پھل پاتا ہے اور کوئی بھی کبھی بھی برا نہیں رہتا۔

ہر شخص کسی نہ کسی کے لئے "مسیحا" اور کسی کے لئے "عذاب" ہوتا ہے۔ کیونکہ ہر شخص دوہری شخصیت رکھتا ہے

یوشع نے امثال کی طرف دیکھتے ہوئے اسے سمجھایا جو گاڑی سے باہر گزرتی ہوئی چیزوں کو غور سے دیکھ رہی تھی ۔

بڑوں سے گھروں میں رونق ہوتی ہے۔ ہماری حویلی کی رونق "بڑی سرکار" ہیں۔

امثال مجھے تو سوچ کر ہی "ہول" اٹھتے ہیں کہ جس دن وہ نہ رہیں تو کیا ہو گا ۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟ یوشع ایک دم اداس ہو گیا جس پر امثال کو احساس ہوا کہ اس کی زندگی میں بڑی سرکار کی کیا اہمیت ہے۔

میں پوری کوشش کروں گی کہ اماں سائیں اور بڑی سرکار کو مجھ سے کوئی شکایت نہ ہو___ امثال کے جواب پر یوشع کو خوشگوار حیرت ہوئی

اور مجھے۔۔۔۔؟؟؟ یوشع نے اپنے بارے میں پوچھا

آپ کی خیر ہے___ امثال میں شرارت کی

کیوں میری کیوں خیر ہے۔۔۔۔۔؟؟یوشع نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے پوچھا

اس لئے کہ کوئی "دل" مجھے بھی چاہئے جس پر میں اپنا غصہ اتار سکوں اور آپ نے تو اجازت بھی دے رکھی ہے_____ امثال کے جواب پر یوشع نے اسے مصنوعی غصے سے دیکھا

اجازت کی تو ایسی کی تیسی_____ یوشع کے جواب پر امثال کھلکھلا کر ہنس دی۔

چچا سائیں میں چاہتی ہوں آپ نوید کو کوئی کاروبار شروع کر دیں۔ مجھے ان کا یوں سب کے سامنے سر جھکا کر چلنا پسند نہیں ہے ۔

آپ میری بات کا غلط مطلب مت لیجئے گا مگر میری جائیداد جو بابا کی طرف سے مجھے ملی ہے اس میں سے کچھ حصہ نوید کو دے دیں_____ بتول نے آہستہ مگر مضبوط لہجے میں حیدر آفندی سے کہا

راشدہ بیگم دیکھ رہی ہو یہ بتول جو کل تک سادہ سی بات نہیں کہہ سکتی تھی آج کس طرح بول رہی ہے۔۔۔۔۔؟؟؟حیدر آفندی نے مسکراتے ہوئے راشدہ بیگم کو دیکھا جو واقع ہی حیران تھی ۔

اسے یہ اعتماد اس کے شوہر نے دیا ہے اور رہی بات جائیداد کی تو بھائی صاحب کی جتنی بھی جائیداد ہے اس کی تم اکلوتی وارث ہو۔ تم نہ بھی کہتی تو میں نے اور یوشع نے یہی سوچا تھا کہ تمہیں تمہاری جائیداد دے دی جائے گی ____ حیدر آفندی کا جواب بتول اور راشدہ کے لیے کسی دھماکے سے کم نہ تھا۔

مگر بڑی سرکار۔۔۔۔۔۔؟؟؟راشدہ بیگم نے فورا یاد دلایا

آپ ان کی فکر نہ کریں وہ جانیں اور ان کا لاڈلا _____ حیدر آفندی نے بات ختم کی اور اٹھ کر جانے لگے تو بتول ان کے سامنے کھڑی ہو گئی

چچا سائیں میں باہر کے ملک گھومنے پھرنے جانا چاہتی ہوں _____ بتول کی خواہش پر انہوں نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا

بندوبست کر دیتے ہیں اور کچھ ۔۔۔۔۔۔؟؟؟ حیدر آفندی کی اس قدر شفقت پر بتول کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ یہ سچ تھا کہ حیدر آفندی اور راشدہ بیگم شروع سے ہی بتول پر مہربان تھے

چچا سائیں کیا میں آپ کو بابا سائیں بلا سکتی ہوں۔۔۔۔۔۔؟؟؟ بتول کی بات پر حیدر آفندی بت بن گئے ۔

انہیں شروع سے ہی بیٹی کی خواہش تھی۔جو آج بتول نے بغیر کہے پوری کر دی تھی۔حیدر آفندی نے اسے فرط جذبات میں آکر اپنے سینے سے لگالیا

میں تمہارا باباہی ہوں مگر تم نے بہت دیر کر دی کہنے میں_____

حیدر آفندی کی آنکھوں سے خوشی کے آنسو گر رہے تھے جبکہ راشدہ بیگم نم آنکھوں سے مسکرا دیں۔

آج میری فیملی پوری ہو گئی ہے دو شیطان اور ایک پیاری سی بیٹی_____

حیدر آفندی نے کہتے ہوئے بتول کو اپنے سے جدا کیا ۔

اب آپ بیٹوں ساتھ زیادتی کر رہے ہیں۔۔۔۔؟؟؟راشدہ بیگم کو برا لگا جس سے بتول اور حیدر آفندی نے بے ساختہ قہقہ لگایا

پھر تم نے کیا سوچا ہے۔۔۔۔؟؟؟بڑی سرکار نے اپنے سامنے بیٹھے یوشع حیدر سے پوچھا

یوشع جو اس وقت کالے لباس اور کیمل کلر کی چادر میں اسی رنگ کی طرح اداس لگ رہا تھا خاموش رہا۔

جواب دو تم کب تک اس لڑکی کو طلاق دے رہے ہو۔۔۔۔؟؟بڑی سرکار نے ایک بار پھر گرجدار آواز میں کہا

وہ میں_____یوشع کچھ ہچکچایا

تم نے کہا تھا کہ الیکشن کے بعد اس لڑکی کو چھوڑ دو گے مگر ابھی تک تم نے اس بات پر عمل نہیں کیا کیوں۔۔۔۔۔؟؟؟

کیا تمہیں مجھ سے محبّت نہیں رہی یا تم بھی اپنے باپ کی طرح ایک لڑکی کی خاطر ماں کو بھول گئے ہو ۔۔۔۔۔؟؟؟

بڑی سرکار کی بات یوشع کے دل میں ایسے لگی جیسے کسی نے خنجر گھونپ دیا ہو

ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسا آپ سوچ رہی ہیں۔مجھے کل آپ سے جتنی محبت تھی آج اس سے بھی زیادہ ہے مگر ۔۔۔۔۔؟؟؟

مگر کیا۔۔۔۔۔؟؟؟بڑی سرکار نے یوشع کا جائزہ لیتے ہوئے پوچھا

میں آپ کی حکم عدولی کا سوچ بھی نہیں سکتا آپ کہتی ہیں تو میں ابھی اسی وقت اسے طلاق دے دیتا ہوں مگر پھر میرا کیا ہوگا ۔۔۔۔۔؟؟؟

میرا "دل" اور "زندگی" دونوں ویران ہو جائیں گے کیا آپ میری محبت میں اس لڑکی کو قبول نہیں کر سکتی ۔۔۔۔۔؟؟؟

بڑی سرکار مجھے وہ لڑکی اچھی لگنے لگی ہے آپ اسے میری خاطر معاف کر دیں وہ ساری زندگی آپ کے پاؤں دھو کر پیئے گی میں وعدہ کرتا ہوں آپ سے _____ یوشع ایک دم بڑی سرکار کے پاؤں میں بیٹھ گیا

یوشع مجھے تم سے حیدروالی امید بلکل نہیں تھی ____ بڑی سرکار نے گرجتے ہوئے یوشع کا ہاتھ پیچھے کیا جو اس نے ان کے پاؤں پر رکھا ہوا تھا

آپ ناراض نہ ہوں میں ابھی اسی وقت اسے طلاق دے دیتا ہوں۔
یوشع کہہ کر تیزی سے کمرے سے باہر نکلنے لگا تو بڑی سرکار نے اسے پکارا

مجھ سے زیادہ محبت ہے یا اس لڑکی سے۔۔۔۔۔۔؟؟؟یوشع کو اس سوال کی پوری امید تھی۔

مجھے صرف آپ سے محبت ہے۔ کسی اور سے مجھے فرق نہیں پڑتا _____ جبکہ یوشع کا لہجہ اور آنکھیں اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی

۔

اور مجھے بھی صرف تم سے محبت ہے اس لیے تم مجھ سے جھوٹ مت بولو _____ بڑی سرکار کے جواب پر یوشع نے سر جھکا لیا کیونکہ اس وقت اس کی آنکھیں شدید لال ہو رہی تھی ۔

تمہیں سات خون بھی معاف ہیں۔ میں نے تمہارے صدقے اس لڑکی کو بخشا بس اسے کہنا کہ میرے سامنے مت آیا کرے

_____ بڑی سرکار کی بات یوشع کو تپتے صحرا سے برستے بادل کے نیچے لے آئی۔

بڑی سرکار آپ بہت اچھی ہیں۔ آپ نے ہمیشہ میری خوشیوں کا خیال رکھتا ہے_____ یوشع نے کہتے ہوئے انہیں گلے لگالیا جبکہ انہوں نے پیار سے یوشع کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

زندگی آسان تو نہیں مگر خوشیوں بھری لگنے لگی تھی یوشع نے دل میں سوچتے ہوئے آسمان کی طرف دیکھا۔

ختم شد